وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن
پارہ نمبر 1

(١) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتها ٧ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١ — اللہ بے انتہا رحم والے، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ — سب تعریف اللہ کے لیے ہے (تمام) جہانوں کے رب

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣ — بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٤ — جزا کے وقت کے مالک (کے لیے)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٥ — ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٦ — تو ہم کو سیدھے رستے پر چلا

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ — اُن لوگوں کے رستے (پر) جن پر تُو نے انعام کیا

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ — نہ اُن کے جن پر غضب ہُوا اور نہ گمراہوں کے

(٢) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰیاتها ٨٦ — رکوعاتها ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ — اللہ بے انتہا رحم والے، بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ۝١ — مَیں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ — یہ کتاب اِس میں کوئی شک نہیں، متقیوں کے لیے ہدایت ہے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣ — جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اس سے جو ہم نے اُن کو دیا خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤ — اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اُتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اُتارا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ — یہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ — جنھوں نے انکار کیا (یہاں تک) کہ ان کے لیے برابر ہے کہ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾

تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے وہ نہیں ماننے

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾

اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر مُہر لگا دی اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾

اور لوگوں میں بعض ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور وہ مومن نہیں ۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾

وہ اللہ کو اور اُن کو جو ایمان لائے ہیں دھوکا دینا چاہتے ہیں اور سوائے اپنے آپ کے (کسی کو) دھوکا نہیں دیتے اور وہ سمجھتے نہیں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾

اُن کے دلوں میں بیماری ہے سو اللہ نے اُن کی بیماری کو بڑھایا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے اس لیے کہ جھوٹ بولتے تھے ۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو، کہتے ہیں ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

یقیناً یہ خود ہی فساد کرنے والے ہیں، پر سمجھتے نہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جس طرح اور لوگ ایمان لائے، کہتے ہیں کیا ہم مان لیں جس طرح بے وقوفوں نے مان لیا، یقیناً یہ خود ہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

اور جب انھیں ملتے ہیں جو ایمان لائے، کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے شیطانوں کے ساتھ اکیلے ہوتے ہیں کہتے ہیں ہم تمھارے ساتھ ہیں (ان سے) ہم صرف ہنسی کرتے ہیں ۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾

اللہ اُن کو ذلیل کرے گا اور وہ اُن کو مہلت دیتا ہے ، وہ اپنی سرکشی میں حیران پھر رہے ہیں ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کو دے کر گمراہی خریدلی ۔ سو اُن کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور نہ ہی وہ ہدایت پانے والے ہوئے

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

اُن کی مثال اس شخص کی مثال کی طرح ہے جس نے آگ جلائی، پھر جب اس (آگ) نے جو کچھ اُس کے گرد تھا روشن کر دیا اللہ اُن کے نور کو لے گیا اور انکو اندھیرے میں چھوڑ دیا وہ کچھ نہیں دیکھتے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾

بہرے ، گونگے ، اندھے ہیں سو وہ نہیں لوٹتے ۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾

یا جیسے مینہ (جو) بادل سے (برسا) اس میں اندھیرا اور کڑک اور بجلی ہے ہولناک آوازوں سے اپنی انگلیاں موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں دیتے ہیں اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

قریب ہے کہ بجلی اُن کی نظر کو اچک لیجائے، جب کبھی وہ انکو روشنی دیتی ہے اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا کرتی ہے ٹھیر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور اُنکی شنوائی اور انکی بینائی کو لیجاتا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں پیدا کیا اور انھیں جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی ہو جاؤ ۔

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

وہ جس نے زمین کو تمھارے لیے فرش بنایا اور آسمان کو عمارت اور اوپر سے پانی اتارا، پھر اس کے ساتھ تمھارے لیے پھلوں سے رزق نکالا، پس تم اللہ کے ہمسر نہ ٹھیراؤ اور تم جانتے ہو ۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾

اور اگر تمھیں اس میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو ایک سورت اس جیسی لے آؤ اور اللہ کو چھوڑ کر اپنے مددگاروں کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا اور ہرگز نہ کر سکو گے، تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں یہ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ

اور اُنھیں خوش خبری دے دو جو ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا
مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ
فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً
فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ
مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ وَّ
یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ وَ مَا یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿۲۶﴾
الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪
وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ
فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾
كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاكُمْ ۚ
ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۗ
ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ ع
وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ
خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ
نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ

ہیں کہ اُن کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب
کبھی اُن کو ان میں سے کوئی پھل رزق دیا جائے گا کہیں گے
یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا، اور انھیں ملتا جلتا (رزق)
دیا جائیگا اور انکے لیے اُن میں پاک ساتھی ہونگے اور وہ انہی میں رہیں گے
اللہ اس بات سے شرم نہیں کرتا کہ کوئی سی مثال بیان کرے مچھر کی اور
اس سے بڑھ کر سو جو ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی
طرف سے سچ ہے اور جنھوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں اللہ نے اس مثال سے
کیا چاہا ہے وہ بہتیروں کو اس سے گمراہ ٹھیراتا ہے اور بہتیروں کو اس سے
ہدایت دیتا ہے اور وہ اس سے سوائے فاسقوں کے کسی کو گمراہ نہیں ٹھیراتا
جو اللہ کے عہد کو اس کے پختہ کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اُسے
کاٹتے ہیں، جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ ملایا جائے اور زمین میں
فساد پھیلاتے ہیں، یہی نقصان اُٹھانے والے ہیں
تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو اور تم مُردہ تھے، پھر اُس نے تمھیں
زندگی دی، پھر تم کو ماریگا، پھر تمکو زندہ کریگا، پھر اُسی کی طرف لَوٹائے جاؤگے
وہی ہے جس نے سب کچھ جو زمین میں ہے تمھارے لیے پیدا
کیا، پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہُوا تو انھیں ٹھیک سات آسمان
بنایا اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ۔
اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک
خلیفہ بنانے والا ہوں ۔ اُنھوں نے کہا کہ کیا تو اس میں (اسے) بناتا
ہے جو اس میں فساد کرتا اور خون گراتا ہے اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے
ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۔
اور آدم کو سب کے نام سکھائے پھر اُن (چیزوں) کو فرشتوں کے

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾

سامنے کیا اور کہا مجھے اُن کے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو ۔

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾

انھوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں کوئی علم نہیں مگر وہی جو تو نے ہمیں سکھایا، بیشک تو علم والا، حکمت والا ہے ۔

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

کہا اے آدم ان کے نام انھیں بتا دو، پس جب اُس نے اُن کے نام اُنھیں بتا دیئے، فرمایا کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے تھے ۔

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ۫ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو تو انھوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا

وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۵﴾

اور ہم نے کہا اے آدم تو اور تیرا جوڑا باغ میں رہو اور اس میں سے بافراغت کھاؤ، جہاں سے چاہو اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۳۶﴾

پس شیطان نے اُن کو اس سے پھسلا دیا سو ان کو اس سے نکال دیا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا اُتر پڑو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمھارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اُٹھانا ہے ۔

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۳۷﴾

پھر آدم نے اپنے رب سے (کچھ) باتیں سیکھ لیں پس اس نے اس پر (رحمت سے) توجہ کی بیشک وہ (رحمت سے) توجہ کرنے والا رحم کرنے والا ہے ۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

ہم نے کہا سب اس سے اُتر جاؤ، پھر اگر میری طرف سے تمھارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلا، نہ اُن کو ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا وہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو مَیں نے تمھیں عطا کی اور میرے عہد کو پُورا کرو، مَیں تمھارے عہد کو پُورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو ۔

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾

اور اُس پر ایمان لاؤ جو مَیں نے اُتارا، اُسے سچّا ٹھیراتا ہُوا جو تمھارے پاس ہے اور تم اس کے پہلے منکر نہ ہو اور میری باتوں کے بدلے تھوڑا مول نہ لو اور میرا ہی تقویٰ اختیار کرو ۔

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ اور (نہ) سچ کو چھپاؤ اور تم جانتے ہو ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور جُھک جانے والوں کے ساتھ جُھکے رہو۔

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾

کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بُھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو، پس کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾

اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگتے رہو اور یقیناً یہ بڑی مشکل ہے مگر نہ ان پر جن کے دل پگھلتے ہیں۔

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾

جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور کہ وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو، جو مَیں نے تمھیں عطا کی اور یہ کہ مَیں نے تمھیں قوموں پر فضیلت دی ۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْــًٔـا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور اُس دن سے بچاؤ کر لو جب کوئی جی کسی جی کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ اس سے سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اس سے بدل لیا جائے گا اور نہ اُنھیں مدد دی جائے گی۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے چھڑا لیا جو تمھیں بُرا

الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾
وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ
فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾
وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾
وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ
جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ
وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا
ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾
وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

دُکھ دیتے تھے، تمھارے بیٹوں کو مار ڈالتے اور تمھاری عورتیں
کو زندہ رکھتے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے ایک بڑی آزمائش تھی
اور جب ہم نے تمھارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پس ہم نے تمھیں بچالیا
اور فرعون کے لوگوں کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے ۔
اور جب ہم نے موسٰی سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر تم نے اس
کے پیچھے بچھڑا بنا لیا اور تم ظالم تھے ۔
پھر ہم نے تم کو اس کے بعد معاف کر دیا ، تاکہ تم
شکر کرو۔
اور جب ہم نے موسٰی کو کتاب اور فرقان دیا، تاکہ
تم ہدایت پاؤ ۔
اور جب موسٰی نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم بچھڑا بنا کر تم نے اپنے نفسوں
پر ظلم کیا ہے پس اپنے پیدا کرنے والے کی طرف پھر آؤ اور اپنے نفسوں کو مار ڈالو
یہ تمھارے لیے تمھارے پیدا کرنے والے کے حضور بہتر ہے پس وہ تم پر رحمت
سے متوجہ ہوا بیشک وہ رحمت سے متوجہ ہونیوالا رحم کرنے والا ہے ۔
اور جب تم نے کہا اے موسٰی ہم تیری بات کبھی نہ مانیں گے جب تک کہ کھلا
کھلا اللہ کو (نہ) دیکھ لیں پس تم کو ہولناک آواز نے آلیا اور تم دیکھ رہے تھے
پھر ہمنے تمکو تمھاری موت (کی سی حالت) کے بعد اٹھایا، تاکہ تم شکر کرو ۔
اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور من اور سلوٰی تم پر اتارا ۔ ان
ستھری چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں اور انھوں نے
ہمارا کچھ نقصان نہ کیا، بلکہ اپنے آپ کو ہی نقصان پہنچاتے تھے ۔
اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس سے جہاں چاہو
بافراغت کھاؤ ۔ اور دروازے میں فرمانبردار بنکر داخل ہو اور کہو ہماری

وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۸﴾

خطائیں معاف ہوں ہم تمھاری خطائیں معاف کردیں گے اور احسان کرنے والوں کو اور زیادہ بھی دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۵۹﴾ ع

پھر اُن لوگوں نے جو ظالم تھے بات کو بدل کر اسکے خلاف بنادیا جو انھیں کہا گیا تھا پس ہم نے اُن پر جو ظالم تھے اوپر سے ایک عذاب اُتارا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا، تو ہم نے کہا اپنا عصا چٹان پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے سب قبیلوں نے اپنا اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے دیئے سے کھاؤ اور پیؤ اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿۶۱﴾ ع

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کرسکتے، پس اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے ان چیزوں سے نکالے جو زمین اگاتی ہے اسکی ترکاریوں سے اور اسکی ککڑیوں سے اور اسکے لہسن سے اور اس کے مسور سے اور اسکے پیاز سے۔ اس نے کہا کیا تم وہ چیز جو ادنیٰ ہے اسکے بدلہ میں لینا چاہتے ہو جو بہتر ہے (کسی) شہر میں اُتر پڑو جو تم مانگتے ہو تمھیں مل جائیگا ۔ اور اُن پر ذلت اور محتاجی ڈالی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں آگئے یہ اس لیے ہُوا کہ وہ اللہ کی باتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ اس لیے (ہُوا) کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ

جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور عیسائی اور صابی، جو کوئی بھی اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لاتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے تو اُن کے لیے اُن کا بدلہ اپنے رب کے ہاں ہے اور ان کو

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾
وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّورَ ؕ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا
مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ ۖ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٤﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ
فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ﴿٦٥﴾
فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا
وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾
وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ
تَذْبَحُوا بَقَرَةً ؕ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ
أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ
إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ؕ
عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ
إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا
تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۙ إِنَّ الْبَقَرَ
تَشَابَهَ عَلَيْنَا ؕ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ

کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔
اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور تمھارے اوپر پہاڑ بلند کیا، جو
ہم نے تمھیں دیا ہے اسے زور سے پکڑ رکھو اور جو اس میں ہے
اس کو یاد رکھو تاکہ تم متقی بنو ۔
پھر اس کے بعد تم پھر گئے سو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت
نہ ہوتی تو تم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوتے ۔
اور بیشک تم ان کو جانتے ہو جو تم میں سے سبت کے معاملہ میں حد
سے نکل گئے، پس ہم نے ان سے کہا کہ تم ذلیل بندر ہو جاؤ ۔
پس ہم نے اُسے عبرت بنایا اُن کے لیے جو اُن کے سامنے تھے اور
جو اُن کے بعد میں آنے والے ہیں اور متقیوں کے لیے نصیحت ۔
اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ
گائے ذبح کرو، انھوں نے کہا کیا آپ ہم سے ہنسی کرتے ہیں،
(موسیٰ نے) کہا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں
انھوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں کھول
کر بتائے کہ وہ کیسی ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو نہ
بوڑھی ہے نہ بچہ، جوان ہے انکے بین بین، پس کرو جو کچھ تمھیں حکم دیا جاتا ہے
انھوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں کھول کر
بتائے کہ اس کا رنگ کیا ہے، کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک زرد گائے
ہے اس کا رنگ گہرا زرد ہے دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہے ۔
انھوں نے کہا اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں کھول کر بتائے کہ وہ کیسی ہے
کیونکہ ہمارے لیے گائیں ایک سی ہیں اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور پتہ لگائیں گے۔
کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے جو کام میں نہیں لگائی گئی کہ زمین

الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ
فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا
وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ
مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ
الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ
كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ
فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ
مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِیَّ
وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ

کو پھاڑتی ہو اور نہ کھیت کو پانی دیتی ہے صحیح وسالم ہے اس میں کوئی
داغ نہیں، انھوں نے کہا اب آپ نے ٹھیک (پتہ) بتایا ہے۔ سو
انھوں نے اُسے ذبح کیا اور وہ کرنا نہ چاہتے تھے۔
اور جب تم نے ایک شخص کو (اپنی طرف سے) قتل کر دیا، پھر آپس میں اختلاف
کیا اور اللہ ظاہر کرنے والا تھا، جو تم چھپاتے تھے۔
پس ہم نے کہا کہ اس کو اسکے بعض سے مارو، اس طرح اللہ مُردوں کو
زندہ کرتا ہے اور تمھیں اپنے نشان دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو
پھر تمھارے دل اس کے بعد سخت ہو گئے، سو وہ پتھروں کی طرح ہیں
بلکہ سختی میں اس سے بھی بڑھ کر اور یقیناً پتھروں میں ایسے بھی ہیں جن سے
نہریں بہتی ہیں اور بیشک اُن میں ایسے بھی ہیں جو پھٹتے ہیں تو ان میں
سے پانی نکلتا ہے اور بیشک اُن میں ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف
سے گر جاتے ہیں اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔
پس کیا تم امید رکھتے ہو کہ وہ تمھاری بات مان لیں گے اور اُن میں
ایک گروہ ایسا بھی ہے جو اللہ کے کلام کو سنتے، پھر اس میں تحریف
کرتے بعد اس کے کہ اُسے سمجھ لیا اور وہ جانتے ہیں۔
اور جب اُن سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب ایک دوسرے کے ساتھ اکیلے
ہوتے ہیں کہتے ہیں کیا تم اُن سے وہ کہدیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولا ہے تاکہ وہ اسکے ساتھ
تمھارے رب کے حضور تم سے جھگڑ سکیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔
بھلا کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔
اور کچھ اُن میں سے اَن پڑھ ہیں جو کتاب تو جانتے نہیں مگر جھوٹے خیالات
کے پیچھے چلتے ہیں اور صرف اٹکل پچو خیال دوڑاتے ہیں۔
سو اُن کے لیے حسرت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾
وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ
اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ
عَهْدَهٗۤ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ
اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَ
الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ
اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ
وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ
وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ
فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ
بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى
تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض تھوڑی قیمت لے لیں
پس ان کے لیے حسرت ہے اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے
لکھا اور اُن کے لیے حسرت ہے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔
اور کہتے ہیں کہ سوائے گنتی کے دنوں کے ہمیں آگ نہیں چھوئیگی ۔ کہہ
کیا تم نے اللہ سے کوئی اقرار لیا ہے تو اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں
کرتا، بلکہ اللہ پر وہ بات بناتے ہو جو تم نہیں جانتے۔
ہاں جو بدی کماتا ہے اور اس کی بُرائیاں اُسے گھیر لیتی ہیں، وہی
آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔
اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں وہی جنت والے
ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔
اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا کہ سوائے اللہ کے تم
کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا اور رشتہ داروں
اور یتیموں اور مسکینوں (کے ساتھ) اور لوگوں کو اچھی بات کہو اور نماز
قائم کرو اور زکوٰۃ دو، پھر تم پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے اور
تم منہ موڑنے والے ہو۔
اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا کہ تم اپنے (لوگوں کے) خون نہ
گراؤ گے اور نہ اپنے لوگوں کو اپنے گھروں سے نکالو گے، پھر تم
نے اقرار کیا اور تم گواہ ہو۔
پھر تم ہی وہ ہو کہ اپنے لوگوں کو قتل کرتے ہو اور اپنے میں سے
ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکالتے ہو، ان کے خلاف گناہ اور
زیادتی سے ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو اور اگر قید ہو کر تمہارے
پاس آئیں فدیہ دیکر انھیں چھڑاتے ہو حالانکہ اُن کا نکالنا ہی تم پر

أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ إِلٰٓى
أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهٖ
بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ
أَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ
بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا
كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۗ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ
لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا
بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ أَنْزَلَ
اللّٰهُ بَغْيًا أَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۗ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾
وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

حرام تھا ۔ تو کیا تم کتاب کے ایک حصّے کو مانتے ہو اور ایک حصّے
کا انکار کرتے ہو، تو اس کی سزا جو تم میں سے ایسا کرتا ہے سوائے
اس کے کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی ہو اور قیامت کے دن زیادہ
سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں اور اللہ اس سے بیخبر نہیں جو تم کرتے ہو۔
یہی وہ ہیں جنھوں نے آخرت کے بدلے اِس دنیا کی زندگی کو خرید لیا،
پس نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ مدد دیئے جائیں گے ۔
اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد ہم نے پے بہ پے
رسول بھیجے اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلے دلائل دیے اور روح القدس
کے ساتھ اس کی تائید کی ۔ پس کیا جب کبھی کوئی رسول تمھارے
پاس وہ چیز لایا جسے تمھارا جی نہیں چاہتا تھا، تو تم نے تکبّر ہی کیا،
پس ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگے ۔
اور کہتے ہیں ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کی وجہ
سے اُن پر لعنت کی، پس وہ بہت ہی کم مانتے ہیں ۔
اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے ایک کتاب آئی اس کی
تصدیق کرتی ہوئی جو اُن کے پاس ہے اور پہلے وہ ان پر جو کافر تھے
فتح مانگا کرتے تھے مگر جب اُن کے پاس وہ آیا جسے انھوں نے پہچانا
اس کا انکار کر دیا پس انکار کرنیوالوں پر اللہ کی لعنت ہے ۔
کیا ہی بُرا ہے جس کے عوض انھوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا کہ اس کا انکار
کرتے ہیں جو اللہ نے اتارا، اس حسد سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں
میں سے جس پر چاہے اتارے پس وہ غضب پر غضب میں آ گئے اور
کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۔
اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لاؤ جو اللہ نے اتارا ہے،

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق
وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾
وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾
قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ
خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾
وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَ
مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ
اَنْ يُّعَمَّرَ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتارا گیا اور اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے سوا ہے حالانکہ وہ حق ہے اسکی تصدیق کرنیوالا جو اُنکے پاس ہے کہہ تو پہلے تم اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے تھے اگر تم مومن تھے۔

اور بیشک موسیٰ تمھارے پاس کھلی دلیلیں لایا پھر اُس کے پیچھے تم نے بچھڑا (معبود) بنالیا اور تم ظالم تھے۔

اور جب ہم نے تم سے اقرار لیا اور تمھارے اوپر پہاڑ بلند کیا، جو ہم نے تم کو دیا ہے اسے زور سے پکڑلو اور سُن لو اُنھوں نے کہا ہمنے سُن لیا اور نہیں مانتے۔ اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑا رچ گیا۔ کہہ وہ بُرا ہے جس کے لیے تمھارا ایمان تمھیں حکم دیتا ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

کہہ اگر آخرت کا گھر اللہ کے ہاں اور لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمھارے لیے ہے، تو موت کی آرزو کرو، اگر تم سچے ہو۔

اور کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بسبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں، اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

اور یقیناً تُو اُن کو سب لوگوں سے بڑھکر لمبی زندگی پر حریص پائے گا اور اُن سے بھی جنھوں نے شرک کیا ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اُسے ہزار برس کی عمر دیجائے اور یہ بات اُسے عذاب سے بچا نہیں سکتی کہ اُسے لمبی عمر دیجائے اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں

کہہ جو کوئی جبریل کا دشمن (ہو، ۵ اس نے تو اللہ کے حکم سے اس کو تیرے دل پر اتارا، اُس کی تصدیق کرتا ہُوا جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری (ہے)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾

جوکوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ (اُن) کافروں کا دشمن ہے ۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

اور یقیناً ہم نے تیری طرف کھلی باتیں اتاریں اور سوائے فاسقوں کے کوئی ان کا انکار نہیں کرسکتا ۔

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور کیا جب کبھی وہ کوئی عہد باندھتے ہیں انہی کا ایک فریق اُسے پھینک دیتا ہے بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

اور جب اللہ کی طرف سے اُن کے پاس ایک رسول آیا اسکی تصدیق کرنے والا جو اُن کے پاس ہے تو اُن میں سے جنھیں کتاب دی گئی تھی ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور ان باتوں کی پیروی کی جو شیطان سلیمان کی نبوّت پر افترا کرتے تھے۔ اور سلیمان نے کفر نہیں کیا ۔ مگر شیطان کفر کرتے ہیں (جو) لوگوں کو سحر سکھاتے ہیں ۔ اور وہ بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نہیں اُتارا گیا ۔ اور نہ وہ دونوں کسی کو سکھاتے تھے یہاں تک کہ کہتے ہم صرف فتنہ ہیں، پس کافر نہ بن ۔ سو وہ ان دونوں (ذریعوں) سے وہ باتیں سیکھتے ہیں کہ جن سے مرد اور اسکی جورو کے درمیان تفریق کرتے ہیں اور اس سے وہ کسی کو ضرر پہنچانے والے نہیں ہونگے سوائے اسکے جو اللہ کے حکم سے ہو اور وہ باتیں سیکھتے ہیں جو انھیں ضرر دیتی ہیں اور انھیں نفع نہیں دیتیں اور یقیناً وہ جانتے ہیں کہ جس نے اسکو مول لیا اُس کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں اور کیا ہی بُرا ہے جس کے عوض انھوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا، کاش وہ جانتے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۲

اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقوےٰ کرتے اللہ کی طرف سے بدلہ بہتر تھا کاش وہ جانتے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو رَاعِنَا نہ کہو اور اُنْظُرْنَا کہو اور سُنو اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے ۔

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

اہل کتاب میں سے جو کافر ہیں پسند نہیں کرتے اور نہ ہی مشرک کہ تمھارے رب سے تم پر کوئی بھلائی اتاری جائے اور اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے خاص کرلیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

جو پیغام ہم منسوخ کرتے ہیں یا اُسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس جیسا لے آتے ہیں کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾

کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کی ہی ہے اور تمھارا اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے ۔

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾

بلکہ تم چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو، جس طرح پہلے موسیٰ سے سوال کیا گیا تھا اور جو کوئی ایمان کے بدلے کفر لے لیتا ہے وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا ۔

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

اہل کتاب میں سے بہت سے چاہتے ہیں کہ تمھارے ایمان کے بعد تمھیں لوٹا کر کافر بنا دیں اپنے حسد کی وجہ سے، اس کے بعد کہ اُن پر حق کھل گیا سو معاف کرو اور خیال میں نہ لاؤ یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

اور نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ دو، اور جو کوئی بھلائی اپنے لیے آگے بھیجو گے، اُسے اللہ کے پاس پاؤ گے، اللہ اُسے دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو ۔

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

اور کہتے ہیں کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا سوائے اُن کے جو یہودی ہوں یا عیسائی، یہ اُن کی آرزوئیں ہیں کہہ اپنی سند لاؤ اگر

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾

تم سچے ہو۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ ع

ہاں جس نے اپنے آپ کو اللہ کا فرماں بردار بنایا اور وہ احسان کرنے والا ہے تو اُس کا اجر اُس کے رب کے پاس ہے اور ان کو کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۠ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی کسی (سچائی) پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی کسی (سچائی) پر نہیں حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں اسی طرح انہی کے قول کی مانند وہ لوگ کہتے ہیں جو کچھ نہیں جانتے سو اللہ اُن کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف رکھتے تھے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَاۗىِٕفِيْنَ ڛ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾

اور اُس سے بڑا کون ظالم ہے جو اللہ کی مسجدوں سے روکتا ہے کہ اُن میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے اور اُن کے ویران کرنے کی کوشش کرتا ہے انکو مناسب نہ تھا کہ اُن میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور انکے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے ۔

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۤ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے، پس جدھر تم متوجہ ہو گے اُدھر ہی اللہ کی توجہ بھی ہوئی، اللہ فراخی والا جاننے والا ہے ۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾

اور کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا، وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے، سب اس کے فرمانبردار ہیں ۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾

مادہ کے بغیر آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اور جب ایک کام کا حکم کرتا ہے تو اُسے کہہ دیتا ہے، ہو، سو وہ ہو جاتا ہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا

اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے، کہتے ہیں کیوں اللہ ہم سے کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس نشان نہیں آتا، اسی طرح انہی کے قول کی مانند اُن لوگوں نے کہا، جو اُن سے پہلے تھے اُن کے دل ایک ہی جیسے ہیں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

ہم نے اُن لوگوں کے لیے کھولکر باتیں بیان کر دی ہیں جو یقین رکھتے ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

ہم نے تجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا اور تجھ سے دوزخ والوں کے متعلق بازپرس نہ کی جائے گی ۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَاۗءَھُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

اور یہودی تجھ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے اور نہ ہی عیسائی، یہاں تک کہ تو اُن کے مذہب کی پیروی کرے، کہہ اللہ کی ہدایت وہی (کامل) ہدایت ہے اور اگر تو اُن کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کرے اسکے بعد جو تیرے پاس علم آیا تو تیرے لیے اللہ کی سزا سے بچانیوالا نہ کوئی دوست اور نہ مددگار ہوگا۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰھُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اسکی پیروی کرتے ہیں جیسا اس کی پیروی کرنیکا حق ہے، وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اس کا انکار کرتا ہے سو وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ۔

يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو، جو میں نے تم کو دی، اور یہ کہ میں نے تم کو قوموں پر فضیلت دی ۔

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَـيْـــًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا ھُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور اُس دن سے بچاؤ کرو، جب کوئی جی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئیگا اور نہ اس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائیگا اور نہ اُسے سفارش نفع دے گی اور نہ ان کی مدد کی جائیگی۔

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَـمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب ابراہیم کو اُس کے رب نے چند احکام سے آزمایا تو اُس نے اُن کو پورا کیا، فرمایا میں تجھے لوگوں کے لیے پیشوا بنانے والا ہوں، (ابراہیم نے) کہا اور میری اولاد سے؟ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچیگا

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

اور جب ہم نے خانہ (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن بنایا ۔ اور ابراہیم کے مقام کو قبلۂ نماز بناؤ ۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم دیا کہ میرے گھر کو پاک کرو طواف کرنے والوں کے لیے اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں، سجدہ کرنیوالوں کے لیے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

اور جب ابراہیم نے کہا میرے رب! اسکو امن والا شہر بنادے اور اسکے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے جو کوئی ان میں سے اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لائے، فرمایا اور جو کافر ہوگا تو اُسے بھی تھوڑا فائدہ اُٹھانے دونگا، پھر اُسے آگ کے عذاب کی طرف بے بس کردوں گا اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

اور جب ابراہیمؑ گھر کی بنیادیں اُٹھاتا تھا اور اسمٰعیلؑ (بھی)، اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، تو سُننے والا جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

اے ہمارے رب! اور ہم کو اپنا فرماں بردار بنا، اور ہماری نسل سے ایک گروہ اپنا فرماں بردار (بنائیو) اور ہمیں ہمارے حج کے اعمال بتائیو اور ہمپر رحمت سے توجہ فرما تو رحمت سے توجہ فرمانیوالا، رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۵

اے ہمارے رب! اور ان میں انہی میں سے ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیات پڑھے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھائے اور ان کو پاک کرے، تو غالب حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور کون ابراہیمؑ کے مذہب سے منہ موڑتا ہے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو احمق بنایا اور یقیناً ہم نے اسے دنیا میں برگزیدہ کیا اور بے شک وہ آخرت میں اچھے لوگوں میں سے ہے۔

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

جب اسکے رب نے اسے کہا فرمانبردار رہ، کہا میں جہانوں کے رب کا فرماں بردار ہوں

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو یہی وصیت کی اور یعقوب نے (بھی)، اے میرے بیٹو! اللہ نے یہ دین تمہارے لیے چُن لیا ہے پس نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم فرماں بردار ہو۔

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ

یا کیا تم موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی جب اس نے اپنے بیٹوں

إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا
نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا
كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾
وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾
قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ
إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا
أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
أَحَدٍ مِنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾
فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۖ
وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ
اللَّهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾
صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ
وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾
قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ وَلَنَا
أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ
قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

سے کہا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے ؟ انھوں نے کہا ہم تیرے
خدا کی عبادت کرینگے اور تیرے بڑوں ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ
کے خدا کی جو ایک ہی خدا ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں ۔
یہ ایک جماعت ہے جو گزر چکی ان کے لیے ہے جو انھوں نے کمایا اور
تمھارے لیے ہے جو تم نے کمایا اور اسکے متعلق تم سے بازپرس کیجائیگی جو وہ کرتے تھے
اور کہتے ہیں یہودی ہو جاؤ یا عیسائی تم ہدایت پالو گے، کہہ بلکہ (ہم)
ابراہیمؑ کے مذہب پر ہیں، جو راست رو تھا اور وہ شرک کرنیوالوں میں سے نہ تھا۔
تم کہو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور اس پر
جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اسکی اولاد کی طرف
اتارا گیا، اور اس پر جو موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دیا گیا ،
اور اس پر جو نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے دیا گیا ۔ ہم اُن میں
سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۔
پس اگر وہ ایمان لائیں اس کی مثل جو تم ایمان لائے تو یقیناً انھوں نے
ہدایت پائی اور اگر پھر جائیں تو وہ صرف مخالفت پر ہیں پس اللہ ہی
انکے مقابلے میں تیرے لیے کافی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۔
اللہ کا رنگ، اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہے اور ہم اسی کی عبادت
کرنے والے ہیں ۔
کہہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو اور وہ ہمارا رب اور تمھارا رب ہے اور ہمارے لیے ہمارے
عمل اور تمھارے لیے تمھارے عمل ہیں اور ہم اسی کے لیے اخلاص رکھنے والے ہیں ۔
کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور اس کی اولاد
یہودی یا عیسائی تھے، کہہ کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ ؟ اور
اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اس گواہی کو چھپا دے

كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے اور اللہ اس سے بے خبر
نہیں جو تم کرتے ہو۔

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا
كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

یہ ایک جماعت تھی جو گذر چکی ان کے لیے ہے جو انھوں نے کمایا اور تمھارے لیے ہے جو تم نے
کمایا اور تم سے اس کے متعلق باز پرس نہ ہوگی جو وہ کرتے تھے

ولقد یسرنا القرآن
للذکر فهل من مدکر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن
۲

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

بے وقوف لوگ بول اُٹھیں گے کس چیز نے اُن کو اُن کے قبلہ سے پھیر دیا جس پر وہ تھے ۔ کہہ مشرق اور مغرب اللہ کا ہی ہے ، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

اور اسی طرح ہم نے تمھیں ایک اعلیٰ درجہ کا گروہ بنایا ہے تا کہ تم لوگوں کے پیشرو بنو اور رسول تمھارا پیشرو ہو۔

وَ مَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

اور ہم نے اُسے جس پر تو تھا قبلہ نہیں بنایا ، مگر اس لیے کہ ہم اس شخص کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس سے الگ کر دیں جو اپنی ایڑیوں پر واپس ہوتا ہے اور بیشک یہ ایک بھاری بات تھی مگر (نہ) اُن لوگوں پر جنھیں اللہ نے ہدایت کی ، اور اللہ (ایسا) نہیں کہ تمھارے ایمان کو ضائع کرے اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

ہم یقیناً تیرے آسمان کی طرف توجہ کرنے کو دیکھتے ہیں پس ضرور ہم تجھے اس قبلہ کا متولی بنا دیں گے جسے تو پسند کرتا ہے سو تو اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے اور جہاں کہیں تم ہو اپنے مونہوں کو اسی کی طرف پھیر دو ۔ اور وہ لوگ جنھیں کتاب دی گئی ہے یقیناً جانتے ہیں کہ اُن کے رب کی طرف سے سچ ہے اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں۔

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جنھیں کتاب دی گئی ہے سب نشان بھی لے آئے وہ تیرے قبلہ کی تابعداری نہ کریں گے اور نہ تو ان کے قبلہ کا تابع ہے اور نہ وہ ایک دوسرے کے قبلہ کے تابع ہیں ۔ اور اگر تو ان کی گری ہوئی خواہشوں کی پیروی کرے اس کے بعد جو تیرے پاس علم سے آچکا تو بیشک اس وقت تو ظالموں میں سے ہو گا

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا

وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی ہے اسے اسی طرح پہچانتے ہیں

يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ
جس طرح وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور ان میں سے ایک فریق یقیناً

لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤٦﴾
حق کو چھپاتا ہے اور وہ جانتے ہیں۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾
(یہ) حق تیرے رب کی طرف سے ہے پس ہرگز جھگڑنے والوں میں سے نہ ہو۔

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ
اور ہر ایک کے لیے ایک طرف ہے جدھر وہ مُنہ کرتا ہے پس نیکیوں کو ایک

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ
دوسرے سے آگے بڑھ کر لو۔ جہاں کہیں تم ہو گے اللہ تم کو اکٹھا کرکے لائیگا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾
اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
اور جہاں سے تو نکلے اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے ، اور

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ
یقیناً یہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾
بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
اور جہاں سے تو نکلے اپنے مُنہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر دے

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
اور جہاں کہیں تم ہو اپنے مونہوں کو اس کی طرف پھیر دو، تاکہ

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
لوگوں کے لیے کوئی دلیل تمھارے خلاف نہ رہے مگر وہ جو

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ڎ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ق
اُن میں سے ظالم ہیں، سو اُن سے مت ڈرو اور مجھ سے

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ق وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ
ڈرو۔ اور تاکہ مَیں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور تاکہ تم

عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾
ہدایت پالو

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ
جیسا کہ ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری

اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
آیتیں پڑھتا ہے اور تم کو پاک کرتا ہے اور تم کو کتاب اور حکمت

وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾
سکھاتا ہے اور تم کو وہ کچھ سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾
پس مجھے یاد کرتے رہو مَیں تمھیں یاد رکھونگا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو،

الصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور جو اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں اُنھیں مُردہ نہ کہو، بلکہ وہ

اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

زندہ ہیں مگر تم محسوس نہیں کرتے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور ضرور ہم کسی قدر ڈر اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے تمھارا امتحان کریں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دو

الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

جنھیں جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے کہتے ہیں ہم اللہ کے لیے ہی ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

یہی وہ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے مغفرت اور رحمت ہے اور یہی وہ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۵۸﴾

صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں، پس جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی شوق سے نیکی کرتا ہے تو اللہ بڑا قدر دان جاننے والا ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْهُدٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَیَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

جو لوگ اس کو چھپاتے ہیں جو ہم نے کھلی باتوں اور ہدایت سے اُتارا ہے اس کے بعد کہ ہم نے اسے لوگوں کے لیے کھول کر کتاب میں بیان کر دیا۔ یہی ہیں کہ اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنیوالے ان پر لعنت کرتے ہیں۔

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۰﴾

مگر وہ لوگ جنھوں نے توبہ کی اور اصلاح کی اور کھول کر بیان کر دیا اُن پر میں رحمت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ہوں

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۶۱﴾

جو کافر ہوئے اور مر گئے درآنحالیکہ وہ کافر ہی تھے یہی ہیں کہ اُن پر اللہ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾

اسی میں رہیں گے نہ اُن کا دُکھ ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ ع

اور تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ بے انتہا رحم والا بار بار رحم کرنیوالا ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي
الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ
مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ
وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے
ادل بدل میں، اور کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں کہ اس
کے ساتھ لوگوں کو نفع دے، اور پانی میں جو اللہ بادل سے
اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ
کرتا ہے اور اس کے اندر ہر قسم کے جانور پھیلاتا ہے اور ہواؤں
کے ہیر پھیر میں، اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان کام
میں لگایا گیا ہے اُن لوگوں کے لیے یقینی نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِينَ
آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ ط وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ
ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ لا أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيعًا لا وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے سوا (اس کے) ہمسر
بنا لیتے ہیں، ان سے اللہ کی محبت کی طرح محبت کرتے ہیں اور
جو ایمان لائے وہ اللہ کی محبت بہت بڑھ کر رکھتے ہیں اور اگر وہ
جو ظالم ہیں دیکھیں، جب عذاب کو دیکھیں گے کہ سب طاقت اللہ
کے لیے ہی ہے اور کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا
وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾

جب وہ جو پیشوا بنائے گئے تھے ان سے بیزار ہو جائیں گے جو
ان کے پیرو تھے اور عذاب کو دیکھیں گے اور انکے تعلقات کٹ جائیں گے

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ
مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ط كَذٰلِكَ يُرِيهِمُ اللّٰهُ
أَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ط وَمَا هُمْ بِخٰرِجِينَ
مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع

اور وہ جو پیرو تھے کہیں گے کاش ہمارے لیے پھر کر جانا ہوتا تو
ہم اُن سے اسی طرح بیزار ہوتے جس طرح وہ ہم سے بیزار ہیں اسی طرح اللہ
ان کو اُن کے عمل اُن پر حسرتیں بنا کر دکھائے گا اور وہ آگ سے باہر
نکلنے والے نہ ہوں گے

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلٰلًا
طَيِّبًا صلے وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط
إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۱۶۸﴾

اے لوگو! اس سے جو زمین میں ہے حلال اور پاکیزہ کھاؤ
اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو، وہ تمھارا
کھلا دشمن ہے

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ

وہ تمھیں صرف بدی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم

تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ
كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ
بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ
عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ
وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ
الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ
مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ
اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى
وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع
لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

اللہ پر وہ بات بناؤ جو تم نہیں جانتے
اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے
کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو
پایا۔ کیا اگرچہ انکے بڑے نہ کچھ عقل سے کام لیتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں۔
اور ان لوگوں کی مثال جو کافر ہوئے ایک شخص کی مثال کی طرح
ہے کہ وہ اسے آواز دے رہا ہو جو بجز پکار اور آواز کے کچھ نہیں سنتا
بہرے گونگے اندھے ہیں سو وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی
ہیں اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو
اس نے تم پر صرف مُردار اور خون اور سؤر کا گوشت اور وہ جسے
اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے پکارا جائے حرام کیا ہے مگر جو شخص
لاچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا تو اس
پر کوئی گناہ نہیں اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔
وہ جو اُسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب سے اُتارا ہے اور اس
کے عوض تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں سوائے
آگ کے کچھ نہیں ڈالتے اور اللہ قیامت کے دن ان سے کلام
نہیں کریگا اور نہ ان کو پاک کریگا اور اُن کے لیے دردناک دُکھ ہے۔
یہی وہ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کو اور مغفرت کے بدلے
عذاب کو خرید لیا۔ سو اُن کا آگ پر جرأت کرنا کیسا عجیب ہے۔
یہ اس لیے ہے کہ اللہ نے کتاب کو حق کے ساتھ اُتارا ہے اور جو لوگ
کتاب کا خلاف کرتے ہیں وہ یقیناً دُور کی مخالفت میں ہیں۔
بڑی نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے مُونہوں کو مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو،

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

لیکن بڑا نیک وہ ہے جو اللہ اور آخرت کے دن اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے اور اس کی محبّت کے لیے قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوالیوں کو اور غلام آزاد کرنے میں مال دے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اپنے اقرار کو پورا کرنے والے جب وہ اقرار کریں۔ اور صبر کرنے والے تنگی اور تکلیف میں اور مقابلہ کے وقت۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے سچ کر دکھایا اور یہی متقی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۗ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۗ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۗ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مقتولوں کے بارے میں تم پر قصاص مقرر کیا گیا ہے (قاتل) آزاد ہو تو آزاد ہی مارا جائے) اور غلام ہو تو غلام اور عورت ہو تو عورت، مگر جس کو اپنے بھائی کی طرف سے کچھ معافی دی گئی ہے تو عمدگی سے پیروی کرنی چاہیئے اور نیکی کے ساتھ اسے ادا کیا جائے۔ یہ تمھارے رب کی طرف سے آسانی اور مہربانی ہے پھر جو کوئی اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾

اور تمھارے لیے قصاص میں زندگی ہے اے عقل والو تاکہ تم بچے رہو۔

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖۚ ۨالْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾

تم پر جب تم میں سے کسی کے لیے موت آموجود ہو عمدگی کے ساتھ وصیت کرنا ضروری ٹھہرایا گیا ہے اگر وہ بہت سا مال ماں باپ کے لیے اور قریبیوں کے لیے چھوڑے یہ متقیوں پر لازم ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾

پھر جو کوئی اس کے بعد جو اس نے سن لیا ہے اسے بدل دے تو اس کا گناہ انہی پر ہے جو اسے بدلتے ہیں اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ

مگر جسے وصیت کرنیوالے کی طرف سے طرفداری یا گناہ کا خوف ہو جو وہ

بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸۲

انکے درمیان صلح کرادے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اللہ بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۸۳

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمھارے لیے روزے ضروری ٹھیرائے گئے ہیں جیسے کہ ان لوگوں کے لیے ضروری ٹھیرائے گئے جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بنو۔

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۴

چند دن، پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں سے گنتی (پوری) کی جائے۔ اور جو اس میں مشقت پاتے ہوں وہ ایک مسکین کا کھانا فدیہ دیں۔
پھر جو کوئی تکلیف سے نیکی کرتا ہے وہ اس کے لیے بہتر ہے اور روزے رکھنا تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا ھَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۸۵

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا لوگوں کے لیے ہدایت، اور ہدایت کی اور حق اور باطل کو الگ کر دینے کی کھلی دلیلیں ہیں پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے تو چاہیے کہ اس کے روزے رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اور دنوں سے گنتی (پوری) کی جائے۔ اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور تمھارے لیے تنگی نہیں چاہتا اور کہ تم گنتی کو پورا کرو اور اللہ کی بڑائی کرو اس لیے کہ اس نے تمھیں ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝۱۸۶

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو میں قریب ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا کو جب وہ مجھے پکارتا ہے قبول کرتا ہوں پس چاہیئے کہ میری فرمانبرداری کریں اور چاہیئے کہ مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ

تمھارے لیے روزوں کی رات میں اپنی عورتوں کی طرف رغبت کرنا حلال کیا گیا ہے وہ تمھارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو

اللّٰہُ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ وَعَفَا عَنۡکُمۡ ۚ فَالۡـٰٔنَ بَاشِرُوۡہُنَّ وَابۡتَغُوۡا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمۡ ۪ وَکُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الۡخَیۡطُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الۡخَیۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیۡلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوۡہُنَّ وَاَنۡتُمۡ عٰکِفُوۡنَ ۙ فِی الۡمَسٰجِدِ ؕ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ فَلَا تَقۡرَبُوۡہَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾

اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی جانوں کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے سو اس نے تم پر رجوع برحمت کیا اور تم کو معاف کیا پس اب ان سے میل جول کرو اور جو اللہ نے تمھارے لیے مقرر کیا ہے چاہو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمھارے لیے صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ ہو جائے پھر رات تک روزے کو پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں ہو تو ان سے میل جول نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں پس تم ان کے قریب مت جاؤ۔ اس طرح اللہ اپنی باتیں لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ تقویٰ کریں۔

وَلَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ وَتُدۡلُوۡا بِہَاۤ اِلَی الۡحُکَّامِ لِتَاۡکُلُوۡا فَرِیۡقًا مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ بِالۡاِثۡمِ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸۸﴾

اور اپنے مالوں کو آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ اور (نہ) ان کے ذریعہ حاکموں تک پہنچو، تاکہ لوگوں کے مال کا ایک حصّہ گناہ کے ساتھ کھا جاؤ، حالانکہ تم جانتے ہو۔

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَہِلَّۃِ ؕ قُلۡ ہِیَ مَوَاقِیۡتُ لِلنَّاسِ وَالۡحَجِّ ؕ وَلَیۡسَ الۡبِرُّ بِاَنۡ تَاۡتُوا الۡبُیُوۡتَ مِنۡ ظُہُوۡرِہَا وَلٰکِنَّ الۡبِرَّ مَنِ اتَّقٰی ۚ وَاۡتُوا الۡبُیُوۡتَ مِنۡ اَبۡوَابِہَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۸۹﴾

تجھ سے ہلالوں کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ یہ لوگوں کے فائدہ کے لیے اور حج کے لیے مقرر وقت ہیں۔ اور یہ بڑی نیکی نہیں کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑوں سے آؤ، لیکن بڑا نیک وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے، اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ۔ اور اللہ کا تقویٰ کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

وَقَاتِلُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ الَّذِیۡنَ یُقَاتِلُوۡنَکُمۡ وَلَا تَعۡتَدُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ﴿۱۹۰﴾

اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، اللہ زیادتی کرنے والوں سے پیار نہیں کرتا۔

وَاقۡتُلُوۡہُمۡ حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡہُمۡ وَاَخۡرِجُوۡہُمۡ مِّنۡ حَیۡثُ اَخۡرَجُوۡکُمۡ وَالۡفِتۡنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الۡقَتۡلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوۡہُمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ حَتّٰی یُقٰتِلُوۡکُمۡ فِیۡہِ ۚ فَاِنۡ قٰتَلُوۡکُمۡ فَاقۡتُلُوۡہُمۡ ؕ

اور جہاں اُن کو پاؤ مارو اور انھیں نکال دو جہاں سے انھوں نے تمھیں نکالا ہے، اور فتنہ قتل سے بڑھ کر سخت ہے، اور مسجد حرام کے قریب ان سے جنگ نہ کرو جب تک کہ وہ اس کے اندر تمھارے ساتھ جنگ (نہ) کریں پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم ان کو مارو۔ کافروں

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾

کی یہی سزا ہے۔

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾

پھر اگر وہ رُک جائیں تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

اور ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ کے لیے ہو پھر اگر وہ رُک جائیں تو سزا ظالموں کے سوائے اور کسی کے لیے نہیں۔

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

حرمت والا مہینہ حرمت والے مہینے کے بدلے ہے اور تمام حرمت والی چیزوں میں بدلہ ہے پس جو کوئی تم پر زیادتی کرے تم اس کو اسی کے مطابق سزا دو جو اس نے تم پر زیادتی کی ہے اور اللہ کے تقوے پر رہو اور جان لو کہ اللہ ان کے ساتھ ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ ۖ وَاَحْسِنُوْا ۛ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں سے اپنے تئیں ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں سے پیار کرتا ہے۔

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٚ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ

اور حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو، پھر اگر تم روکے جاؤ تو جو کچھ قربانی آسانی سے میسّر آئے کرو اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ، یہاں تک کہ قربانی اپنے ٹھکانے پر پہنچ جائے۔ پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ دکھ ہو تو اس کا فدیہ روزوں سے یا صدقہ سے یا قربانی سے دے۔ پھر جب تم امن میں ہو تو جو کوئی حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ اٹھائے تو جو قربانی آسانی سے میسر آئے کردے اور جو نہ پائے تو تین دن کے روزے حج میں رکھے اور سات، جب تم لوٹ کر آؤ، یہ پورے دس ہیں۔

یہ اُس کے لیے ہے جس کے اہل مسجد حرام کے رہنے والے نہ ہوں،

الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ ع ۲۴/۸

اور اللہ کے تقویٰ پر رہو اور جان لو کہ اللہ (بدی) کی سزا دینے میں سخت ہے۔

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

حج کے معلوم مہینے ہیں، پس جس نے ان میں اپنے اوپر حج لازم کرلیا تو حج میں نہ فحش کلام اور نہ گالی گلوچ اور نہ کوئی جھگڑا ہو۔ اور جو کچھ نیکی تم کرتے ہو، اللہ اُسے جانتا ہے اور زاد (راہ) لے لیا کرو البتہ بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ اور اے عقل والو میرا تقوےٰ اختیار کرو۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے رب سے فضل کی طلب میں لگو۔ پھر جب تم عرفات سے نکلو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور اسے یاد کرو جیسے اس نے تمھیں ہدایت دی اور گو اس سے پہلے تم یقیناً گمراہوں میں سے تھے۔

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

پھر تم وہاں سے ہو کر چلو جہاں سے لوگ ہو کر چلتے ہیں اور اللہ کی حفاظت مانگو اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

پھر جب تم اپنے حج کے ارکان کو پورا کرلو تو اللہ کا ذکر کرو جس طرح تم اپنے بڑوں کا ذکر کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ پھر لوگوں میں سے کوئی کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں (ہی) دیدے اور آخرت میں اس کا کچھ حصّہ نہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ النصف

اور کوئی ان میں سے کہتا ہے اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی (دے) اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾

یہی ہیں جنھیں اس سے حصّہ ملے گا جو انھوں نے کمایا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ

اور گنتی کے دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جو کوئی جلدی کرکے

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

دو دن میں چلا جائے اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو کوئی پیچھے رہے اس پر (بھی) کوئی گناہ نہیں (یہ) اس کے لیے ہے جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اور اللہ کے تقوے پر رہو اور جان لو کہ تم اس کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾

اور لوگوں میں سے وہ (بھی) ہے کہ جس کی بات دنیا کی زندگی میں تجھے تعجب میں ڈالتی ہے اور وہ اللہ کو اس پر گواہ بناتا ہے جو اس کے دل میں ہے اور وہ جھگڑا کرنے میں بہت سخت ہے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾

اور جب حاکم بنتا ہے تو ملک میں کوشش کرتا ہے کہ اس میں فساد ڈالے اور کھیتی اور نسل کو ہلاک کرے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾

اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ اللہ کا تقوے اختیار کر تو جھوٹی شیخی اسے گناہ میں لگا دیتی ہے سو اسکے لیے دوزخ بس ہے اور یقیناً وہ بُری جگہ ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

اور لوگوں میں سے وہ (بھی) ہے جو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم سارے کے سارے فرمانبرداری میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، وہ تو تمھارا کھلا دشمن ہے۔

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

پھر اگر تم اس کے بعد جو تمھارے پاس کھلے دلائل آ چکے پھسل جاؤ، تو جان لو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع

وہ کسی بات کے منتظر نہیں مگر یہ کہ اللہ بادلوں کے سایوں میں اور فرشتے ان کے پاس آئیں اور معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے اور سب کام اللہ کی طرف ہی لوٹائے جاتے ہیں۔

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ

بنی اسرائیل سے پوچھ کہ کس قدر کھلے نشان ہم نے ان کو دیے اور

بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾

جو اللہ کی نعمت کو بدل دے اس کے بعد کہ وہ اس کے پاس آگئی تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی آراستہ کی گئی ہے اور وہ اُن سے ہنسی کرتے ہیں جو ایمان لائے اور جو تقوےٰ کرتے ہیں۔ وہ قیامت کے دن ان سے اوپر ہونگے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾

سب لوگ ایک ہی جماعت ہیں، پس اللہ نے نبیوں کو بھیجا خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور ان کے ساتھ حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ لوگوں میں ان باتوں کا فیصلہ کرے جن میں وہ باہم اختلاف کرتے تھے اور جنھیں وہ (کتاب) دی گئی تھی، انہی نے آپس کی ضد کی وجہ سے اس میں اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکی تھیں پس اللہ نے اپنے حکم سے ان کو جو ایمان لائے اس حق کی طرف ہدایت دی جس میں لوگ) اختلاف کرتے تھے اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے رستہ کیطرف ہدایت کرتا ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تمھیں اُن لوگوں کی سی حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزر چکے، ان کو سختی اور دُکھ پہنچے اور خوب ہلائے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے بول اُٹھے کہ اللہ کی نصرت کب آئے گی سنو اللہ کی نصرت قریب ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۵ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، کہہ جو کچھ بھی اچھے مال سے خرچ کرو وہ ماں باپ اور قریبیوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے اور جو کچھ بھی تم نیکی کرو گے، تو اللہ

مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾

اسے جانتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾ ع

تم پر جنگ کرنی لکھی گئی اور وہ تم کو ناگوار ہے اور ہوسکتا ہے کہ تمھیں ایک چیز ناگوار ہو حالانکہ وہ تمھارے لیے اچھی ہو اور ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمھارے لیے بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ وَمَن يَرْتَدِدْ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾

تجھ سے حرمت والے مہینہ کی نسبت پوچھتے ہیں (یعنی) اس میں لڑائی کی نسبت، کہہ دے اس میں جنگ کرنی بہت بُری ہے، اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کے ساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے (روکنا) اور اس کے لوگوں کا اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بُرا ہے اور فتنہ قتل سے بڑھ کر بُرا ہے اور وہ تم سے ہمیشہ جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ تمھیں تمھارے دین سے لوٹا دیں اگر انھیں طاقت ہو اور جو شخص تم میں سے اپنے دین سے پھرے پھر مرجائے حالانکہ وہ کافر ہی ہو، سو یہی ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں کام نہ آئے۔ اور یہی آگ والے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۖ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ

تجھ سے شراب اور جُوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ ان دونوں میں بڑی بُرائی ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور ان کی بُرائی ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ جو کچھ (حاجت سے) بڑھ رہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

اسی طرح اللہ تمہارے لیے کھول کر باتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔

فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْیَتٰمٰی ؕ
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ
وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَ لَوْ شَآءَ
اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۰﴾

دنیا اور آخرت میں۔ اور تجھ سے یتیموں کی نسبت پوچھتے ہیں کہ ان کی
اصلاح کرنا اچھا ہے اور اگر تم ان سے میل جول کرو تو تمہارے بھائی ہیں
اور اللہ بگاڑنے والے کو اصلاح کرنے والے سے الگ پہچانتا ہے اور اگر
اللہ چاہتا تو تمہیں مشکل میں ڈالتا۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰی یُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ
مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ
وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰی یُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ
مُّؤْمِنٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ
یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ ۖۚ وَ اللّٰهُ یَدْعُوْۤا اِلَی الْجَنَّةِ
وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ یُبَیِّنُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع ۲۷ ۱۱

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور یقیناً
ایک مومن لونڈی ایک مشرک (بی بی) سے بہتر ہے گو وہ تمہیں اچھی لگتی ہو
اور مشرکوں کو (عورتیں) نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ ایمان لائیں اور یقیناً
ایک مومن غلام مشرک (آزاد) سے بہتر ہے گو وہ تمہیں اچھا لگے۔ یہ آگ
کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا
ہے اور وہ اپنی باتیں لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ
وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًی ۙ
فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ ۙ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ
حَتّٰی یَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ
حَیْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ
وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾

اور تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ یہ ضرر (کی بات) ہے۔
پس حیض میں عورتوں سے الگ ہو اور ان کے نزدیک نہ جاؤ، یہاں تک
کہ وہ صاف ہو جائیں پھر جب غسل کر لیں تو ان کے پاس جاؤ جس طرح
تمہیں اللہ نے حکم دیا ہے۔ اللہ (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں سے
محبت رکھتا ہے اور وہ پاکیزگی اختیار کرنیوالوں سے محبت رکھتا ہے۔

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰی
شِئْتُمْ ۫ وَ قَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۲۳﴾

تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتی ہیں پس جب چاہو اپنی کھیتی میں جاؤ
اور اپنے لیے (کچھ) آگے بھیجو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اور
جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور مومنوں کو خوش خبری دو۔

وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا
وَ تَتَّقُوْا وَ تُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۲۴﴾

اور اللہ کو اپنی قسموں کی آڑ نہ بناؤ کہ نیک سلوک اور تقویٰ اور
لوگوں کے درمیان اصلاح نہ کرو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ
يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾

اللہ تمھاری بلا ارادہ قسموں پر تمھیں نہیں پکڑتا، لیکن وہ اس پر تمھیں پکڑتا
ہے جو تمھارے دلوں نے کمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ
اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲۶﴾

ان لوگوں کے لیے جو اپنی عورتوں کے حق نہ دینے کی قسم کھا لیتے ہیں چار ماہ کا
انتظار ہے پھر اگر وہ رجوع کریں تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۷﴾

اور اگر طلاق کا پختہ ارادہ کریں تو اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ
اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا
اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪
وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾

اور طلاق دی ہوئی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک انتظار میں رکھیں اور
ان کے لیے جائز نہیں کہ اسے چھپائیں جو اللہ نے اُن کے رحموں میں پیدا کیا ہے
اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں اور اس (اثناء) میں اُن کے
خاوند اُن کو واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں اگر وہ اصلاح چاہیں اور
ان کے لیے پسندیدہ طور پر (حقوق) ہیں جیسے ان پر (حقوق) ہیں اور مردوں
کو ان پر ایک فضیلت ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌ ۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ ۢ
بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ
اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

(یہ) طلاق دو دفعہ ہے پھر پسندیدہ طور سے رکھنا یا احسن سلوک کے ساتھ
رخصت کرنا ہے اور تمھارے لیے جائز نہیں کہ تم اس (مال) سے کچھ لو جو تم نے
انھیں دیا ہے سوائے اس کے کہ دونوں کو ڈر ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم
نہیں رکھ سکیں گے پس اگر تمھیں یہ ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں کو قائم نہیں
رکھ سکیں گے تو پھر ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو عورت فدیہ میں دیدے یہ اللہ کی حدیں
ہیں۔ پس ان سے آگے نہ بڑھو۔ اور جو اللہ کی حدوں سے آگے
بڑھتے ہیں وہی ظالم ہیں۔

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْ ۢ بَعْدُ حَتّٰى
تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا
حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

پھر اگر وہ اسے (تیسری بار) طلاق دے تو وہ عورت اس کے بعد اس کے
لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ کسی دوسرے خاوند سے نکاح کرے پھر اگر وہ اسے طلاق
دیدے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں اگر وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں
اگر ان کو یقین ہو کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ؗ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَاۤ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ

وہ انھیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچنے لگیں تو یا انھیں اچھی طرح سے رکھو یا حُسن سلوک کے ساتھ رخصت کر دو اور اُن کو دُکھ دینے کے لیے نہ روک رکھو تاکہ تم زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ اور اللہ کی باتوں سے ہنسی نہ کرو اور اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے، یاد کرو اور اس کو بھی جو تم پر کتاب اور حکمت اتاری جس کے ساتھ تمھیں نصیحت کرتا ہے اور اللہ کا تقوٰے اختیار کرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں، تو انھیں اس بات سے مت روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کرلیں جب آپس میں پسندیدہ طور پر راضی ہوں۔ اس کے ساتھ تم میں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے یہ تمھارے لیے بہت پاکیزہ اور بہت صفائی (کی بات) ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دُودھ پلائیں، اس کے لیے جو دودھ پلانے کے زمانہ کو پورا کرانا چاہتا ہے اور جس کا بچہ ہے اس پر اچھے طور پر ان کا کھانا اور ان کا کپڑا ہے۔ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالا جاتا مگر جہاں تک اس کی طاقت ہے نہ ماں کو اپنے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ باپ کو اپنے بچے کی وجہ سے اور وارث پر بھی ایسی ہی (ذمہ داری) ہے۔ پھر اگر وہ دونوں آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَإِنْ أَرَدْتُّمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں ، اور اگر تم چاہتے ہو کہ اپنی اولاد کے لیے (اور) دودھ پلانے والی رکھ لو تو تم پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ جو تم نے دینا تھا عمدگی سے پورا دے دو اور اللہ کا تقوٰے کرو اور جان لو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ أَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

اور تم میں سے جو مر جائیں اور وہ عورتیں چھوڑ جائیں، وہ اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن انتظار میں رکھیں پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ اپنے حق میں پسندیدہ طریق پر کریں۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے خبردار ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِيْٓ أَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا إِلَّآ أَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ أَجَلَهٗ ۗ وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا أَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع

اور اس کے لیے تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم اشارۃً (بیوہ) عورتوں کو پیغامِ نکاح دو یا اپنے دلوں میں چھپائے رکھو اللہ جانتا ہے کہ تم ان کا خیال رکھو گے ، لیکن ان سے خفیہ وعدہ مت کرو ہاں پسندیدہ بات بیشک کہو۔ اور نکاح کی گرہ کو پختہ مت کرو یہاں تک کہ مقرر کیا ہوا وقت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو کہ اللہ اسے جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے خبردار رہو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دیدو جب کہ تم نے ابھی ان کو چھوا نہ ہو، یا مہر مقرر نہ کیا ہو۔ اور ان کو کچھ سامان دو فراخی والا اپنی قدر کے موافق اور تنگدست اپنی قدر کے مطابق اچھے طریق پر نفع پہنچانا ہے یہ نیکی کرنے والوں پر ایک حق ہے۔

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا

اور اگر تم اُن کو طلاق دے دو اس سے پہلے کہ تم نے اُن کو چھوا ہو ، اور تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے ہو تو اُس کا

فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

آدھا دے دو جو مقرر کیا ہو، مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے (اپنا حق) معاف کر دے اور یہ کہ تم (مرد) معاف کرو تو تقوے سے بہت نزدیک ہے اور آپس میں نیک سلوک کرنا نہ بھلاؤ جو تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

تم اپنی نمازوں اور درمیانی نماز کی محافظت کرو اور اللہ کے فرمانبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾

پھر اگر تم کو ڈر ہو تو پیدل یا سوار (جس طرح ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمھیں سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾

اور تم میں سے جو مر جائیں اور وہ عورتیں چھوڑ جائیں، اپنی عورتوں کے لیے وصیّت کر جائیں کہ ایک سال تک گھر سے نکالے بغیر خرچ دیا جائے۔ پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں جو انھوں نے بھلائی سے اپنے حق میں کیا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو پسندیدہ طور پر فائدہ پہنچانا چاہیے یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ ع

ع ۳۱ ۱۵

اسی طرح اللہ اپنی باتیں تمھارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۠ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۣ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

کیا تو نے ان کے حال پر غور نہیں کیا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے۔ پس اللہ نے ان کو فرمایا کہ تم مر جاؤ، پھر ان کو زندہ کیا یقیناً اللہ لوگوں پر بڑے فضل کرنے والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

کرتے۔

وَ قَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

اور اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور جان لو کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾

کون ہے جو اللہ کے لیے اچھا مال الگ کرے تو وہ اسے اس کے لیے کئی گنا بڑھاتا ہے اور اللہ گھٹاتا اور بڑھاتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں (کے حال) پر غور نہیں کیا جب انھوں نے اپنے ایک نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دو، تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ اس نے کہا کہ تم سے کچھ بعید نہیں کہ اگر جنگ کرنا تم پر ضروری ٹھہرایا گیا تو جنگ نہ کرو، انھوں نے کہا کہ ہمارا کیا عذر ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہم اپنے گھروں سے اور اپنے بیٹوں سے جدا کیے گئے ہیں پھر جب ان کے لیے لڑائی کرنا ضروری ٹھہرایا گیا ان میں سے تھوڑوں کے سوائے (باقی) پھر گئے اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰی يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَ لَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَ زَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ ؕ وَ اللّٰهُ يُؤْتِیْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾

اور ان کے نبی نے انھیں کہا کہ اللہ نے تمھارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسے ہم پر بادشاہی کس طرح مل سکتی ہے اور ہم اس کی نسبت بادشاہی کے زیادہ حق دار ہیں، اور اسے مال کی فراخی نہیں دی گئی۔ (نبی نے) کہا اللہ نے اُسے تم پر برگزیدہ کیا ہے اور علم اور جسم میں اس کو بہت بڑھایا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا مُلک دیتا ہے اور اللہ فراخی والا جاننے والا ہے۔

وَ قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ بَقِيَّةٌ

اور اُن کے نبی نے انھیں کہا کہ اس کی بادشاہی کا نشان یہ ہے کہ تمھارے پاس تابوت آئے جس میں تمھارے رب کی طرف سے

مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَ اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۴۸﴾

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِیْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ لَّمْ یَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّیْۤ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِیَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۲۴۹﴾

وَ لَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَ جُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۵۰﴾ ؕ

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ۫ وَ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَهٗ مِمَّا یَشَآءُ ؕ وَ لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۵۱﴾

تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَیْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۵۲﴾

سکون اور اس کا بقیہ ہے جو موسیٰ کے سچے تابعداروں اور ہارون کے سچے تابعداروں نے چھوڑا ہے فرشتے اُسے اُٹھائے ہوں گے یقیناً اس میں تمھارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

پھر جب طالوت فوجوں کے ساتھ روانہ ہوا، اس نے کہا کہ اللہ نہر کے ذریعے تمھارا امتحان کرنے والا ہے پس جو اس میں سے پانی پی لیگا وہ مجھ سے نہیں ہے اور جو اسے نہ چکھے وہ مجھ سے ہے، مگر وہ جو اپنے ہاتھ سے ایک چُلّو بھر لے، پھر اُن میں سے تھوڑوں کے سوائے (باقیوں نے) اس سے پیا۔ پس جب وہ اس سے گزر گیا اور وہ جو ایمان لائے اس کے ساتھ تھے انھوں نے کہا کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلے کی طاقت نہیں۔ جنھیں یقین تھا کہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں وہ بولے بسا اوقات چھوٹا گروہ بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے غالب آگیا ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے نکلے، انھوں نے کہا اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور کافر قوم پر ہمیں مدد دے۔

پس اللہ کے حکم سے انھوں نے اُن کو بھگا دیا اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اسے بادشاہی اور حکمت دی اور جو کچھ چاہا اُسے سکھایا اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض سے دفع نہ کرے تو زمین تباہ ہو جائے، لیکن اللہ تعالیٰ جہانوں پر فضل کرنے والا ہے۔

یہ اللہ کی باتیں ہیں، جن کو ہم حق کے ساتھ تجھ پر پڑھتے ہیں اور یقیناً تو مرسلوں میں سے ہے۔

ولقد یسرنا القرآن
للذکر فھل من مدکر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن
٣

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ
مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا
خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا
بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾
لَاۤ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ
الْغَىِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾

اِن رسولوں میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے،
اِن میں سے وہ ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کو مراتب میں (اُو)
بلند کیا اور ہم نے عیسیٰ بن مریم کو کھُلے دلائل دیئے اور رُوح القدس
سے اس کی تائید کی اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو اُن کے بعد ہوئے
آپس میں نہ لڑتے۔ اس کے بعد اُن کے پاس کھلی دلیلیں آچکی تھیں،
لیکن انھوں نے اختلاف کیا، پس اُن میں سے وہ ہے جو ایمان لایا
اور ان میں سے وہ ہے جس نے انکار کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس
میں نہ لڑتے لیکن اللہ جو کچھ ارادہ کرتا ہے، کر دیتا ہے۔
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اس میں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے
خرچ کرو اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ کوئی خرید و فروخت
ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ ہی کوئی سفارش اور کافر ہی ظالم ہیں۔
اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ خود قائم، قائم رکھنے
والا ہے۔ اس پر نہ اونگھ غالب آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے جو اس کے پاس سوائے اس
کی اجازت کے سفارش کرے وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور
جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کر
سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے اس کا علم آسمانوں اور زمین پر حاوی
ہے اور ان دونوں کی حفاظت اس پر بوجھ نہیں اور وہ بہت بلند عظمت والا ہے۔
دین میں کوئی زبردستی (منوانا) نہیں ہدایت (کی راہ)، گمراہی سے واضح ہو چکی
ہے، پس جو شخص شیطان کا انکار کرتا ہے اور اللہ پر ایمان لاتا ہے،
اس نے ایک محکم جائے گرفت کو مضبوط پکڑ لیا جو ٹوٹنے والی نہیں اور
اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـُٔــھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵۷

اللہ اُن لوگوں کا ولی ہے جو ایمان لائے ، وہ اُن کو سخت اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے ۔ اور جو کافر ہیں ان کے ولی شیطان ہیں وہ انھیں روشنی سے نکال کر اندھیرے کی طرف لے جاتے ہیں یہ آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۲۵۸

کیا تو نے اس (کی حالت) پر غور نہیں کیا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا اس لیے کہ اللہ نے اُسے مُلک دیا جب ابراہیم نے کہا میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی دیتا اور مارتا ہوں، اور ابراہیم نے کہا کہ اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو تُو اسے مغرب سے نکال، پھر وہ جو کافر تھا حیران رہ گیا اور اللہ ظالم لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَـةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۭ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَـنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُھَا ثُمَّ نَكْسُوْھَا لَحْــمًا ۭ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۵۹

یا اس کی مثال پر غور نہیں کیا جو ایک بستی پر گزرا اور وہ ویران تھی اس کی عمارتیں گری ہوئی تھیں۔ اس نے کہا اللہ اسے اس کی موت کے بعد کب زندہ کرے گا۔ سو اللہ نے اسے ایک سو سال موت کی حالت میں رکھا پھر اُسے اُٹھایا کہا تو کتنا ٹھہرا، اس نے کہا میں ایک دن یا دن کا کوئی حصّہ ٹھیرا ہوں ، کہا بلکہ تو سو سال ٹھہرا۔ پس تو اپنے کھانے اور پانی کو دیکھ ، وہ نہیں سڑا اور اپنے گدھے کو دیکھ اور تاکہ ہم تجھے لوگوں کے لیے نشان بنائیں اور ہڈیوں کو بھی دیکھ، ہم انھیں کیوں کر اُٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ پس جب اس کے لیے بات کھُل گئی تو اس نے کہا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۭ قَالَ بَلٰي وَلٰكِنْ

اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب مجھے دکھا تو کس طرح مُردوں کو زندہ کرتا ہے، کہا کیا تو نے نہیں مانا کہا ہاں مگر اس لیے کہ میرے دل

لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾

کو اطمینان حاصل ہو کہا تو چار پرندے لے پھر انھیں اپنے ساتھ ہلا لے پھر ان میں سے ایک ایک حصّہ ہر ایک پہاڑ پر رکھ دے، پھر ان کو بلاؤ، تیرے پاس دوڑتے ہوئے آجائیں گے اور جان لے کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایک دانہ کی مثال ہے جو سات بالیں اُگائے ہر ایک بال میں سو دانے ہوں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے کئی گنا کرکے دیتا ہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَاۤ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾

وہ لوگ جو اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، پھر اس کے پیچھے جو خرچ کیا نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ دُکھ دیتے ہیں اُن کے لیے ان کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُنھیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾

نیک بات کہنا اور معاف کردینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ پہنچایا جائے اور اللہ بے نیاز بردبار ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنی خیرات کو احسان جتا کر اور ستا کر باطل نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔ سو اس کی مثال اس صاف چٹان کی سی ہے جس پر مٹی ہو، پھر اس پر زور کا مینہ برسے اور اسے بالکل صاف کرکے چھوڑ دے اس میں سے کچھ بھی نہ پا سکیں گے جو کمایا تھا اور اللہ کافر لوگوں کو راہ نہیں دکھاتا۔

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مالوں کو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے آپ کو مضبوط رکھنے کے لیے خرچ کرتے ہیں، اس باغ کی مثال کی طرح ہے جو اعلیٰ درجہ کی زمین پر ہو پھر اس پر زور کا مینہ پڑے تو وہ اپنا پھل دوچند دے اور اگر اس پر زور کا مینہ نہ پڑے تو ہلکا مینہ ہی (کافی ہے) اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع

کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کا ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا ہو اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں اور اسے بڑھاپے نے آ لیا ہو اور اس کی اولاد چھوٹی چھوٹی ہو، پھر اُسے ایک بگولا پہنچے جس میں آگ ہو، پس وہ جل جائے اسی طرح اللہ تمھارے لیے باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم فکر کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَ لَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اُن اچھی چیزوں سے خرچ کرو جو تم کماتے ہو اور اس سے جو ہم نے تمھارے لیے زمین سے نکالا ہے اور ردّی چیز (دینے) کا قصد نہ کرو اس میں سے تم خرچ کرو گے حالانکہ تم خود اس کو لینے والے نہیں سوائے اس کے کہ اس کی قیمت کم کراؤ اور جان لو کہ اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَ يَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَ اللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَ فَضْلًا ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۖ ﴿۲۶۸﴾

شیطان تم کو تنگدستی سے ڈراتا ہے اور تمھیں بخل کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمھیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ کشایش والا جاننے والا ہے۔

يُّؤْتِى الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت دی جائے تو اُسے بہت بھلائی دی گئی — اور نصیحت قبول نہیں کرتے مگر وہی جو عقل والے (ہیں)۔

وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُهُۥ ۗ وَمَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

اور جو کچھ خرچ کرنے کی چیز تم خرچ کرو یا کوئی منت مان لو، تو اللہ اُسے جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔

إِن تُبْدُوا ٱلصَّدَقَٰتِ فَنِعِمَّا هِىَ ۖ وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا ٱلْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّـَٔاتِكُمْ ۗ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾

اگر تم خیرات کھلے طور پر دو تو کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر تم اُسے چھپاؤ اور محتاجوں کو دو تو وہ تمھارے لیے اچھا ہے اور وہ بعض تمھاری برائیاں تم سے دور کر دے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَىٰهُمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى مَن يَشَآءُ ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ٱبْتِغَآءَ وَجْهِ ٱللَّهِ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

ان کی ہدایت تیرے ذمے نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ تمھارے اپنے ہی لیے ہے۔ اور تم خرچ نہیں کرتے سوائے اس کے کہ اللہ کی رضا چاہو اور جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ تمھیں پورا دیا جائے گا اور تمھیں نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔

لِلْفُقَرَآءِ ٱلَّذِينَ أُحْصِرُوا فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِى ٱلْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ ٱلْجَاهِلُ أَغْنِيَآءَ مِنَ ٱلتَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِيمَٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُونَ ٱلنَّاسَ إِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ ٱللَّهَ بِهِۦ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

ان محتاجوں کے لیے جو اللہ کی راہ میں روکے گئے ہیں، زمین میں چلنے پھرنے کی طاقت نہیں رکھتے (سوال سے) بچنے کے باعث ناواقف ان کو دولت مند سمجھتا ہے، تو انھیں ان کی نشانیوں سے پہچان لیگا۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے اور جو کچھ مال تم خرچ کرو اللہ اسے یقیناً جانتا ہے۔

ٱلَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُم بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

جو لوگ رات اور دن چھپ کر اور ظاہر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں تو ان کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان کو کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ٱلَّذِينَ يَأْكُلُونَ ٱلرِّبَوٰا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا

جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ کھڑے نہیں ہونگے، مگر اس طرح جیسے

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا ط فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ط وَ اَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ط وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾

وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھُوکر باؤلا بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ خرید و فروخت بھی سود ہی کی طرح ہے حالانکہ اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا ہے، سو جس کے پاس اپنے رب سے نصیحت آگئی پھر وہ رک گیا تو اس کے لیے ہے جو گزر چکا اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو پھر لینے لگے تو وہی آگ والے ہیں وہ اس میں رہ پڑیں گے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِي الصَّدَقٰتِ ط وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکر گزار گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے کام کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں ان کے لیے ان کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور ان کو کوئی ڈر نہیں، اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقوےٰ کرو اور جو کچھ سُود سے باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ج وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ج لَا تَظْلِمُوْنَ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا، تو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کے لیے خبردار ہو جاؤ اور اگر تم توبہ کرلو تو تمھارے لیے تمھارے اصل مال ہیں نہ تم نقصان پہنچاؤ اور نہ تمھیں نقصان پہنچایا جائے۔

وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ط وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

اور اگر مقروض تنگ دست ہو تو فراخی تک مہلت دینی چاہیئے اور اگر تم خیرات کردو تو تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ قف ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾

اور اس دن سے اپنا بچاؤ کرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤگے پھر ہر شخص کو جو اس نے کمایا پورا دیا جائیگا اور انھیں نقصان نہیں پہنچایا جائیگا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ
بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا
يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ
الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ
يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ
فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ
اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا
تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى
اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ
وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪
وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ
تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم آپس میں مقرر وقت کے لیے قرض کا
معاملہ کرو تو اسے لکھ لو۔ اور چاہیئے کہ تمھارے درمیان لکھنے
والا عدل کے ساتھ لکھے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے
جیسا اللہ نے اُسے سکھایا، اور ضرور لکھ دے اور چاہیے
کہ وہ جس پر حق ہے لکھائے اور وہ اللہ اپنے رب کا تقوےٰ
اختیار کرے اور اس سے کچھ کمی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس پر
حق ہے کم عقل یا ضعیف ہو یا لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو
تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ لکھوائے۔ اور دو گواہ
اپنے مردوں میں سے گواہی کے لیے بلا لیا کرو۔ پھر اگر
دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ان گواہوں
میں سے ہوں جن کو تم پسند کرو، تاکہ اگر ایک بھول جائے
تو ایک ان دونوں میں سے دوسری کو یاد دلا دے۔
اور گواہ جب بلائے جائیں انکار نہ کریں اور اس کے وقت
تک اسے لکھنے میں کاہلی نہ کرو تھوڑا ہو یا بہت۔ یہ اللہ
کے نزدیک بہت انصاف کی بات ہے اور گواہی کو بہت
مضبوط رکھنے والی ہے اور اس سے بہت قریب ہے کہ تم شک میں نہ
پڑو لیکن اگر نقد سودا ہو جس کو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو پھر تم پر کوئی
گناہ نہیں کہ اُسے نہ لکھو اور جب خرید و فروخت کرو تو گواہ رکھ لیا
کرو اور نہ لکھنے والے کو نقصان پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو۔ اور
اگر تم (ایسا) کروگے تو یہ تمھاری طرف سے نافرمانی ہوگی اور اللہ کا
تقویٰ کرو اور اللہ تم کو سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ط فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ط وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ط وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ع ﴿٢٨٣﴾

اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو (کچھ) با قبضہ گرو رکھ لیا جائے پھر اگر تم میں سے ایک دوسرے کا اعتبار کرے تو جس کا اعتبار کیا گیا ہے چاہیئے کہ وہ امانت کو ادا کرے اور اللہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرے ۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ، اور جو شخص اسے چھپاتا ہے تو اس کا دل ضرور گنہگار ہوتا ہے اور جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ، اللہ اس کا تم سے حساب لیگا، پھر وہ جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب سے اس کی طرف اتارا گیا اور مومن (بھی) (سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں کچھ تفرقہ نہیں کرتے، اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے فرمانبرداری کی اے ہمارے رب تیری حفاظت (چاہیئے) اور تیری طرف ہی انجامکار پہنچنا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة

اللہ کسی پر کچھ لازم نہیں کرتا مگر جس قدر اس کی طاقت ہو اسی کے لیے ہے جو وہ (اچھی) کمائی کرے اور اسی پر ہے جو وہ (بری) کمائی کرے لے ہمارے رب ہم کو نہ پکڑ اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ان پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر ایسا بوجھ نہ رکھ جس کی طاقت ہم میں نہیں اور ہمیں معاف فرما اور ہماری حفاظت فرما اور ہم

وَ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾	پر رحم فرما تو ہمارا مولیٰ ہے ۔پس ہمیں کافر قوم پر مدد دے ۔

(۳) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُھا ۲۰۰ — رکوعاتُھا ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	اللہ بے انتہا رحم والے باربار رحم کرنے والے کے نام سے
الٓمّٓ ﴿۱﴾	مَیں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں ۔
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾	اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہمیشہ زندہ خود قائم قائم رکھنے والا ہے ۔
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾	اس نے تجھ پر حق کے ساتھ کتاب اتاری اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے ہے اور توریت اور انجیل کو ۔
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ	لوگوں کو راہ دکھانے کے لیے پہلے سے نازل کیا اور حق وباطل میں فیصلہ اتارا ۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾	وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ غالب سزا دینے والا ہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾	یقیناً اللہ تعالیٰ پر نہ زمین میں کوئی چیز چھپی ہے اور نہ آسمان میں ۔
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾	وہی ہے جو تمھاری تصویریں رحموں میں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، غالب حکمت والا ہے ۔
هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا	وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اتاری اس میں سے (کچھ) محکم آیتیں ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور کچھ اور متشابہ ہیں ۔پھر جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ اُس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں جو اس میں سے متشابہ ہے فتنہ پیدا کرنے کے لیے، اور یہ چاہتے ہوئے کہ اس کی (من مانی) تاویل کریں

اللّٰهُ ۘ وَ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۷

اور اس کی تاویل کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے اور ان کے جو علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور عقل والوں کے سوائے کوئی نصیحت قبول نہیں کرتا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸

اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت کی اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝۹ ؑ

اے ہمارے رب! ضرور تو لوگوں کو اس دن کے لیے اکٹھا کرنے والا ہے جس میں کچھ شک نہیں بیشک اللہ وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝۱۰ ۙ

جنھوں نے انکار کیا، ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) کے سامنے ان کے کسی کام نہ آئے گی اور وہی آگ کا ایندھن ہیں۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝۱۱

(ان کا حال) فرعون کے لوگوں اور ان کے حال کی طرح ہے جو ان سے پہلے تھے، انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا پس اللہ نے انکو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۲

جنھوں نے انکار کیا ان سے کہہ دے کہ تم جلد مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور کیا ہی برا بچھونا ہے۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰیَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ۝۱۳

ان دو گروہوں میں جن کی آپس میں مڈ بھیڑ ہوئی یقیناً تمھارے لیے نشان تھا، ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑتا تھا، اور دوسرا کافر تھا وہ اُن کو ظاہر آنکھ سے اپنے سے دوچند دیکھتے۔ اور اللہ اپنی مدد کے ساتھ جس کو چاہے قوت دیتا ہے بصیرت والوں کے لیے اس میں یقینی عبرت ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ
وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾
قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ
رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ۚ
اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾ ۚ
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَ
الْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ نصف
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ وَمَا
اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ ۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾
فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَ
مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

لوگوں کو نفسانی خواہشوں کی محبّت بھلی معلوم ہوتی ہے
(جیسے) عورتیں اور بیٹے اور ڈھیروں ڈھیر سونا اور چاندی
اور پلے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی،
یہ اس ورلی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے پاس
اچھا ٹھکانا ہے۔
کہہ کیا میں تم کو اس سے اچھی بات بتاؤں، ان لوگوں کے
لیے جو تقوے اختیار کرتے ہیں ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن
کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں رہنے والے ہیں اور پاک ساتھی
اور اللہ کی رضامندی ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔
وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم ایمان لائے۔ پس ہمارے گناہ
بخش اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔
صبر کرنے والے اور سچ کر دکھانے والے اور فرمانبردار
اور خرچ کرنے والے اور صبح کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔
اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور فرشتے اور
علم والے بھی انصاف پر قائم ہو کر۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں
غالب حکمت والا ہے۔
دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور انھوں نے جن کو
کتاب دی گئی اختلاف نہیں کیا۔ مگر اس کے پیچھے کہ ان
کے پاس علم آچکا ہے آپس کی ضد سے اور جو شخص اللہ کی آیتوں
کا انکار کرتا ہے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے
پھر اگر تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ میں نے اپنی توجہ کو اللہ کی
فرمانبرداری میں لگا دیا ہے اور انھوں نے (بھی) جو میرے پیچھے چلتے ہیں اور

وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ
اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۲۰

ان لوگوں کو جنھیں کتاب دی گئی اور اُمّیوں کو کہدے کہ کیا تم فرمانبردار ہو؟
پھر اگر وہ فرمانبردار ہو جائیں تو یقیناً انھوں نے راہ پالی اور اگر پھر جائیں تو
تجھ پر پہنچانا ہی ہے اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۲۱

وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور نبیوں کو ناحق قتل
کرتے ہیں اور جو ان کو قتل کرتے ہیں جو لوگوں میں سے انصاف
کا حکم دیتے ہیں، تو ان کو دردناک عذاب کی
خبر دے دے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۲۲

یہ وہ لوگ ہیں جن کے عمل دنیا اور آخرت میں کام نہ آئے اور
ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوں گے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۲۳

کیا تو نے اُن کو نہیں دیکھا، جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے
وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان
فیصلہ کرے پھر ایک گروہ ان میں مُنہ موڑتا ہُوا پھر جاتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَغَرَّهُمْ فِىْ دِيْنِهِمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۲۴

یہ اس لیے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ سوائے گنتی کے دنوں کے ہمیں
آگ نہیں چھوئے گی اور اس بات نے ان کو اُن کے دین میں
دھوکا دیا ہے جو وہ افترا کرتے تھے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ۲۵

پھر کیا حال ہوگا، جب ہم ان کو اس دن اکٹھا کریں گے جس
میں کوئی شک نہیں اور ہر ایک جان کو پورا دیا جائے گا، جو
اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ
تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ

کہہ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہتا ہے ملک دیتا ہے
اور جس سے چاہتا ہے ملک لے لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے
عزّت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہی

الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

ہاتھ میں (سب) بھلائی ہے تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے، اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾

مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے تو اس کا اللہ کے ساتھ کچھ تعلق نہیں سوائے اس کے کہ تم ان سے کسی طرح بچاؤ کرلو اور اللہ تم کو اپنی سزا سے ڈراتا ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف انجام کار پہنچنا ہے۔

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

کہہ اگر جو کچھ تمھارے سینوں میں ہے چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَ بَيْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَ يُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

جس دن ہر شخص جو کچھ اس نے نیکی کی ہے موجود پائے گا اور جو کچھ اس نے بدی کی ہے، آرزو کرے گا کہ اس کے اور اس کے درمیان لمبا فاصلہ ہوتا اور اللہ تم کو اپنی سزا سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں پر مہربان ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

کہہ اگر تم اللہ سے محبّت کرتے ہو تو میری پیروی کرو کہ اللہ تم سے محبّت کرے اور تمھیں تمھارے گناہ بخش دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

کہہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ پھر جائیں تو اللہ انکار کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ إِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾

اللہ نے آدمؑ اور نوحؑ اور ابراہیمؑ کے گھرانے اور عمران کے خاندان کو قوموں پر چُن لیا۔

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

(یہ) ایک دوسرے کی نسل سے (تھے) اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ إِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾

جب عمران کی ایک عورت نے کہا۔ میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے مَیں نے آزاد کر کے تیری نذر مانا ہے پس مجھ سے قبول فرما کیونکہ تو سننے والا جاننے والا ہے۔

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَ لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَ إِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ إِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

پھر جب اسے جنا، کہا میرے رب میں نے یہ لڑکی جنی ہے اور اللہ بہتر جانتا ہے جو اس نے جنا، اور لڑکا اس لڑکی کی طرح نہیں۔ اور مَیں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور مَیں اسے اور اس کی نسل کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

سو اس کے رب نے اس کو اچھی قبولیت سے قبول کیا اور اس کو عمدہ پرورش سے بڑھایا اور اسے زکریاؑ کے سپرد کیا جب کبھی زکریاؑ اس کے پاس عبادت گاہ میں آتے اس کے پاس رزق پاتے کہا اے مریم یہ تجھے کہاں سے ملا، اس نے کہا یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

وہیں زکریاؑ نے اپنے رب سے دعا کی۔ کہا میرے رب اپنی جناب سے مجھے پاکیزہ اولاد عطا فرما، تو دُعا سُننے والا ہے۔

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي

پھر فرشتوں نے اسے پکارا جبکہ وہ عبادت گاہ میں کھڑا نماز

الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًاۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾

پڑھ رہا تھا، کہ اللہ تجھے یحیٰی کی خوش خبری دیتا ہے جو اللہ کے ایک کلام کو سچا کرنے والا اور سردار اور بدیوں سے رُکنے والا اور نبی نیکوکاروں میں سے (ہوگا)۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿٤٠﴾

اس نے کہا میرے رب میرے بیٹا کیوں کر ہوگا اور مجھ پر بڑھاپا آچکا ہے اور میری عورت بانجھ ہے فرمایا اسی طرح ہوگا اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۭ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾

اس نے کہا میرے رب میرے لیے کوئی نشان مقرر کردے فرمایا تیرے لیے نشان یہ ہے کہ تین دن سوائے اشارہ کے لوگوں سے بات نہ کرے اور اپنے رب کو بہت یاد کر اور شام اور صبح تسبیح کر۔

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰي نِسَاۗءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا اور تجھے پاک بنایا ہے اور قوموں کی عورتوں میں سے تجھے چُن لیا ہے۔

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾

اے مریم! اپنے رب کی فرمانبرداری کر اور سجدہ کر اور جُھک جانے والوں کے ساتھ جُھک جا۔

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۭ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَيُّھُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے، جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ اپنی قلمیں ڈالتے تھے کہ ان میں سے کون مریم کا کفیل بنے اور نہ تو ان کے پاس تھا جب وہ آپس میں جھگڑتے تھے۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا

جب فرشتوں نے کہا، اے مریم! اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلام کے ساتھ خوش خبری دیتا ہے۔ اس (مبشر) کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں وجاہت والا اور مقربوں

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

ہیں سے ہوگا

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا
وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور وہ لوگوں سے جھولے میں اور ادھیڑ عمر میں باتیں کریگا
اور نیکوں میں سے ہوگا۔

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ
يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾

اس نے کہا میرے رب میرے بیٹا کیوں کر ہوگا اور مجھے کسی
انسان نے چھوا نہیں ، فرمایا اسی طرح ہوگا ، اللہ جو چاہتا
ہے پیدا کرتا ہے جب کسی امر کا فیصلہ کر دیتا ہے تو اُسے
کہتا ہے ہو پس وہ ہو جاتا ہے۔

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ ۚ ﴿۴۸﴾

اور وہ اسے کتاب اور حکمت اور تورات اور
انجیل سکھائے گا۔

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ اَنِّيْ قَدْ
جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْۤ اَخْلُقُ
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ
فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا ۔ کہ میں تمھارے
پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک بات لایا ہوں کہ میں تمھارے
لیے کیچڑ سے پرند کی شکل کی مانند تجویز کرتا ہوں پھر اس کے اندر پھونکتا
ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے اُڑنے والا ہو جاتا ہے۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

اور اللہ کے حکم سے ۔

وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ
اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۴۹﴾

شب کور اور پھلبہری والے کو اچھا کرتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مُردوں
کو زندہ کرتا ہوں اور جو تم کھاؤ اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ رکھو اس
کی خبر دیتا ہوں ، یقیناً اس میں تمھارے لیے نشان ہے اگر
تم مومن ہو۔

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

اور اس کی تصدیق کرنے والا جو توریت میں سے مجھ سے پہلے ہے
اور تا کہ اس کا کچھ حصّہ تمھارے لیے حلال ٹھہراؤں جو تم پر حرام
کیا گیا ہے ۔ اور میں تمھارے پاس تمھارے رب سے ایک پیغام لایا ہوں ،
پس اللہ کا تقوٰے اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

اللہ ہی میرا رب اور تمھارا رب ہے، پس اس کی عبادت کرو یہی سیدھا رستہ ہے

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

پھر جب عیسیٰؑ نے اُن سے کفر محسوس کیا تو کہا، کون اللہ (کے دین) میں میرے مددگار ہیں۔ حواریوں نے کہا، ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے۔ اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

اے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تونے نازل کیا اور رسول کی پیروی کی پس تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ۔

ع وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ﴿٥٤﴾

اور (کافروں) نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی اور اللہ سب تدبیر کرنیوالوں سے اچھا ہے۔

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾

جب اللہ نے کہا، اے عیسیٰؑ میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور تجھے اپنی طرف بلند کرنے والا ہوں اور تجھے ان (کے الزام) سے پاک کرنیوالا ہوں جو کافر ہیں اور جنھوں نے تیری پیروی کی انھیں ان پر جنھوں نے انکار کیا قیامت کے دن تک فوقیت دینے والا ہوں پھر میری ہی طرف تمھارا لوٹ آنا ہے پس میں تمھارے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کرونگا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٥٦﴾

سو وہ جنھوں نے انکار کیا میں ان کو دنیا اور آخرت میں سخت دکھ کا عذاب دوں گا، اور ان کے لیے کوئی بھی مددگار نہ ہوگا۔

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے سو ان کے اجر اُن کو پورے دے گا اور اللہ ظالموں سے محبّت نہیں کرتا۔

ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

یہ ہم آیتوں اور حکمت والے ذکر سے تجھ پر پڑھتے

الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ | ہیں۔

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

بیشک عیسیٰؑ کی حالت اللہ کے نزدیک آدم کی حالت کی مانند ہے اسے مٹی سے پیدا کیا پھر اسے کہا ہوجا، پس وہ ہوجاتا ہے۔

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

حق تیرے رب کی طرف سے ہے پس تو جھگڑا کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

پھر اگر کوئی اس کے بعد جو تیرے پاس علم آچکا، اس کے بارے میں تجھ سے جھگڑا کرے تو کہہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور تمھارے بیٹوں کو اور اپنی عورتوں اور تمھاری عورتوں کو اور اپنے لوگوں اور تمھارے لوگوں کو بلائیں پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾

یقیناً یہی سچّا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں اور یقیناً اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع

اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ فساد کرنے والوں کو جانتا ہے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہہ اے اہل کتاب اس بات کی طرف آؤ جو ہمارے درمیان اور تمھارے درمیان یکساں ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ اس کے ساتھ کسی کو شریک بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب بنائے اور اگر وہ پھر جائیں تو تم کہو گواہ رہو کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

اے اہل کتاب تم ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ توریت اور انجیل اس کے بعد ہی اتاری گئیں۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

سنو! تم وہ ہو جو اس میں جھگڑ چکے جس کا تم کو علم تھا، پھر اس میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تم کو علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾

ابراہیمؑ نہ یہودی تھا اور نہ نصرانی، لیکن وہ راست رو فرمانبردار تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾

یقیناً ابراہیم سے بہت نزدیک وہ لوگ ہیں جنھوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی اور وہ جو ایمان لائے۔ اور اللہ مومنوں کا ولی ہے۔

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

اہل کتاب کا ایک گروہ چاہتا ہے کہ تم کو گمراہ کریں، اور وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں اور وہ محسوس نہیں کرتے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

اے اہل کتاب اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو، حالانکہ تم گواہ ہو۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ع ﴿٧١﴾ ع ۷ / ۱۵

اے اہل کتاب کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو اور حق کو چھپاتے ہو، حالانکہ تم جانتے ہو۔

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ج ﴿٧٢﴾

اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا کہ دن کی ابتدا میں اس پر ایمان لے آؤ جو اُن لوگوں پر اتارا گیا ہے جو ایمان لائے ہیں اور اس کے آخر میں انکار کردو تاکہ وہ لوٹ آئیں۔

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ

اور سوائے اس کے کسی پر ایمان نہ لاؤ جو تمھارے دین پر چلے کہہ دو (کامل) ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے کہ کسی شخص کو اس کی مثل دیا جائے، جو تمھیں دیا گیا یا وہ تمھارے رب کے نزدیک تمھارے

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚ ۙ ﴿۷۳﴾

ساتھ جھگڑا کرینگے کہہ فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے اسے دیتا ہے اور اللہ کشایش والا جاننے والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِی الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

اور اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر تو اس کو مال کے ڈھیر پر امین بنائے تو وہ اسے تجھے واپس دیدے اور ان میں سے وہ ہے، کہ اگر تو اسے ایک دینار پر امین بنائے تو وہ اسے تجھے واپس نہ دے سوائے اس کے کہ تو اس کے سر پر کھڑا رہے یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر ان امیوں کے بارے میں کوئی (الزام کی) راہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرتا ہے اور تقوےٰ کرتا ہے تو یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

وہ لوگ، جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت لے لیتے ہیں ان کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں اور نہ اللہ ان سے کلام کریگا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کریگا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور ان میں سے ایک گروہ ہے جو کتاب کے متعلق جھوٹ بناتے ہیں تاکہ تم اسے کتاب سے سمجھو، حالانکہ وہ کتاب سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہے اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

کسی بشر کے لیے (شایاں) نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور

وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾

حکم اور نبوّت دے، پھر وہ لوگوں کو کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ لیکن (وہ کہتا ہے) تم ربّانی ہو جاؤ اس لیے کہ تم کتاب سکھاتے تھے اور اس لیے کہ تم (اسے) پڑھتے تھے۔

وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع

اور نہ یہ کہ وہ تم کو حکم دے کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو خداوند بنا لو کیا وہ تم کو کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلم ہو چکے ہو۔

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

اور جب اللہ نے نبیوں کے ذریعہ سے عہد لیا کہ جو کچھ میں نے تمھیں کتاب اور حکمت سے دیا ہے پھر تمھارے پاس وہ رسول آئے جو اس کی تصدیق کرنے والا ہو، جو تمھارے پاس ہے تو تم نے ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی کہا کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرے عہد کا بوجھ لیتے ہو انھوں نے کہا ہم اقرار کرتے ہیں کہا پس گواہ رہو اور میں تمھارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

پھر جو کوئی اس کے بعد پھر جائے تو وہی بدعہد ہیں۔

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

تو کیا اللہ کے دین کے سوا کچھ اور چاہتے ہیں اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خوش اور ناخوش اسی کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ص

کہہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا اور اس پر جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اس کی) اولاد پر اتارا گیا۔ اور جو موسٰےؑ اور عیسٰےؑ اور نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

ہم ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ج وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہتا ہے، تو اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾

اللہ ان لوگوں کو کس طرح ہدایت کرے جو اپنے ایمان کے بعد کافر ہوئے اور وہ گواہ ہیں کہ رسول سچا ہے اور ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لا ﴿٨٧﴾

ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ اور فرشتوں اور لوگوں سب کی لعنت ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ج لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ لا ﴿٨٨﴾

اس میں رہیں گے نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا قف فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾

مگر وہ جنھوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اصلاح کی تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾

جو اپنے ایمان کے بعد کافر ہوئے، پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کی توبہ قبول نہیں ہوتی اور وہی گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ع ﴿٩١﴾ ع ٩ ١٧

جو کافر ہوئے اور مرگئے اور وہ کافر ہی تھے، تو ان میں سے کسی سے زمین بھر کر سونا بھی قبول نہ کیا جائے گا اگرچہ وہ اسے فدیہ دے ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کے لیے کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن
۴

الجزء ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

تم راستبازی کو ہرگز حاصل نہ کرو گے یہانتک کہ اس سے خرچ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو گے تو اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل کے لیے حلال تھیں قبل اس کے کہ تورات اتاری جائے، سوائے اس کے جو اسرائیل نے اپنی جان پر حرام کر لیا ۔کہہ تو تورات لاؤ پھر اسے پڑھو، اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ؔ

وقف جبریل

پھر جو کوئی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ بنائے تو وہی ظالم ہیں۔

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

کہہ اللہ نے سچ فرمایا ہے، پس راست رَو ہو کر ابراہیمؑ کے دین کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ج

پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا، یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے برکت دیا گیا اور سب قوموں کے لیے ہدایت ہے۔

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۬ج وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

اس میں کھلے کھلے نشان ہیں مقام ابراہیم، اور جو وہاں داخل ہوا امن والا ہو گیا اور لوگوں پر اللہ کے لیے اس گھر کا حج کرنا ہے اس پر جو اس تک راہ پا سکے اور جس نے انکار کیا تو اللہ جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

کہہ اے اہل کتاب کیوں اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہو اور اللہ اس پر گواہ ہے جو تم کرتے ہو۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾

کہہ اے اہل کتاب کیوں اسے اللہ کی راہ سے روکتے ہو جو ایمان لائے تم اس کے لیے ٹیڑھا پن چاہتے ہو، حالانکہ تم گواہ ہو اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم ان لوگوں میں سے ایک گروہ کے پیچھے لگ جاؤ گے جن کو کتاب دی گئی ہے تو وہ تمھیں تمھارے ایمان کے بعد کافر بنا دیں گے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع

اور تم کس طرح کفر کر سکتے ہو حالانکہ تم وہ ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے اور جو اللہ کو مضبوط پکڑتا ہے وہ یقیناً سیدھی راہ کی طرف ہدایت پا گیا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقوےٰ کرو جیسا کہ اس کے تقوے کا حق ہے اور تم نہ مرو مگر ایسی حالت میں کہ تم فرماں بردار ہو

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اور سب کے سب اللہ کے عہد کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم باہم دشمن تھے پھر اس نے تمھارے دلوں میں اُلفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تمھارے لیے اپنی باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور چاہیئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھے کاموں کا حکم دیں اور بُرے کاموں سے روکیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾ لا

اور ان کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے تفرقہ کیا اور اختلاف کیا اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی باتیں آ چکی تھیں اور انہی کے لیے بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا

جس دن (کچھ) منہ سفید ہونگے اور (کچھ) منہ سیاہ ہوں گے پس جن

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۱۰۶﴾

کے منہ سیاہ ہوئے کیا تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہوئے، سو تم عذاب چکھو اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۷﴾

اور جن کے منہ سفید ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

یہ اللہ کی باتیں ہیں جن کو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اللہ جہانوں کے لیے ظلم کا ارادہ نہیں کرتا۔

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ط وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع ﴿۱۰۹﴾

اور اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ کی طرف ہی (سب) کام لوٹائے جاتے ہیں۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

تم سب سے اچھی جماعت ہو جو لوگوں (کی بھلائی) کے لیے ظاہر کی گئی ہے تم اچھے کاموں کا حکم دیتے ہو اور بُرے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے تو یقیناً ان کے لیے اچھا ہوتا، ان میں کچھ مومن ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ط وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے سوائے ستانے کے اور اگر تم سے لڑیں گے تو تمہارے سامنے پیٹھ پھیر لیں گے پھر ان کو مدد نہ دی جائے گی

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ط ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ق ﴿۱۱۲﴾

اُن پر ذلت کی مار ہے، جہاں کہیں وہ پائے جائیں سوائے اس کے کہ، اللہ کے عہد اور لوگوں کے عہد کے ذریعہ سے (پناہ لیں) اور وہ اللہ کا غضب کما لائے اور ان پر مسکینی کی مار ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے، اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

لَيْسُوْا سَوَآءً ط مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ

(سب) برابر نہیں، اہل کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم ہے جو اللہ کی آیتوں کو رات کی گھڑیوں میں پڑھتے ہیں

يَسْجُدُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور سجدے کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

وہ اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کاموں سے روکتے ہیں اور نیکیوں کو جلدی لیتے ہیں اور وہی نیکوں میں سے ہیں۔

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

اور جو کچھ وہ نیکی کریں گے تو اس کی نا قدری نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

جنھوں نے کفر کیا اُن کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) کے سامنے ان کے کسی کام نہ آئیں گے اور وہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے۔

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اس کی مثال جو اس دنیا کی زندگی کے متعلق خرچ کرتے ہیں ایسی ہے جیسے ہوا، جس میں سخت سردی ہو وہ ان لوگوں کی کھیتی کو پہنچے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اور اسے تباہ کردے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنوں کے سوائے (اپنے) رازدار نہ بناؤ، وہ تمھاری خرابی میں کمی نہیں کرتے، وہی چاہتے ہیں جو تمھیں تکلیف دے ان کے مونہوں سے بغض ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں وہ بڑھ کر ہے، یقیناً ہم نے تمھارے لیے باتیں کھول کر بیان کر دی ہیں اگر تم عقل سے کام لو

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ

سنو! تم وہ ہو جو ان سے محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں کرتے حالانکہ تم ساری کی ساری کتاب پر ایمان لاتے ہو اور جب وہ تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب علیحدہ ہوتے ہیں تو سخت

الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾

غصّے کے مارے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں کہہ اپنے غصّے میں مر جاؤ۔ اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَ اِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾

اگر تم کو کوئی بھلائی پہنچے اُن کو بُرا لگتا ہے اور اگر تم کو کوئی بُرائی پہنچے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر تم صبر کرو اور تقوے کرو تو اُن کی تدبیر تمھیں کوئی نقصان نہ پہنچائے گی اللہ اس کا جو وہ کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے۔

وَ اِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

اور جب تو سویرے اپنے گھر والوں سے چلا مومنوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر بٹھاتا تھا اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا کہ ہمت ہار دیں اور اللہ ان دونوں کا ولی تھا اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہیئے۔

وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور یقیناً اللہ نے تم کو بدر میں مدد دی جب تم کمزور تھے پس اللہ کا تقوےٰ کرو تاکہ تم شکر گزار بنو

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ؕ ﴿۱۲۴﴾

جب تو مومنوں سے کہتا تھا کہ کیا یہ تمھارے لیے کافی نہیں کہ تمھارا رب تین ہزار اتارے ہوئے فرشتوں سے تمھاری مدد کرے

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

ہاں اگر تم صبر کرو اور تقوےٰ کرو اور وہ اپنے پورے جوش میں تم پر حملہ کریں تمھارا رب پانچہزار (دشمن کو) تباہ کرنے والے فرشتوں سے تمھاری مدد کرے گا۔

وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ

اور اللہ نے اُسے صرف تمھارے لیے خوش خبری ٹھیرایا، اور تاکہ تمھارے دل اس سے اطمینان پکڑیں اور مدد تو اللہ

اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾
غالب حکمت والے کی طرف سے ہی ہے۔

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾
تاکہ ان لوگوں سے جو کافر ہوئے ایک حصّہ کو کاٹ دے یا ان کو ذلیل کرکے لوٹا دے سو وہ نامراد واپس جائیں

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
اس کام میں تیرا کچھ (دخل) نہیں خواہ وہ ان پر رحمت سے لوٹے یا انھیں عذاب دے کہ وہ ظالم ہیں۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع
اور اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ کہ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے جس کو چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بڑھا بڑھا کر سُود نہ کھاؤ، اور اللہ کا تقوٰے اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف جلدی کرو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے وہ متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾
جو لوگ آسودگی اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں اور سخت غضب کو دبا لینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾
اور وہ کہ جب وہ کوئی بُرا کام کرتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشتا ہے اور جو کر بیٹھیں اس پر اصرار نہیں کرتے درآنحالیکہ وہ جانتے ہوں۔

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

یہ لوگ ان کا بدلہ اپنے رب کی مغفرت اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں چلتی ہیں، ان میں رہیں گے اور کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

تم سے پہلے واقعات گزر چکے ہیں - پس تم زمین میں پھرو، پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

یہ لوگوں کے لیے بیان اور متقیوں کے لیے ہدایت اور وعظ ہے

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

اور نہ سست ہو اور نہ غمگین ہو اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۴۰﴾

اگر تم کو کوئی زخم پہنچا ہے تو یقیناً اسی طرح کا زخم (مخالف) قوم کو (بھی) پہنچا ہے اور ان دنوں کو ہم لوگوں میں نوبت بنوبت لاتے رہتے ہیں اور تاکہ اللہ ان کو جان لے جو ایمان لائے اور تم میں سے شہید بنائے اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو کھرا کر دے جو ایمان لائے اور کافروں کو مٹا دے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے تم میں سے اُن لوگوں کو نہیں جانا جو جہاد کرتے ہیں اور (تاکہ) وہ صبر کرنے والوں کو جانے۔

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع

اور یقیناً تم جنگ چاہتے تھے قبل اس کے کہ اُسے ملو، سو اب تم نے اسے دیکھ لیا اور تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہو۔

ع ۱۴ ۵

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾

اور محمدؐ ایک رسول ہی ہے اس سے پہلے (سب) رسول مرچکے ہیں ۔ پھر اگر وہ مرجائے یا قتل کیا جائے تو کیا تم اُلٹے پاؤں پھر جاؤ گے۔ اور جو کوئی اُلٹے پاؤں پھر جائے تو وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑے گا اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد بدلہ دیگا۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾

اور کسی شخص کے لیے یہ نہیں کہ وہ اللہ کے اذن کے سوا مرجائے (موت کا) وقت لکھا ہوا ہے۔ اور جو کوئی دنیا کا بدلہ چاہتا ہے ہم اُسکو اس سے دیدیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کا بدلہ چاہتا ہے ہم اس کو اس سے دیدیتے ہیں اور شکر کرنے والوں کو ہم جلد بدلہ دیں گے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾

اور کتنے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر بہت سے ربّانی لوگ لڑے، پھر اس وجہ سے وہ سُست نہ ہوئے جو ان کو اللہ کی راہ میں مصیبت پیش آئی اور نہ کمزور ہوئے اور نہ عاجزی اختیار کی اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

اور اُن کی بات سوائے اس کے کچھ نہ تھی کہ اُنھوں نے کہا ہمارے رب ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمیں بخش دے اور ہمارے قدموں کو مضبوط رکھ اور ہم کو کافر قوم پر مدد دے۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ ع

سو اللہ نے اُن کو دنیا کا ثواب اور آخرت کا اچھا ثواب دیا اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم اُن کی اطاعت کروگے جو کافر ہوئے تو وہ تم کو اُلٹے پاؤں لوٹا دیں گے، پس تم نقصان اُٹھانے والے ہو کر پھر جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ

بلکہ اللہ ہی تمھارا مولیٰ ہے اور سب سے اچھا مددگار ہے۔
ہم عنقریب اُن لوگوں کے دلوں میں رُعب ڈال دینگے جو کافر ہوئے اس لیے کہ اُنھوں نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا ہے جس کی اُس نے کوئی سند نہیں اُتاری اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کی کیا ہی بُری جگہ ہے۔
اللہ نے یقیناً اپنا وعدہ تم سے سچا کر دکھایا جب تم اس کے اذن سے اُن کو کاٹ رہے تھے۔ یہاں تک کہ تم نے نامردی کی اور حکم میں جھگڑا کیا اور نافرمانی کی اس کے بعد کہ جو کچھ تم پسند کرتے تھے تم کو دکھایا، تم میں سے کچھ وہ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور کچھ تم میں سے وہ تھے جو آخرت چاہتے تھے۔ پھر تم کو اُن سے ہٹا دیا تاکہ تمھیں امتحان میں ڈالے اور یقیناً اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مومنوں پر فضل والا ہے۔
جب تم دور نکلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف التفات نہ کرتے تھے اور رسول تمھیں تمھارے پیچھے بلاتا تھا۔ پھر تم کو ایک غم کے بدلے (دوسرا) غم دے دیا، تاکہ تم اس پر غمگین نہ ہو جو تم سے جاتا رہا اور نہ اس (مصیبت) پر جو تمھیں پہنچی اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔
پھر غم کے بعد تم پر امن نازل کیا (یعنی) اونگھ جس نے تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانک لیا اور ایک گروہ کو اپنی جانوں کی فکر پڑ رہی تھی، وہ اللہ پر ناحق بدگمانی جاہلیت کی سی بدگمانی کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہمارا بھی کچھ اختیار ہے، کہہ اختیار تو سب کا سب اللہ کا ہی ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے

لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

ہیں اگر ہمارا بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے ۔ کہہ اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو جن کے لیے قتل ہونا لکھا جاچکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے اور تاکہ اللہ اُسے ظاہر کردے جو تمہارے سینوں میں ہے اور اسے خالص کردے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع

وہ لوگ جنہوں نے اس دن تم میں سے پیٹھ پھیر دی جس دن دو گروہ (جنگ میں) ملے شیطان نے ہی ان کی کسی کمائی کی وجہ سے ان کو پھسلانا چاہا اور یقیناً اللہ نے ان کو معاف کردیا ہے اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو کافر ہوئے اور اپنے بھائیوں کی نسبت کہتے ہیں جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں یا لڑائی کرتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے تاکہ اللہ اس کو ان کے دلوں میں حسرت بنائے اور اللہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا مرجاؤ تو اللہ کی مغفرت اور رحمت یقیناً اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کیے جاؤ تو یقیناً اللہ کی طرف ہی اکٹھے کیے جاؤ گے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ص

سو اللہ کی رحمت سے تو ان کے لیے نرم ہے ۔ اور اگر تو سخت کلام، سخت دل ہوتا تو تیرے اردگرد سے بکھر جاتے۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾

پس ان کو معاف کر اور ان کے لیے بخشش مانگ اور معاملات میں اُن کا مشورہ لے۔ پھر جب پختہ ارادہ کرلے تو اللہ پر ہی بھروسہ کر۔ اللہ توکل کرنے والوں سے محبّت کرتا ہے

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾

اگر اللہ تمھاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمھیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمھاری مدد کرے اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکل کرنا چاہیئے۔

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾

اور کسی نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو خیانت کرے وہ جو کچھ خیانت کی ہے قیامت کے دن لائے گا پھر ہر شخص کو جو اس نے کمایا ہے پورا دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾

تو کیا جو شخص اللہ کی رضا کی پیروی کرے وہ اس کی طرح ہوسکتا ہے جو اللہ کی ناراضگی کمالائے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا ہی بُری پہنچنے کی جگہ ہے۔

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾

وہ اللہ کے نزدیک درجے (رکھتے) ہیں ۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں ۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا ، جب اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا ، جو اُن پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور اُنھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے ۔ اگرچہ وہ پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے ۔

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۗ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

اور کیا جب تمھیں ایک مصیبت پہنچی کہ اُس جیسی دو چند تم پہنچا چکے ہو، تم نے کہا یہ کہاں سے ہے ، کہہ یہ تمھاری اپنی طرف سے ہی ہے ۔ اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

ہر شے پر قادر ہے۔

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

اور جو کچھ تمھیں اس دن مصیبت پہنچی جب دو گروہ (جنگ میں) ملے تو اللہ کے اذن سے تھا اور تاکہ وہ مومنوں کو جان لے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

اور تاکہ ان لوگوں کو جان لے جنھوں نے نفاق کیا اور ان کو کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں لڑو یا مدافعت کرو۔ انھوں نے کہا اگر ہم لڑائی جانیں تو ضرور تمھارا ساتھ دیں — وہ آج کے دن ایمان کی نسبت کفر سے بہت نزدیک ہیں اپنے مونھوں سے کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے اور اللہ (خوب) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

جنھوں نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا اور خود بیٹھے رہے کہ اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کیے جاتے، کہہ تو اپنی جانوں سے موت کو ہٹا رکھو اگر تم سچے ہو۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انھیں مُردے مت خیال کرو بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

اس سے خوش رہتے ہیں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا اور اُن کی وجہ سے (بھی) خوش ہوتے ہیں جو اُن کے پیچھے سے اُنھیں نہیں ملے کہ اُن کو کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہوتے ہیں اور کہ اللہ مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ

وہ جنھوں نے اللہ اور رسول کی فرمانبرداری کی اس کے

بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾

لبعد کہ انھوں نے زخم کھایا، جنھوں نے ان میں سے احسان کیا اور تقوے کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

وہ جن کو لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمھارے (مقابلے کے) لیے (لشکر) جمع کیے ہیں پس ان سے ڈرو تو اس (بات) نے ان کا ایمان بڑھایا اور انھوں نے کہا اللہ ہمیں کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ واپس آئے انھیں کوئی دکھ نہ پہنچا اور انھوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

یہ شیطان صرف اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے ۔ سو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو اگر تم مومن ہو ۔

وَ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

اور وہ لوگ تجھے غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں یقیناً وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

جنھوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَ لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

اور جو کفر کرتے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ ہم جو انھیں مہلت دیتے ہیں یہ ان کے لیے اچھا ہے ہم انھیں مہلت دیتے ہیں آخر وہ گناہ میں بڑھ جاتے ہیں اور انکے لیے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے۔

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَ مَا

اللہ ایسا نہیں کہ وہ مومنوں کو اس حالت پر چھوڑ دے جس پر تم ہو جب تک کہ ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے ۔ اور اللہ

كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

ایسا نہیں کہ تمھیں غیب پر اطلاع دے ، لیکن اللہ اپنے رسولوں سے جسے چاہتا ہے چُن لیتا ہے پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمھیں بڑا اجر ملے گا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع

اور وہ لوگ جو اس میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انھیں اپنے فضل سے دیا ہے یہ خیال نہ کریں کہ یہ اُن کے لیے اچھا ہے بلکہ وہ اُن کے لیے بُرا ہے قیامت کے دن وہی اُن کے گلے کا ہار بنایا جائیگا جس میں وہ بخل کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ کی ہی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

یقیناً اللہ نے ان لوگوں کی بات کو سُن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں ۔ ہم لکھ رکھیں گے جو کچھ انھوں نے کہا ہے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا بھی ۔ اور ہم کہیں گے جلنے کا عذاب چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۚ ﴿۱۸۲﴾

یہ اس کی وجہ سے ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہماری طرف تاکیدی حکم بھیجا تھا کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں جب تک کہ وہ ہمارے پاس وہ قربانی (نہ) لائے جسے آگ کھاتی ہو ۔ کہہ مجھ سے پہلے رسول تمھارے پاس کھلی دلائل کے ساتھ اور اس کے ساتھ جو تم کہتے ہو آئے تو ان کو تم نے کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

پھر اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھلی دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

ہر ایک شخص موت چکھنے والا ہے اور تم کو صرف قیامت کے دن تمھارے پورے اجر دیئے جائیں گے۔ پس جو آگ سے دُور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ ضرور مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی نرا دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

ضرور تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور ضرور تم ان لوگوں سے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور اُن سے جو مشرک ہوئے بہت سی دُکھ دینے والی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اور جب اللہ نے ان سے اقرار لیا جنھیں کتاب دی گئی ہے کہ ضرور تم اس کو لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے رہو گے اور اسے نہیں چھپاؤ گے پھر انھوں نے اس کو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت لے لی، سو کیا ہی بُرا ہے جو وہ لیتے ہیں

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

ہرگز خیال نہ کرو کہ جو لوگ اس پر خوش ہوتے ہیں جو انھوں نے کیا اور پسند کرتے ہیں کہ اس کے لیے ان کی تعریف کی جائے جو انھوں نے نہیں کیا۔ یہ ہرگز بھی خیال نہ کرو کہ وہ عذاب سے نجات پا گئے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع

اور آسمانوں اور زمین کا ملک اللہ کا ہی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں۔

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر یاد کرتے

جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ
سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿۱۹۳﴾
رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا
تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ
مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا
وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ ﴿۱۹۶﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ

رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں
فکر کرتے رہتے ہیں، ہمارے رب تُونے اسے بے فائدہ پیدا
نہیں کیا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔
ہمارے رب جس کو تو آگ میں داخل کرے یقیناً اسے تونے
رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔
ہمارے رب ہمنے ایک پکارنے والے کو سنا ہے جو ایمان کے لیے بلاتا ہے کہ تم اپنے رب
پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے ہمارے رب تو ہماری کمزوریوں کی حفاظت فرما اور
ہماری برائیوں کو ہم سے دور کردے اور ہم کو راستبازوں کے ساتھ وفات دے۔
ہمارے رب اور ہمیں وہ عطا فرما جس کا وعدہ تونے ہمیں اپنے رسولوں کے ذریعے
دیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا بیشک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔
ان کے رب نے اُن کی دعا قبول کی کہ مَیں تم میں سے کسی عمل کرنیوالے
کے عمل کو ضائع نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم سب ایک دوسرے سے
ہو۔ سو جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے،
اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور مارے گئے
میں ضرور اُن کی تکلیفوں کو اُن سے دُور کردوں گا اور مَیں ضرور
ان کو باغوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ اللہ
کی طرف سے بدلہ ہے اور اللہ ہی کے پاس اچھا بدلہ ہے۔
جو کافر ہیں اُن کا ملکوں میں تصرف تجھے دھوکے میں نہ ڈالے۔
تھوڑا سا سامان ہے پھر اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بُری جگہ ہے۔
لیکن جنھوں نے اپنے رب کا تقویٰ کیا اُن کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے
نہریں بہتی ہیں انہی میں رہیں گے یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو

عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾
اللہ کے پاس ہے وہ راستبازوں کے لیے بہت اچھا ہے۔

وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ اُولٰۤئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾
اور اہل کتاب میں سے وہ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمھاری طرف اُتارا گیا اور اس پر جو اُن کی طرف اُتارا گیا۔ اللہ کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے، انہی کے لیے اُن کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾
اے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور مقابلے میں بڑھ کر صبر دکھاؤ اور محافظت کرو اور اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو۔

(۴) سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتها ۱۷۶ — رکوعاتها ۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
اللہ کے نام سے جو بے انتہا رحم والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾
اے لوگو! اپنے رب کا تقوےٰ اختیار کرو، جس نے تم کو ایک ہی اصل سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں اور اللہ کے (حقوق کی) جسکے ذریعہ سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رحموں کی نگہداشت کرو اللہ تم پر نگہبان ہے۔

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰۤى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾
اور یتیموں کو اُن کے مال دو اور اچھی چیز کو ردی سے نہ بدلو اور ان کے مالوں کو اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ یہ بڑا گناہ ہے۔

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا
اور اگر تمھیں خوف ہو کہ یتیموں کے بارے میں انصاف نہ

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ
وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى
اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝۳

کرسکو گے تو (ایسی) عورتوں سے نکاح کرلو جو تمھیں پسند ہوں۔
دو دو اور تین تین اور چار چار اور اگر تمھیں خوف ہو
کہ عدل نہیں کرسکو گے
تو ایک ہی یا جس کے تمھارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے یہ زیادہ
نزدیک ہے تاکہ تم ناانصافی نہ کرو۔

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ
طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ
هَنِيْٓـــًٔا مَّرِيْٓـــًٔا ۝۴

اور عورتوں کو اُن کے مہر بلا بدل دو۔ پھر اگر وہ خوشی سے
اس میں سے کچھ تمھارے لیے خود دیں تو اسے مزے سے
خوش گواری سے کھاؤ۔

وَ لَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ
اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَ اكْسُوْهُمْ
وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵

اور کم عقل لوگوں کو تم اپنے مال نہ دے دو جن کو اللہ نے
تمھارے لیے سہارا بنایا ہے اور تم انھیں ان کے ذریعہ سے کھانے
کے لیے دو اور انھیں کپڑا پہناؤ اور انھیں بھلی بات کہتے رہو۔

وَ ابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ
اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ
وَ لَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ
وَ مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَ مَنْ كَانَ
فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۭ وَ كَفٰى
بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶

اور یتیموں کا امتحان لیتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو
پہنچ جائیں تب اگر تم ان میں عقل کی پختگی پاؤ تو ان کے مال ان کے
حوالے کردو اور فضول خرچی سے اور جلدی کرکے اُن کو کھا نہ
جاؤ کہ وہ بڑے ہوجائیں گے اور جو آسودہ ہے چاہیئے کہ وہ بچا رہے
اور جو حاجتمند ہے وہ مناسب طور پر لے لے۔ پھر جب تم ان
کے مال اُن کے حوالے کرو تو اُن پر گواہ کرلو اور اللہ
کافی حساب لینے والا ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَ الْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَ الْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ

مردوں کے لیے اس سے ایک حصّہ ہے (جو اُن کے) والدین
اور قریبی چھوڑیں اور عورتوں کے لیے اس سے ایک حصّہ ہے
جو (اُن کے) ماں باپ اور قریبی چھوڑیں، خواہ وہ تھوڑا ہو

اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷
یا بہت، ایک مقرر حصہ۔

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸
اور جب تقسیم کے وقت رشتہ دار اور یتیم اور مسکین موجود ہوں تو ان کو اس میں سے کچھ دو اور ان کو اچھی بات کہو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹
اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیئے جو اگر اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑیں تو ان کے لیے ڈرتے ہوں، پس چاہیئے کہ اللہ کا تقوٰے کریں اور چاہیئے کہ سیدھی بات کریں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع
جو یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی کھاتے ہیں اور وہ بھڑکائی ہوئی آگ میں داخل ہونگے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
اللہ تمھاری اولاد کے متعلق تمھیں تاکیدی حکم دیتا ہے مرد کے لیے دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہو پھر اگر اولاد ہیں، (دو یا اس) سے اوپر عورتیں ہوں تو ان کے لیے اس کی دو تہائی ہے جو چھوڑا اور اگر اکیلی ہو تو اس کے لیے نصف ہے۔ اور اس کے ماں باپ کے لیے دونوں میں سے ہر ایک کے لیے اسکا چھٹا حصہ ہے جو چھوڑا ہے اگر اس کی اولاد ہو۔ لیکن اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو اس کی ماں کے لیے تیسرا حصہ ہے اور اگر اسکے بھائی ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ وصیّت (کی ادائیگی) کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرضہ کے۔ تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تمھارے لیے فائدے کے لحاظ سے زیادہ نزدیک ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا گیا

عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۱﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّورَثُ كَلٰلَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصٰى بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿۱۲﴾
تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا ۗ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا ۠ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴﴾ ع

ہے، اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
اور تمھارے لیے اس کا نصف ہے جو تمھاری بیویاں چھوڑیں اگر ان کی اولاد نہ ہو۔ اگر ان کی اولاد ہو تو تمھارے لیے اس کا چوتھا حصّہ ہے جو انھوں نے چھوڑا ہے وصیت (کی ادائیگی) کے بعد جو انھوں نے کی ہو یا قرضہ (کے) اور ان کے لیے اس کا چوتھا حصّہ ہے جو تم نے چھوڑا ہے۔ اگر تمھاری اولاد نہ ہو اور اگر تمھاری اولاد ہو تو ان کے لیے اس کا آٹھواں حصّہ ہے جو تم نے چھوڑا ہے وصیت (کی ادائیگی) کے بعد جو تم نے کی ہو یا قرضہ (کے)۔ اور اگر کوئی مرد یا عورت جس کی میراث لی جاتی ہے کلالہ ہو، اور اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصّہ ہے۔ اور اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو تہائی میں شریک ہیں وصیت (کی ادائیگی) کے بعد جو کی گئی ہو یا قرضہ (کے) جو ضرر پہنچانے کے لیے نہ ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے تاکیدی حکم ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے۔
یہ اللہ کی حد بندیاں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ اسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔
اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی حد بندیوں سے آگے نکلتا ہے اسے آگ میں داخل کریگا وہ اس میں رہیگا اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰى یَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ۝۱۵

اور تمھاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا ارتکاب کریں تو اپنے میں سے چار گواہ اُن پر بلاؤ، سو اگر وہ گواہی دیں تو اُن کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ ان کو موت لے جائے یا اللہ ان کے لیے کوئی راہ نکال دے۔

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۝۱۶

اور جو دو تم میں سے اس کا ارتکاب کریں تو ان کو سزا دو پھر اگر وہ توبہ کریں اور اصلاح کریں تو ان کو جانے دو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ یَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِیْبٍ فَاُولٰٓىِٕكَ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۝۱۷

اللہ کے نزدیک توبہ صرف اُن لوگوں کے لیے ہے جو جہالت سے بدی کر بیٹھتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔پس انہی پر اللہ (رحمت سے) متوجہ ہوتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَلَیْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ ۚ حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّیْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِیْنَ یَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝۱۸

اور توبہ اُن لوگوں کے لیے نہیں ہے جو بدیاں کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہوتی ہے کہتا ہے اب میں نے توبہ کی اور نہ ان لوگوں کے (لیے) جو کافر ہونے کی حالت میں ہی مرجاتے ہیں یہی ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک دکھ تیار کر رکھا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمھارے لیے جائز نہیں کہ عورتوں کو زبردستی ورثہ میں لو۔ اور نہ ان کو روک رکھو اس لیے کہ اس کا کچھ حصّہ لے لو جو تم نے انھیں دیا ہے سوائے اس کے کہ وہ کھُلی بے حیائی کا ارتکاب کریں

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾

اور ان کے ساتھ پسندیدہ طور سے میل جول رکھو پھر اگر تم انھیں ناپسند کرتے ہو تو ہو سکتا ہو کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی رکھے

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

اور اگر تم ایک بی بی کی جگہ دوسری بی بی (سے نکاح) کرنا چاہو اور تم اُسے سونے کا ڈھیر دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ نہ لو، کیا تم اُسے بہتان سے اور کھلے گناہ کے ساتھ لوگے؟

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

اور تم اُسے کس طرح لے سکتے ہو حالانکہ تم میں سے ایک دوسرے تک پہنچ چکا ہے اور وہ تم سے مضبوط عہد لے چکی ہیں۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع

اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمھارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو گزر چکا، یہ بے حیائی اور سخت بیزاری کی بات ہے اور بُری راہ ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

تم پر (یہ عورتیں) حرام کی گئی ہیں تمھاری مائیں اور تمھاری بیٹیاں اور تمھاری بہنیں اور تمھاری پھوپھیاں اور تمھاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا ہے اور تمھاری رضاعی بہنیں اور تمھاری بیویوں کی مائیں اور تمھاری پالی ہوئی لڑکیاں جو تمھاری حفاظت میں ہوں ان عورتوں (کے بطن) سے جن پر تم داخل ہو چکے ہو اور اگر تم ان پر داخل نہ ہوئے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمھارے اُن بیٹوں کی بیویاں جو تمھاری پیٹھوں سے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو اکٹھا کرو مگر جو گزر چکا۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر
قرآن مجید
مترجمۂ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۵

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ
مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ
بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ
الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾
وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ
الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ
وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ
غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ
فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ
نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ
لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا
خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶﴾
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ

اور تمام بیاہی ہوئی عورتیں سوائے ان کے جن کے تمہارے
داہنے ہاتھ مالک ہو چکے[۶۳۵] یہ تم پر اللہ کا فرض کیا ہوا ہے اور جو
اس کے سوا ہیں وہ تمہارے لیے حلال ہیں (اس طرح) کہ تم اپنے مالوں کے
ساتھ ان کو چاہو نکاح میں لا کر نہ شہوت رانی کرتے ہوئے[۶۳۶] سو تم نے ان میں سے
جس کے ساتھ نفع اٹھایا ہے انھیں ان کے مقرر شدہ مہر دے دو[۶۳۷]۔ اور تم
پر اس کے متعلق کوئی گناہ نہیں تم مقرر کرنے کے بعد آپس میں رضامند
ہو جاؤ ۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے[۶۳۸]
اور جو شخص تم میں سے یہ مقدور نہیں رکھتا کہ آزاد مومن عورتوں
سے نکاح کرے تو تمہاری ان مومن لونڈیوں سے نکاح کرلے،
جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب
جانتا ہے تم آپس میں ایک ہی ہو سو انھیں ان کے مالکوں کی اجازت سے
نکاح میں لاؤ اور ان کو دستور کے موافق ان کے مہر دیدو پاکدامن ہوں
نہ کھلی بدکاری کرنے والی اور نہ در پردہ آشنا رکھنے والی ۔ پھر جب
وہ نکاح میں لائی جائیں تو اگر بے حیائی کا ارتکاب کریں تو ان کے لیے
آزاد عورتوں کی سزا سے آدھی ہے یہ تم میں سے اس کے لیے
ہے جسے ہلاکت میں پڑنے کا خوف ہو اور اگر تم صبر کرو تو تمہارے
لیے بہتر ہے اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے[۶۳۹]
اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرے اور تم کو اُن کی
راہیں دکھا دے جو تم سے پہلے تھے اور تم پر توجہ فرمائے اور اللہ
جاننے والا حکمت والا ہے[۶۴۰]
اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر توجہ فرمائے اور جو لوگ خواہشات کی

يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿۲۷﴾

پیروی کرتے ہیں چاہتے ہیں کہ تم بہت زیادہ جھک جاؤ ۶۴۱

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَ خُلِقَ
الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (بوجھ) ہلکا کر دے اور انسان
کمزور پیدا ہُوا ہے ۶۴۲

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے مالوں کو آپس میں ناحق کے
ساتھ مت کھاؤ سوائے اس کے کہ تمھاری باہمی رضامندی سے
تجارت ہو ۶۴۳ اور اپنے لوگوں کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم
پر رحم کرنے والا ہے ۶۴۴

وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اور جو شخص حد سے نکل کر اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اسے آگ
میں داخل کریں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے ۶۴۵

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

اگر تم ان بڑی بدیوں سے بچتے رہو جن سے تم کو روکا جاتا ہے ۶۴۶ تو ہم تمھاری
بُرائیاں تم سے دُور کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ میں داخل کریں گے ۶۴۷

وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ
وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَ سْـَٔلُوا
اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ
شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم کو ایک دوسرے پر
فضیلت دی ہے، مردوں کا حصّہ ہے جو وہ کمائیں،
اور عورتوں کا حصّہ ہے جو وہ کمائیں۔ اور اللہ سے اس
کا فضل مانگتے رہو۔ اللہ ہر چیز کو جاننے
والا ہے ۶۴۸

وَ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَ الْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَ الَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع

اور سب کے لئے ہم نے وارث بنائے اس میں سے
جو والدین اور قریبی چھوڑیں اور جن سے تمھارے داہنے ہاتھوں
نے (عہد) باندھے ہیں تو ان کو اُن کا حصّہ دو۔ اللہ
ہر چیز پر گواہ ہے ۶۴۹

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ

مرد عورتوں کے ذمہ دار ہیں اس لیے کہ اللہ نے ان میں سے

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

بعض کو بعض پر فضیلت دی اور اس لیے کہ انھوں نے اپنے مالوں سے کچھ خرچ کیا ہے ۶۵۰ سو نیک عورتیں فرمانبردار پیٹھ پیچھے حفاظت کرنیوالی ہوتی ہیں اس کی وجہ سے جو اللہ نے (اُن کی) حفاظت کی ہے ۶۵۱ اور جن عورتوں کی سرکشی کا تمھیں ڈر ہو ۶۵۲ تو ان کو وعظ کرو اور خوابگاہوں میں انکو الگ کردو اور ان کو مارو پھر اگر وہ تمھاری اطاعت کریں تو ان کے خلاف کوئی راہ تلاش نہ کرو۔ اللہ بلند بہت بڑا ہے ۶۵۳

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

اور اگر تم کو دونوں (میاں بیوی) میں باہم دشمنی کا ڈر ہو تو ایک فیصلہ کرنیوالا اس (مرد) کے لوگوں میں سے اور ایک فیصلہ کرنیوالا اس (عورت) کے لوگوں میں سے مقرر کرو اگر وہ دونوں اصلاح چاہیں گے اللہ ان میں موافقت کردے گا بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے ۶۵۴

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور قریبیوں کے ساتھ بھی اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی پڑوسی اور دور کے پڑوسی اور پاس والے ساتھی اور مسافر اور ان کے ساتھ بھی جن کے تمھارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے ۶۵۵ اللہ اسے پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والا فخر کرنے والا ہے ۶۵۶

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾

جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کرنے کا حکم دیتے ہیں، اور اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے انھیں اپنے فضل سے دیا ہے ۶۵۷ اور ہم نے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ

اور جو اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں

وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

اور نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ پیچھے آنے والے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بہت ہی بُرا ساتھی ہے [۶۵۸]

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

اور ان پر کیا (وبال) آجاتا اگر یہ اللہ اور پیچھے آنے والے دن پر ایمان لاتے اور اس میں سے خرچ کرتے جو اللہ نے ان کو دیا تھا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے [۶۵۹]

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

اللہ ایک ذرہ کے برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر وہ نیکی ہو (تو) وہ اس کو کئی گنا بڑھاتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا اجر دیتا ہے [۶۶۰]

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾

پھر کیا حال ہوگا جب ہم ہر ایک امّت سے گواہ لائیں گے اور تجھ کو ہم ان پر گواہ لائیں گے [۶۶۱]

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾

اس دن وہ جنھوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، آرزو کریں گے کہ کاش زمین اُن پر برابر کر دی جاتی اور اللہ سے کوئی بات نہیں چھپا سکیں گے [۶۶۲]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، نماز کے نزدیک جاؤ جب تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ سمجھنے لگو جو کہتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں سوائے اس کے راستہ گزر رہے ہو، یہاں تک کہ غسل کر لو [۶۶۳] اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے۔ یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر تم کو پانی نہ ملے، تو پاک مٹی کا قصد کرو پھر اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مسح کر لو بیشک اللہ معاف کرنے والا مغفرت کرنیوالا ہے [۶۶۴]

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُونَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّوا السَّبِيلَ ﴿۴۴﴾

کیا تو نے ان لوگوں (کے حال) پر غور نہیں کیا جن کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم راستہ سے بہک جاؤ۔

وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَآئِكُمْ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيرًا ﴿۴۵﴾

اور اللہ تمھارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ ہی کافی دوست ہے اور اللہ ہی کافی مددگار ہے ۶۶۵

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ ۙ وَلٰكِن لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۴۶﴾

ان لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے بعض باتوں کی ان کے موقعوں سے تحریف کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سُن لیا اور ہم نہیں مانتے اور سُن تو نہ سنوایا جائے اور رَاعِنا اپنی زبانیں مروڑتے ہوئے اور دین میں طعن کرتے ہوئے اور اگر وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سنا اور ہم فرمانبرداری کرتے ہیں اور سنیئے اور اُنظرنا تو ان کے لیے بہت اچھا اور درست ہوتا لیکن اللہ نے اُن پر اُن کے کفر کی وجہ سے لعنت کی سو وہ بہت کم ایمان لاتے ہیں ۶۶۶

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتٰبَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى أَدْبَارِهَآ أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ أَصْحٰبَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُولًا ﴿۴۷﴾

اے لوگو! جن کو کتاب دی گئی ہے اس پر ایمان لاؤ، جو ہم نے اتارا ہے اس کی تصدیق کرتا ہوا جو تمھارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم مونہوں کو مٹا دیں اور انھیں ان کی پیٹھ پر لوٹا دیں یا اُن پر لعنت کریں جس طرح کہ ہم نے سبت والوں پر لعنت کی اور اللہ کا حکم تو ہو ہی چکا ہوا ہے ۶۶۷

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى إِثْمًا عَظِيمًا ﴿۴۸﴾

اللہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور جو اس کے علاوہ ہے وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرتا ہے وہ ایک بھاری گناہ افترا کرتا ہے ۶۶۸

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُم ۚ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾

کیا تونے ان لوگوں (کے حال) پر غور نہیں کیا جو اپنے آپ کو پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائیگا ۶۶۹

انظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٠﴾

دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ بناتے ہیں اور یہی کھلا گناہ کافی ہے ۶۷۰

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾

کیا تونے اُن لوگوں (کے حال) پر غور نہیں کیا جن کو کتاب کا ایک حصّہ دیا گیا وہ سحر اور کاہنوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کے بارے میں جو کافر ہوئے کہتے ہیں یہ ان کی نسبت جو ایمان لائے زیادہ سیدھی راہ پر ہیں ۶۷۱

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾

یہی وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تُو اس کے لیے کوئی مددگار نہ پائے گا۔

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ﴿٥٣﴾

کیا اُن کے لیے بادشاہت سے کچھ حصّہ ہے تو پھر وہ لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے ۶۷۲

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۖ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا ﴿٥٤﴾

بلکہ وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے دیا ہے سو ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور ان کو بڑی بادشاہت دی ہے ۶۷۳

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ ۚ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴿٥٥﴾

پس بعض اُن میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو اس سے رُکتے ہیں اور دوزخ جلانے کو کافی ہے ۶۷۴

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُم بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں ہم ان کو عنقریب آگ میں داخل کریں گے۔ جب اُن کی کھالیں پک جائیں گی ہم اُن کی جگہ ان کو اور کھالیں دے دیں گے تاکہ وہ عذاب چکھیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ۶۷۵

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ﴿٥٧﴾

اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے ان کو باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ اُنہی میں رہیں گے ۔ ان کے لیے اُن میں پاک ساتھی ہوں گے اور ہم انھیں گھنے سایوں میں داخل کریں گے ٦٦٦

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے اہل کو ادا کرو، اور جب لوگوں میں فیصلہ کیا کرو، تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ بیشک یہ بہت ہی عمدہ بات ہے جس کی تمھیں اللہ نصیحت کرتا ہے اللہ سُننے والا دیکھنے والا ہے ٦٦٧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ ۖ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٥٩﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے میں سے صاحبان امر کی اطاعت کرو پھر اگر کسی چیز میں باہم جھگڑا کرو، تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لے جاؤ اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہو یہ بہتر اور انجام کار اچھا ہے ٦٦٨

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۖ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾

کیا تو نے ان (کی حالت) پر غور نہیں کیا جو دعوے کرتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا وہ چاہتے ہیں کہ شیطان سے فیصلہ کرائیں حالانکہ ان کو حکم دیا گیا تھا کہ اس کا انکار کریں اور شیطان چاہتا ہے کہ ان کو گمراہی میں دور بہکا لے جائے ٦٦٩

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿٦١﴾

اور جب ان کو کہا جاتا ہے کہ اس کی طرف آؤ جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف، تو تو منافقوں کو دیکھے گا کہ وہ تجھ سے ہٹتے ہوئے رُکتے ہیں۔

فَكَيْفَ إِذَآ أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَآ إِلَّآ إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾

تو پھر کیا حال ہوگا جب ان کو اس کی وجہ سے مصیبت پہنچے گی جو اُن کے اپنے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے پھر تیرے پاس اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آئیں گے کہ ہمارا تو سوائے بھلائی اور اتفاق کے اور کچھ منشا نہ تھا ٦٨٠

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِيٓ أَنفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيغًا ﴿٦٣﴾

یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔ پس ان سے مُنہ پھیر لے اور اُن کو نصیحت کر اور ان سے ان کے حق میں اثر کرنے والی بات کہہ ٦٨١

وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿٦٤﴾

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے اذن سے اس کی اطاعت کی جائے ٦٨٢ اور اگر وہ اس وقت جب اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آتے پھر اللہ کی بخشش مانگتے اور رسول ان کے لیے استغفار کرتا تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنے والا پاتے ٦٨٣

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾

سو نہیں تیرے رب کی قسم وہ ایمان ہی نہیں لاتے جب تک کہ وہ تجھے اس میں حکم (نہ) بنائیں جو اُن میں آپس میں اختلاف ہو پھر اپنے دلوں میں اس سے کوئی تنگی نہ پائیں جو تو فیصلہ کرے اور پوری پوری فرمانبرداری کریں ٦٨٤

وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿٦٦﴾

اور اگر ہم ان پر یہ لازم کر دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ، تو ان میں سے سوائے تھوڑے لوگوں کے یہ نہ کرتے اور اگر وہ کریں جو اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو یقیناً ان کے لیے بہتر اور ثابت قدم رکھنے میں زیادہ مضبوط ہوتا ٦٨٥

وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّآ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٦٧﴾

اور یقیناً تب ہم ان کو اپنی جناب سے بڑا اجر دیتے۔

وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٨﴾

اور یقیناً ان کو سیدھے رستہ پر چلاتے۔

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰٓئِكَ مَعَ

اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرتا ہے تو یہ اُن کے ساتھ ہونگے

الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ ﴿۶۹﴾

جن پر اللہ نے انعام کیا (یعنی) نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور صالح لوگوں (کے ساتھ) اور یہ اچھے ساتھی ہیں ۶۸۶

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع

یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے بچاؤ (کا سامان) لے لیا کرو، پھر گروہ گروہ ہو کر نکلو یا اکٹھے نکلو ۶۸۷

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾

اور تم میں سے وہ بھی ہے جو ضرور پیچھے رہ جاتا ہے پھر اگر تم کو مصیبت پہنچے، کہتا ہے اللہ نے مجھ پر انعام کیا، کہ میں اُن کے ساتھ موجود نہ تھا ۶۸۸

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾

اور اگر تم کو اللہ کی طرف سے فضل پہنچے تو بول اُٹھتا ہے گویا کہ تم میں اور اس میں کوئی دوستی نہ تھی، اے کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا ۶۸۹

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

سو چاہیئے وہ لوگ اللہ کے رستہ میں جنگ کریں جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں جنگ کرے، پھر قتل کیا جائے یا غالب آجائے تو ہم اس کو جلد بڑا اجر دیں گے ۶۹۰

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجْعَلْ

اور تمھیں کیا (عذر) ہے کہ تم اللہ کے رستے میں جنگ نہ کرو اور کمزور مردوں اور عورتوں اور بچوں کے لیے جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم کو اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنی جناب سے ہمارا کوئی ولی بنا اور اپنی جناب سے

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ
كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿۷۶﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ
خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا
الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا
يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿۷۸﴾
مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ
اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ

ہمارا کوئی مددگار بنا [۶۹۱]
جو ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں،
اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں جنگ کرتے ہیں
پس تم شیطان کے مددگاروں سے جنگ کرو شیطان کی
جنگ یقیناً کمزور ہے [۶۹۲]
کیا تم نے ان (کے حال) پر غور نہیں کیا جن کو کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں
کو روکے رکھو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ [۶۹۳] دو۔ پھر جب
ان پر جنگ ضروری ٹھیرائی گئی تو اُن میں سے ایک گروہ لوگوں
سے اس طرح ڈرنے لگا جس طرح اللہ سے ڈرنا چاہیئے بلکہ اس
سے بھی بڑھکر۔ اور بولے اے ہمارے رب تو نے ہم پر جنگ کرنا
کیوں ضروری ٹھیرایا، کیوں تھوڑی مدت تک ہم کو ڈھیل نہ دی [۶۹۴]
کہہ دنیا کا سامان تھوڑا ہے اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو
تقوٰے کرے اور تم پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا [۶۹۵]
جہاں کہیں تم ہو گے موت تمھیں آلے گی، خواہ تم مضبوط قلعوں
ہی میں (کیوں نہ) ہو [۶۹۶] اور اگر ان کو بھلائی پہنچتی ہے،
کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر اُن کو دکھ پہنچتا
ہے، کہتے ہیں یہ تیری وجہ سے ہے۔ کہہ سب اللہ
ہی کی طرف سے ہے۔ پھر ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ بات
سمجھنا ہی نہیں چاہتے [۶۹۷]
(اے انسان) جو کوئی بھلائی تجھے پہنچتی ہے سو وہ اللہ سے ہے
اور جو دکھ تجھے پہنچتا ہے تو وہ تیرے ہی نفس سے ہے [۶۹۸] اور ہم نے

لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ
تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿۸۰﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ
بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ
يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ
عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ
اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى
اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا
نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ
بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾
مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ
مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ
كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

تجھے سب لوگوں (کی بھلائی) کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کافی گواہ ہے [699]
جو شخص رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ یقیناً اللہ کی اطاعت کرتا ہے اور
جو پھر جائے تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا [700]
اور کہتے ہیں اطاعت (قبول ہے) پھر جب تیرے پاس سے نکلتے ہیں
ان میں سے ایک گروہ رات کو اس کے خلاف مشورہ کرتا ہے جو تو
کہتا ہے اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ راتوں کو مشورہ کرتے ہیں سو اُن
کا کچھ خیال نہ کر اور اللہ پر بھروسہ کر اور اللہ کافی کارساز ہے [701]
پھر کیا قرآن میں تدبّر نہیں کرتے اور اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے
ہوتا تو اس میں بہت اختلاف پاتے [702]
اور جب کوئی امن یا خوف کی بات ان کو پہنچتی ہے، تو
اس کو پھیلاتے ہیں اور اگر وہ اسے رسول اور اپنے
میں سے صاحبان امر کی طرف لوٹاتے تو اسے وہ جان لیتے
جو ان میں سے بات کی تہ تک پہنچ سکتے ہیں [703] اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
رحمت نہ ہوتی تو تھوڑوں کے سوائے تم ضرور شیطان کے پیچھے لگے رہتے [704]
پس اللہ کی راہ میں جنگ کر، تجھے اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لیے
مکلف نہیں کیا جاتا اور مومنوں کو بہت ترغیب دے قریب
ہے کہ اللہ ان کی جنگ کو روک دے جو کافر ہیں اور اللہ طاقت
میں سب سے زیادہ قوی اور عبرتناک سزا دینے میں سخت تر ہے [705]
جو کوئی بھلی بات سفارش کرے اس کو اس سے حصہ ملے گا۔
اور جو کوئی بُری بات کی سفارش کرے اس کو اس سے
حصہ ملیگا اور اللہ ہر چیز پر قابو رکھنے والا ہے [706]

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾	اور جب تم کو کسی دعا کے ساتھ دعا دی جائے تو اس سے بہتر کے ساتھ دعا دو، یا اسی کو لوٹا دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب کرنے والا ہے۔
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾	اللہ، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ ضرور تم کو قیامت کے دن تک جس میں کوئی شک نہیں جمع کرے گا اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے۔
فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾	سو تمھارے لیے کیا وجہ ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ بنو حالانکہ اللہ نے ان کو اس کی وجہ سے اوندھا کر دیا جو انھوں نے کمایا، کیا تم چاہتے ہو کہ اسے ہدایت کرو، جسے اللہ نے گمراہی میں چھوڑ دیا ہے اور جس کو اللہ گمراہ چھوڑ دے تو تُو اس کے لیے کوئی راستہ نہ پائے گا۔
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾	وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہو جاؤ جس طرح وہ کافر ہوئے اور یوں برابر ہو جاؤ، سو اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں، لیکن اگر وہ پھر جائیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کرو جہاں کہیں انھیں پاؤ اور ان میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار بناؤ۔
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾	مگر جو ایسی قوم سے جا ملیں کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہے یا تمھارے پاس آئیں اس حال میں کہ ان کے سینے تنگ ہیں کہ تمھارے ساتھ جنگ کریں یا اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو تم پر قابو دے دیتا سو وہ تم سے ضرور لڑتے پس اگر وہ تم سے کنارہ کش ہوں پھر تم سے جنگ نہ کریں اور تم سے صلح کی درخواست کریں تو اللہ نے تمھارے لیے اُن کے خلاف کوئی راہ نہیں رکھی۔

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝٩١

تم کچھ اور لوگ پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں جب کبھی وہ فتنہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں اس میں اوندھے گر جاتے ہیں پس اگر وہ تم سے کنارہ کش نہ ہوں اور (نہ) تم سے صلح کی درخواست کریں اور (نہ) اپنے ہاتھ روکیں تو ان کو پکڑو اور ان کو قتل کردو، جہاں انھیں پاؤ اور یہ وہ ہیں جن کے خلاف ہم نے تم کو کھلی دلیل دی ہے[۱۱۳]

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَــــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَــــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِــيْمًا حَكِـيْمًا ۝٩٢

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ وہ مومن کو مار ڈالے، مگر غلطی سے، اور جو کوئی غلطی سے کسی مومن کو مار ڈالے تو ایک مومن غلام آزاد کرے اور خون بہا ادا کرے جو اس کے وارثوں کے سپرد کیا جائے سوائے اس کے کہ وہ معاف کردیں[۱۱۴] پھر اگر (مقتول) ایسے لوگوں سے ہو جو تمھارے دشمن ہیں اور وہ مومن ہو تو ایک مومن غلام آزاد کرنا چاہیئے، اور اگر ایسے لوگوں سے ہو کہ تم میں اور ان میں معاہدہ ہے، تو خون بہا دینا چاہیے جو اس کے وارثوں کے سپرد کیا جائے اور ایک مومن غلام آزاد کرنا چاہیئے۔ پھر جو شخص نہ پائے تو دو مہینے کے متواتر روزے رکھے (تاکہ) اللہ اس پر رحمت سے متوجہ ہو اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْھَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝٩٣

اور جو جان بوجھ کر کسی مومن کو قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے، اسی میں رہے گا اور اللہ اس پر ناخوش ہے اور اس پر لعنت کرتا ہے اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کرے گا[۱۱۵]

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب تم اللہ کی راہ میں نکلو تو تحقیق کر لیا کرو اور جو تمھیں السلام علیکم کہے اسے یہ نہ کہو

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

کہ تو مومن نہیں - تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہتے ہو - پس اللہ تعہ کے پاس غنیمتیں بہت ہیں۔ تم بھی پہلے ایسے ہی تھے - پھر اللہ تعہ نے تم پر احسان کیا ، سو تحقیق کر لیا کرو۱۶۔ اللہ تعالیٰ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔۱۷

لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

(دونوں) برابر نہیں مومنوں میں سے بیٹھ رہنے والے جن کو کوئی دُکھ نہیں ، اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے درجہ میں بزرگی دی ہے اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر بڑا اجر دیکر بزرگی بخشی ہے۱۸۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ ع

اپنے ہاں مرتبے اور حفاظت اور رحمت۔ اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِىْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

اُن کو جن کی فرشتے جان قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنیوالے ہیں وہ کہیں گے تم کس حال میں تھے کہیں گے ہم ملک میں بے بس تھے (فرشتے) کہیں گے کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۱۹۔

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا

مگر وہ کمزور مرد اور عورتیں اور بچے، کہ نہ وہ حیلہ کر سکتے ہیں اور نہ راستہ

يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ۝٩٨

پا سکتے ہیں ۔[20]

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝٩٩

سو یہ امید ہے کہ اللہ انھیں معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝١٠٠ ع

اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے وہ زمین میں بہتیری جگہ اور کشایش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا ہوا اپنے گھر سے نکلے پھر اس کو موت آئے تو اس کا اجر ضرور اللہ کے ذمّہ ہو چکا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔[21]

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝١٠١

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز کو کم کرلو۔ اگر تمھیں ڈر ہو کہ جو کافر ہیں وہ تمھیں تکلیف پہنچائیں گے۔ کافر تمھارے کھلے دشمن ہیں۔[22]

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۟ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا

اور جب تو ان کے درمیان ہو پھر ان کے لیے نماز قائم کرے، تو چاہیئے کہ ان میں سے ایک گروہ تیرے ساتھ کھڑا ہو اور چاہیئے کہ وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں پھر جب سجدہ کر چکیں تو وہ تمھارے پیچھے ہو جائیں اور چاہیئے کہ ایک دوسرا گروہ جنھوں نے نماز نہیں پڑھی آئے پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار لیے رہیں۔ کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے غافل ہو تو وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اگر تمھیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو، یا تم بیمار ہو تو اپنے ہتھیار اتار رکھو اور اپنا بچاؤ لیے رہو، یقیناً اللہ

حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۱۰۲ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝۱۰۳ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّھُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِــيْمًا حَكِــيْمًا ۝۱۰۴ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝۱۰۵ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۶ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِـيْمًا ۝۱۰۷ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَھُوَ مَعَھُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝۱۰۸ ھٰٓاَنْتُمْ ھٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْھُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْھُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝۱۰۹

نے کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۴۲۳ـ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر اللہ کو یاد کرو اور جب مطمئن ہو جاؤ تو نماز کو (اصلی حالت پر) قائم کرو، نماز مومنوں پر مقررہ اوقات میں فرض کی گئی ہے ۴۲۴ـ اور (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرو، اگر تم دُکھ اُٹھاتے ہو تو جس طرح تم دُکھ اُٹھاتے ہو وہ بھی دُکھ اُٹھاتے ہیں اور تم اللہ سے وہ اُمیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۴۲۵ـ یقیناً ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے تاکہ تو لوگوں کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ نے تجھے علم دیا ہے اور دغا بازوں کی طرف سے جھگڑنے والا نہ بننا ۴۲۶ـ اور اللہ کی حفاظت مانگ بیشک اللہ حفاظت کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے ۴۲۷ـ اور ان کی طرف سے مت جھگڑ جو اپنے نفسوں کی خیانت کرتے ہیں اللہ بڑے خیانت کرنیوالے گنہگار کو ہرگز دوست نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں سے چھپنا چاہتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے۔ اور وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو مشورے کرتے ہیں جس بات کو وہ پسند نہیں کرتا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے جھگڑتے ہو۔ پر قیامت کے دن کون اُن کی طرف سے اللہ کے ساتھ جھگڑے گا۔ یا کون اُن کا وکیل بنے گا ۴۲۸ـ

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾

اور جو شخص بدی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾

جو شخص گناہ کا ارتکاب کرتا ہے وہ اپنی جان پر ہی اس کا وبال لیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓــئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ يَرۡمِ بِهٖ بَرِيۡٓــئًا فَقَدِ احۡتَمَلَ بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۱۲﴾ ع

اور جو شخص خود قصور یا گناہ کرے پھر ایک بے گناہ پر اُس کی تہمت لگائے یقیناً وہ اپنے اوپر بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ لیتا ہے۲۹؎

وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ وَرَحۡمَتُهٗ لَهَمَّتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّضِلُّوۡكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَضُرُّوۡنَكَ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ وَاَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمۡ تَكُنۡ تَعۡلَمُ‌ ؕ وَكَانَ فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكَ عَظِيۡمًا ﴿۱۱۳﴾

اور اگر تجھ پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ قصد کر ہی چکا تھا کہ تجھے گمراہ کریں اور وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں اور تجھے کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور تجھے وہ سکھایا، جو تو نہیں جانتا تھا اور اللہ کا فضل تجھ پر بڑا ہے۳۰؎

لَا خَيۡرَ فِىۡ كَثِيۡرٍ مِّنۡ نَّجۡوٰٮهُمۡ اِلَّا مَنۡ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوۡ مَعۡرُوۡفٍ اَوۡ اِصۡلَاحٍۢ بَيۡنَ النَّاسِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ فَسَوۡفَ نُـؤۡتِيۡهِ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۱۴﴾

اُن کے بہت سے خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں سوائے اس کے کہ کوئی خیرات یا بھلے کام یا لوگوں میں اصلاح کے لیے حکم دے اور جو شخص اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے گا اسے ہم بہت بڑا اجر دیں گے۳۱؎

وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَـهُ الۡهُدٰى وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ جَهَنَّمَ‌ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿۱۱۵﴾ ع

اور جو شخص رسول کی مخالفت کرے اس کے بعد کہ اس کے لیے حق کھل چکا اور مومنوں کے رستے کے سوائے اور راستہ کی پیروی کرے ہم اُسے پھیر دینگے جدھر وہ پھرتا ہے اور اُسے جہنم میں داخل کرینگے اور وہ بُری جگہ ہے۳۲؎

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ

اللہ یہ نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شریک بنایا جائے اور جو اس کے سوا ہو جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

ٹھیرتا ہے وہ گمراہی میں دُور نکل گیا[۴۳۳]

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾

اُسے چھوڑ کر وہ سوائے بیجان چیزوں کے اور کسی کو نہیں پکارتے اور وہ سرکش شیطان کے سوا اور کسی کو نہیں پکارتے[۴۳۴]

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

اُسے اللہ نے پھٹکار دیا ہے اور اس نے کہا میں ضرور تیرے بندوں سے ایک مقرر حصّہ لونگا۔

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

اور میں انھیں ضرور گمراہ کروں گا اور اُنھیں جھوٹی آرزوئیں دلاؤنگا اور انھیں کہوں گا سو وہ جانوروں کے کان چیرینگے[۴۳۵] اور انھیں کہوں گا سو وہ اللہ کے بنائے ہوئے (دین) کو بدل دیں گے[۴۳۶] اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناتا ہے وہ یقیناً کھلا نقصان اُٹھاتا ہے۔

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور ان کو جھوٹی آرزوئیں دلاتا ہے اور شیطان صرف ان کو دھوکا دینے کو ہی وعدے دیتا ہے[۴۳۷]

اُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ اس سے کوئی بھاگنے کی جگہ نہ پائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ انھیں میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون بات کا سچّا ہے۔

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

نہ تمھاری خواہشوں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی خواہشوں پر جو کوئی بدی کرے گا اس کا بدلہ اُسے دیا جائے گا۔ اور اللہ کو چھوڑ کر وہ نہ کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار پائے گا[۴۳۸]

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ

اور جو نیک کام کرے، خواہ مرد ہو یا عورت،

أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾
وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ
لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ ع ١٨ ١١ ١٥
وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِى النِّسَآءِ ۗ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ
فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ فِىْ
يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِىْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ
لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ
مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۗ
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ
اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا
بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۗ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَاُحْضِرَتِ
الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۗ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ
وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ
فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا

اور وہ مومن ہو ۔ تو یہی جنت میں داخل ہوں گے
اور ان پر ذرہ بھر ظلم نہ کیا جائے گا ۔[۳۹]
اور دین میں اس سے اچھا کون ہے جس نے اپنی ساری توجہ
کو اللہ کی فرمانبرداری میں لگا دیا اور وہ احسان کرنیوالا ہے اور راست رَو
ہو کر ابراہیم کے مذہب کی پیروی کرتا ہو اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا پیارا بنایا۔[۴۰]
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کا ہی ہے
اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔
اور تجھ سے عورتوں کے متعلق فتویٰ پوچھتے ہیں کہہ اللہ تم کو ان کے بارے میں
فتویٰ دیتا ہے اور جو تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے ان عورتوں کے
یتیموں کے بارے میں ہے جن کو تم جو کچھ اُن کے لیے اور ناتواں
بچوں کے لیے مقرر کیا گیا ہے نہیں دیتے ہو اور نہیں چاہتے ہو کہ
ان کے نکاح کرو اور یہ کہ یتیموں کے معاملے میں انصاف پر قائم رہو
اور جو کچھ بھلائی تم کرو تو اللہ اسے جاننے والا ہے۔[۴۱]
اور اگر ایک عورت کو اپنے خاوند کی زیادتی یا بے رغبتی کا ڈر ہو
تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح
کرلیں اور صلح اچھی چیز ہے اور طبیعتوں میں بخل ہوتا ہی ہے
اور اگر تم احسان کرو اور تقوے کرو تو اللہ اس سے جو تم
کرتے ہو خبردار ہے۔[۴۲]
اور تم طاقت نہیں رکھتے کہ عورتوں میں عدل کرسکو، خواہ کتنا
ہی چاہو۔ پس بالکل بھی نہ جھک جاؤ یہاں تک کہ اُسے
اُدھر میں لٹکی ہوئی کی طرح چھوڑ دو اور اگر تم اصلاح کرلو اور

فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾

تقوے کرو تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ۲۴۳

وَإِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾

اور اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی کشائش سے غنی کر دیگا اور اللہ وسعت والا حکمت والا ہے ۲۴۴

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾

اور اللہ کا ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور ہم نے اُن کو جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو بھی یہی حکم دیا کہ اللہ کا تقویٰ کرو اور اگر تم انکار کرو، تو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کا ہی ہے اور اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾

اور اللہ کا ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کارساز بس ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾

اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو لے جائے اور اوروں کو لے آئے اور اللہ اس پر قادر ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع ۱۹ ۸ ۱۲

جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے ہاں دنیا اور آخرت (دونوں) کا ثواب ہے اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۲۴۵

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، انصاف پر قائم ہونیوالے اللہ کے لیے گواہی دینے والے رہو، گو (معاملہ) تمھاری اپنی ذات یا ماں باپ اور قریبیوں کے خلاف ہو اگر کوئی امیر ہو یا غریب تو اللہ دونوں کا (تمھاری نسبت) زیادہ خیر خواہ ہے سو تم خواہش کی پیروی نہ کرو تاکہ عدل کر سکو اور اگر تم پیچ دار بات کرو یا (حق سے) اعراض کرو تو یقیناً جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ۲۴۶

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝۱۳۶

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول پر
اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر اتاری اور اس
کتاب پر جو پہلے اتاری اور جو شخص اللہ اور اس کے
فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور پچھلے دن کا انکار
کرتا ہے وہ گمراہی میں دور نکل گیا۔[۴۷۷]

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ
لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝۱۳۷ ۭ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہوئے، پھر ایمان
لائے پھر کافر ہوئے، پھر کفر میں بڑھ گئے، تو اللہ یہ نہیں کہ
ان کی مغفرت کرے اور نہ یہ کہ ان کو راہ پر سیدھا چلائے۔[۴۷۸]

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَۨا ۝۱۳۸ ۙ

منافقوں کو خبر دیدے کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ
دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّةَ
فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝۱۳۹ ۭ

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے
ہیں، کیا وہ ان کے ہاں عزت چاہتے ہیں تو عزت
سب اللہ کے لیے ہی ہے۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا
سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰي يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ڮ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ
جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ۝۱۴۰ ۙ

اور وہ تم پر کتاب میں (یہ حکم) نازل کر چکا ہے کہ جب
تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جاتا ہے اور ان پر
ہنسی کی جاتی ہے تو ان کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ
اس کے سوا کسی دوسری بات میں لگ جائیں ضرور تم بھی اس وقت انہی
کی طرح ہو، اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا
کرنے والا ہے۔[۴۷۹]

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ڮ
وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ

وہ جو تمہارے متعلق انتظار میں ہیں، پس اگر تم کو اللہ کی طرف
سے فتح ملے تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؛ اور اگر
کافروں کو کچھ حصہ مل جائے تو کہتے ہیں کیا ہم تم کو چڑھا

نَسۡتَحۡوِذۡ عَلَيۡكُمۡ وَنَمۡنَعۡكُمۡ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَلَنۡ يَّجۡعَلَ اللّٰهُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ سَبِيۡلًا ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۷

نہیں لائے اور مومنوں سے تمہاری حفاظت نہیں کی ۔ سو اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اور اللہ ہرگز کافروں کو مومنوں پر (غلبہ کی) راہ نہیں دے گا ع۵۰

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمۡ ۚ وَاِذَا قَامُوۡۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوۡا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوۡنَ النَّاسَ وَلَا يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۴۲﴾

منافق اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ ان کو دھوکا بازی کی سزا دیگا ع۵۱ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر بہت کم ع۵۲

مُّذَبۡذَبِيۡنَ بَيۡنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿۱۴۳﴾

درمیان میں پریشان ہیں ۔ نہ اِدھر کے ، نہ اُدھر کے اور جس کو اللہ (تعالیٰ) گمراہی میں چھوڑ دے ، تو تُو اس کے لیے ہرگز راہ نہ پائے گا ع۵۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿۱۴۴﴾

اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کی سزا کے لیے اپنے خلاف کھلی دلیل بناؤ ع۵۴

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيۡرًا ﴿۱۴۵﴾

منافق آگ کے سب سے نچلے طبقہ میں ہیں ، اور تو ان کے لیے کوئی مددگار نہیں پائے گا ع۵۵

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ وَسَوۡفَ يُؤۡتِ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۱۴۶﴾

مگر وہ جو توبہ کریں اور اصلاح کریں اور اللہ (کے احکام) کو مضبوط پکڑیں اور اپنی فرماں برداری کو اللہ کے لیے خالص کریں ، تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں ۔ اور عنقریب اللہ تعالیٰ مومنوں کو بڑا اجر دے گا ۔

مَا يَفۡعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ اِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَاٰمَنۡتُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا ﴿۱۴۷﴾

اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا ۔ اگر تم شکر کرو اور ایمان لاؤ ، اور اللہ قدر کرنے والا جاننے والا ہے ع۵۶

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحبؒ
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

اللہ بری بات کے مشہور کرنے کو (کسی سے) پسند نہیں کرتا۔ سوائے اس کے جس پر ظلم کیا گیا اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

اگر تم بھلی بات کو ظاہر کر دیا اس کو چھپاؤ یا بدی سے درگزر کرو تو اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾

وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق کریں، اور کہتے ہیں کہ ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان راہ نکالیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾

وہ سچ مچ کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے یہی وہ ہیں جن کو اللہ اُن کے اجر دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

اہل کتاب تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو اُن پر آسمان سے ایک کتاب اتارے، سو موسیٰؑ سے انھوں نے اس سے بھی بڑھ کر سوال کیا اور کہا کہ اللہ کو ہمیں کھلا کھلا دکھا۔ سو اُن کے ظلم کی وجہ سے اُن کو عذاب نے آپکڑا، پھر انھوں نے بچھڑا بنا لیا، بعد اس کے کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آچکی تھیں، لیکن ہم نے یہ معاف کر دیا اور موسیٰؑ کو کھلا غلبہ دیا۔

وَ رَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا

اور ہم نے ان کے اقرار کے وقت پہاڑ کو ان پر بلند کیا اور ہم نے ان کو کہا کہ فرمانبرداری کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ اور ہم نے انکو

تَعۡدُوۡا فِی السَّبۡتِ وَ اَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ﴿۱۵۴﴾
فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّیۡثَاقَهُمۡ وَ کُفۡرِهِمۡ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
وَ قَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ حَقٍّ وَّ قَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا
غُلۡفٌ ؕ بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَیۡهَا بِکُفۡرِهِمۡ فَلَا
یُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۱۵۵﴾
وَّ بِکُفۡرِهِمۡ وَ قَوۡلِهِمۡ عَلٰی مَرۡیَمَ بُهۡتَانًا عَظِیۡمًا ﴿۱۵۶﴾
وَّ قَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِیۡحَ عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ
رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوۡهُ وَ مَا صَلَبُوۡهُ وَ لٰکِنۡ
شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِیۡهِ
لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡهُ ؕ مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ
اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوۡهُ یَقِیۡنًا ﴿۱۵۷﴾
بَلۡ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیۡهِ ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ
عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ﴿۱۵۸﴾
وَ اِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤۡمِنَنَّ بِهٖ
قَبۡلَ مَوۡتِهٖ ۚ وَ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یَکُوۡنُ
عَلَیۡهِمۡ شَهِیۡدًا ﴿۱۵۹﴾
فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَیۡهِمۡ
طَیِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَ بِصَدِّهِمۡ عَنۡ
سَبِیۡلِ اللّٰهِ کَثِیۡرًا ﴿۱۶۰﴾
وَّ اَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَ اَکۡلِهِمۡ
اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ وَ اَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ
مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ﴿۱۶۱﴾

کہا کہ سبت کے بارے میں حد سے نہ گزر جائیو اور ہم نے اُن سے مضبوط وعدہ لیا۔

سو اُن کے عہد کو توڑ دینے کی وجہ سے اور اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے اور ان کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے اور ان کے یہ کہنے سے کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے اُن پر مہر لگادی سو وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں

اور اُن کے کفر کے سبب سے اور ان کے مریم پر بڑا بہتان باندھنے کی وجہ سے۔

اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کردیا اور انھوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب پر مارا مگر وہ ان کے لیے اس جیسا بنا دیا گیا اور بیشک وہ لوگ جنھوں نے اس کے متعلق اختلاف کیا اس بارے میں شک میں ہیں انکو اس کا کچھ علم نہیں صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور انھوں نے اسکو یقینی طور پر قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے اسے اپنا قرب عطا فرمایا اور اللہ غالب حکمت والا ہے

اور اہل کتاب میں سے کوئی نہیں مگر وہ اپنی موت سے پہلے اس پر ضرور ایمان لاتا ہے اور قیامت کے دن وہ اُن پر گواہ ہوگا

سو اُن لوگوں کے ظلم کی وجہ سے جو یہودی ہوئے ہم نے اُن پر اچھی چیزیں جو اُن کے لیے حلال کی گئی تھیں حرام کردیں اور ان کے اللہ کی راہ سے بہت روکنے کی وجہ سے۔

اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے روکے گئے تھے اور ان کے لوگوں کا مال ناحق کے ساتھ کھانے کی وجہ سے اور ہم نے اُن میں سے کافروں کے لیے دردناک دکھ تیار کیا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾

لیکن اُن میں سے علم میں پختہ لوگ اور مومن اس پر ایمان لاتے ہیں، جو تیری طرف نازل کیا گیا، اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا اور نماز کے قائم کرنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور آخر کے دن پر ایمان لانے والے، وہ ہیں جن کو ہم بڑا اجر دیں گے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾

بے شک ہم نے تیری طرف وحی کی، جیسے ہم نے نوحؑ اور اُس سے پچھلے نبیوں کی طرف وحی کی اور ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور (اس کی) اولاد اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف وحی کی اور ہم نے داؤد کو زبور دی

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾

اور (کچھ) رسول ہیں جن کا حال ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور (کچھ) رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے تجھ سے نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰؑ سے بہت باتیں کیں

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے تاکہ لوگوں کو رسولوں کے بعد اللہ پر کوئی عذر نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾

لیکن اللہ اس کے ساتھ گواہی دیتا ہے جو اس نے تیری طرف نازل کیا کہ اسے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا اور فرشتے گواہی دیتے ہیں اور اللہ ہی کافی گواہ ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾

وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، وہ گمراہی میں دور نکل گئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ

وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اور ظلم کیا اللہ ایسا نہیں کہ ان کو بخش

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ﴿١٦٨﴾ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٦٩﴾

دے اور نہ یہ کہ ان کو راہ دکھائے۔ مگر دوزخ کی راہ ، اس میں ابد تک رہیں گے اور یہ اللہ پر آسان ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٧٠﴾

اے لوگو ، رسول تمھارے رب کی طرف سے حق کے ساتھ تمھارے پاس آیا ، سو ایمان لاؤ تمھارے لیے اچھا ہے اور اگر تم انکار کرو تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۚ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧١﴾

اے اہل کتاب اپنے دین میں غلو مت کرو، اور اللہ کی نسبت سوائے حق کے کچھ نہ کہو۔ مسیح عیسیٰؑ بن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کی پیشگوئی ہے ،جو اس نے مریم کی طرف القا کی اور اس کی طرف سے روح ہے سو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو تین ہیں باز آجاؤ ، تمھارے لیے بہتر ہے اللہ صرف ایک ہی معبود ہے وہ اس سے پاک ہے کہ اس کا بیٹا ہو، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہی کافی کارساز ہے

لَّن يَسْتَنكِفَ الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾

مسیحؑ ہرگز برا نہیں مناتا کہ وہ اللہ کا بندہ ہو اور نہ ہی مقرب فرشتے اور جو کوئی اُس کی بندگی کو برا منائے اور تکبر کرے تو وہ ان سب کو اپنی طرف اکٹھا کرے گا

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن

پھر جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کیے، تو ان کو وہ ان کے اجر پورے دے گا اور اپنے فضل سے ان

فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ اسْتَكْبَرُوْا	کو زیادہ دے گا اور جنھوں نے بُرا منایا اور تکبر کیا تو ان کو وہ
فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ۬ وَّ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ	دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوائے نہ کوئی
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾	دوست اور نہ مددگار پائیں گے۔
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ	اے لوگو یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیل
رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ﴿۱۷۴﴾	آچکی ہے اور ہم نے تمھاری طرف واضح کردینے والا نور نازل کیا ہے
فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ	سو وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور اس کو مضبوط پکڑا تو
فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ	اُن کو وہ اپنی طرف سے رحمت اور فضل میں داخل کرے گا
وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ﴿۱۷۵﴾	اور ان کو وہ اپنی طرف سیدھی راہ پر چلائے گا۔
یَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ ؕ	تجھ سے فتوے مانگتے ہیں، کہہ اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں
اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَیْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ	فتوٰی دیتا ہے، اگر کوئی شخص مرجائے اس کی اولاد نہ ہو اور اس
فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ یَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ	کی بہن ہو تو اس کے لیے جو اس نے چھوڑا اس کا نصف ہے اور اگر
یَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَیْنِ فَلَهُمَا	عورت کی کوئی اولاد نہ ہو تو وہ (بھائی) اس کا وارث ہوگا
الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً	اور اگر دو (بہنیں) ہوں تو ان دونوں کے لیے جو اس نے چھوڑا اس کی
رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ	دوتہائی ہے اور اگر بہت بہن بھائی مرد اور عورتیں ہوں تو
الْاُنْثَیَیْنِ ؕ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ	مرد کے لیے دو عورتوں کے حصّے کی مانند ہے اللہ تمھیں کھول کر
ع وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۷۶﴾	بتاتا ہے تاکہ تم غلطی میں نہ پڑو اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اٰیاتُھا ۱۲۰ (۵) سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ رُکُوعَاتُھا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۬ؕ اُحِلَّتْ	اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اقراروں کو پورا کرو تمھارے
لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ	لیے چوپائے جانور حلال کیے گئے ہیں، سوائے اس کے جو تم پر

غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَ لَا
الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا ؕ
وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ
شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ
وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَ الدَّمُ وَلَحْمُ
الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ
وَالْمَوْقُوْذَةُ وَ الْمُتَرَدِّيَةُ وَ النَّطِيْحَةُ
وَ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۚ
وَ مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ
وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ
وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ
الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ

پڑھا جاتا ہے نہ شکار کو حلال جاننے والے جب تم حالتِ احرام
ہیں ہو اللہ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے
اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے نشانوں کی بے حرمتی نہ کرو،
اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ قربانیوں کی اور نہ اُن کی
جو گانی پہنائے گئے ہوں اور نہ حرمت والے گھر کا قصد کرنیوالوں کی
وہ اپنے رب سے فضل اور خوشنودی چاہتے ہیں
اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کرو اور کسی قوم کی دشمنی
کہ انھوں نے تم کو حرمت والی مسجد سے روکا تم کو اس بات پر
آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو[۴۲] اور نیکی اور تقوے پر ایک دوسرے
کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔
اور اللہ کا تقوٰی کرو اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے۔
مُردار تم پر حرام کیا گیا ہے اور خون اور سؤر کا
گوشت اور وہ جس پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا جائے اور
گلا گھُٹ کر مرا ہوا اور چوٹ لگ کر مرا ہوا اور گر کر مرا ہوا اور سینگ لگ کر مرا
ہُوا اور وہ جسے درندوں نے کھایا ہو ہاں جسے تم ذبح کر لو (وہ کھالو) اور وہ بھی
(حرام ہے) جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو۔ اور یہ کہ تم پاسوں سے
قسمت معلوم کرو، یہ سب نافرمانی ہے۔ آج وہ لوگ جو کافر
ہیں تمھارے دین سے نا امید ہو گئے، سو اُن سے نہ ڈرو
اور مجھ سے ڈرو۔ آج میں نے تمھارا دین تمھارے لیے کامل
کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمھارا دین اسلام
ہونے پر میں راضی ہُوا۔ پھر جو شخص بھوک سے مجبور ہو جائے
گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳
يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ
لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ
فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ
حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ
اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ
حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى
الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَ
اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ

والا ہے

تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے کہہ تمہارے لیے ستھری چیزیں حلال کی گئی ہیں اور وہ جو تم شکاری جانوروں کو شکار کی تعلیم دیتے ہوئے سکھاؤ تم ان کو سکھاتے ہو اس (علم) سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا سو جس کو وہ تمہارے لیے پکڑ رکھیں اس سے کھالو اور اس پر اللہ کا نام یاد کرو اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ جلد حساب لینے والا ہے

آج تمھارے لیے ستھری چیزیں حلال کی گئیں اور ان لوگوں کا کھانا جن کو کتاب دی گئی تمھارے لیے حلال ہے اور تمھارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے [ن۹] اور پاکدامن مومن عورتیں اور اُن میں سے پاکدامن عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جب تم اُن کو اُن کے مہر دے دو، نکاح میں لانے والے، نہ کھُلی بدکاری کرنے والے اور نہ چھُپی دوستی رکھنے والے۔ اور جو شخص ایمان سے انکار کرے تو اس کا عمل ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہے

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب تم نماز کو اُٹھو تو اپنے منہ اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر حالتِ جنابت میں ہو تو نہا لیا کرو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے ہو کر آئے یا تم نے عورتوں کو چھُوا ہو،

تَجِدُوا مَآءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَاَيْدِيكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾

پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اس سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کسی طرح کی تنگی کرے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾

اور اللہ کی نعمت یاد کرو (جو) تم پر ہے اور اُس کے اُس عہد کو بھی جو اس نے تم سے پختہ لیا جب تم نے کہا، ہم نے سُنا اور ہم اطاعت اختیار کرتے ہیں ۔ اور اللہ کا تقویٰ کرو۔ اللہ سینوں کی باتوں کو جانتا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُونُوا قَوّٰمِينَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ؗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوا ؕ اِعْدِلُوا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے لیے کھڑے ہونے والے انصاف کی گواہی دینے والے ہوجاؤ[٩٥] اور کسی قوم کی دشمنی تم کو اس پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو، انصاف کرو یہ تقوے سے قریب تر ہے اور اللہ کا تقویٰ کرو، اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾

اللہ نے اُن سے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾

اور وہ جنھوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا، وہی دوزخ والے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ ع

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کی نعمت یاد کرو (جو) تم پر (ہوئی) جب ایک قوم نے ارادہ کرلیا کہ اپنے ہاتھ تمھاری طرف بڑھائیں تو اس نے تم سے اُن کے ہاتھوں کو روکا اور اللہ کا تقویٰ کرو اور اللہ پر ہی مومنوں کو چاہیئے کہ بھروسہ کریں

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِيۤ اِسْرَآءِيلَ ۚ

اور یقیناً اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔ اور ہم

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ۖ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾

نے اُن میں سے بارہ[١٢] سردار مقرر کیے ۔ اور اللہ نے کہا میں تمھارے ساتھ ہوں ، اگر تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی مدد کرو اور اچھا مال اللہ کو کاٹ کر دو گے ۔ تو میں بالضرور تمھاری برائیاں تم سے دور کردونگا اور بالضرور تم کو باغوں میں داخل کروں گا ، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پس جو کوئی تم میں سے اس کے بعد انکار کریگا وہ بلاشبہ سیدھے رستہ سے بھٹک گیا

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

سو اُن کے اپنا عہد توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے اُن پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیئے لفظوں کو اپنی جگہ سے پھیرتے ہیں ۔ اور جو اُن کو نصیحت کی گئی تھی اس کا ایک حصّہ بھول گئے اور ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوائے تو ان کی خیانت پر خبر پاتا رہے گا سو ان کو معاف کر اور درگزر کر ، اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۖ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۗ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾

اور ان سے جو کہتے ہیں ہم نصرانی ہیں ہم نے اُن سے عہد لیا مگر وہ اس کا ایک حصّہ بھول گئے جو انھیں نصیحت کی گئی تھی سو ہم نے ان کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا اور عن قریب اللہ ان کو اس کی خبر دیگا جو وہ کرتے تھے

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۗ قَدْ جَآءَكُمْ

اے اہل کتاب ہمارا رسول تمھارے پاس آچکا ہے ، وہ بہت کچھ اس میں سے کھول کر بیان کرتا ہے جو تم کتاب سے چھپاتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے تمھارے پاس اللہ

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۶﴾

کی طرف سے نور اور واضح کرنے والی کتاب آچکی ہے اس کے ساتھ اللہ اس کو جو اس کی رضا کی پیروی کرتا ہے سلامتی کی راہوں پر چلاتا ہے اور اپنے حکم سے ان کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور ان کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

وہ یقیناً کافر ہیں، جو کہتے ہیں کہ اللہ مسیح ابن مریم ہے — کہہ کس کو اللہ کے مقابلہ میں کچھ بھی اختیار ہوا۔ جب اللہ نے مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور ان سب کو جو زمین میں تھے ہلاک کرنے کا ارادہ کیا اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو ان کے درمیان ہے اللہ کے لیے ہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؗ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۸﴾

اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں، ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں کہہ پھر تمھارے گناہوں کی وجہ سے تمھیں کیوں عذاب دیتا ہے بلکہ تم انھیں میں سے بشر ہو جنھیں اس نے پیدا کیا وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور وہ جو ان دونوں کے درمیان ہے اللہ کے لیے ہی ہے اور اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّ لَا نَذِيْرٍ ؗ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّ نَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى

اے اہل کتاب یقیناً ہمارا رسول تمھارے پاس آیا ہے وہ رسولوں کے بند ہو جانے پر تمھارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا نہیں آیا — اور نہ کوئی ڈرانے والا سو تمھارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝١٩ ع

آگیا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا
نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ
وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ
أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝٢٠

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کو کہا اے میری قوم اللہ کی نعمت (جو) تم پر (ہو گی)، یاد کرو جب اس نے تم میں نبی بنائے. اور تم کو بادشاہ بنایا اور تم کو وہ دیا جو قوموں میں سے کسی کو نہیں دیا

يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي
كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ
أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝٢١

اے میری قوم پاک سرزمین میں داخل ہو جاؤ، جسے اللہ نے تمھارے لیے لکھ رکھا ہے اور پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس نہ ہو آنا ورنہ تم نقصان اُٹھانے والے ہو جاؤ گے

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ
وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا
فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ۝٢٢

انھوں نے کہا اے موسیٰؑ اس میں قوی ہیکل لوگ ہیں اور ہم ہرگز اس میں داخل نہ ہوں گے جب تک وہ اُس میں سے نکل نہ جائیں ہاں اگر وہ اس میں سے نکل جائیں تو ہم ضرور داخل ہو جائینگے

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ
اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا
دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ
فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝٢٣

اُن میں سے جو ڈرتے تھے دو شخصوں نے جن پر اللہ نے انعام کیا تھا کہا ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ، سو جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے، تو یقیناً تم غالب ہو گے — اور اللہ پر ہی توکل کرو، اگر تم مومن ہو

قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا
مَا دَامُوا فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ۝٢٤

انھوں نے کہا اے موسیٰؑ ہم ہرگز اس میں کبھی داخل نہ ہوں گے، جب تک کہ وہ اس میں ہیں پس تو اور تیرا رب جاؤ اور جنگ کرو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي
فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝٢٥

(موسیٰؑ نے) کہا اے میرے رب میں سوائے اپنے اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا سو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں فیصلہ کر دے۔

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ

(اللہ نے) کہا اب وہ (زمین) ان پر چالیس سال کے لیے حرام کر

سَنَةً ۚ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

دی گئی ہے ، اسی زمین میں سرگردان پھرتے رہیں گے سو تو ان نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کر

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

اور ان پر آدم کے دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ پڑھ دو، جب انھوں نے کوئی قربانی پیش کی سو وہ اُن دونوں میں سے ایک سے قبول کی گئی اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی اس نے کہا میں ضرور تجھے قتل کردونگا (اس نے) کہا اللہ صرف متقیوں سے قبول کرتا ہے

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

اگر تو میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا کہ مجھے قتل کردے میں اپنا ہاتھ تیری طرف نہ بڑھاؤں گا کہ تجھے قتل کروں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہانوں کا رب ہے

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

مَیں چاہتا ہوں کہ تو میرے (خلاف) گناہ اور اپنے گناہ کی سزا پائے اور یوں آگ والوں میں سے ہوجائے اور یہی ظالموں کا بدلہ ہے

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾

سو اس کے نفس نے اس کے بھائی کے قتل پر اُسے راضی کردیا پس اس نے اسے مار ڈالا اور نقصان اُٹھانیوالوں میں سے ہوگیا

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَٰذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ أَخِي ۖ فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ ﴿٣١﴾

تب اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدتا تھا ، تاکہ اُسے دکھائے کہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش کو چھپائے کہنے لگا مجھ پر افسوس مجھ سے اتنا نہ ہوسکا کہ اس کوّے کی مانند ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپاتا ، تب وہ پچھتانے والوں میں سے ہُوا

مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے یہ مقرر کردیا کہ جو کوئی کسی جان کو بغیر جان کے (بدلہ کے) یا زمین میں فساد کے مار ڈالے تو گویا اس نے سب لوگوں کو مار ڈالا

وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾

اور جو کوئی اس کو زندہ رکھے تو گویا اس نے سب لوگوں کو زندہ رکھا اور یقیناً ہمارے رسول ان کے پاس کھلی دلائل لیکر آئے پھر اس کے بعد بھی ان میں سے بہت سے یقیناً زمین میں حد سے نکلنے والے ہیں۔

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

ان کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، صرف یہی ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا صلیب پر مارے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف اطراف سے کاٹے جائیں یا ان کو قید کیا جائے، یہ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾ ع

سوائے اُن کے جو توبہ کرلیں اس سے پہلے کہ تم اُن پر قابو پالو سو جان لو کہ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقوٰی کرو، اور اس کا قرب چاہو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

جو لوگ کافر ہوئے اگر جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب ان کا ہو اور اس کی مثل (اور بھی) اس کے ساتھ ہو کہ اس کے ساتھ قیامت کے دن کے عذاب کا فدیہ دیں ان سے قبول نہ کیا جائیگا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

يُرِيدُونَ أَن يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں اور وہ اس سے نہیں نکل سکیں گے اور اُن کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا

اور چور مرد اور چور عورت سو اُن دونوں کے ہاتھ کاٹ دو

جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۳۸﴾

(یہ) اس کی سزا ہے، جو انھوں نے کیا اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا اور اللہ غالب حکمت والا ہے

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

پھر جو شخص اپنے ظلم کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو اللہ اس پر (رحمت سے) توجہ کریگا اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾

کیا تو نہیں جانتا کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کے لیے ہی ہے جسے چاہے عذاب دے اور جسے چاہے بخش دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۚۖ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾

معانقہ ۳ مع الوقف علی الاول اجوز

اے رسول وہ لوگ تجھے غمناک نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں ان میں سے جو اپنے مونہوں سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کے دل ایمان نہیں لائے اور اُن میں سے یہودی ہیں وہ جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرنے والے ہیں ایک دوسرے گروہ کی جاسوسی کرنیوالے جو تیرے پاس نہیں آیا۔ باتوں کو ان کی جگہ (جاننے) کے بعد بدلتے ہیں۔ کہتے ہیں اگر تم کو یہ دیا جائے تو اُسے لیلو اور اگر یہ نہ دیا جائے تو بچو۔ اور جس کے دُکھ میں پڑا رہنے کا اللہ ارادہ کرلے تو اللہ کے سامنے تُو اس کے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتا یہی وہ ہیں کہ اللہ نے ارادہ نہیں کیا کہ اُن کے دلوں کو پاک کرے۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ

جھوٹ کے لیے جاسوسی کرنے والے ہیں حرام کھانے والے ہیں سو اگر تیرے پاس آئیں تو اُن کے درمیان فیصلہ کر یا ان سے منہ پھیرلے اور اگر تو اُن سے منہ پھیرلے تو تیرا کچھ بھی بگاڑ نہ سکیں گے

شَيْـًٔا ۗ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ ۗ وَمَآ أُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع
إِنَّآ أَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ أَسْلَمُوْا
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْأَحْبَارُ
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ
وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ أَنْزَلَ
اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾
وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ
وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۗ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ
أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْإِنْجِيْلَ فِيْهِ

اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر
اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے
اور کیوں کر تجھے فیصلہ کرنے والا ٹھیراتے ہیں اور انکے پاس توریت ہے،
اس میں اللہ کا فیصلہ ہے پھر اس کے بعد پھر جاتے ہیں
اور یہ مومن نہیں
ہمیں نے توریت اتاری اس میں ہدایت اور روشنی ہے[۸۲۶] اس
کے مطابق نبی جو فرمانبردار تھے یہودیوں کے لیے فیصلے کرتے
تھے اور مشائخ اور علماء اس لیے کہ اللہ کی کتاب
کی حفاظت کرنے کو انھیں کہا گیا تھا اور وہ اس پر
گواہ تھے [۸۲۷] سو لوگوں سے مت ڈرو اور مجھ سے ہی
ڈرو ۔ اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو
اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا، تو
وہی کافر ہیں
اور ہم نے اُس میں اُن پر یہ فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے
جان، اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک،
اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت،
اور زخموں میں بدلہ ہے ۔ پھر جو شخص اُسے معاف کردے
تو وہ اس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو اس کے مطابق فیصلہ
نہ کرے جو اللہ نے اتارا تو وہی ظالم ہیں
اور ہم نے ان کے قدموں پر عیسیٰ بن مریم کو ان کے پیچھے
بھیجا اس کی تصدیق کرتا ہُوا جو اس سے پہلے توریت میں
سے تھا اور ہم نے اس کو انجیل دی ، اس میں ہدایت

هُدًى وَّنُورٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾

اور نُور ہے اور اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے توریت میں سے تھا اور متقیوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے

وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنجِيلِ بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ فِيهِ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٤٧﴾

اور ہم نے کہا تھا کہ انجیل کے پیرو اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا اور جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا تو وہی نافرمان ہیں

وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَآ آتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾

اور ہم نے تیری طرف کتاب حق کے ساتھ اتاری اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے کتاب میں سے ہے اور اُس پر نگہبان سو اُن کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا اور اس کو چھوڑ کر جو تیرے پاس حق آیا۔ اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور طریق مقرر کیا[۴۳] اور اگر اللہ چاہتا تو تم کو ایک ہی گروہ بنا دیتا لیکن وہ چاہتا ہے کہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمہارے جوہر پرکھے سو نیکیوں کو آگے بڑھ کر لو تم سب کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ پس جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے وہ تمہیں بتا دیگا

وَأَنِ احْكُم بَيْنَهُم بِمَآ أَنزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَن يَفْتِنُوكَ عَن بَعْضِ مَآ أَنزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ أَن يُصِيبَهُم بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُونَ ﴿٤٩﴾

اور کہ ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرو ، جو اللہ نے اتارا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور ان سے احتیاط کرتے رہو مبادا بعض ان باتوں سے ہٹا کر تجھے دکھ میں ڈال دیں جو اللہ نے تیری طرف اتاریں پھر اگر وہ پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے ان پر مصیبت ڈالے ۔ اور بہت سے لوگ بلاشبہ نافرمان ہیں

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

کیا یہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے بہتر فیصلہ دینے والا کون ہے ؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست مت بناؤ ، وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو کوئی تم میں سے انھیں دوست بناتا ہے تو وہ انہی میں سے ہے اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوْا فِىْۤ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿٥٢﴾

پس جس کے دلوں میں بیماری ہے تو اُن کو دیکھے گا کہ اُن (کی دوستی) کے لیے جلدی کرتے ہیں کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہم پر کوئی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح یا اپنی طرف سے کوئی امر لائے — پس ان باتوں پر جن کو اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں پشیمان ہوں گے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

اور جو ایمان لائے کہیں گے کیا یہ وہی ہیں جنھوں نے اللہ کی قسمیں بڑی مضبوط قسمیں کھائی تھیں کہ وہ یقیناً تمھارے ساتھ ہیں ان کے عمل ضائع ہوئے سو وہ نقصان اٹھانیوالے ہوگئے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ ایک قوم لائے گا وہ ان سے محبت رکھے گا اور وہ اس سے محبت رکھیں گے ۔ مومنوں کے سامنے نرم ، کافروں کے مقابلہ میں غالب ، اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے ۔ یہ اللہ کا فضل ہے ، جسے چاہے اس کو دے اور اللہ فراخی والا جاننے والا ہے

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

تمھارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول ہیں اور وہ جو ایمان لائے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ جھکنے والے ہیں

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾

اور جو اللہ اور اس کے رسول کو اور ان کو جو ایمان لائے دوست بناتا ہے تو یقیناً اللہ کی جماعت ہی غالب ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان میں سے جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمھارے دین کو ہنسی اور کھیل بناتے ہیں اور (نہ) کافروں کو اور اللہ کا تقویٰ کرو اگر تم مومن ہو

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

اور جب تم نماز کے لیے بلاتے ہو تو اس کو ہنسی اور کھیل بناتے ہیں یہ اس لیے کہ یہ لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

کہہ اے اہل کتاب تم ہم پر کس لیے عیب لگاتے ہو صرف اس لیے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا اور اس پر جو پہلے اتارا گیا اور تم میں سے اکثر نافرمان ہیں

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾

کہہ میں تم کو بتاؤں کہ اللہ کے نزدیک اس سے بدتر بدلہ پانے والا کون ہے وہ جس پر اللہ نے پھٹکار کی اور اس پر ناراض ہوا۔ اور اُن میں سے بندر اور سؤر بنائے اور وہ جس نے شیطان کی پرستش کی - یہ مرتبہ میں بدتر اور سیدھے راستہ سے بہت دُور بھٹکے ہوئے ہیں

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

اور جب تمھارے پاس آتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور وہ یقیناً کفر کے ساتھ آئے اور وہ یقیناً اس کے ساتھ ہی نکل گئے اور اللہ اس کو خوب جانتا ہے جو چھپاتے ہیں۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾

اور تو اُن میں سے اکثر کو دیکھے گا کہ وہ گناہ اور زیادتی میں اور حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں، بیشک جو وہ کرتے ہیں بُرا ہے ۔

لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾

کیوں ان کو مشائخ اور علماء گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے نہیں روکتے یقیناً بُرا ہے، جو وہ کرتے ہیں

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾

اور یہودی کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بندھا ہُوا ہے، انہی کے ہاتھ باندھے گئے ہیں اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس کی وجہ سے اُن پر پھٹکار کی گئی بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور وہ جو تیرے رب سے تیری طرف اتارا گیا ضرور ان میں سے بہتوں کو سرکشی اور کفر میں بڑھائیگا اور ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب کبھی وہ لڑائی کے لیے آگ جلاتے ہیں اللہ اس کو بجھا دیتا ہے اور وہ زمین میں فساد پھیلاتے دوڑتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾

اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور تقویٰ کرتے تو ہم ضرور اُن سے اُن کی بُرائیاں دور کردیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں داخل کرتے ۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

اور اگر وہ توریت اور انجیل کو اور جو اُن کی طرف ان کے رب سے اتارا گیا ہے قائم رکھتے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے رہتے۔ ان میں سے ایک گروہ میانہ رَو ہے اور بہت سے ان میں سے بُرے کام کرتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾

اے رسول جو کچھ تیرے رب سے تیری طرف اتارا گیا، پہنچا دے اور اگر تو (ایسا) نہ کرے تو تُو نے اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا اور اللہ تجھے لوگوں سے محفوظ رکھے گا ۔ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

کہہ اے اہل کتاب تم کسی (سچائی) پر نہیں، یہاں تک کہ توریت اور انجیل کو قائم رکھو اور اس کو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف اتارا گیا اور جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا یقیناً اُن میں سے بہتوں کو سرکشی اور انکار میں بڑھائے گا، سو تو کافر قوم پر افسوس نہ کر

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۹﴾

وہ جو ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور عیسائی جو کوئی اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور اچھے کام کرے، تو اُن پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ پچھتائیں گے ع۸۵۷

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿۷۰﴾

یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور اُن کی طرف رسول بھیجے، جب کبھی ان کے پاس رسول وہ چیز لے کر آیا جس کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے، ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کرنے لگے

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

اور اُنھوں نے گمان کیا کہ کوئی خرابی نہ ہوگی، سو وہ اندھے اور بہرے ہوگئے، پھر اللہ نے اُن پر رجوع برحمت کیا، پھر اُن میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾	یقیناً وہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے - اور مسیح نے کہا اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو، جو میرا اور تمھارا رب ہے جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	یقیناً وہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے اور معبود تو سوائے ایک معبود کے کوئی نہیں اور اگر وہ اس سے نہ رُکیں گے جو کہتے ہیں تو ضرور ان کو جو اُن میں سے کافر ہیں دردناک عذاب پہنچے گا۔
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾	تو کیا یہ اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور اس کی بخشش نہیں چاہتے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۷۵﴾	مسیح ابن مریم صرف رسول ہے۔ اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے - اور اس کی ماں صدیقہ تھی - وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھو کس طرح ہم اُن کے لیے باتیں بیان کرتے ہیں پھر دیکھو یہ کس طرح اُلٹے پھرے جاتے ہیں
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾	کہہ کیا تم اللہ کے سوائے اُس کی عبادت کرتے ہو جس کو نہ تمھارے نقصان کا اختیار ہے اور نہ نفع کا اور اللہ ہی سننے والا جاننے والا ہے
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ	کہہ اے اہل کتاب اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو

دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾

اور اُن لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ جو پہلے گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ سے بھٹک گئے

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

جن لوگوں نے بنی اسرائیل میں سے کفر کیا، اُن پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لیے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

وہ ایک دوسرے کو بُرے کام سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہ تھے کیا ہی بُرا ہے جو وہ کرتے تھے

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

تو اُن میں سے بہتوں کو دیکھے گا کہ جنھوں نے کفر کیا انھیں دوست بناتے ہیں کیا ہی بُرا ہے جو انھوں نے اپنے لیے آگے بھیجا ہے کہ اللہ اُن پر ناراض ہُوا اور وہ عذاب میں رہنے والے ہوں گے۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور اگر (یہی) اللہ پر اور نبی پر اور اس پر ایمان لاتے جو اس کی طرف اُتارا گیا، تو ان کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے بہت نافرمان ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

تو یقیناً ان کے لیے جو ایمان لائے، دشمنی میں سب لوگوں سے زیادہ سخت یہودیوں کو پائے گا اور ان کو جو مشرک ہیں اور ان کے لیے جو ایمان لائے دوستی میں سب سے قریب تُو ان لوگوں کو پائے گا جو کہتے ہیں کہ ہم عیسائی ہیں یہ اس لیے کہ ان میں سے عالم اور راہب ہیں اور اس لیے کہ وہ تکبر نہیں کرتے

ولقد یسرنا القرآن
للذکر فہل من مدکر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۶

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٨٣﴾

اور جب اُسے سُنتے ہیں کہ جو رسُول کی طرف اُتارا گیا، تو تُو دیکھے گا کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں اِس لیے کہ اُنھوں نے حق کو پہچان لیا، کہتے ہیں ہمارے رب ہم ایمان لائے، سو تُو ہم کو گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾

اور ہمارے پاس کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق پر جو ہمارے پاس آیا ایمان نہ لائیں اور ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہم کو صالح لوگوں کے ساتھ داخل کرے۔

فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾

سو اللہ نے اُن کو ان باتوں کا بدلہ باغ دیئے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اُنہی میں رہیں گے اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾

اور جنھوں نے انکار کیا اور ہماری باتوں کو جھٹلایا، وہی دوزخ والے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ستھری چیزیں حرام نہ ٹھیراؤ جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو اللہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں رکھتا

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

اور اس سے جو اللہ نے تم کو دیا ہے حلال اور ستھری چیزیں کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ کرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ

اللہ تمھاری بلا ارادہ قسموں پر تم پر گرفت نہیں کرتا لیکن اس پر گرفت کرتا ہے جو تم قسم کو مضبوط کرو۔ سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کا کھانا ہے، درمیانہ کھانے سے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو لباس دینا

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

یا گردن کا آزاد کرنا اور جو شخص نہ پائے، تو تین دن کے روزے رکھنا ہے۔ یہ تمھاری قسموں کا کفارہ ہے، جب تم قسم کھالو۔ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح اللہ اپنی باتیں تمھارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شراب اور جوا اور بُت اور پاسے ناپاک کام صرف شیطان کے عمل سے ہیں سو اس سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

شیطان صرف یہ چاہتا ہے کہ تمھارے درمیان شراب اور جُوئے سے عداوت اور بغض ڈال دے اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ سو کیا تم رُک جاؤ گے

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور بچتے رہو۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کوئی گناہ نہیں اس بارے میں جو وہ کھائیں جب کہ وہ تقویٰ کریں اور ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں پھر تقویٰ کریں اور مانیں پھر تقویٰ کریں اور احسان کریں اور اللہ احسان کرنیوالوں سے محبّت کرتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کچھ شکار سے تمھیں ضرور آزمائے گا، جس کو تمھارے ہاتھ اور تمھارے نیزے پہنچ سکتے ہیں تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس سے غیب میں ڈرتا ہے سو جو کوئی اس

اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾	کے بعد زیادتی کرے اس کے لیے دردناک عذاب ہے [۸۲]
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو شکار کو نہ مارو جب
وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	تم حالت احرام میں ہو ، اور جو کوئی تم میں سے اُسے
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ	جان بوجھ کر مارے تو (اس کا) بدلہ چار پایوں سے اس کا مثل ہے جو مارا ہے
بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ	جس کا فیصلہ تم میں سے دو عدل والے کریں یہ قربانی کعبہ پہنچنے والی ہو
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ	یا کفارہ ہے مسکینوں کا کھانا یا اس کے برابر روزے رکھنا تاکہ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا	اپنے کام کا بُرا نتیجہ چکھے جو گزر گیا وہ اللہ نے معاف کر دیا
سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ	اور پھر جو ایسا کرے تو اللہ اس کو اس کی سزا دے گا
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اور اللہ غالب سزا دینے والا ہے
اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا	تمہارے لیے دریا کا شکار اور اس کا طعام حلال کیا گیا ہے
لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ	تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے اور تم پر خشکی کا شکار
الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ	حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالتِ احرام میں ہو اور اللہ کا تقویٰ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾	کرو، جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔
جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا	اللہ نے کعبہ عزت والے گھر کو لوگوں کے لیے قائم رکھنے
لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ	والا بنایا ہے اور حرمت والے مہینوں کو اور قربانیوں کو
وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	اور گانیوں والے جانوروں کو۔ یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ اللہ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ	جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اور
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾	یہ کہ اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ	جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے اور کہ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ ﴿۹۸﴾	اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ	پیغمبر پر سوائے پہنچا دینے کے کچھ نہیں۔ اور اللہ جانتا

مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

کہہ ناپاک اور ستھرا برابر نہیں ، گو تجھے ناپاک کی بہتات تعجب میں ڈالے ، سو اے عقل والو اللہ کا تقوےٰ کرو تاکہ تم کامیاب ہو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو (بہت) چیزوں کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر تمہارے لیے ظاہر کردی جائیں تو تمھیں تکلیف دیں اور اگر تم ایسے وقت میں ان کے متعلق سوال کرو جب قرآن نازل کیا جارہا ہے تو تمھارے لیے ظاہر کردی جائینگی اللہ نے اسے معاف کردیا اور اللہ بخشنے والا بُردبار ہے

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

تم سے پہلے ایک قوم نے ان (باتوں) کا سوال کیا۔ پھر ان کا انکار کرنے والے ہوگئے

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اللہ نے نہ کوئی بحیرہ بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام ۔ لیکن جو کافر ہوئے وہ اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس کی طرف آؤ ، جو اللہ نے اتارا اور رسول کی طرف ، کہتے ہیں ہمارے لیے وہ بس ہے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا ۔ کیا اگرچہ ان کے بڑے نہ کچھ علم رکھتے ہوں اور نہ ہدایت پر ہوں ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ، اپنی جانوں کی فکر کرو ۔ جو گمراہ ہوا وہ تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا جب تم ہدایت پر ہو تم سب نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تم کو اس کی خبر دیگا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
جو تم کرتے تھے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تمھاری آپس میں گواہی وصیت کے وقت جب تم میں سے کسی کے سامنے موت آ موجود ہو۔ دو اپنوں میں سے صاحب عدل لوگوں کی ہے۔ یا کوئی اور دو تمھارے غیر ہیں سے، اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تم کو موت کی مصیبت پہنچے۔ ان دونوں کو تم نماز کے بعد روک لو۔ پس اگر تم کو شک ہو تو دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس کے عوض کچھ قیمت نہ لیں گے، گو وہ قریبی ہو۔ اور ہم اللہ کی شہادت کو نہ چھپائیں گے۔ بیشک اس صورت میں ہم گنہگاروں میں سے ہونگے

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

پھر اگر معلوم ہو کہ ان دونوں نے گناہ سے حق لیا ہے تو دو اور ان دو کی جگہ کھڑے ہوں اُن میں سے جن سے دو پہلوں نے (گناہ سے) حق لیا ہے سو وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی اِن دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم حد سے نہیں بڑھتے۔ بیشک اس صورت میں ہم ظالموں میں سے ہوں گے۔

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ ع

یہ بہت قریب (طریق) ہے کہ وہ شہادت کو سچ سچ ادا کریں یا ڈریں کہ ان کی قسموں کے بعد اور قسمیں لوٹائی جائیں گی۔ اور اللہ کا تقویٰ کرو اور سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ

جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کرے گا اور کہیگا تمھیں کس طرح قبول کیا گیا۔ کہیں گے ہمیں کوئی علم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾

کا جاننے والا ہے

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ
الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا
فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ
وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى
بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ
اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾

جب اللہ نے کہا اے عیسٰی ابن مریم میری نعمت کو یاد
کر (جو میں نے) تجھ پر اور تیری ماں پر (کی) جب میں نے
روح القدس کے ساتھ تیری تائید کی تو لوگوں سے جھولے
میں اور اور بڑھاپے میں باتیں کرتا تھا اور جب میں نے تجھے کتاب
اور حکمت اور توریت اور انجیل سکھائی اور جب تو میرے حکم سے
مٹی سے پرند کی صورت کی مانند اندازہ کرتا پھر اس میں پھونکتا،
سو وہ میرے حکم سے اڑنے والا ہو جاتا اور تو شب کور اور
مبروص کو میرے حکم سے اچھا کرتا اور جب تو میرے حکم سے
مُردوں کو نکالتا اور جب میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روک دیا،
جب تو ان کے پاس دلائل لے کر آیا تو جو اُن میں سے کافر ہوئے
اُنھوں نے کہا یہ صرف کھلا جادو ہے

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ
وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿١١١﴾

اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی کی کہ مجھ پر اور میرے رسول
پر ایمان لاؤ اُنھوں نے کہا ہم ایمان لائے اور گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

جب حواریوں نے کہا اے عیسٰی ابن مریم کیا تیرا رب
طاقت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانا نازل کرے
(حضرت عیسٰیؑ نے) کہا، اللہ کا تقوٰی کرو۔ اگر تم
مومن ہو

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ
قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ
عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾

انھوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور
ہمارے دل اطمینان پائیں اور ہم جان لیں کہ ضرور تو نے ہم سے سچ
کہا ہے اور اس پر گواہ ہو جائیں

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّأَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

عیسیٰؑ ابن مریم نے کہا اے اللہ ہمارے رب ہم پر آسمان سے کھانا نازل کر وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے پہلوں کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے) اور تیری طرف سے نشان ہو اور ہم کو رزق دے اور تو ہی بہتر رزق دینے والا ہے

قَالَ اللّٰهُ إِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيْٓ أُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ أُعَذِّبُهٗٓ أَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع

اللہ نے کہا میں اس کو تم پر اتارنے والا ہوں۔ پھر جو کوئی تم میں سے (اس کے) بعد ناشکری کرے تو میں اُسے ایسا عذاب دونگا کہ تمام جہان میں اور کسی کو ایسا عذاب نہیں دونگا

وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ أَنْ أَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ۖ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۖ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

اور جب اللہ نے کہا اے عیسیٰؑ ابن مریم کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا (کہ) مجھے اور میری ماں کو خدا کے سوا دو معبود بنا لو! (عیسیٰؑ نے) کہا، تو پاک ہے مجھے کہاں شایاں تھا کہ میں وہ کہوں، جس کا مجھے حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا، تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا، تو جانتا ہے جو کچھ میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے تو ہی غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۖ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۱۷﴾

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا مگر وہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا، کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب اور تمھارا رب ہے اور میں ان پر گواہ تھا جب تک میں ان میں تھا، پھر جب تو نے مجھے وفات دے دی تو تو ہی ان پر نگہبان تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾

اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تو ان کی حفاظت کرے تو تو ہی غالب حکمت والا ہے

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ

اللہ نے کہا یہ وہ دن ہے کہ صادقوں کو ان کی سچائی نفع دیگی

صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾

ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ہمیشہ انہی میں رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہ بڑی کامیابی ہے

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ کے لیے ہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

آیاتها ۱۶۵ (۶) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنیوالے کے نام سے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ①

سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائے، پھر بھی جو کافر ہیں اپنے رب کے ساتھ (دوسروں کو) برابر ٹھیراتے ہیں

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ②

وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک میعاد ٹھیرا دی اور ایک (اور) میعاد اس کے ہاں معین ہے پھر بھی تم جھگڑتے ہو

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③

اور آسمانوں اور زمین میں وہی اللہ ہے وہ تمھاری چھپی اور ظاہر (باتیں) جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کماتے ہو

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④

اور کوئی پیغام اپنے رب کے پیغاموں میں سے ان کے پاس نہیں آتا مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

سو انھوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ اُن کے پاس آیا سو اُن کے پاس اس (کے وقوع) کی خبریں آرہیں گی، جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ﴿٦﴾

کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ کس قدر اُن سے پہلے ہم نے نسلیں ہلاک کر دیں، جن کو ہم نے زمین میں وہ طاقت دی تھی، جو طاقت تم کو نہیں دی اور ہم نے اُن پر زور سے مینہ برساتا ہوا بادل بھیجا اور نہریں بنا دیں جو اُن کے نیچے بہتی تھیں۔ پھر ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا۔ اور ان کے پیچھے دوسری نسل پیدا کر دی

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

اور اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی) کتاب اتارتے پھر وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے تو جو کافر ہیں وہ یہی کہتے کہ یہ صرف کھلا جادو ہے

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ﴿٨﴾

اور کہتے ہیں اس پر فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ اتاریں تو معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے گا، پھر ان کو ڈھیل نہ دی جائے گی

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾

اور اگر ہم اسے فرشتہ بناتے تو ہم اس کو ضرور انسان بناتے اور ان پر وہی اشتباہ ڈالتے، جو اشتباہ وہ اب ڈال رہے ہیں

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾ ع

اور یقیناً تجھ سے پہلے رسولوں کے ساتھ ہنسی کی گئی، سو جو لوگ اُن میں سے ہنسی کرتے تھے ان کو اسی نے آگھیرا جس کے ساتھ وہ ہنسی کرتے تھے۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾

کہہ زمین میں پھرو، پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

قُل لِّمَن مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ الَّذِينَ

کہہ، کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ کہہ، اللہ کا۔ اس نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم کو ضرور قیامت کے دن کے لیے جمع کر دیگا اس میں کوئی شک نہیں

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾

جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣﴾

اور اسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں بستا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٤﴾

کہہ، کیا میں اللہ کے سوا دوست بناؤں، جو آسمانوں اور زمین کی ابتدا کرنے والا ہے اور وہ کھانے کو دیتا ہے اور اسے کھانے کو نہیں دیا جاتا کہہ، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (ان میں) سب سے پہلا بنوں جو فرمانبردار ہوئے اور تو ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہو۔

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

کہہ، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں، تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

جس سے وہ (عذاب) آج پھیر دیا جائے تو اس پر اس نے رحم کیا اور یہ کھلی کامیابی ہے

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

اور اگر اللہ تجھے کوئی ضرر پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اس کا دُور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے، تو وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١٨﴾

اور وہ اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰي ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾

کہہ، کون سی چیز شہادت میں سب سے بڑی ہے۔ کہہ، اللہ میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمھیں اس کے ساتھ ڈراؤں اور اسے جس کو (یہ) پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو، اللہ کے ساتھ اور معبود ہیں؟ کہہ، میں گواہی نہیں دیتا۔ کہہ، وہ صرف ایک ہی معبود ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم شرک کرتے ہو

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

جنھیں ہم نے کتاب دی وہ اسے پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں ۔ وہ جو اپنے آپ کو نقصان میں ڈالتے ہیں ، وہی ایمان نہیں لاتے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی باتوں کو جھٹلائے ۔ظالم کامیاب نہ ہوں گے

وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے تب ہم ان کو جنھوں نے شرک کیا کہیں گے وہ تمھارے شریک کہاں ہیں جن کے لیے تم جھوٹے دعوے کرتے تھے

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ ﴿۲۳﴾

تب اُن کا فتنہ نہ ہوگا مگر یہ کہ وہ کہیں گے کہ اللہ ہمارے رب کی قسم ہم مشرک نہ تھے

اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

دیکھ کس طرح اپنے اوپر جھوٹ بولتے ہیں اور جو وہ افترا کرتے تھے ، اُن سے جاتا رہے گا

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۵﴾

اور اُن میں سے وہ ہیں جو تیری طرف کان دھرتے ہیں اور ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ اُسے سمجھیں نہیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ (رہے) اور اگر یہ سارے نشان بھی دیکھ لیں تو اُن پر ایمان نہ لائیں ۔ یہاں تک کہ جب تیرے پاس آتے ہیں تجھ سے جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں

وَهُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ وَیَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ یُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور وہ اس سے روکتے ہیں اور خود بھی دُور رہتے ہیں ۔ اور وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاک کرتے ہیں اور نہیں سمجھتے

وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰیٰتِ رَبِّنَا

اور اگر تو دیکھے جب آگ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے کہ اے کاش ہم لوٹائے جائیں اور رب کی باتوں کو

ع ۸

وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۷

نہ جھٹلائیں اور مومنوں میں سے ہوں

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۲۸

بلکہ ان کے لیے ظاہر ہو گیا جو پہلے چھپاتے تھے اور اگر لوٹائے جائیں تو پھر وہی کریں جس سے روکے گئے تھے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝۲۹

اور کہتے ہیں سوائے ہماری دنیا کی زندگی کے اور کچھ نہیں اور ہم نہیں اُٹھائے جائیں گے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۳۰ ع

اور اگر تو دیکھے جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے وہ کہیگا کیا یہ سچ نہیں، کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم۔ کہے گا تو عذاب چکھو اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝۳۱

وہ لوگ ضرور گھاٹے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب (مقررہ) گھڑی ان پر یکایک آجائے گی کہیں گے، اے ہم پر افسوس اس پر جو ہم نے اس میں کمی کی — اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اُٹھائیں گے۔ سنو وہ بوجھ بُرا ہے جو اُٹھائیں گے

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۳۲

اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور بے حقیقت مشغلہ ہے اور آخرت کا گھر یقیناً اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو تقوٰی کرتے ہیں پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝۳۳

ہم خوب جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غم دلاتی ہے جو وہ کہتے ہیں، پر وہ تجھے نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم اللہ کی باتوں کا انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ ۝۳۴

اور تجھ سے پہلے رسول یقیناً جھٹلائے گئے، سو اُنھوں نے جھٹلایا جانے پر اور ایذا دیا جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کو ہماری مدد پہنچی اور اللہ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں اور تیرے پاس پیغمبروں کی کسی قدر خبر بلاشبہ آچکی ہے

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۳۵﴾

اور اگر تجھ پر اُن کا مُنہ پھیر لینا دشوار گزرتا ہے، تو تو اگر طاقت رکھتا ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلے یا آسمان میں کوئی سیڑھی، پس ان کو کوئی نشان لادے اور اگر اللہ چاہے تو ان کو ہدایت پر جمع کردے، سو تو جاہلوں میں سے نہ ہو

معانقہ

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۳۶﴾

صرف وہی قبول کرتے ہیں جو سُنتے ہیں اور مُردوں کو اللہ اُٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے

وقف غفران ۔ وقف منزل عند البعض علی ابن عمر

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾

اور کہتے ہیں اس پر کوئی (بڑی) نشانی اس کے رب کی طرف سے کیوں نہ اتاری گئی، کہہ، اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ نشان اتارے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿۳۸﴾

اور زمین میں کوئی جان دار نہیں اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو پروں سے اُڑتا ہے مگر وہ بھی تمھاری طرح جماعتیں ہیں ہم نے کتاب میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی۔ پھر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۹﴾

اور جنھوں نے ہماری باتوں کو جھٹلایا ہے بہرے اور گونگے اندھیرے میں ہیں۔ جس کو اللہ چاہے گمراہی میں رہنے دے اور جسے چاہے اسے سیدھے راہ پر رکھے۔

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۰﴾

کہہ، بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر آجائے، یا (مقررہ) گھڑی تم کو آلے، کیا تم اللہ کے سوائے (کسی اور کو) پکارو گے اگر تم سچے ہو۔

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ

بلکہ تم اسی کو پکارو گے سو جس کے لیے تم پکارو گے اگر چاہے تو اسے دور

إِلَيْهِ إِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾

کردیگا اور تم انھیں بھول جاؤ گے جنھیں تم شریک ٹھیراتے ہو

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور بلاشبہ ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے، تب ہم نے ان کو تکلیف اور دُکھ میں مبتلا کیا، تاکہ وہ عاجزی کریں

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

تو جب ان پر ہمارا عذاب آیا کیوں نہ انھوں نے عاجزی اختیار کی، لیکن ان کے دل سخت ہوگئے اور شیطان نے اُسے انکے لیے خوبصورت کر دکھایا جو وہ کرتے تھے

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓی اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾

سو جب انھوں نے اسے چھوڑ دیا جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب اس پر بہت خوش ہوگئے جو انھیں دیا گیا تھا ہم نے انکو اچانک پکڑ لیا تب وہ مایوس ہوگئے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

یوں اس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جنھوں نے ظلم کیا اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کی پرورش کرنے والا ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

کہہ، کیا تم نے غور کیا اگر اللہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں لے جائے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے اللہ کے سوائے کون معبود ہے جو تم کو یہ لا دے۔ دیکھو ہم کس طرح باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ پھر جاتے ہیں

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾

کہہ، بتاؤ اگر اللہ کا عذاب تم پر اچانک یا کھلا کھلا آجائے (تو) کیا سوائے ظالم لوگوں کے کوئی (اور) ہلاک کیا جائے گا

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا

اور ہم پیغمبروں کو نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دیتے ہوئے اور ڈراتے ہوئے۔ پس جو کوئی ایمان لائے اور اچھے کام کرے تو

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾

ان پر کوئی ڈر نہیں اور نہ وہ پچھتائیں گے۔
اور جو لوگ ہماری باتوں کو جھٹلاتے ہیں انھیں عذاب پہنچے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۚ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾

کہدے، مَیں تم کو نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ مَیں تم کو کہتا ہوں کہ مَیں فرشتہ ہوں مَیں کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا سوائے اسکے جو میری طرف وحی کی جاتی ہے کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں سو کیا تم غور نہیں کرتے

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾

اور اس کے ساتھ ان کو ڈرا جو خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ان کے لیے اس کے سوائے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارش کرنے والا تاکہ وہ تقوائے اختیار کریں

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾

اور اُن کو نہ نکال جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اسی کی رضا چاہتے ہیں۔ تجھ پر اُن کے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) نہیں اور نہ ان پر تیرے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) ہے کہ تو ان کو نکال دے۔ پس ظالموں میں سے ہو جائے

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾

اور اسی طرح ہم ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ تکلیفوں میں ڈالتے ہیں تاکہ وہ کہیں کیا یہ وہی ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتا

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری باتوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ، تم پر سلامتی ہو، تمھارے رب نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے بُرائی کر بیٹھے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرلے، تو وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع

اور اسی طرح ہم باتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں اور تاکہ مجرموں کا راستہ واضح ہوجائے۔

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

کہہ، مجھے روک دیا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں، جن کو تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو، کہہ، میں تمھاری خواہشات کی پیروی نہیں کرونگا اس صورت میں گمراہ ہونگا اور ہدایت پانیوالوں میں سے نہ ہونگا

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾

کہہ، میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر قائم ہوں اور تم نے اس کو جھٹلا دیا، وہ میرے پاس نہیں جس کے لیے تم جلدی کرتے ہو۔ حکم اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان کرتا ہے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

کہہ، اگر وہ میرے پاس ہوتا جس کے لیے تم جلدی کرتے ہو تو میرے اور تمھارے درمیان معاملہ کا فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

اور اس کے پاس غیب کے خزانے ہیں سوائے اس کے ان کو کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور کوئی پتّا نہیں گرتا، مگر وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں نہیں اور نہ تر اور نہ خشک۔ مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ

اور وہی ہے جو رات کو تمھاری روح قبض کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم دن کو کرتے ہو پھر وہ تم کو اس میں اُٹھاتا ہے

لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾

تاکہ ایک مقررہ وقت پورا کیا جائے پھر اسی کی طرف تمھارا لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تم کو خبر دیگا جو تم عمل کرتے تھے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور وہ غالب ہے اپنے بندوں سے بالاتر (رہے) اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے ہمارے بھیجے ہوئے اسکی روح قبض کرتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾

پھر وہ اپنے مولا برحق کی طرف لوٹائے جاتے ہیں سنو حکم اسی کا ہے، اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾

کہہ، کون تم کو خشکی اور تری کی مشکلات سے نجات دیتا ہے (جب) تم اس کو عاجزی سے اور چھپ کر پکارتے ہو اگر وہ ہم کو اس سے نجات دے تو ہم یقیناً شکر کرنے والوں میں سے ہونگے۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾

کہدے، اللہ تم کو ان سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے، پھر تم شرک کرتے ہو

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾

کہہ وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر تمھارے اوپر سے عذاب بھیجے یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے یا تمھیں کئی فرقے بنا کر ملا دے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی (کا مزہ) چکھادے دیکھ ہم کس طرح باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ لیں

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶۶﴾

اور تیری قوم نے اسے جھٹلا دیا، حالانکہ وہ حق ہے۔ کہہ میں تم پر داروغہ نہیں۔

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

ہر ایک خبر کے لیے ایک وقت مقرر ہے اور تم جان لو گے

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے، جو ہماری آیتوں کے متعلق بیہودہ

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۸﴾

باتیں کرتے ہیں تو اُن سے مُنہ پھیر لے - یہاں تک کہ اس کے سوائے کسی دوسری بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آجانے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾

اور ان لوگوں پر جو تقوٰے اختیار کرتے ہیں ان کے حساب میں سے کچھ (ذمہ داری) نہیں لیکن یہ نصیحت ہے تاکہ وہ بچیں

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ ع

اور ان لوگوں کو چھوڑ دے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور بے حقیقت تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈالا ہُوا ہے اور اس (قرآن) کے ساتھ نصیحت کر کہ کوئی جان اس کی وجہ سے جو اس نے کمایا ہلاک (نہ) کی جائے اس کے لیے اللہ کے سوائے کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی سفارش کرنے والا - اور اگر ہر ایک قسم کا بدلہ دینا چاہے تو اس سے نہ لیا جائے گا - یہ وہ ہیں جو اس کی وجہ سے جو انھوں نے کمایا ہلاک کیے گئے اُن کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب ہوگا اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

کہہ، کیا ہم اللہ کے سوائے اسے پکاریں جو ہم کو نفع نہیں دیتا اور نہ ہی ہمکو نقصان پہنچا سکتا ہے اور کیا ہم اپنی ایڑیوں پر لوٹائے جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں سیدھا رستہ دکھایا اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین کے اندر حیران بنا کر خواہشات کی پیروی میں لگا دیا اس کے ساتھی ہوں جو اس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آجا - کہہ اللہ کی ہدایت وہی (کامل) ہدایت ہے اور ہمکو حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری کریں اور کہ نماز کو قائم کرو اور اس کا تقوٰے اختیار کرو اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے -

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۷۳

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور جس دن کہے گا کہ ہو، تو وہ ہو جائے گا اس کا فرمانا حق ہے۔ اور اسی کے لیے بادشاہت ہے، جس دن صور میں پھونکا جائیگا ۔ وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۷۴

اور جب ابراہیم نے اپنے بزرگ آزر کو کہا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں

وَكَذٰلِكَ نُرِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ ۝۷۵

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھاتے رہے اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو

فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِیْنَ ۝۷۶

سو جب اس پر رات چھا گئی، اس نے ستارہ دیکھا ۔ کہا، کیا یہ میرا رب ہے ؟ سو جب وہ ڈوب گیا، کہا، میں ڈوب جانیوالوں سے محبت نہیں رکھتا

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّیْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّیْنَ ۝۷۷

پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا ۔ کہا، کیا یہ میرا رب ہے ؟ سو جب وہ ڈوب گیا ۔ کہا، اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی تو میں یقیناً گمراہ لوگوں میں سے ہو جاتا ۔

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۷۸

پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا ۔ کہا، کیا یہ میرا رب ہے ؟ یہ سب سے بڑا ہے ۔ پھر جب وہ ڈوب گیا ۔ کہا اے میری قوم میں اس سے بری ہوں جو تم شریک بناتے ہو

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝۷۹

میں نے یکسو ہو کر اپنا منہ اس کی طرف کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۔

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ

اور اُس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا، کہا، کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے

وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٨٠

میں جھگڑتے ہو اور اس نے مجھے یقیناً ہدایت کی ہے اور میں اس سے نہیں ڈرتا جس کو تم اس کے ساتھ شریک کرتے ہو ہاں یہ کہ میرا رب کچھ چاہے۔ میرے رب کا علم تمام چیزوں کو لیے ہوئے ہے پس کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٨١

اور میں کس طرح اس سے ڈروں جس کو تم شریک بناتے ہو اور تم نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ اسے شریک بنایا ہے جس کے لیے اس نے تم پر کوئی سند نہیں اتاری، پس دونوں گروہوں میں سے کون امن کا زیادہ حقدار ہے اگر تم جانتے ہو

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٨٢

جو ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، انہی کے لیے امن ہے اور وہ ہدایت پانے والے ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝٨٣

اور یہ ہماری دلیل تھی، جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے خلاف دی، ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبہ میں بلند کرتے ہیں تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝٨٤

اور ہم نے اس کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ دیئے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی اور نوحؑ کو ہم نے پہلے سے ہدایت دی اور اس کی نسل سے داؤدؑ اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت دی) اور اسی طرح ہم احسان کرنیوالوں کو بدلہ دیتے ہیں

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٨٥

اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسےٰؑ اور الیاسؑ کو، (یہ) سب صالحین میں سے تھے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٨٦

اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ۔ اور (ان) سب کو ہم نے قوموں پر فضیلت دی

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

اور ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی نسل سے اور ان کے بھائیوں سے
اور ہم نے ان کو برگزیدہ کیا اور ہم نے ان کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت دی۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

یہ اللہ کی ہدایت ہے اس کے ساتھ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے اور اگر وہ شرک کرتے تو ان کے وہ عمل ان کے
کام نہ آتے جو وہ کرتے تھے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ
وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

یہ وہ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم اور نبوت دی تھی سو
اگر یہ لوگ اس کا انکار کریں، تو ہم نے اس کو ایسے لوگوں کے
سپرد کیا ہے جو اس کا انکار کرنے والے نہیں ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ
اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ
ع اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع

یہ وہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی، سو ان کی ہدایت کی پیروی
کر۔ کہہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ وہ صرف
جہانوں کے لیے نصیحت ہے

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ
مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى
نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ
تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ
تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ
ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾

اور انھوں نے اللہ کو نہیں پہچانا (جس طرح) اس کے پہچاننے کا حق
(تھا) جب یہ کہا کہ اللہ نے انسان پر کچھ نہیں اتارا — کہہ، کس نے
وہ کتاب اتاری، جو موسیٰ لایا۔ لوگوں کے لیے نور اور ہدایت
تھی، تم اس کو ورق ورق کرتے ہو۔ اس (کے ایک حصّہ) کو
ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو اور تمھیں وہ باتیں سکھائی
گئیں جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمھارے باپ دادا۔ کہہ، اللہ ہی
نے (اتارا) پھر ان کو چھوڑ دے اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ
الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور یہ کتاب جسے ہم نے اتارا برکت دی گئی ہے اس کی تصدیق کرتی
ہوئی جو اس کے پہلے ہے تاکہ تو (اہل) مکّہ کو ڈرائے اور ان کو
جو اس کے گرد ہیں — اور جو لوگ آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾	اس پر (بھی) ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے ۔
اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ	یا کہے میری طرف وحی کی گئی اور اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی گئی ۔
وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	اور جو کہے ، میں اس کی مثل اتار سکتا ہوں ، جو اللہ نے اتارا
وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	اور اگر تو دیکھے جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں ، اور فرشتے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْۤا	اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہوں ۔ اپنی جانوں کو نکالو ،
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	آج تم کو رسوائی کا عذاب اس کے بدلے میں دیا جائے
بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	گا جو تم اللہ پر ناحق کہتے تھے ، اور تم اس کی
وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾	باتوں سے تکبر کرتے تھے
وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ	اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو ، جیسے ہم نے تم کو پہلی دفعہ
مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ	پیدا کیا اور جو کچھ ہم نے تم کو عطا کیا تھا وہ تم اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے
وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ	اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے وہ سفارشی نہیں دیکھتے جو تم سمجھتے تھے کہ
اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ	تمہارے بارے میں (ہمارے) شریک ہیں ۔ یقیناً تمہارے تعلقات کٹ گئے اور
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾	وہ تم سے جاتا رہا جو تم جھوٹے دعوے کرتے تھے
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ	اللہ ہی دانہ اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے ۔ زندہ کو مردہ سے
مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ	نکالتا رہتا ہے ۔ اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا ہے۔
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾	یہی اللہ ہے پھر تم کہاں سے الٹے پھر جاتے ہو
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ	وہ صبح کو پھاڑنے والا ہے اور اس نے رات کو آرام کے لیے بنایا اور سورج اور
وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾	چاند کو حساب کے لیے ۔ یہ غالب علم والے کا اندازہ ہے
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا	اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستارے بنائے تاکہ ان کے ذریعے سے
بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا	خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ ۔ ہم نے باتیں ان لوگوں کے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ
فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾
وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا
بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ
مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ
اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ
وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَ
خَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۲﴾
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ

لیے کھول کر بیان کر دیں جو علم رکھتے ہیں
اور وہی ہے جس نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا کیا۔ پھر
ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سونپا جانے کی جگہ، ہم نے باتیں اُن
لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دی ہیں جو سمجھ سے کام لیتے ہیں
اور وہی ہے، جس نے اوپر سے پانی اُتارا، پھر اس کے ساتھ ہم
ہرطرح کی روئیدگی نکالتے ہیں، پھر اُس سے ہم سبز (کونپلیں) نکالتے
ہیں اس سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں، اور کھجور سے اس کے
گابھے میں سے جُھکے ہوئے گچھے۔ اور انگوروں کے باغ۔
اور زیتون اور انار۔ ایک دوسرے سے ملتے جُلتے،
اور نہ ملتے جُلتے۔ اُس کے پھل کو دیکھو، جب وہ پھل لائے۔
اور اسکے پکنے کو (دیکھو) یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔
اور اللہ کے لیے جنّ شریک بنا رکھے ہیں، حالانکہ اس نے ان کو پیدا کیا
اور اس کے لیے بے علمی سے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کر لیے ہیں۔
وہ پاک اور اس سے بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں
آسمانوں اور زمین کا عجیب پیدا کرنے والا۔ اس کا بیٹا کس طرح
ہو سکتا ہے اور اس کی کوئی جورو نہیں، اور اس نے ہر ایک چیز
کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے
یہ اللہ تمھارا رب ہے۔ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں
ہر چیز کا پیدا کرنے والا، سو اسی کی عبادت کرو اور وہ
ہر چیز کا کارساز ہے
نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا احاطہ کرتا

الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۰۳﴾

ہے اور وہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾

تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیلیں آچکی ہیں سو جو کوئی دیکھتا ہے تو وہ اپنی جان (کی بھلائی) کیلئے ہے اور جو اندھا رہا اسی پر (وبال) ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور اسی طرح ہم باتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ کہیں تو نے (خوب) پڑھا ہے اور تاکہ ہم اُسے ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کریں جو جانتے ہیں۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

اس کی پیروی کرتا رہ جو تیری طرف تیرے رب سے وحی کی گئی ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو اُن پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تو ان کا کارساز ہے

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور اُن کو گالی نہ دو، جن کو یہ اللہ کے سوائے پکارتے ہیں (ایسا نہ ہو) کہ وہ زیادتی کرکے بے علمی سے اللہ کو گالی دیں۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک گروہ کے لیے ان کا عمل اچھا کرکے دکھایا ہے۔ پھر ان کے رب کی طرف اُن کا لوٹ کر آنا ہے سو وہ اُنھیں بتا دیگا جو وہ کرتے تھے

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

اور وہ بڑے زور کی قسموں کے ساتھ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس نشان آئے تو ضرور اس پر ایمان لائیں گے کہہ، نشان صرف اللہ کے پاس ہیں، اور تمھیں کیا خبر ہے کہ جب وہ (نشان) آئیں گے تو یہ ایمان نہیں لائیں گے

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ ع

اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو پھیر دیں گے جس طرح وہ اس پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکا ہوا چھوڑ دیں گے

ع ۱۳ / ۱۹

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ۝
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۸

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾

اور اگر ہم اُن پر فرشتے اتارتے ، اور مُردے اُن سے باتیں کرتے اور سب چیزوں کو اُن کے سامنے لا اکٹھا کرتے وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے ، مگر یہ کہ اللہ چاہتا ، لیکن اُن میں سے اکثر جاہل ہیں

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر ایک نبی کے لیے اِنسانوں اور جنّوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنایا ، وہ دھوکا دینے کے لیے ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے ہیں ۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے سو اُن کو چھوڑ دے اور اسے جو وہ افترا کرتے ہیں

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾

اور تاکہ اس کی طرف ان لوگوں کے دل جھکے رہیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور تاکہ وہ اس پر راضی ہو جائیں اور تاکہ کیے جائیں جو وہ کر رہے ہیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾

تو کیا میں اللہ کے سوائے فیصلہ کرنے والا تلاش کروں اور وہ وہی ہے جس نے تمھاری طرف واضح کتاب آتاری اور وہ جن کو ہم نے کتاب دی ، جانتے ہیں کہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ آتاری گئی ہے سو تُو جھگڑنے والوں میں سے نہ ہو

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾

اور تیرے رب کی بات سچائی اور انصاف میں کمال کو پہنچ گئی کوئی اُس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾

اور اگر تو اکثر ان لوگوں کی بات مانتا چلا جائے جو زمین میں ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کر دیں ، وہ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض اٹکل پچو باتیں کرتے ہیں

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾

تیرا رب اس کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے گمراہ ہوتا ہے اور وہ سیدھی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے ۔

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

سو اس سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اگر تم اس کی باتوں پر ایمان لانے والے ہو

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

اور تمھارا کیا عذر ہے کہ تم اس سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اور اس نے تم کو کھول کر بتیا دیا ہے وہ جو تم پر حرام کیا سوائے اس کے جس کے لیے تم لاچار ہو جاؤ اور یقیناً بہت سے اپنی گری ہوئی خواہشات سے لاعلمی کے ساتھ گمراہ کرتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور کھلے اور چھپے گناہ کو چھوڑ دو، جو لوگ گناہ کماتے ہیں اُن کو ضرور اس کے موافق بدلہ دیا جائے گا، جو وہ کماتے ہیں

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

اور اس سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا، اور یہ یقیناً نافرمانی ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں ڈالتے ہیں کہ وہ تم سے جھگڑتے رہیں اور اگر تم ان کی بات مانو گے تو یقیناً تم مشرک ہو

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

اور کیا وہ جو مُردہ تھا، پھر ہم نے اُسے زندہ کر دیا اور اُسے روشنی دی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلے، اس شخص کی مانند ہے جس کی مثال یہ ہے کہ وہ اندھیرے میں ہے اس سے نکلتا نہیں، اسی طرح کافروں کو وہ کام اچھے معلوم ہوتے ہیں جو وہ کرتے ہیں

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر ایک بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو بنایا تاکہ وہ اس میں منصوبے کریں اور وہ منصوبے نہیں کرتے مگر اپنی ہی جانوں کے ضرر کے لیے اور وہ محسوس نہیں کرتے

وَإِذَا جَآءَتْهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا۟ لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَآ أُوتِىَ رُسُلُ ٱللَّهِ ۘ ٱللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُۥ ۗ سَيُصِيبُ ٱلَّذِينَ أَجْرَمُوا۟ صَغَارٌ عِندَ ٱللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا كَانُوا۟ يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہم کو اس کی مثل دیا جائے جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا، اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت کو رکھے ان لوگوں کو جنھوں نے جرم کیے اللہ کی طرف سے ذلت اور سخت عذاب پہنچ کر رہے گا، اس لیے کہ وہ منصوبے کرتے تھے

فَمَن يُرِدِ ٱللَّهُ أَن يَهْدِيَهُۥ يَشْرَحْ صَدْرَهُۥ لِلْإِسْلَٰمِ ۖ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُۥ يَجْعَلْ صَدْرَهُۥ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى ٱلسَّمَآءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ ٱللَّهُ ٱلرِّجْسَ عَلَى ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

سو جسے اللہ ارادہ کرتا ہے کہ ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے کہ اس کو گمراہی میں چھوڑ دے اس کا سینہ تنگ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ اوپر کو چڑھ رہا ہے، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر ناپاکی رہنے دیتا ہے، جو ایمان نہیں لاتے

وَهَٰذَا صِرَٰطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

اور یہ تیرے رب کا سیدھا رستہ ہے ہم نے باتیں اُن لوگوں کے لیے کھول کر بیان کر دی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

لَهُمْ دَارُ ٱلسَّلَٰمِ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ وَهُوَ وَلِيُّهُم بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾

ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوست ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ قَدِ ٱسْتَكْثَرْتُم مِّنَ ٱلْإِنسِ ۖ وَقَالَ أَوْلِيَآؤُهُم مِّنَ ٱلْإِنسِ رَبَّنَا ٱسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَآ أَجَلَنَا ٱلَّذِىٓ أَجَّلْتَ لَنَا ۚ قَالَ ٱلنَّارُ مَثْوَىٰكُمْ خَٰلِدِينَ فِيهَآ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾

اور جس دن ان سب کو اکٹھا کرے گا، اے جنّوں کے گروہ تم نے انسانوں میں سے بہت سے لے لیے — اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اس اپنی میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ کہے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے اسی میں رہو گے، مگر جو اللہ چاہے بے شک تیرا رب حکمت والا علم والا ہے

وَكَذَٰلِكَ نُوَلِّى بَعْضَ ٱلظَّٰلِمِينَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾

اور اسی طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے کا دوست بنا دیتے ہیں بہ سبب اس کے جو وہ کماتے ہیں۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اے جنوں اور انسانوں کے گروہ کیا تمھارے پاس تم میں سے رسول نہ آئے تھے جو تمھارے اوپر میری آیات کو بیان کرتے اور اس تمھارے دن کی ملاقات سے تم کو ڈراتے تھے کہیں گے، ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں۔ اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

یہ اس لیے کہ تیرا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں حالانکہ ان کے رہنے والے بے خبر ہوں

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور سب کے لیے درجے ہیں اس کے مطابق جو انھوں نے عمل کیے اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو وہ کرتے ہیں۔

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

اور تیرا رب بے نیاز رحمت والا ہے، اگر چاہے تم کو لے جائے اور تمھارے بعد جن کو چاہے تمھارا جانشین بنا دے، جیسا تمھیں ایک اور قوم کی نسل سے پیدا کیا

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ یقیناً آنے والا ہے اور تم اسے عاجز کرنے والے نہیں

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

کہہ اے میری قوم تم اپنی طاقت کے مطابق عمل کرتے جاؤ، میں بھی عمل کرنے والا ہوں پھر تم کو معلوم ہو ہی جائے گا کہ کس کے لیے اس گھر کا (بہتر) انجام ہے۔ ہاں ظالم کبھی کامیاب نہیں ہوتے

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ

اور کھیتی اور چارپایوں سے جو اس نے پیدا کیے ہیں اللہ کے لیے حصہ ٹھیراتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے ان کے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کے لیے ہے سو جو اُن کے شریکوں کے لیے ہوتا ہے

اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کے لیے ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے اُن کی اولاد کا قتل کرنا اُن کے شریک اچھا کر دکھاتے ہیں، تاکہ وہ انھیں ہلاک کر دیں اور ان کا دین اُن پر خلط کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو ایسا نہ کرتے۔ سو اُن کو اور جو وہ افترا کرتے ہیں چھوڑ دے

وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۗ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾

اور کہتے ہیں یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے۔ اس کو کوئی نہیں کھا سکتا، مگر وہ جس کو ہم چاہیں، ان کے خیال میں اور چار پائے جن کی پیٹھوں (پر چڑھنے) کو حرام کر دیا گیا ہے اور چار پائے جن پر اللہ کا نام نہیں لیتے اس پر افترا کرتے ہوئے وہ ان کو اس کا بدلہ دیگا جو وہ افترا کرتے تھے۔

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۗ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۗ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾

اور کہتے ہیں جو کچھ ان چار پایوں کے پیٹوں میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ (بچّہ) مرا ہوا ہو تو وہ سب اس میں شریک ہوتے ہیں، وہ اُن کو اُن کے بیان کا بدلہ دیگا وہ حکمت والا علم والا ہے

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۗ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع

بیشک وہ گھاٹے میں ہیں جنھوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی سے لاعلمی میں قتل کر دیا اور جو اللہ نے ان کو رزق دیا تھا اس کو اللہ پر افترا کر کے حرام کر دیا۔ بیشک وہ گمراہ ہوئے اور وہ ہدایت پانے والے نہیں

وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ

اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے اور کھجوریں اور کھیتی اس کے پھل مختلف قسم کے ہیں اور زیتون اور انار، ایک دوسرے سے ملتے جُلتے اور نہ ملتے جُلتے۔ اس کے پھل سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور

اٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۱۴۱﴾	اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق دو اور بے جا خرچ نہ کرو، وہ بے جا خرچ کرنے والوں سے محبّت نہیں رکھتا
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۴۲﴾	اور چار پایوں میں سے جو اٹھائے جاتے ہیں اور جن پر سوار ہوتے ہیں اس سے کھاؤ جو تم کو اللہ نے رزق دیا ہے اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے
ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَیْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِیْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۴۳﴾	آٹھ نر اور مادہ ، دو بھیڑوں میں سے ، اور دو بکریوں میں سے ۔ کہہ ، کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ ، یا وہ جو دونوں مادہ کے رحموں میں ہے ؟ مجھے علم کے ساتھ خبر دو اگر تم سچے ہو
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَیْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَیْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَیْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَیَیْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَیَیْنِ ؕ	اور اونٹوں میں سے دو ، اور گایوں میں سے دو۔ کہہ کیا دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ ، یا وہ جو دونوں مادہ کے رحموں میں ہے ؟
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّیُضِلَّ النَّاسَ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۴﴾ ع	یا تم گواہ تھے جب اللہ نے تم کو یہ حکم دیا۔ پس اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے ، اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا
قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾	کہہ ، میں اس میں جو میری طرف وحی کی گئی ہے کسی چیز کو جو کوئی کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا ، سوائے اس کے کہ مردار ہو یا خون گرایا گیا ، یا سؤر کا گوشت ، کیونکہ یہ (سب) ناپاک ہیں یا وہ نافرمانی ہو کہ اس پر اللہ کے سوائے دوسرے کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو کوئی لاچار ہو جائے نہ خواہش کرنیوالا نہ حد سے بڑھنے والا تو تیرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

اور اُن پر جو یہودی ہیں ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کیے تھے اور گایوں اور بھیڑ بکری سے ہم نے ان کی چربی حرام کی تھی، سوائے اس کے جو اُن کی پیٹھ پر یا انتڑیوں پر لگی ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ یہ ہم نے اُن کو اُن کی بغاوت کی وجہ سے سزا دی تھی اور یقیناً ہم سچے ہیں

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

پھر اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ، تمھارا رب وسیع رحمت والا ہے۔ اور اس کی سزا مجرم قوم سے نہیں ٹلتی۔

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

جنھوں نے شرک کیا، اب وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے، اسی طرح وہ لوگ جھٹلاتے رہے جو اُن سے پہلے تھے۔ یہاں تک کہ ہماری سزا کا مزا چکھا۔ کہہ، کیا تمھارے پاس کوئی علم ہے تو اس کو ہمارے لیے نکالو تم صرف ظن کی پیروی کرتے ہو اور تم نری اٹکلیں دوڑاتے ہو

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

کہہ دے، تو اللہ کی دلیل ہی فیصلہ کن ہے، سو اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیتا

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

کہہ، اپنے وہ گواہ لاؤ، جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے اس کو حرام کیا ہے۔ پھر اگر یہ خود گواہی دیں تو تُو اُن کے ساتھ گواہی نہ دے اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کر، جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان کی جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھیراتے ہیں

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

کہہ، آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو تمھارے رب نے حرام کیا ہے تم پر
واجب ہے کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ
کے ساتھ احسان کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل نہ کرو۔ ہم
تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی اور بے حیائی کی باتوں کے قریب
مت جاؤ جو اُن میں سے ظاہر ہوں اور جو چھپی ہوئی ہوں اور اس جان
کو جسے اللہ نے حرام ٹھیرایا ہے قتل نہ کرو مگر حق پر اس کا تم کو حکم دیتا
ہے تاکہ تم عقل سے کام لو

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ
اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ
وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ
ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ، مگر اس طریق سے
جو بہت اچھا ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے
اور ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا کرو، ہم کسی جی کو مکلّف نہیں
کرتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور جب تم بات کہو تو عدل کرو اگرچہ قریبی
ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ اس کا تم کو حکم دیتا ہے
تاکہ تم نصیحت پکڑو

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ
سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

اور کہ یہ میرا راستہ سیدھا ہے سو اس کی پیروی کرو
اور (دوسرے) راستوں کی پیروی نہ کرو کہ وہ تم کو اس کے راستہ
سے ہٹا دیں گے اس کا تم کو حکم دیتا ہے تاکہ تم تقوےٰ کرو

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ
اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اس پر (نعمت کا) اتمام کرنے کے
لیے جو نیکی کرتا ہے اور ہر (ضروری) چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت
تاکہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ
وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

اور یہ کتاب جس کو ہم نے اتارا ہے برکت دی گئی ہے سو اس کی
پیروی کرو اور تقویٰ کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ

ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ کتاب صرف ہم سے پہلے دو گروہوں پر اتاری

مِنۡ قَبۡلِنَا ۪ وَاِنۡ كُنَّا عَنۡ دِرَاسَتِهِمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوۡ تَقُوۡلُوۡا لَوۡ اَنَّاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهۡدٰى مِنۡهُمۡ‌ ۚ فَقَدۡ جَآءَكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ‌ ۚ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنۡهَا‌ ؕ سَنَجۡزِى الَّذِيۡنَ يَصۡدِفُوۡنَ عَنۡ اٰيٰتِنَا سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ بِمَا كَانُوۡا يَصۡدِفُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

گئی اور ہم ان کے پڑھنے سے یقیناً بے خبر تھے
یا کہو اگر کتاب ہم پر اتاری جاتی تو ہم یقیناً ان سے زیادہ ہدایت پر ہوتے سو ضرور تمھارے پاس تمھارے رب سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آ گئی۔ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے، جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے اور ان سے پھر جائے۔ ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیات سے پھرتے ہیں، بُرے عذاب کی سزا دیں گے اس لیے کہ وہ پھر جاتے تھے

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ رَبُّكَ اَوۡ يَاۡتِىَ بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ‌ ؕ يَوۡمَ يَاۡتِىۡ بَعۡضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنۡفَعُ نَفۡسًا اِيۡمَانُهَا لَمۡ تَكُنۡ اٰمَنَتۡ مِنۡ قَبۡلُ اَوۡ كَسَبَتۡ فِىۡۤ اِيۡمَانِهَا خَيۡرًا‌ ؕ قُلِ انْتَظِرُوۡۤا اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾

وہ کسی بات کا انتظار نہیں کرتے مگر یہ کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا تیرا رب آئے یا تیرے رب کے بعض نشان آئیں۔ جس دن تیرے رب کے بعض نشان آئیں گے کسی شخص کو اس کا ایمان نفع نہیں دے گا، جو پہلے ایمان نہ لایا تھا۔ یا اپنے ایمان میں کوئی نیکی نہ کمائی تھی۔ کہہ، انتظار کرو ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں

اِنَّ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا لَّسۡتَ مِنۡهُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ‌ ؕ اِنَّمَاۤ اَمۡرُهُمۡ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۱۵۹﴾

وہ لوگ جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور (کئی) فرقے ہو گئے، تیرا ان سے کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے پھر وہ ان کو بتا دیگا، جو وہ کرتے تھے

مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا‌ ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۰﴾

جو کوئی نیکی کرتا ہے تو اس کے لیے دس اس کی مثل ہیں اور جو کوئی بدی کرتا ہے تو اس کی مثل ہی اس کو سزا دی جائے گی، اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا

قُلۡ اِنَّنِىۡ هَدٰٮنِىۡ رَبِّىۡۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۚ دِيۡنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا‌ ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۶۱﴾

کہہ، بے شک مجھ کو میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ہے۔ دین صحیح ابراہیمؑ راست رو کے مذہب (کی طرف) اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۶۲﴾

کہہ، میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا، اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۶۳﴾

اس کا کوئی شریک نہیں اور یہی مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرٰى ۚ ثُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۶۴﴾

کہہ، کیا میں اللہ کے سوائے کوئی رب چاہوں اور وہ ہر چیز کا رب ہے اور کوئی جی (بدی) نہیں کماتا مگر (اس کا وبال) اسی پر ہے۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا، پھر تمھارے رب کی طرف تمھارا لوٹ کر آنا ہے پھر وہ تم کو اس کی خبر دے گا، جس میں تم اختلاف کرتے تھے

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتٰكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۶۵﴾

اور وہی ہے جس نے تم کو زمین کا حاکم بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا۔ تاکہ تم کو اس کے بارے میں آزمائے جو تم کو دیا ہے تیرا رب جلدی بدی کی سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

(۷) سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ۲۰۶ — رکوعاتها ۲۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾

میں اللہ بہت جاننے والا بہترین فیصلہ کرنے والا ہوں

كِتٰبٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾

یہ کتاب ہے تیری طرف نازل کی گئی پس تیرے سینے میں اس کی وجہ سے کوئی تنگی نہ رہے کہ تو اس کے ساتھ ڈرائے اور مومنوں کے لیے نصیحت ہو

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾

اس کی پیروی کرو جو تمھارے رب سے تمھاری طرف اتارا گیا۔ اور اس کو چھوڑ کر اور دوستوں کی پیروی نہ کرو بہت ہی کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔

وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا

اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں، سو ہمارا عذاب ان پر رات کو آیا

بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾	یا دوپہر کو سوتے ہوئے
فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾	سو اُن کی پکار جب ہمارا عذاب اُن پر آیا سوائے اس کے کچھ نہ تھی کہ انھوں نے کہا بیشک ہم ظالم تھے ۔
فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦﴾	سو یقیناً ہم ان سے پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور یقیناً ہم رسولوں سے بھی پوچھیں گے
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿٧﴾	پھر ہم ان پر علم کے ساتھ بیان کرینگے اور ہم کبھی غیر حاضر نہیں ہوتے ۔
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨﴾	اور وزن اس دن حق ہے ۔ سو جس کی نیکیاں بھاری ہوگئیں تو وہی کامیاب ہونے والے ہیں
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾	اور جس کی نیکیاں ہلکی ہوگئیں تو وہی ہیں جنھوں نے اپنا نقصان کیا ، اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کے بارے میں ناانصافی کرتے تھے ۔
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ ع ۸	اور یقیناً ہم نے زمین میں تمھارا ٹھکانا بنایا اور تمھارے لیے اس کے اندر روزی کے سامان رکھے ، بہت کم تم شکر کرتے ہو
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾	اور یقیناً ہم نے تم کو پیدا کیا ، پھر ہم نے تمھاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو ، سو انھوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے (نہ کی) ، وہ فرمانبرداروں میں سے نہ ہُوا
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ	(اللہ نے) کہا ، تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے تجھے حکم دیا
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾	اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں ، تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾	کہا ، پھر اس حالت سے اُتر جا ، تیرے لیے یہ شایاں نہیں تو اس پر تکبر کرے سو نکل جا ، تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے
قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾	کہا ، مجھے اس دن تک مہلت دے جو وہ اُٹھائے جائیں

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾

کہا، تو ان میں سے ہے جن کو مہلت دی گئی

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

کہا اس لیے کہ تو نے مجھے گمراہ ٹھیرایا میں ضرور تیری سیدھی راہ پر اُن کے لیے گھات میں بیٹھوں گا

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

پھر میں ضرور ان کے سامنے سے اور اُن کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے اُن پر آؤں گا۔ اور تو اُن میں سے اکثر کو شکرگزار نہ پائے گا

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

کہا، اس (حالت) سے اُتر جا ذلیل دھتکارا ہوا جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کرے گا، یقیناً میں تم سب سے جہنم کو بھروں گا

وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

اور اے آدم، تو اور تیری بیوی باغ میں رہو۔ پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جاؤ، ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

پھر شیطان نے اُن دونوں کو وسوسہ ڈالا تاکہ ان کے لیے اُن کے وہ عیب کھول دے جو ڈھانکے گئے تھے اور اس نے کہا تمھارے رب نے تم کو اس درخت سے نہیں روکا مگر اس لیے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ

وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ یقیناً میں تمھارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ

پس دھوکے سے ان کو گرادیا، سو جب ان دونوں نے درخت کو چکھا ان کے عیب اُن پر کھل گئے اور وہ باغ کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے۔ اور ان کے رب نے انھیں پکارا کیا میں نے تمھیں اس درخت سے نہ روکا تھا اور تمھیں (نہیں)

لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾

کہا تھا، کہ شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

انھوں نے کہا، اے ہمارے رب ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو
ہماری حفاظت نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم یقیناً نقصان اٹھانے والوں میں سے ہونگے۔

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ج وَلَكُمْ
فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾

کہا اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمھارے لیے زمین
میں ایک وقت تک ٹھکانا اور سامان ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع

کہا، اسی میں تم جیو گے، اور اسی میں تم مرو گے، اور اسی
سے تم نکالے جاؤ گے

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ
سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰى لا ذٰلِكَ خَيْرٌ ط
ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اے بنی آدم! بیشک ہم نے تم پر لباس اُتارا جو تمھارے
عیبوں کو ڈھانکے اور زینت ہو اور تقویٰ کا لباس۔ یہی بہتر ہے
یہ اللہ کی باتوں میں سے (باتیں) ہیں تاکہ وہ نصیحت قبول کریں

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ
اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ط اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ط اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

اے بنی آدم شیطان تم کو دُکھ میں نہ ڈال دے، جس طرح تمھارے ماں
باپ کو باغ سے نکلوا دیا۔ اُن سے ان کا لباس اُتروا دیا، تاکہ اُن
کو اُن کے عیب دکھا دے، وہ اور اس کی جماعت تم کو ایسی طرح
پر دیکھتے ہیں کہ تم ان کو نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں
کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ
اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ط قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ط اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں، کہتے ہیں ہم نے اپنے
باپ دادوں کو ایسا کرتے پایا اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔ کہہ،
اللہ (کبھی) بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ کیا تم اللہ پر وہ بات
کہتے ہو جو تم نہیں جانتے

قُلْ اَمَرَ رَبِّىْ بِالْقِسْطِ قف وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط
كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾

کہہ، میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور اپنے آپ کو
ہر سجدے کے وقت میں سیدھا رکھو اور فرمانبرداری کو اسی کے لیے
خالص کرتے ہوئے اسے پکارو (جس طرح تم کو پہلے بنایا تم لوٹ کر بھی آؤ گے

فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

ایک گروہ کو ہدایت کی اور (دوسرا) گروہ اس پر گمراہی ثابت ہو گئی، کیونکہ انھوں نے اللہ کے سوا شیطانوں کو دوست بنایا۔ اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع

اے بنی آدم! ہر سجدے کے وقت اپنی زینت کو لے لیا کرو، اور کھاؤ اور پیؤ اور زیادتی نہ کرو۔ وہ زیادتی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

کہہ، کس نے اللہ کی زینت کو جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی ہے اور کھانے کی ستھری چیزوں کو حرام کیا ہے۔ کہہ وہ دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے قیامت کے دن خالص (ان کے لیے)، اسی طرح ہم باتوں کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

کہہ، میرے رب نے صرف بیحیائی کی باتوں کو حرام کیا ہے جو اُن میں سے ظاہر ہوں اور جو چھپی ہوں اور گناہ کو اور ناحق بغاوت کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ اسے شریک کرو، جس کے لیے اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو، جو تم نہیں جانتے

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور ہر ایک قوم کے لیے ایک میعاد ہے، پھر جب اُن کی میعاد آ پہنچتی ہے تو ایک گھڑی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ پہلے جا سکتے ہیں

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

اے بنی آدم اگر کبھی تمھارے پاس تمھیں میں سے رسول آئیں میری آیات تم پر بیان کریں، تو جو کوئی تقوٰے کرے اور اصلاح کرے ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ پچھتائیں گے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں اور ان سے تکبر کریں، وہ آگ والے ہیں اسی میں رہیں گے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے ان لوگوں کو ان کا حصّہ نوشتہ سے ملتا رہے گا یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس آئیں گے کہ ان کو وفات دیں کہیں گے، وہ کہاں ہیں جن کو اللہ کے سوائے تم پکارتے تھے - کہیں گے وہ ہم سے جاتے رہے اور اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ڛ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

کہے گا، ان قوموں میں جو تم سے پہلے جنّوں اور انسانوں سے گزر چکیں آگ کے اندر داخل ہو جاؤ - جب کبھی کوئی جماعت داخل ہو گی اپنی ساتھی (قوم) پر لعنت کرے گی یہاں تک کہ جب سب اس کے اندر ایک دوسرے کو پالیں گے اُن کے پچھلے ان کے پہلوں کو کہیں گے اے ہمارے رب انھوں نے ہمیں گمراہ کیا سو ان کو دوچند عذاب آگ کا دے کہے گا ہر ایک کے لیے دوچند ہے لیکن تم نہیں جانتے

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع

اور ان کے پہلے ان پچھلوں کو کہیں گے تم کو ہم پر کوئی فوقیت نہیں - سو اس کے بدلے میں جو تم کماتے تھے، عذاب چکھو -

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان سے سرکشی اختیار کرتے ہیں، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاتے - اور وہ جنت میں داخل نہ ہونگے جب تک اونٹ سُوئی کے ناکے میں داخل نہ ہو - اور اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

ان کے لیے جہنم کا بچھونا ہے اور ان کے اوپر (اسی کے) اوڑھنے اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم کسی شخص پر کچھ لازم نہیں کرتے مگر اس کے مقدور کے مطابق، یہی جنت والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

النصف

اور جو کچھ ان کے سینوں میں رنج ہوگے ہم نکال دیں گے ان کے نیچے نہریں بہتی ہونگی اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم کو اس کے لیے ہدایت دی اور ہم تو ہدایت نہ پا سکتے اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ دیتا یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے اور انھیں پکارا جائے گا کہ اس جنت کا تم کو اس کے بدلے وارث بنایا گیا جو تم کرتے تھے

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور جنت والے آگ والوں کو پکاریں گے، کہ بے شک ہم نے جو ہمارے رب نے ہم سے وعدہ کیا تھا سچ پایا، تو کیا تم نے بھی جو تمھارے رب نے وعدہ کیا تھا سچ پایا؟ کہیں گے ہاں! تب ایک پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

وقف لازم

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہیں اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا

اور ان کے درمیان ایک پردہ ہوگا اعراف پر کچھ مرد ہونگے، جو سب کو ان کے نشانوں سے پہچانتے ہونگے اور وہ جنت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس میں داخل نہیں

وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾

ہوئے اور وہ امید رکھتے ہوں گے

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور جب اُن کی آنکھیں آگ والوں کی طرف پھریں گی، کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو ظالم قوم کے ساتھ نہ کیجیو

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور اعراف والے کچھ مردوں کو پکاریں گے جن کو وہ ان کے نشانوں سے پہچانتے ہونگے کہیں گے تم کو تمھاری جمعیت نے کچھ فائدہ نہ دیا اور (نہ) اس نے جو تم تکبر کرتے تھے

اَهٰۤؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾

کیا یہ وہی ہیں جو تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ اُن پر رحمت نہیں کرے گا۔ جنت میں داخل ہو جاؤ ، تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم پچھتاؤ گے

وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾

اور آگ والے جنت والوں کو پکاریں گے ، کہ ہم پر کچھ پانی بہاؤ ، یا اُس سے (دو) جو اللہ نے تم کو رزق دیا ہے۔ کہیں گے اللہ نے ان کو کافروں پر حرام کیا ہے

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾

جنھوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنایا اور ان کو دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا سو آج ہم ان کو چھوڑ دیں گے جس طرح وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے ، اور اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾

اور یقیناً ہم نے ان کو کتاب دی جسے ہم نے علم کے ساتھ کھول کر بیان کیا ہے ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا

کیا وہ اس کے (بتائے ہوئے) انجام ہی کا انتظار کرتے ہیں جس دن اس کا (بتایا ہوا) انجام آئیگا وہ لوگ جنھوں نے اسے پہلے بھلا رکھا تھا کہیں گے بیشک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے پس کیا ہمارے کوئی سفارشی

مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۵۳

ہیں جو ہمارے لیے سفارش کریں یا ہم لوٹائے جائیں تو اور عمل کریں اس کے خلاف جو ہم عمل کرتے تھے انھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور وہ جو افترا کرتے تھے ان سے جاتا رہا

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۵۴

تمھارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ وقتوں میں پیدا کیے پھر وہ عرش پر متمکن ہے رات کو دن کا لباس پہناتا ہے وہ اس کے پیچھے لگاتار چلا آتا ہے اور سورج اور چاند، ستارے اس کے حکم سے کام میں لگائے گئے ہیں، سُن لو بنانا اور حکم دینا اسی کا کام ہے۔ اللہ بابرکت ہے جو جہانوں کا رب ہے

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۵۵

اپنے رب کو عاجزی سے اور چھپ کر پکارو، وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبّت نہیں کرتا

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۵۶

اور زمین کے اندر اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔ اور خوف کرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے اس کو پکارو، اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں سے قریب ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۵۷

اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری دیتے ہوئے بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل کو اٹھا لاتی ہیں ہم اس کو ایک مردہ زمین کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں۔ پھر اس سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں کو نکال کھڑا کریں گے تاکہ تم نصیحت قبول کرو

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝۵۸

اور اچھی زمین کا سبزہ اس کے رب کے حکم سے خوب نکلتا ہے اور جو خراب ہے وہاں نکلتا بھی ہے تو ناقص — اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے جو شکر کرتے ہیں بار بار باتیں بیان کرتے ہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۞۵۹

بیشک ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، سو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞۶۰

اس کی قوم کے سرداروں نے کہا، ہم یقیناً تجھ کو کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞۶۱

اس نے کہا اے میری قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں، لیکن میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَ
اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۞۶۲

میں تم کو اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمھاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ سے کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا
وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۞۶۳

اور کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک شخص کے ذریعہ سے نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم تقوٰے کرو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِی
الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۞۶۴ ع

پر انھوں نے اس کو جھٹلایا سو ہم نے اسے اور انھیں جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے بچالیا اور انھیں غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اندھی قوم تھی

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۞۶۵

اور عاد کی طرف اُن کے بھائی ہُود کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے سوائے اس کے کوئی معبود نہیں پس کیا تم تقویٰ اختیار نہ کروگے

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا
لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۞۶۶

اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے، کہا ہم تجھے بے وقوف دیکھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّیْ

اس نے کہا اے میری قوم مجھ میں بے وقوفی کوئی نہیں

رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾

لیکن جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾

میں تمھیں اپنے رب کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمھارا امانت دار خیر خواہ ہوں

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾

اور کیا تم تعجب کرتے ہو کہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے تم میں سے ہی ایک شخص کے ذریعہ سے نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور یاد کرو جب اس نے تم کو نوحؑ کی قوم کے بعد بادشاہ بنایا اور تم کو پیدائش میں قوت میں بڑھایا سو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾

انھوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور اس کو چھوڑ دیں جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ تو ہم پر لے آ جو تو ہمیں وعدہ دیتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾

اس نے کہا یقیناً تمھارے رب کی طرف سے تم پر پلیدی اور ناراضگی آچکی۔ کیا تم میرے ساتھ (ان) ناموں پر جھگڑتے ہو، جو تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں اللہ نے اُن کے لیے کوئی سند نہیں اتاری سو انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ ع

سو ہم نے اس کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے بچا لیا۔ اور ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ مومن نہ تھے۔

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا (اس نے) کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آچکی۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لیے نشان ہے سو اس کو چھوڑ دو، اللہ کی زمین میں چرے اور اس کو کوئی

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾

دکھ نہ پہنچاؤ ورنہ تمھیں دردناک عذاب پکڑلے گا

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

اور یاد کرو جب تم کو عاد کے بعد جانشین بنایا اور تمھیں زمین
میں ٹھکانا دیا ، تم اس کے میدانوں میں محل بناتے ہو
اور پہاڑوں کو تراش کر کوٹھیاں بناتے ہو۔ سو اللہ کی نعمتوں
کو یاد کرو اور زمین میں فساد مچاتے مت پھرو

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

سرداروں نے جنھوں نے اس کی قوم میں سے تکبر کیا ، ان سے جو
کمزور تھے جو ان میں سے ایمان لائے کہا کیا تم جانتے ہو
کہ صالحؑ اپنے رب کی طرف سے بھیجا گیا ہے ، بولے جو کچھ اسے
دے کر بھیجا گیا ہے اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

جو متکبر تھے بولے ، جس پر تم ایمان لائے ہم اس کا
انکار کرنے والے ہیں۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾

پس انھوں نے اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی
کی اور کہا اے صالحؑ لے آ، جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے ، اگر
تو پیغمبروں میں سے ہے

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

سو اُن کو زلزلہ نے آ پکڑا ، تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے
پڑے رہ گئے

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا
تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

پس اس نے اُن سے منہ پھیرا اور کہا اے میری قوم یقیناً
میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور تمھارا بھلا
چاہا ، لیکن تم خیر خواہوں کو دوست نہیں رکھتے

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾

اور لُوطؑ کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ایسی بےحیائی کرتے
ہو جو تم سے پہلی قوموں میں سے کسی نے نہیں کی

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ

تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت رانی کے لیے آتے

النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۸۱﴾	ہو، بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو۔
وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۸۲﴾	اور اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا مگر یہ کہ انھوں نے کہا ان کو اپنی بستی سے نکال دو یہ وہ لوگ ہیں جو پاک بنتے ہیں
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۸۳﴾	سو ہم نے اُسے اور اس کے اہل کو بچا لیا، مگر اس کی عورت وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی
وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ ع	اور ہم نے اُن پر ایک مینہ برسایا۔ پس دیکھ مجرموں کا انجام کیسا ہوا
وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) — اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں یقیناً تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس کھلی دلیل آ چکی۔ سو ماپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو — اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو — یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مان لو
وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوۡعِدُوۡنَ وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۖ وَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾	اور ہر ایک رستہ پر مت بیٹھو تم ڈراتے ہو، اور اللہ کی راہ سے اُسے روکتے ہو جو اس پر ایمان لاتا ہے اور اس میں ٹیڑھا پن چاہتے ہو — اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر تم کو بہت کر دیا اور دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا
وَاِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾	اور اگر تم میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو اس پر ایمان لایا ہے جو مجھے دیکر بھیجا گیا ہے اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
٩

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾

سرداروں نے جنھوں نے اس کی قوم میں سے تکبّر کیا کہا، اے شعیبؑ ہم تجھ کو اور ان کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ضرور اپنی بستی سے نکال دینگے یا تمھیں ہمارے مذہب میں لوٹ آنا ہوگا۔ کہا، کیا اس حال میں بھی کہ ہم بیزار ہوں

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿٨٩﴾

یقیناً ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا، اگر ہم تمھارے مذہب میں لوٹ آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اس سے نجات دی اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر جو اللہ ہمارا رب چاہے ہمارے رب کا علم تمام چیزوں پر حاوی ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾

اور اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی، تو تم یقیناً نقصان اُٹھانے والے ہوگے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩١﴾

سو اُن کو زلزلے نے آپکڑا، پس وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٢﴾

وہ جنھوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا گویا کہ وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ وہ جنھوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا، وہی نقصان اٹھانے والے ہوئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿٩٣﴾

تب اس نے ان سے مُنہ پھیر لیا اور کہا اے میری قوم یقیناً میں نے تم کو اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے اور تمھارا بھلا چاہا، سو میں نہ ماننے والی قوم پر کیا افسوس کروں

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّاۤ اَخَذْنَاۤ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا مگر اس کے رہنے والوں کو سختی اور دکھ نے پکڑا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾

پھر ہم نے دکھ کی جگہ سُکھ بدل دیا، یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے ہمارے باپ دادوں کو بھی دُکھ اور خوشی پہنچتے رہے تب ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور انھیں خبر بھی نہ ہوئی

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقوٰے اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتیں کھول دیتے، لیکن انھوں نے جھٹلایا، تب ہم نے ان کو پکڑ لیا اس کی سزا جو وہ کماتے تھے۔

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾

تو کیا، بستیوں والے نڈر ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر رات کے وقت آئے، جب وہ سوتے ہوں۔

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾

اور کیا بستیوں والے نڈر ہیں کہ ہمارا عذاب ان پر دن چڑھے آئے، جب وہ کھیلتے ہوں

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ ع

سو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نڈر ہیں تو اللہ کی تدبیر سے کوئی نڈر نہیں ہوتا مگر وہی لوگ جو گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

کیا ان کے لیے کُھل نہیں گیا جو اس کے (پہلے) رہنے والوں کے بعد زمین کے وارث ہوئے ہیں کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں پکڑ لیں اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں سو وہ نہیں سنتے۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

یہ بستیاں ان کے کچھ حالات ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں اور یقیناً ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلائل لیکر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جس کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح اللہ نہ ماننے والوں کے دلوں پر مہر لگاتا ہے

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

اور ہم نے اُن میں سے بہتوں میں عہد (کا نباہ) نہ پایا اور یقیناً ہم نے ان میں سے بہتوں کو نافرمان پایا

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	تب ہم نے ان کے پیچھے موسیٰؑ کو اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا مگر انھوں نے ان کا انکار کیا، تو دیکھ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا
وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	اور موسیٰؑ نے کہا اے فرعون میں جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾	اس پر قائم کہ اللہ پر سوائے حق کے کچھ نہ کہوں۔ میں تمھارے پاس تمھارے رب سے کھلی دلیل لایا ہوں، سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	اس نے کہا اگر تو کوئی نشان لایا ہے تو وہ لے آ، اگر تو سچا ہے۔
فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾	تب اس نے اپنا عصا ڈالا تو ناگہاں وہ صریح اژدہا تھا۔
وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع	اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو ناگہاں وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾	فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً یہ کوئی دانا جادوگر ہے
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	چاہتا ہے کہ تمھیں تمھارے ملک سے نکال دے سو تم کیا مشورہ دیتے ہو
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	بولے، اسے اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے اور شہروں میں نقیب بھیج دے۔
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾	وہ تیرے پاس ہر دانا جادوگر کو لے آئیں
وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور جادوگر فرعون کے پاس آئے کہنے لگے ہم کو اجر تو ضرور ملے گا اگر ہم ہی غالب رہے۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

کہا ہاں! اور تم یقیناً (میرے) مقربوں میں سے ہو گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

انھوں نے کہا اے موسیٰؑ یا تو تُو ڈال، یا ہم (پہلے) ڈالنے والے ہوں۔

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

کہا، ڈالو، سو جب انھوں نے ڈالا، لوگوں کی آنکھوں کو دھوکا دیا اور اُن کو ڈرایا، اور ایک بڑا فریب بنا کھڑا کیا

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ تُو اپنا سونٹا ڈال، پس وہ فوراً اُسے نگل گیا جو وہ جھوٹ بناتے تھے

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

سو حق ظاہر ہو گیا اور جو وہ کرتے تھے باطل ہو گیا۔

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

پس وہاں ہار گئے اور ذلیل ہو کر پھرے۔

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

اور جادوگر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

کہا، ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے میں تم کو اجازت دوں، یہ ایک حیلہ ہے، جو تم نے اس شہر میں بنا لیا ہے تاکہ اس کے رہنے والوں کو اس سے نکال دو سو تم (نتیجہ) جان لوگے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا پھر میں ضرور تم کو صلیب کی موت ماروں گا۔

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

انھوں نے کہا، ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ ع

اور تُو ہم سے دشمنی نہیں کرتا مگر اس لیے کہ ہم اپنے رب کی باتوں پر ایمان لائے جب وہ ہمارے پاس آگئیں اے ہمارے رب ہم پر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان مار

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ

اور فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا، کیا تو موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑتا ہے کہ ملک میں فساد کریں اور وہ تجھے اور تیرے

وَ اٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

معبودوں کو چھوڑ دے اس نے کہا ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے اور ہم ان کے اوپر غالب ہیں۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۟ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا، اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو - زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے اور (اچھا) انجام متقیوں کے لیے ہے

قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

انھوں نے کہا ہمیں دُکھ دیا گیا اس سے پہلے کہ تو ہمارے پاس آتا اور اس کے بعد کہ تو ہمارے پاس آیا، اس نے کہا قریب ہے کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے، اور تم کو زمین میں جانشین بنائے، پھر دیکھے تم کس طرح عمل کرتے ہو

وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾

اور البتہ ہم نے فرعون کے لوگوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا، تاکہ وہ نصیحت قبول کریں

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

سو جب اُن کو سُکھ پہنچتا، کہتے یہ ہمارا حق ہے۔ اور اگر اُن کو دُکھ پہنچتا، موسیٰؑ اور اس کے ساتھیوں کی شومی بتاتے سنو ان کی شومی صرف اللہ کی طرف سے ہے، لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے

وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾

اور انھوں نے کہا جو کوئی نشان بھی تو ہمارے پاس لائے تاکہ اس کے ساتھ ہم کو دھوکا دے تو ہم تیری بات کو نہیں مانیں گے

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

سو ہم نے اُن پر طوفان اور ٹڈیاں اور جُوئیں اور مینڈکیں اور خون الگ الگ نشانیاں بھیجیں مگر انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم قوم تھے

وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ

اور جب اُن پر عذاب پڑتا کہتے اے موسیٰؑ ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے

كَشَفۡتَ عَنَّا الرِّجۡزَ لَنُؤۡمِنَنَّ لَكَ	اگر تو ہم سے عذاب اُٹھا دے ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے
وَلَنُرۡسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ إِسۡرَآءِيلَ ﴿١٣٤﴾	اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیجدیں گے ۔
فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الرِّجۡزَ إِلَىٰٓ أَجَلٍ هُم	پس جب ہم ان سے ایک وقت کے لیے جس کو وہ پہنچنے والے تھے
بَٰلِغُوهُ إِذَا هُمۡ يَنكُثُونَ ﴿١٣٥﴾	عذاب اُٹھا دیتے تو فوراً عہد شکنی کرتے
فَانتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَأَغۡرَقۡنَٰهُمۡ فِي الۡيَمِّ بِأَنَّهُمۡ	پس ہم نے اُن پر سزا بھیجی اور ان کو دریا میں غرق کردیا ، اس لیے کہ
كَذَّبُواْ بِـَٔايَٰتِنَا وَكَانُواْ عَنۡهَا غَٰفِلِينَ ﴿١٣٦﴾	وہ ہماری باتوں کو جھٹلاتے تھے اور اُن سے لاپروا تھے ۔
وَأَوۡرَثۡنَا الۡقَوۡمَ الَّذِينَ كَانُواْ يُسۡتَضۡعَفُونَ	اور ہم نے اس قوم کو جسے کمزور گِنا جاتا تھا اس زمین کے
مَشَٰرِقَ الۡأَرۡضِ وَمَغَٰرِبَهَا الَّتِي بَٰرَكۡنَا	مشرقی اور اس کے مغربی حصّوں کا وارث کردیا ،
فِيهَاۖ وَتَمَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ الۡحُسۡنَىٰ عَلَىٰ	جس میں ہم نے برکت دی تھی اور تیرے رب کی اچھی بات
بَنِيٓ إِسۡرَآءِيلَ بِمَا صَبَرُواْۖ وَدَمَّرۡنَا	بنی اسرائیل کے حق میں پوری ہوئی اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا اور
مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ وَقَوۡمُهُۥ وَمَا	ہم نے وہ سب تباہ کردیا جو فرعون اور اس کی قوم کرتے تھے
كَانُواْ يَعۡرِشُونَ ﴿١٣٧﴾	اور جو وہ عمارتیں بناتے تھے
وَجَٰوَزۡنَا بِبَنِيٓ إِسۡرَآءِيلَ الۡبَحۡرَ فَأَتَوۡاْ	اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے گزار دیا ۔ تب وہ ایک
عَلَىٰ قَوۡمٍ يَعۡكُفُونَ عَلَىٰٓ أَصۡنَامٍ لَّهُمۡۚ قَالُواْ	قوم پر آئے جو اپنے بتوں کی پوجا کرتے تھے ۔ بولے اے
يَٰمُوسَى اجۡعَل لَّنَآ إِلَٰهًا كَمَا لَهُمۡ ءَالِهَةٌۚ	موسیٰؑ ہمیں بھی ایک دیوتا بنا دے جیسے ان کے دیوتا ہیں ۔
قَالَ إِنَّكُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُونَ ﴿١٣٨﴾	اس نے کہا تم لوگ جہالت کرتے ہو
إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمۡ فِيهِ وَبَٰطِلٌ	یہ جس کام میں لگے ہوئے ہیں وہ تباہ ہونا ہے اور جو
مَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ﴿١٣٩﴾	وہ کرتے ہیں باطل ہے
قَالَ أَغَيۡرَ اللَّهِ أَبۡغِيكُمۡ إِلَٰهًا وَهُوَ	کہا ، کیا میں اللہ کے سوائے تمھارے لیے معبود چاہوں
فَضَّلَكُمۡ عَلَى الۡعَٰلَمِينَ ﴿١٤٠﴾	اور اس نے تم کو مخلوقات پر فضیلت دی ہے
وَإِذۡ أَنجَيۡنَٰكُم مِّنۡ ءَالِ فِرۡعَوۡنَ يَسُومُونَكُمۡ	اور جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے بچایا وہ تمھیں

سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾

بُرا دکھ پہنچاتے تھے تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے اور اس میں تمہارے رب سے بڑی آزمائش تھی۔

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ ٹھیرایا اور ان کو دس (اور) سے پورا کیا تب اس کے رب کی مدت چالیس رات پوری ہوئی اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا میری قوم میں میری جگہ کام کر اور اصلاح کرنا اور فساد کرنیوالوں کی راہ کی پیروی نہ کرنا

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

اور جب موسیٰؑ ہمارے وقت مقررہ پر آیا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا۔ کہا، میرے رب مجھے (اپنا آپ) دکھا کہ میں تیری طرف دیکھوں۔ کہا تو مجھے نہیں دیکھ سکتا لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ، اگر یہ اپنی جگہ کھڑا رہ گیا تو تُو مجھے بھی دیکھ لے گا، پس جب اس کے رب نے پہاڑ پر تجلّی فرمائی اس کو ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہوکر گر گیا، پھر جب ہوش میں آیا تو کہا تو پاک ہے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ڮ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

کہا اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے پیغاموں اور اپنے کلام سے (دوسرے) لوگوں پر چن لیا — سو جو میں نے تجھے دیا ہے وہ لے، اور شکر کرنے والوں میں سے ہو

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

اور ہم نے اس کے لیے تختیوں میں ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل فرض کر دی — سو اس کو مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی بہترین باتیں پکڑے میں تم کو نافرمانوں کا گھر (بھی) دکھا دوں گا

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

میں اپنی آیات سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں اور اگر وہ ہر ایک نشان بھی دیکھ لیں تو اس پر ایمان نہ لائیں اور اگر وہ درستی کی راہ دیکھ لیں، تو اسے (اپنا) راستہ نہ ٹھیرائیں اور اگر وہ گمراہی کا رستہ دیکھ لیں تو اسے (اپنا) رستہ بنالیں، یہ اس لیے کہ انھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غافل رہے

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

اور جنھوں نے ہماری آیات کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے عمل بے کار ہوئے، ان کو کوئی بدلہ نہ ملے گا، مگر وہی جو عمل کرتے تھے۔

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

اور موسیٰؑ کی قوم نے اس کے پیچھے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا، ایک جسم جس میں سے گائے کی آواز نکلتی تھی کیا انھوں نے نہ دیکھا کہ وہ ان سے کلام نہیں کرتا اور نہ ان کو رستہ دکھاتا ہے اس کو (معبود) بنالیا اور وہ ظالم تھے

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

اور جب وہ پشیمان ہوئے — اور دیکھ لیا کہ وہ یقیناً گمراہ ہوگئے کہنے لگے اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آیا غضبناک افسوس کرتا ہوا — کہا میرے پیچھے تم نے میری بُری نیابت کی۔ کیا تم نے اپنے رب کے امر کو جلد چاہا اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اس کو اپنی طرف کھینچا۔ اس نے کہا ماں کے بیٹے قوم نے مجھے کمزور سمجھا

وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ
الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۵۰

اور قریب تھا کہ مجھے مار دیں، سو دشمنوں کو مجھ پر مت ہنسا۔
اور مجھے ظالم لوگوں کے ساتھ نہ ملا

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ
ع رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۵۱

(موسیٰؑ نے) کہا میرے رب میری اور میرے بھائی کی حفاظت فرما اور
ہم کو اپنی رحمت میں داخل کر اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝۱۵۲

جن لوگوں نے بچھڑا بنایا، ان کو اُن کے رب کی طرف سے ناراضگی
اور دنیا کی زندگی میں رسوائی پہنچ کر رہے گی اور اسی طرح ہم
جھوٹ بنانے والوں کو سزا دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ
بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۵۳

اور جنھوں نے برے کام کیے، پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے
یقیناً تیرا رب اس کے بعد بخشنے والا رحم کرنے
والا ہے۔

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ
الْاَلْوَاحَ ښ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝۱۵۴

اور جب موسیٰؑ کا غصّہ کم ہوا تختیاں لیں — اور
ان کی تحریر میں اُن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت
تھی جو اپنے رب سے خوف رکھتے ہیں

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ
رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ
اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ
اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ
مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝۱۵۵

اور موسیٰؑ نے اپنی قوم کے ستر آدمی ہمارے وعدہ کے
لیے چُن لیے پھر اُن کو زلزلے نے آلیا۔ کہا، میرے
رب اگر تو چاہتا ان کو اور مجھے پہلے سے ہی ہلاک کر دیا ہوتا
کیا تو ہم کو اس کے لیے ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا۔ یہ صرف
تیری آزمایش ہے — تو اس کے ساتھ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھیراتا ہے
اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ہی ہمارا ولی ہے سو ہماری حفاظت
فرما اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي
الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ

اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں،
ہم تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔ کہا، میرا عذاب اس

اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

میں جسے چاہوں مبتلا کروں اور میری رحمت ہر شے پر حاوی ہے سو میں اس کو ان کے لیے لکھ دوں گا جو تقوےٰ کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع ۱۹

اور وہ جو رسول نبی امّی کی پیروی کرتے ہیں، جسے وہ اپنے پاس توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں وہ اُن کو بھلی باتوں کا حکم دیتا، اور ان کو بُری باتوں سے روکتا اور ان کے لیے ستھری چیزیں حلال کرتا اور ان پر ناپاک چیزیں حرام کرتا اور ان سے ان کا بوجھ اتارتا ہے اور وہ طوق بھی جو ان پر تھے — سو جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اس کو مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی کامیاب ہوں گے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

کہہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔ وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے — اس کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی امّی پر جو اللہ اور اس کے کلموں پر ایمان لاتا ہے اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

اور موسیٰؑ کی قوم میں سے ایک جماعت ہے جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے اور اس کے ساتھ عدل کرتے ہیں

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ

اور ہم نے ان کو بارہ قبیلوں میں (الگ الگ) قومیں بنا کر تقسیم کر دیا اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی جب اس کی قوم نے اس سے پانی مانگا کہ اپنے عصا کو چٹان پر مار۔ تو اس سے بارہ چشمے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

پھوٹ نکلے، ہر ایک قوم نے اپنا گھاٹ جان لیا اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا، اور ہم نے اُن پر من اور سلوٰے اتارا۔ ستھری چیزوں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں کھاؤ اور انھوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

وَإِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾

اور جب ان کو کہا گیا اس بستی میں رہ پڑو اور جہاں سے چاہو اس سے کھاؤ اور کہو ہمارے گناہ معاف کیے جائیں اور دروازے میں فرمانبرداری کرتے ہوئے داخل ہو، ہم تمھاری خطائیں بخش دیں گے احسان کرنے والوں کو ہم بڑھ کر دیں گے۔

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع

مگر ان لوگوں نے جو اُن میں سے ظالم تھے اس بات کے سوائے جو ان کو کہی گئی تھی دوسری بات بدل دی۔ سو ہم نے ان پر آسمان سے وبا بھیجی اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ إِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَأْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

اور ان سے اس بستی کا حال پوچھ جو دریا پر واقع تھی۔ جب وہ سبت کے بارے میں حد سے بڑھتے تھے۔ جب ان کے سبت کے دن ان کی مچھلیاں پانی کے اوپر ان کے سامنے آجاتیں اور جس دن اُن کا سبت نہ ہوتا ان کے سامنے نہ آتیں۔ اسی طرح ہم انکو آزماتے رہے اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے

وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۨ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً إِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تم کیوں اس قوم کو وعظ کرتے ہو جسے اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو سخت عذاب دینے والا ہے، انھوں نے کہا تاکہ تمھارے رب کے سامنے معذور ہوں اور شاید کہ وہ تقویٰ کریں

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ أَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَأَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

سو جب انھوں نے اسے چھوڑ دیا جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی، ہم نے ان کو بچا لیا جو بدی سے روکتے تھے اور جو ظالم تھے ان کو سخت

بِعَذَابٍۭ بَـِٔيۡسٍۭ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۵﴾	عذاب میں پکڑ لیا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ۔
فَلَمَّا عَتَوۡا عَنۡ مَّا نُهُوۡا عَنۡهُ قُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا	سو جب انھوں نے اس سے سرکشی کی جس سے روکے گئے تھے۔
قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ﴿۱۶۶﴾	ہم نے انھیں کہا ذلیل بندر ہو جاؤ
وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ اِلٰى	اور جب تیرے رب نے خبر دے دی کہ ان پر قیامت کے دن تک
يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ؕ	ایسے لوگوں کو اُٹھاتا رہے گا جو اُن کو بُرا عذاب دیتے رہیں۔
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ	بیشک تیرا رب بدی کی سزا جلد دیتا ہے اور یقیناً وہ بخشنے والا
لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۷﴾	رحم کرنے والا بھی ہے
وَقَطَّعۡنٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ اُمَمًا ۚ مِنۡهُمُ	اور ہم نے انھیں فرقے بنا کر ملک میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ کچھ اُن میں سے
الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰلِكَ وَبَلَوۡنٰهُمۡ	صالح ہیں اور کچھ اَور طرح کے ہیں، اور ہم اُن کو سکھوں اور دکھوں
بِالۡحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۶۸﴾	سے آزماتے رہے تاکہ وہ رجوع کریں۔
فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ وَّرِثُوا الۡـكِتٰبَ	پھر اُن کے پیچھے ایسے ناخلف لوگ آئے جو کتاب کے وارث ہوئے
يَاۡخُذُوۡنَ عَرَضَ هٰذَا الۡاَدۡنٰى وَيَقُوۡلُوۡنَ	وہ اس ادنیٰ زندگی کا سامان لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم کو بخش
سَيُغۡفَرُ لَنَا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ مِّثۡلُهٗ	دیا جائے گا اور اگر ان کے پاس اسی قسم کا سامان اور آجاتا ہے، اسے
يَاۡخُذُوۡهُ ؕ اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ	بھی لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کے ذریعے عہد نہ لیا گیا تھا،
الۡـكِتٰبِ اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ	کہ اللہ پر سوائے حق کے کچھ نہ کہیں گے اور جو کچھ اس میں ہے
وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ ؕ وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ	اسے پڑھتے ہیں اور پچھلا گھر اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو تقویٰ کرتے
لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾	ہیں ۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے
وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا	اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں ہم
الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿۱۷۰﴾	کبھی اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔
وَاِذۡ نَـتَقۡنَا الۡجَـبَلَ فَوۡقَهُمۡ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ	اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو ہلایا گویا وہ سائبان تھا،
وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ۚ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ	اور انھوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے
بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾ ع	مضبوطی سے پکڑ لو اور جو کچھ اس میں ہے یاد رکھو تاکہ تم بچ جاؤ

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيٓ ءَادَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰٓ أَنْفُسِهِمْ ۚ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ﴿۱۷۲﴾

اور جب تیرے رب نے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی اور ان کو اپنے آپ پر گواہ ٹھیرایا، کیا میں تمھارا رب نہیں انھوں نے کہا ہاں! ہم گواہ ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن کہو، ہم تو اس سے بے خبر تھے

أَوْ تَقُولُوٓا إِنَّمَآ أَشْرَكَ ءَابَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۱۷۳﴾

یا کہو صرف ہمارے باپ دادا نے پہلے شرک کیا اور ہم ان کے پیچھے (ان کی) اولاد تھے۔ تو کیا تو ہم کو اس کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو غلط کاروں نے کیا

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۷۴﴾

اور اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ رجوع کریں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِيٓ ءَاتَيْنٰهُ ءَايٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِينَ ﴿۱۷۵﴾

اور ان پر اس شخص کی خبر پڑھ دے جس کو ہم نے اپنی آیات دیں پھر وہ انھیں چھوڑ نکلا تب شیطان اس کے پیچھے لگا سو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهُۥٓ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهُۥ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِـَٔايٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۷۶﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ان کے ذریعے سے اس کا مرتبہ بلند کرتے لیکن وہ زمین کے ساتھ لگ گیا اور اپنی خواہش کی پیروی کی سو اس کی مثال کتے کی مثال کی مانند ہے، اگر تو اس پر حملہ کرے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ سو یہ حال بیان کر دے، تاکہ وہ فکر کریں

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِـَٔايٰتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۱۷۷﴾

ان لوگوں کی مثال بُری ہے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور اپنے آپ پر ہی وہ ظلم کرتے ہیں

مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَنْ يُضْلِلْ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۱۷۸﴾

جس کو اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو وہ گمراہ چھوڑ دے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا

اور یقیناً ہم نے بہت سے جنوں اور انسانوں کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں۔ اور ان

وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں ۔ وہ چارپایوں کی طرح ہیں ، بلکہ زیادہ گمراہ ۔یہی بے خبر ہیں

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَاۗىِٕهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

اور اللہ کے سب اچھے نام ہیں سو ان کے ساتھ اس کو پکارو اور ان کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھی راہ چلتے ہیں۔ انھیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

اور ان میں جنھیں ہم نے پیدا کیا ۔ایک گروہ ہے جو سچی راہ بتاتے ہیں اور اسی پر انصاف کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو تدریجاً پکڑیں گے جہاں سے وہ جانتے بھی نہیں

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں ، میری تدبیر مضبوط ہے

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

اور کیا انھوں نے فکر نہیں کیا کہ ان کے رفیق کو جنون نہیں ہے وہ صرف کھلے طور پر ڈرانے والا ہے

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓي اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

اور کیا انھوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں نظر نہیں دوڑائی اور جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اور یہ کہ شاید ان کا وقت نزدیک آگیا ہو ۔ سو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے ۔

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

جس کو اللہ گمراہ قرار دے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ، اور وہ ان کو ان کی سرکشی میں چھوڑتا ہے اندھے ہو رہے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ڤ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

تجھ سے اس گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا واقع ہونا کب ہوگا؟ کہہ، اس کا علم تو میرے رب کو ہی ہے اس کو اس کے وقت پر کوئی ظاہر نہیں کریگا مگر وہی۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری بات ہے تم پر

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

اچانک ہی آئے گی۔ تجھ سے پوچھتے ہیں، گویا کہ تو اس کے متعلق کاوش کرنے والا ہے۔ کہہ، اس کا علم صرف اللہ کو ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾

کہہ، میں اپنی جان کے لیے نفع کا مالک نہیں اور نہ نقصان کا مگر جو اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا، تو بہت بھلائی لے لیتا، اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں صرف ڈرانے والا ہوں اور ان لوگوں کو خوشخبری دینے والا جو ایمان لاتے ہیں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾

وہی ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا، تاکہ وہ اس سے آرام حاصل کرے۔ پھر جب وہ اس پر پردہ ڈالتا ہے تو وہ ایک ہلکا سا بوجھ اٹھا لیتی ہے اور اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب وہ بوجھ معلوم کرتی ہے دونوں اللہ اپنے رب کو پکارتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچّہ) دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہونگے

فَلَمَّا آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا ۚ فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾

پھر جب وہ ان کو صحیح وسالم (بچّہ) دیتا ہے وہ اس میں جو ان کو دیا اسکے شریک ٹھیراتے ہیں سو اللہ اس سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں۔

أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ اسکو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے، اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ ۚ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ أَمْ أَنتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ، تو وہ تمہاری پیروی نہیں کرتے، تمہارے لیے یکساں ہے کہ تم اُن کو پکارو یا تم چپکے رہو

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝١٩٤

وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، تمھاری طرح بندے ہیں سو اُن کو پکارو، تو چاہیئے کہ تم کو جواب دیں اگر تم سچے ہو

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۖ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ۝١٩٥

کیا اُن کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سُنتے ہیں کہہ، اپنے شریکوں کو پکارو، پھر میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے کبھی مُہلت نہ دو

إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ ۝١٩٦

میرا ولی اللہ ہے، جس نے کتاب اُتاری اور وہی نیکوں کی حمایت کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ۝١٩٧

اور جن کو تم اُس کے سوا پکارتے ہو وہ تمھاری مدد نہیں کر سکتے اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوا ۖ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝١٩٨

اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ نہ سُنیں اور تو اُن کو دیکھے گا کہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِينَ ۝١٩٩

درگزر اختیار کر اور نیک کام کا حکم دے، اور جاہلوں سے کنارہ کر

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝٢٠٠

اور اگر شیطان کی فساد کی بات تجھے تکلیف دے تو اللہ کی پناہ پکڑ، وہ سننے والا جاننے والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝٢٠١

جو بدی سے بچتے ہیں جب ان کو شیطان سے کوئی خیال پہنچتا ہے (خدا کو) یاد کرتے ہیں سو یکایک وہ روشنی حاصل کرنیوالے ہوجاتے ہیں

وَإِخْوٰنُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ

اور اُن کے بھائی بند اُن کو گمراہی میں بڑھا رہے ہیں۔ پھر وہ

لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ | کمی نہیں کرتے

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

اور جب تو اُن کے پاس کوئی آیت نہیں لاتا کہتے ہیں تو خود اسے کیوں نہیں بنا لاتا۔ کہہ، مَیں صرف اس کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ تمھارے رب کی طرف سے روشن دلیلیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سُنو اور چُپ رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

اور اپنے رب کو اپنے دل میں یاد کرتا رہ عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے اور ایسی آواز میں جو بہت بلند نہ ہو، صبح و شام کے وقتوں میں اور غافلوں میں سے مت ہو

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

جو تیرے رب کے پاس ہیں، اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کے آگے سجدہ کرتے ہیں

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ (۸)

اٰیاتہا ۷۵ — رکوعاتہا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ①

تجھ سے مالِ غنیمت کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ، مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے سو اللہ کا تقویٰ کرو اور اپنے اندر کے معاملات کو سنوارو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اگر تم مومن ہو

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

مومن وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل

وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ	ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں وہ اُن کو
زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٢﴾	ایمان میں بڑھاتی ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور اُس سے جو ہم نے اُن کو
يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾	دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ	یہی سچے مومن ہیں ان کے لیے ان کے رب کے ہاں (بڑے) درجے
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾	اور حفاظت اور عزت والا رزق ہے
كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ	جس طرح تیرے رب نے تجھے تیرے گھر سے حق کے ساتھ نکالا اور
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿٥﴾	مومنوں میں سے ایک گروہ ناخوش تھا
يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا	تیرے ساتھ حق کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا
يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٦﴾	گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جاتے ہیں اور وہ دیکھ رہے ہیں
وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا	اور جب اللہ تمھیں دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ دیتا تھا کہ وہ
لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	تمھارے لیے ہے اور تم چاہتے تھے کہ جس کے پاس ہتھیار نہیں وہ تمھارے
تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ	لیے ہو اور اللہ ارادہ کرتا تھا کہ اپنی پیشگوئیوں کے ذریعے سے حق کو ثابت
بِكَلِمٰتِهٖ وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧﴾	کرے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَ لَوْ	تاکہ حق کو سچ اور باطل کو جھوٹا کر دے، گو مجرم
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨﴾	ناپسند کریں۔
اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ	جب تم اپنے رب سے فریاد کرتے تھے سو اس نے تمھاری پکار سُنی
مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿٩﴾	کہ میں ایک ہزار آگے چلنے والے فرشتوں کے ساتھ تمھاری مدد کرنے والا ہوں
وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ	اور اللہ نے اسے صرف ایک خوشخبری ٹھیرایا اور تاکہ اس کے ساتھ
قُلُوْبُكُمْ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	تمھارے دلوں کو اطمینان ہو اور مدد تو اللہ کی طرف سے ہی ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾	اللہ غالب حکمت والا ہے

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿۱۱﴾

جب اس نے تم پر اپنی طرف سے امن کے لیے اونگھ ڈال دی اور اس نے تم پر بادل سے پانی اتارا، تاکہ اس سے تم کو پاک کرے اور تم سے شیطان کی ناپاکی کو دور کر دے اور تاکہ تمھارے دلوں کو قوت دے اور قدموں کو اس کے ساتھ مضبوط کرے

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۚ سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾

جب تیرا رب فرشتوں کو وحی کرتا تھا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں سو جو ایمان لائے ان کو ثابت قدم رکھو۔ میں ان کے دلوں میں جو کافر ہوئے رعب ڈال دونگا ۔ سو گردنوں کے اوپر مارو اور ان کے پوروں کو کاٹ ڈالو

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَمَن يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ (بدی کی) سخت سزا دینے والا ہے

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

اس (عذاب) کا مزہ چکھ لو اور (جان لو) کہ کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿۱۵﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم ان سے جو کافر ہیں، جنگ کی حالت میں ملو تو اُن سے پیٹھ نہ پھیرو

وَمَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۶﴾

اور جو کوئی اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے سوائے اس کے کہ جنگ کے لیے ایک طرف پھر جائے یا کسی جماعت کے ساتھ پناہ لے تو وہ اللہ کی ناراضگی لے پھرا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ

سو تم نے ان کو نہیں مارا بلکہ اللہ نے ان کو مارا ۔ اور جب تو نے پھینکا تو تُو نے نہیں پھینکا، بلکہ اللہ نے پھینکا ۔ اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام دے ۔ اللہ سُننے والا

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾

جاننے والا ہے

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

یہ (تو ہو چکا) اور جان لو کہ اللہ کافروں کی جنگ کو کمزور کرنے والا ہے

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع

اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمھارے پاس آگیا اور اگر تم رک جاؤ تو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر تم پھر (جنگ) کروگے ہم بھی پھر (سزا) دینگے اور تمھارا جتھا تمھارے کچھ کام نہ آئے گا، اگرچہ بہت ہو اور (جان لو) کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ ۖ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور اس سے مت پھرو درانحالیکہ تم سنتے ہو

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾

اور ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جنھوں نے کہا ہم سنتے ہیں، اور وہ قبول نہیں کرتے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

اللہ کے نزدیک سب جانداروں سے بدتر وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

اور اگر اللہ ان میں بھلائی جانتا تو ان کو سناتا اور اگر ان کو سنائے تو وہ پھر جائیں اور وہ منہ پھیرنے والے ہوں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور رسول کا حکم مانو، جب وہ تم کو اس کام کے لیے بلاتا ہے جو تمھیں زندگی دیتا ہے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل (رہتا) ہے اور کہ تم اس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾

اور اس عظیم الشان فتنہ سے بچاؤ کرلو جو خاص کر ان لوگوں کو نہ پہنچے گا جو تم میں سے ظالم ہیں اور جان لو کہ اللہ (بدی کی) سزا دینے میں سخت ہے

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِی الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے زمین میں کمزور تھے ڈرتے تھے کہ لوگ تم کو زبردستی پکڑ نہ لے جائیں، سو اس نے تم کو پناہ دی اور اپنی نصرت کے ساتھ تمھاری تائید کی اور تم کو اچھی چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو۔ اور (نہ) اپنی امانتوں میں خیانت کرو حالانکہ تم جانتے ہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع

اور جان لو کہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے ہاں بھاری اجر ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ کا تقویٰ کرو تو وہ تمھارے لیے (حق و باطل میں) فرق کردیگا اور تمھاری برائیاں تم سے دور کردے گا۔ اور تمھاری حفاظت کرے گا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور جب وہ جو کافر ہوئے تیرے متعلق تدبیریں کرتے تھے تاکہ تجھے قید کریں یا تجھے قتل کریں یا تجھے نکال دیں اور وہ تدبیریں کرتے تھے۔ اور اللہ بھی تدبیر کرتا تھا اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں ہم نے سن لیا۔ اگر ہم چاہیں، تو اس کی مثل کہہ لیں۔ یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾

اور جب انھوں نے کہا اے اللہ اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا، یا ہم پر دردناک عذاب بھیج

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان کو عذاب دیتا حالانکہ تو ان میں تھا اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہ تھا حالانکہ وہ استغفار کرتے ہوں

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور ان کا کیا عذر ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے۔ اور وہ مسجد حرام سے روکتے ہیں اور وہ اس کے متولی نہیں اس کے متولی سوائے متقیوں کے اور کوئی نہیں ہو سکتے لیکن ان میں سے بہت نہیں جانتے

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور ان کی نماز خانہ (کعبہ) کے پاس سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں پیٹنے کے اور کچھ نہیں۔ سو عذاب چکھو، اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۙ﴿۳۶﴾

وہ جو کافر ہیں اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں، تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں، سو ان کو خرچ کرتے رہیں گے پھر وہ ان کے لیے پچھتاوا ہوں گے۔ پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے اور جو کافر ہیں وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

تاکہ اللہ پاک کو ناپاک سے الگ کر دے اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھتا چلا جائے پھر سب کو ایک ڈھیر بنا دے پھر اس کو جہنم میں ڈال دے وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

ان لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا، کہہ دو اگر وہ رُک جائیں، تو جو گزر چکا اُن کو معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر وہی کام پھر کریں تو پہلوں کا معاملہ گزر ہی چکا ہے

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

اور ان کے ساتھ جنگ کرو، یہاں تک کہ (دین کے لیے) دکھ دینا نہ رہے اور دین سب کے سب اللہ کے لیے ہوں پھر اگر وہ رک جائیں تو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

اور اگر پھر جائیں تو جان لو کہ اللہ تمھارا مولیٰ ہے کیا ہی اچھا مولیٰ اور کیا ہی اچھا مددگار ہے

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلّف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۱۰

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی
وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ
بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ
یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٤١﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ
الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ
تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ وَلٰكِنْ
لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا لِّیَهْلِكَ
مَنْ هَلَكَ عَنْ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْ
بَیِّنَةٍ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٤٢﴾

اور جان لو کہ کوئی چیز تم فتح پا کر حاصل کرو، تو اس کا پانچواں حصہ اللہ
کے لیے ہے اور رسول کے لیے اور قرابیوں کے لیے اور یتیموں
اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے) اگر تم اللہ پر ایمان لاتے ہو اور
اس (پر) جو ہم نے اپنے بندہ پر حق و باطل میں فرق کرنیکے دن اتارا،
جس دن دو گروہوں میں مٹھ بھیڑ ہوئی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے
جب تم ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر اور
قافلہ تم سے نیچے تھا اور اگر تم (دونوں گروہ) آپس
میں قرار داد کرتے تو تم میعاد میں اختلاف کرتے،
لیکن (ایسا ہوا) تاکہ اللہ ایک امر کا فیصلہ کر دے جو ہو کر رہنا
تھا تاکہ جو ہلاک ہوتا ہے وہ کھلی دلیل سے ہلاک ہو اور جو زندہ ہوتا ہے وہ
کھلی دلیل سے زندہ ہو اور اللہ یقیناً سننے والا (اور) جاننے والا ہے

اِذْ یُرِیْكَهُمُ اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا وَلَوْ
اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ
فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ اِنَّهٗ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾

جب اللہ نے تجھے تیرے خواب میں انھیں تھوڑا دکھایا، اور اگر وہ
تجھے ان کو بہت دکھاتا تو تم ہمت ہار دیتے اور تم معاملہ میں جھگڑنے
لگتے، لیکن اللہ نے بچا لیا۔ وہ سینوں کی باتوں کو
جاننے والا ہے

وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِكُمْ
قَلِیْلًا وَّیُقَلِّلُكُمْ فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤٤﴾
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جب تم ایک دوسرے کے سامنے آئے تو تمھاری نظروں میں انھیں
تھوڑا کر کے دکھایا اور ان کی آنکھوں میں تم کو تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ اللہ
ایک کام کا فیصلہ کر دے جو ہو کر رہنا تھا اور اللہ کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تمھارا کسی جماعت سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم
رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿٤٦﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار دوگے اور تمھاری ہوا جاتی رہے گی اور صبر کرو، اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھاوے کے لیے اپنے گھروں سے نکلے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔ اور اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ ع

اور جب شیطان نے اُن کو اُن کے عمل خوب صورت بنا کر دکھائے اور کہا آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور میں تمھارا حامی ہوں۔ پھر جب دونوں گروہ ایک دوسرے کے سامنے آئے اُلٹے پاؤں پھر گیا اور کہا میرا تم سے کچھ واسطہ نہیں، میں وہ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے، مَیں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سزا دینے میں سخت ہے

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾

جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے اُن لوگوں کو ان کے دین نے دھوکا دیا ہے اور جو شخص اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے

وَلَوْ تَرٰٓي اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾

اور اگر تو دیکھے جب فرشتے کافروں کی روح قبض کرتے ہیں، ان کے مونھوں اور پیٹھوں کو مارتے ہیں اور جلنے کا عذاب چکھو۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ ۙ

یہ اس کی سزا ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور کہ اللہ بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

فرعون کے لوگوں کی طرح اور جو ان سے پہلے ہوئے انھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا سو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا اللہ طاقتور سزا دینے میں سخت ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۵۳﴾

یہ اس لیے کہ اللہ کبھی کسی نعمت کو نہیں بدلتا، جو اس نے کسی قوم پر کی ہو، جب تک کہ وہ خود اپنی حالتوں کو نہ بدلیں اور کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۵۴﴾

فرعون کے لوگوں کی طرح اور جو اُن سے پہلے ہوئے انھوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا، سو ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور فرعون کے لوگوں کو غرق کر دیا اور سب ظالم تھے۔

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۖ﴿۵۵﴾

اللہ کے نزدیک بدترین جاندار وہ ہیں جو کافر ہوئے، پھر وہ ایمان لاتے ہی نہیں

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ جن سے تو عہد کرتا ہے پھر وہ اپنا عہد ہر بار توڑ دیتے ہیں، اور وہ (خلاف ورزی عہد سے) نہیں بچتے

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِى الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

سو اگر تو ان کو جنگ میں پائے تو اُن (کی عبرتناک سزا) سے اُن کو منتشر کر دے جو اُن کے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع

اور اگر تجھے کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو ان کا عہد) برابری کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی طرف پھینک دے اللہ دغابازوں سے محبت نہیں کرتا۔

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور جو کافر ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے وہ عاجز نہیں کر سکتے

وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰

اور جو کچھ طاقت اور گھوڑوں کے سرحدوں پر باندھ رکھنے سے تم سے ہو سکے ان کے لیے تیار رکھو، تم اس کے ساتھ اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو خوف زدہ رکھو اور ان کے سوائے اوروں کو (بھی) جنھیں تم نہیں جانتے، اللہ ان کو جانتا ہے۔ اور جو کوئی چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تم کو پوری واپس دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا

وَ اِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶۱

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی اس کی طرف جھک جا، اور اللہ پر بھروسہ رکھ، وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲

اور اگر ان کا ارادہ ہو کہ تجھے دھوکا دیں، تو اللہ تجھے بس ہے وہی ہے جس نے اپنی نصرت کے ساتھ اور مومنوں کے ساتھ تجھے قوت دی۔

وَ اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۶۳

اور اس نے ان کے دلوں میں الفت ڈالی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب خرچ کر دیتا تو ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتا لیکن اللہ نے ان میں الفت ڈال دی وہ غالب حکمت والا ہے

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۴ ع

اے نبی! اللہ تیرے لیے بس ہے اور (اس کے لیے) جو مومنوں میں سے تیرا پیرو ہو

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵

اے نبی! مومنوں کو جنگ کی رغبت دے۔ اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں، تو دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک سو ہوں، تو کافروں میں سے ایک ہزار پر غالب آئیں گے، یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَ عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

اس وقت اللہ نے تمھارا بوجھ ہلکا کر دیا اور وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزوری ہے، سو اگر تم میں سے ایک سَو صبر کرنے والے ہوں، دوسو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗۤ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾

ایک نبی کے لیے شایاں نہیں کہ اس کے (قبضہ میں) قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں جنگ کر کے غالب نہ آئے۔ تم دنیا کا مال چاہتے تھے اور اللہ (تمھارے لیے) آخرت کو چاہتا ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے

لَوْ لَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَاۤ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾

اگر اللہ کی طرف سے پہلے سے حکم نہ ہو چکا ہوتا، تو تمکو اس بارے میں جو تم کرنے لگے تھے بھاری عذاب پہنچکر رہتا

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾

اس سے جو تم نے فتح پا کر حاصل کیا ہے حلال طیّب کھاؤ اور اللہ کا تقویٰ کرو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۰﴾

اے نبی ان کو جو تیرے ہاتھ میں قیدیوں میں سے ہیں کہہ دے، اگر اللہ تمھارے دلوں میں کوئی بھلائی جانے گا تو تم کو اس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَ اِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

اور اگر وہ تجھ سے دغا کرنا چاہیں تو پہلے اللہ سے دغا کر چکے ہیں سو اُس نے ان پر (تم کو) قابو دیدیا اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّ نَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ

جو ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اور وہ جنھوں نے (ان کو) پناہ دی اور مدد دی یہ ایک دوسرے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۷۲﴾

کے دوست ہیں اور وہ جو ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت نہیں کی تم پر ان کی دوستی کا کوئی حق نہیں، یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر تم سے دین کے متعلق مدد چاہیں تو تم پر مدد دینا فرض ہے سوائے اس کے کہ (یہ مدد) ان لوگوں کے خلاف ہو جنکے اور تمھارے درمیان عہد ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿۷۳﴾

اور جو کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اگر تم ایسا نہ کروگے تو ملک میں فتنہ اور بڑا فساد ہوگا

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

اور جو ایمان لائے اور (انھوں نے) ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ جنھوں نے پناہ دی اور مدد دی، یہی سچے مومن ہیں، اُن کے لیے حفاظت اور عزت کا رزق ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۵﴾ ع

اور جو بعد میں ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور تمھارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ تم میں سے ہی ہیں اور رشتہ کے تعلقات والے اللہ کے حکم میں آپس میں زیادہ حق دار ہیں، اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

(۹) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا ۱۲۹ — رکوعاتھا ۱٦

بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۭ ﴿۱﴾

یہ علیحدگی (کا اعلان) ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے مشرکوں میں سے اُن لوگوں کی طرف جنکے ساتھ تم نے معاہدہ کیا تھا

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا

پس چار مہینے ملک میں چلو پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو

أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾

عاجز کرنے والے نہیں اور کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣﴾

اور (یہ) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو حج اکبر کے دن اطلاع ہے ۔ کہ اللہ اور اس کا رسول ان مشرکوں سے بیزار ہے، پس اگر تم توبہ کرو تو وہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر پھر جاؤ تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں، اور جنھوں نے انکار کیا ان کو دردناک عذاب کی خبر دے

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدتُّم مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿٤﴾

مگر جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا، پھر انھوں نے تمھارے ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمھارے خلاف کسی کو مدد دی، تو ان کے ساتھ ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کر دیں ۔ اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَإِن تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥﴾

پھر جب حرمت والے مہینے نکل جائیں تو ان مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو اور ان کو پکڑ لو اور ان کو روک دو ، اور ان کے لیے ہر گھات کی جگہ بیٹھو پھر اگر توبہ کریں، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کا رستہ چھوڑ دو ۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ ع

اور اگر ان مشرکوں میں سے کوئی تجھ سے پناہ مانگے ، تو اس کو پناہ دو، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اس کو اسکے امن کی جگہ پہنچا دو یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو جانتے نہیں

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِندَ اللَّهِ وَ

ان مشرکوں کے لیے اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے

عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٧

نزدیک عہد کیوں کر ہو سکتا ہے ، سوائے ان کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس عہد کیا، سو جب تک وہ تمھارے لیے قائم ہیں تم ان کے لیے قائم رہو۔ اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝٨

(عہد) کس طرح ہو حالانکہ اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمھارا کچھ لحاظ نہ کریں نہ ناطے کا اور نہ ہی عہد کا وہ اپنے مونہوں سے تم کو راضی کرتے ہیں اور ان کے دل انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٩

اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت لے لی یوں اس کی راہ سے روکا ، بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝١٠

کسی مومن کا لحاظ نہیں کرتے نہ ناطے کا اور نہ ہی عہد کا۔ اور وہ حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝١١

سو اگر توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، تو دین میں تمھارے بھائی ہیں ۔ اور ہم ان لوگوں کے لیے باتیں کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝١٢

اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑیں اور تمھارے دین میں عیب لگائیں تو کفر کے سرداروں کے ساتھ جنگ کرو، ان کی قسمیں کچھ نہیں ، تاکہ وہ باز آئیں

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝١٣

کیوں اُن لوگوں کے ساتھ جنگ نہ کرو جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کے نکال دینے کا قصد کیا اور انھوں نے پہلے تمھارے ساتھ ابتدا کی ، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو بلکہ اللہ ہی زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

اُن سے جنگ کرو اللہ ان کو تمھارے ہاتھوں سے عذاب دیگا اوران کو رسوا کرے گا اور ان کے مقابلہ میں تمھیں مدد دیگا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اور اُن کے دلوں سے غصّہ دور کردے گا اور اللہ جس پر چاہتا ہے رجوع برحمت کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ ع

کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے اور اللہ نے تم میں سے ان کو ابھی الگ نہیں کیا جنھوں نے جہاد کیا اور نہ اللہ کے سوائے اور نہ اس کے رسول اور نہ مومنوں کے رسوائے کسی کو دلی دوست بنایا ہے اور اللہ اس سے واقف ہے جو تم کرتے ہو

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَ فِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

مشرکوں کا کام نہیں کہ اپنے اوپر کفر کی گواہی دیتے ہوئے اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ ان کے عمل بے کار ہیں اور وہ آگ کے اندر رہیں گے

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

اللہ کی مسجدیں صرف وہی آباد کرتے ہیں، جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لائے اور نماز کو قائم کیا اور زکواۃ دی، اور اللہ کے سوائے کسی کا خوف نہ کیا، سو امید ہے کہ یہ ہدایت پانے والوں میں سے ہوں۔

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ جٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ نصف

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کا آباد کرنا اس کی طرح ٹھیرایا ہے جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے ہاں وہ برابر نہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِىْ

جو ایمان لاتے ہیں اور ہجرت کرتے ہیں اور اپنے مالوں اور

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں، اللہ کے ہاں بہت بڑا درجہ رکھتے ہیں اور وہی بامراد ہونگے ۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾

ان کا رب ان کو اپنی رحمت اور رضا اور باغوں کی خوشخبری دیتا ہے ان کے لیے ان میں ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہونگی انہی میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اللہ کے پاس بڑا اجر ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ ، اگر وہ ایمان پر کفر کو دوست رکھیں اور جو کوئی تم میں سے ان کو دوست بنائے گا ، تو یہی ظالم ہیں ۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع

کہہ دے اگر تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے اور تمھارے بھائی اور تمھاری بیویاں اور تمھارے کنبے اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور مکان جن کو تم پسند کرتے ہو ۔ تمھارے نزدیک اللہ اور اسکے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

یقیناً اللہ نے تمھیں بہت سے میدانوں میں مدد دی ، اور حنین کے دن جب تمھاری کثرت تمھیں اچھی لگی ، پھر وہ تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی ، اور تم پر زمین باوجود فراخی کے تنگ ہوگئی تب تم پیٹھ دیتے ہوئے پھر گئے

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى

تب اللہ نے اپنی تسکین اپنے رسول پر اور مومنوں پر نازل کی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾

اور وہ لشکر اتارے، جن کو تم نہیں دیکھتے تھے اور ان کو جو کافر تھے عذاب دیا اور یہی کافروں کی سزا ہے

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾

پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے رجوع برحمت کرے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، مشرک ضرور پلید ہیں۔ سو اپنے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آئیں اور اگر تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ اگر چاہے گا تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اللہ علم والا حکمت والا ہے

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰي يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع

ان سے جنگ کرو، جو اللہ پر ایمان نہیں لائے اور نہ پچھلے دن پر اور نہ ہی ان چیزوں کو حرام ٹھیراتے ہیں، جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیں اور نہ سچے دین کو اختیار کرتے ہیں، ان لوگوں میں سے جن کو کتاب دی گئی یہاں تک کہ وہ ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ محکوم ہوں

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِــــُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ڀ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے، اور عیسائی کہتے ہیں مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں یہ ان کی بات کی نقل کرتے ہیں، جو پہلے کافر ہوئے۔ اللہ ان کو ہلاک کرے کہاں سے الٹے پھرے جاتے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰــهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ

انھوں نے اپنے عالموں اور راہبوں کو اللہ کے سوائے رب بنا لیا ہے اور مسیح ابن مریم کو اور ان کو سوائے اس کے کچھ حکم نہ دیا گیا تھا کہ ایک معبود کی عبادت کریں اس کے سوائے

إِلَّا هُوَ ۚ سُبْحَانَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣١﴾

کوئی معبود نہیں، وہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک ٹھیراتے ہیں

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٣٢﴾

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے مونہوں سے بجھادیں، اور اللہ کو کچھ منظور نہیں مگر یہی کہ اپنے نور کو پورا کرے، گو کافر بُرا ہی مانیں

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اس کو کل دینوں پر غالب کرے، گو مشرک بُرا ہی مانیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٤﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو یقیناً بہت سے علماء اور راہب لوگوں کے مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔
اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں، اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، تو ان کو دردناک عذاب کی خبر دے

يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۖ هَٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ﴿٣٥﴾

جس دن اس مال کو جہنم کی آگ میں گرم کیا جائیگا پھر اس کے ساتھ ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائینگی یہ وہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، سو اس کا مزہ) چکھو جو تم جمع کرتے تھے

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ

مہینوں کی گنتی اللہ (تعالیٰ) کے نزدیک اللہ کے حکم میں بارہ مہینے ہے، جس دن آسمان اور زمین پیدا کیے۔ ان میں سے چار حرمت والے ہیں

الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۵ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۶﴾

یہ دین مضبوط ہے ۔ سو ان میں اپنے اوپر ظلم مت کرو اور مشرکوں سے سب کے سب جنگ کرو، جس طرح وہ تم سے سب کے سب جنگ کرتے ہیں اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ متقیوں کے ساتھ ہے

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ ع

مہینوں کا پیچھے کر دینا کفر کی ایک زیادتی ہے وہ جو کافر ہیں اس سے گمراہ ہوتے ہیں ایک سال اسے حلال قرار دیتے ہیں اور ایک سال اسے حرام قرار دیتے ہیں تاکہ ان (مہینوں) کی گنتی کے مطابق کر لیں جو اللہ نے حرام کیے ہیں اور یوں جو اللہ نے حرام کیا ہے اسے حلال کر لیں اُن کو اُن کے بُرے کام اچھے معلوم ہوتے ہیں اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں کرتا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہیں کیا ہُوا کہ جب تم کو کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں نکلو، تو تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو، سو دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں تھوڑا ہی ہے

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۵ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

اگر تم نہ نکلو تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا اور تمھاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے گا ، اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو یقیناً اللہ نے اس کی مدد کی، جب اس کو اُن لوگوں نے جو کافر تھے نکال دیا (اس حال میں کہ) وہ دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جب اس نے اپنے رفیق کو کہا غمگین نہ ہو

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝٤٠

اللہ ہمارے ساتھ ہے، سو اللہ نے اپنی تسکین اس پر اتاری اور اس کو ایسے لشکروں سے قوت دی جن کو تم نہ دیکھتے تھے اور اُن لوگوں کی بات کو جو کافر تھے نیچا دکھایا اور اللہ کی بات ہی بلند ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤١

ہلکے اور بوجھل نکل پڑو، اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٤٢ ع ٥ / ١٢

اگر فائدہ جلد ملنے والا اور سفر میانہ ہوتا، تو ضرور تیرے پیچھے ہو لیتے، لیکن مشقت کا سفر انھیں بہت دُور معلوم ہوا۔ اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ ہم میں طاقت ہوتی تو ہم ضرور تمھارے ساتھ نکلتے، اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٤٣

اللہ تجھے معاف کرے تو نے کیوں اُن کو اجازت دی یہاں تک کہ جو سچے تھے وہ تیرے لیے الگ ہو جاتے اور تو جھوٹوں کو بھی جان لیتا

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝٤٤

جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں وہ تجھ سے اجازت نہیں مانگتے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد (نہ) کریں اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝٤٥

وہی تجھ سے اجازت چاہتے ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان نہیں لاتے، اور ان کے دل شک میں پڑ گئے سو وہ اپنے شک میں متردّد ہیں۔

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً

اور اگر اُن کا ارادہ نکلنے کا ہوتا تو اس کے لیے سامان مہیا کرتے

وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	لیکن اللہ نے اُن کا اُٹھنا پسند نہ کیا، سو اُن کو بوجھل کر دیا اور کہا گیا بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھ جاؤ
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	اگر تم میں (مل کر) نکلتے تو تم میں سوائے فساد کے کچھ نہ بڑھاتے اور تمھارے اندر تمھارے لیے دُکھ چاہتے ہوئے چغلیاں پھیلاتے پھرتے اور تم میں اُن کے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾	یقیناً انھوں نے پہلے بھی دُکھ میں ڈالنا چاہا اور تیرے لیے تدبیریں کرتے رہے، یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ کا حکم غالب رہا اور وہ بُرا مانتے ہی رہے
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	اور ان میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے اجازت دیجیے، اور مجھے دُکھ میں نہ ڈالیے، دیکھو دُکھ میں تو یہ پڑ ہی گئے اور دوزخ یقیناً کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَاۤ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾	اگر تجھے بھلائی پہنچے انھیں بُرا لگتا ہے اور اگر تجھے تکلیف پہنچے کہتے ہیں ہم نے اپنا کام پہلے ہی سے ٹھیک کر لیا تھا اور وہ پھر جاتے ہیں اِس حال میں کہ خوشیاں منا رہے ہوتے ہیں۔
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾	کہہ دے ہم کو ہرگز کوئی تکلیف نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہے وہ ہمارا آقا ہے اور اللہ پر ہی مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیئے۔
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾	کہہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ہی ایک کا انتظار کرتے ہو اور ہم تمھارے حق میں انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تم پر کوئی عذاب (دیا) اپنی طرف سے لائے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو انتظار کرو ہم بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

کہہ دے خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائیگا کیونکہ تم نافرمان قوم ہو

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور کوئی چیز اُن کے حق میں مانع نہیں ہوئی کہ اُن کے خرچ اُن سے قبول کیے جائیں، سوائے اس کے کہ وہ اللہ کا اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور نماز کو نہیں آتے مگر اس حال میں کہ وہ کاہل ہوں اور خرچ نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوں

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾

سو اُن کے مال تجھے تعجّب میں نہ ڈالیں اور نہ ان کی اولاد ہی - اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور ان کی جانیں نکلیں جب وہ کافر ہوں

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمھیں میں سے ہیں اور وہ تم میں سے نہیں بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو ڈر رہے ہیں

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿۵۷﴾

اگر کوئی پناہ کی جگہ یا غاریں یا گھُسنے کی جگہ پائیں تو اس کی طرف پھر جائیں اور وہ بے تحاشا بھاگ رہے ہوں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَاۤ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور اُن میں سے وہ بھی ہیں جو زکوٰۃ (کے بانٹنے) میں تجھے طعنہ دیتے ہیں سو اگر ان میں سے ان کو دیدیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر اُن میں سے ان کو نہ دیا جائے تو ناخوش ہو جاتے ہیں

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع

اور (کیا اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے اُن کو دیا تھا اور کہتے اللہ ہمارے لیے بس ہے اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول (اور بھی) ہمکو دیگا ہم تو اللہ کی طرف ہی رغبت رکھنے والے ہیں

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

زکوٰۃ صرف ناداروں کے لیے ہے اور مسکینوں اور اس کے کارکنوں (کے لیے) اور جن کے دل مائل کرنے ہیں اور غلاموں کے

وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰

(آزاد کرنے) اور قرضداروں (کے لیے) اور اللہ کی راہ میں اور مسافر (کے لیے) یہ اللہ کی طرف سے ضروری ٹھیرایا گیا ہے ۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۱

اور ان میں سے وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ کان (کا کچا) ہے کہہ دے تمہاری بھلائی کے لیے ہی کان (دھرتا) ہے اللہ پر ایمان لاتا ہے اور مومنوں کی بات کو مانتا ہے اور ان لوگوں کے لیے رحمت ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲

تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش رکھیں اور اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہیں کہ اس کو راضی کریں اگر وہ مومن ہیں ۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝۶۳

کیا ان کو معلوم نہیں ہوا کہ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے اسی میں رہے گا یہ بڑی رسوائی ہے

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ۝۶۴

منافق ڈرتے ہیں کہ ان پر کوئی سورۃ (نہ) اتاری جائے، جو اُن کو ان باتوں کی خبر دیدے جو اُن کے دلوں میں ہیں کہہ دے ہنسی کیے جاؤ، اللہ اس کو کھولنے والا ہے جس کا تم کو ڈر ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۶۵

اور اگر تو ان سے سوال کرے تو کہیں گے ہم تو یوں ہی باتیں اور دل لگی کرتے تھے کہہ، کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ تم ہنسی کرتے تھے؟

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ

بہانے نہ بناؤ تم نے یقیناً اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ۔ اگر ہم

اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۶۶﴾

تم میں سے ایک گروہ کو معاف کریں گے تو ایک گروہ کو عذاب دیں گے۔ اس لیے کہ وہ مجرم تھے

اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ‌ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَيَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ‌ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمۡ‌ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۶۷﴾

منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک سے ہی ہیں۔ وہ بُرے کام کرنے کو کہتے ہیں اور اچھے کاموں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں انھوں نے اللہ کو چھوڑ دیا، سو اللہ نے ان کو چھوڑ دیا، منافق ہی نافرمان ہیں

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ؕ هِىَ حَسۡبُهُمۡ‌ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌۙ ﴿۶۸﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے، اسی میں رہیں گے وہ ان کو کافی ہے، اور اللہ نے اُن پر لعنت کی اور ان کے لیے قائم رہنے والا عذاب ہے۔

كَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ كَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡكُمۡ قُوَّةً وَّاَكۡثَرَ اَمۡوَالًا وَّاَوۡلَادًا ؕ فَاسۡتَمۡتَعُوۡا بِخَلَاقِهِمۡ فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِخَلَاقِكُمۡ كَمَا اسۡتَمۡتَعَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ بِخَلَاقِهِمۡ وَخُضۡتُمۡ كَالَّذِىۡ خَاضُوۡا ؕ اُولٰۤئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَاُولٰۤئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾

(تم منافق بھی) اُن کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے، وہ تم سے طاقت میں زیادہ اور مالوں اور اولاد میں بڑھ کر تھے، سو انھوں نے اپنے حصّے سے تھوڑا فائدہ اٹھایا پس تم بھی اپنے حصّے سے تھوڑا سا فائدہ اُٹھا رہے ہو جیسے ان لوگوں نے جو تم سے پہلے تھے اپنے حصّے سے تھوڑا سا فائدہ اٹھایا اور تم بیہودہ باتوں میں لگے رہے جیسے وہ لگے رہے ان کے عمل دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے ـــ اور یہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ‌ ؕ اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ‌ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

کیا ان کے پاس ان کی خبر نہیں آئی، جو اُن سے پہلے تھے، نوحؑ کی قوم اور عادؑ کی اور ثمودؑ کی اور ابراہیمؑ کی قوم کی اور مدین کے رہنے والوں کی اور تباہ شدہ بستیوں کی ـــ ان کے رسول ان کے پاس دلائل لے کر آئے سو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم

يَظْلِمُوْنَ ۝

کرتے تھے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۷۱

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُرے کاموں سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ ان پر اللہ رحم کرے گا۔ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۷۲

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں انھیں میں رہیں گے اور ہمیشگی کے باغوں میں پاکیزہ رہنے کی جگہ کا۔ اور اللہ کی رضا سب سے بڑھ کر (نعمت) ہے یہی بڑی بھاری کامیابی ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۷۳

اے نبی کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور ان کے مقابلہ میں شدّت اختیار کر، اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ

اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہیں کہا اور یقیناً انھوں نے کلمۂ کفر کہا اور اپنے (اظہارِ) اسلام کے بعد کافر ہو گئے اور ایسی چیز کا قصد کیا جس کو نہیں پا سکے اور وہ بُرا نہیں کہتے مگر اس لیے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے رسول نے اُن کو غنی کر دیا سو اگر توبہ کریں تو ان کے لیے بہتر ہوگا اور اگر پھرے رہیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور زمین میں ان کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾

مدد گار (رہو گا)

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا کہ اگر وہ ہم کو اپنے فضل سے دیدے تو ہم ضرور صدقہ دیتے اور ہم ضرور نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

پھر جب اس نے ان کو اپنے فضل سے دیا تو اس میں بخل کیا اور پھر گئے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾

سو اس نے انھیں بدلہ دیا (کہ) ان کے دلوں میں نفاق (پیدا کردیا) اس دن تک کہ وہ اس سے ملیں اس لیے کہ انھوں نے اللہ سے اس کے خلاف کیا جو اس سے وعدہ کیا تھا اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾

کیا اُن کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں کو اور ان کے خفیہ مشوروں کو جانتا ہے اور کہ اللہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

جو ان مومنوں پر طعن کرتے ہیں جو دل کھول کر صدقہ دیتے ہیں اور جو سوائے اپنی سخت مشقت کے کچھ نہیں پاتے تو ان پر ہنسی کرتے ہیں اللہ اُن کو ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۸۰﴾ ع

اُن کے لیے بخشش مانگ یا ان کے لیے بخشش نہ مانگ۔ اگر تو ان کے لیے ستّر مرتبہ بھی بخشش مانگے تو اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لیے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کرتے ہیں اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا

جو پیچھے چھوڑے گئے وہ اللہ کے رسول کے خلاف بیٹھ کر خوش ہوئے اور ناپسند کیا کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور کہا گرمی میں مت نکلو۔ کہہ دوزخ

تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

کی آگ گرمی میں بہت بڑھ کر ہے، کاش یہ سمجھتے

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

سو تھوڑا ہنسیں اور بہت روئیں۔ اس کی سزا جو وہ کماتے تھے

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

پس اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی گروہ کی طرف لوٹا کر لائے اور وہ نکلنے کے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو کہدے میرے ساتھ کبھی نہ نکلو گے اور نہ میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے جنگ کروگے تم پہلی مرتبہ بیٹھنے پر راضی ہو گئے، سو اب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾

اور تو ان میں سے کسی پر جو مر جائے نماز (جنازہ) کبھی نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہونا، کیونکہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ مر گئے اس حالت میں کہ وہ نافرمان تھے

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

اور ان کے مال اور ان کی اولاد تجھے تعجب میں نہ ڈالیں۔ اللہ یہی ارادہ کرتا ہے کہ ان کی وجہ سے ان کو دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں نکل جائیں اور وہ کافر ہوں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور جب کوئی سورت اتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے فراخی والے تجھ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہ جائیں۔

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

وہ اس بات پر راضی ہو گئے کہ عورتوں کے ساتھ رہ جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، سو وہ سمجھتے نہیں۔

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾

لیکن رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور انہی کے لیے (سب) بھلائیاں ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع

اللہ نے اُن کے لیے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہی میں رہیں گے یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾

اور دیہاتیوں میں سے بہانے کرنیوالے آئے کہ انھیں اجازت دی جائے اور جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ بیٹھے رہے جو اُن میں سے کفر پر رہے انھیں دردناک دکھ پہنچے گا

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾

نہ کمزوروں پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جو خرچ کرنے کو کچھ نہیں پاتے جب وہ اللہ اور اس کے رسول سے اخلاص رکھیں نیکی کرنے والوں پر (الزام کی) کوئی راہ نہیں، اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ ؕ

اور نہ ان پر (الزام ہے) کہ جب وہ تیرے پاس آئے کہ تو انھیں سواری دے تو نے کہا مجھے کچھ نہیں ملتا جس پر تمھیں سوار کروں وہ واپس چلے گئے اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے اس غم سے کہ وہ (مال) نہیں پاتے جسے خرچ کریں

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

الزام صرف ان پر ہے، جو تجھ سے اجازت مانگتے ہیں۔ حالانکہ وہ دولت مند ہیں۔ راضی ہو گئے کہ عورتوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مُہر لگا دی سو وہ نہیں جانتے۔

ولقد یسرنا القرآن
للذکر فہل من مدکر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
١١

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

وہ تمھارے پاس بہانے لائیں گے جب تم لوٹ کر ان کی طرف جاؤگے کہہ، بہانے مت بناؤ ہم تمھاری بات ہرگز نہ مانیں گے، اللہ نے تمھارے حالات کی خبر ہمیں دیدی ہے اور اللہ اور اس کا رسول تمھارے عمل کو دیکھے گا، پھر تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤگے تو وہ تمھیں خبر دے گا جو تم کرتے تھے

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

وہ تمھارے پاس اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم اُن کی طرف واپس جاؤگے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو، سو اُن سے درگزر کرو وہ ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے

يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

وہ تمھارے پاس قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہوجاؤ، سو اگر تم اُن سے راضی ہوجاؤ تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا وَأَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

دیہاتی کفر اور نفاق میں بڑے سخت ہیں اور اسی کے زیادہ لائق ہیں کہ اس کی حدوں کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر اتارا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَائِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اُسے چٹی سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کی تاک میں رہتے ہیں بُری گردش انھیں پر پڑیگی اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبَاتٍ

اور بعض گاؤں والے ایسے بھی ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قرب اور

عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع

رسول کی دعاؤں کا ذریعہ ٹھیراتے ہیں، سنو وہ ان کے لیے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

اور پہلے سبقت لے جانے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور وہ جنھوں نے نیکی میں ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، اور اس نے ان کے لیے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ انھیں میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ج

اور بعض تمھارے ارد گرد کے دیہاتیوں میں سے منافق ہیں اور بعض مدینے کے رہنے والے بھی نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں۔ تو ان کو نہیں جانتا، ہم انھیں جانتے ہیں ہم ان کو دوبار عذاب دیں گے پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

اور کچھ اور ہیں جنھوں نے اپنے قصور مان لیے ایک نیک کام اور دوسرا برا ملایا، قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

ان کے مالوں سے زکوٰۃ لے لے تاکہ اس سے تو انھیں پاک اور صاف کرے، اور ان کے لیے دعا کر، کیونکہ تیری دعا ان کے لیے تسکین ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور زکوٰۃ لے لیتا ہے اور کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	رحم کرنے والا ہے
وَ قُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَ سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	اور کہہ عمل کرو اللہ تمھارے عمل کو دیکھے گا اور اس کا رسول اور مومن بھی - اور تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے ، سو وہ تمھیں خبر دے گا جو تم عمل کرتے تھے
وَ اٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ اِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	اور کچھ اور اللہ کے حکم کے لیے پیچھے رکھے گئے ہیں یا انھیں عذاب دے اور یا ان کی توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے
وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	اور کچھ وہ ہیں جنھوں نے ضرر اور کفر اور مومنوں میں پھوٹ ڈالنے کے لیے مسجد بنائی اور اس شخص کے لیے گھات جس نے پہلے سے اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ لڑائی کی اور وہ یقیناً قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ سوائے بھلائی کے کچھ نہ تھا۔اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اس میں کبھی کھڑا نہ ہو یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو اس میں ایسے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ پاک رہیں اور اللہ تع پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقوے اور رضا پر رکھی اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھوکھلے گرتے ہوئے کنارے پر رکھی سو وہ اس کو جہنم کی آگ میں لے گرا اور اللہ تع ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

لَا یَزَالُ بُنْیَانُهُمُ الَّذِیْ بَنَوْا رِیْبَةً فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ ﴿۱۱۰﴾

اُن کی عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں کی بےچینی کا موجب رہے گی، یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۱﴾

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں (اس کے) بدلے میں کہ اُن کے لیے جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں، سو مارتے ہیں اور مرتے ہیں۔ یہ وعدہ اس کے ذمے سچّا ہے، توریت اور انجیل اور قرآن میں، اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو کون پورا کرنے والا ہے سو اپنے سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے خوش ہو جاؤ، اور یہی بڑی کامیابی ہے

اَلتَّآىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، خدا کی راہ میں سفر کرنیوالے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے اور مومنوں کو خوش خبری دے

مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۱۳﴾

نبی کے لیے شایاں نہیں اور (نہ) ان کے لیے جو ایمان لائے کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش مانگیں، گو وہ قریبی ہوں۔ اس کے بعد کہ اُن پر کھل گیا کہ وہ دوزخ والے ہیں

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۱۴﴾

اور ابراہیم کا اپنے بزرگ کے لیے بخشش مانگنا صرف ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو اس نے اُس سے کیا تھا پھر جب اس پر کھل گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے وہ اس سے الگ ہو گیا، یقیناً ابراہیم بہت نرم دل اور بردبار تھا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اور اللہ کی شان نہیں کہ ایک قوم کو گمراہ قرار دے جب انھیں ہدایت دے چکا جب تک کہ ان کے لیے بیان نہ کر دے جس سے انھیں بچنا چاہیئے ۔ اللہ سب باتوں کا جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۱۶﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کی ہی ہے ۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوائے تمہارا کوئی حمایتی نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے ۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ وَالْمُهٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ فِیْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ یَزِیْغُ قُلُوْبُ فَرِیْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۷﴾

اللہ نبی پر اور اُن مہاجرین اور انصار پر مہربان ہُوا جنھوں نے تنگی کی گھڑی میں اس کا ساتھ دیا ، اس کے بعد کہ قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دِل پھر جاتے ، پھر اُن پر مہربان ہُوا ، وہ ان پر مہربان رحم کرنے والا ہے

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِیْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَیْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَیْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَیْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَیْهِمْ لِیَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور اُن تین پر جو پیچھے رکھے گئے تھے ، یہاں تک کہ زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہوگئی اور وہ اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور یقین کر لیا کہ اللہ (کی سزا) سے سوائے اس کے کوئی پناہ نہیں ، تب وہ ان پر مہربان ہوا تاکہ وہ پھر آئیں اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾

اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو ، اللہ کا تقویٰ کرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِیْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا یَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

مدینہ کے رہنے والوں اور ان کے اِردگرد کے دیہاتیوں کو نہ چاہیے کہ اللہ کے رسول کے پیچھے رہ جائیں اور نہ (یہ کہ) اپنی جانوں کو اس کی جان سے زیادہ چاہیں ، یہ اس لیے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

کہ انھیں اللہ کی راہ میں نہ پیاس پہنچتی ہے اور نہ تکان اور نہ بھوک اور نہ وہ کسی ایسی جگہ چلتے ہیں جس سے کافروں کو غصہ آتا ہے اور نہ دشمن سے کچھ چیز حاصل کرتے ہیں مگر اس کے لیے اُن کا نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

اور نہ وہ کچھ خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت اور نہ کسی میدان سے گزرتے ہیں مگر وہ ان کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ انھیں اس کا بہترین بدلہ دے جو وہ کرتے تھے

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْۤا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع ۱۵

اور مومنوں کو یہ بھی مناسب نہیں کہ سب کے سب نکل پڑیں تو کیوں نہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے ایک گروہ نکلے، تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف واپس جائیں تاکہ وہ بھی بچیں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اُن کافروں سے جنگ کرو جو تمھارے قریب ہیں اور چاہیئے کہ وہ تم میں شدت پائیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

اور جب کوئی سورت اُترتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا ہے۔ سو جو ایمان لائے ان کا ایمان بڑھایا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو ان کی پلیدی پر پلیدی کو زیادہ کیا اور وہ مر گئے اور وہ کافر ہی رہے

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ عَامٍ

اور کیا دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال میں ایک بار یا دو بار

مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

آزمائے جاتے ہیں۔ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

اور جب کبھی کوئی سورۃ اترتی ہے وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں، کیا تمھیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

یقیناً تمھارے پاس تمھیں میں سے ایک رسول آیا ہے۔ تمھارا تکلیف پانا اس پر شاق گزرتا ہے، وہ تمھارے لیے (بھلائی کا) خواہشمند ہے مومنوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

سو اگر پھر جائیں تو کہہ اللہ میرے لیے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا، اور وہ عرش عظیم والا رب ہے

آیاتھا ۱۰۹ (۱۰) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

الۤرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

میں اللہ دیکھتا ہوں یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾

کیا لوگوں کو تعجب ہے کہ ہم نے اُن میں سے ایک مرد کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈرا، اور انھیں خوشخبری دے جو ایمان لائے کہ ان کے لیے اُن کے رب کے ہاں راستی کا قدم ہے۔ کافروں نے کہا، یہ تو صریح جادوگر ہے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳

تمھارا رب اللہ ہے ، جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا ، پھر وہ عرش پر غالب ہے ہر کام کی تدبیر کرتا ہے ، کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کے حکم کے بعد ۔ یہ اللہ تمھارا رب ہے ، سو اس کی عبادت کرو تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴

اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے ۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا تاکہ انھیں جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں ان کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب ہے ، اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے

هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵

وہی ہے ، جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو روشن بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب جان لو ، اللہ نے یہ حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے وہ ان لوگوں کے لیے کھول کر باتیں بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں

اِنَّ فِى اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶

رات اور دن کے ادل بدل میں اور (اس میں) جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے ، ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو تقوٰے سے کام لیتے ہیں ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷

جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر راضی ہیں اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں ۔ اور وہ جو ہماری آیتوں سے بے خبر ہیں ۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸

ان کا ٹھکانا آگ ہے ، اس کا بدلہ جو وہ کماتے تھے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، ان کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے انھیں راہ دکھائے گا، نعمتوں والے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں

دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ ع

اُن میں اُن کی دعا ہے اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں اُن کی آپس کی دعا سلام ہے اور ان کی آخری دعا ہے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

اور اگر اللہ لوگوں پر مصیبت جلد بھیجے جیسے وہ بھلائی کو جلد چاہتے ہیں تو ان کی ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا ہوتا ۔ سو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، ہم ان کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتے چھوڑ دیتے ہیں

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور جب انسان کو دُکھ پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنی کروٹ پر یا بیٹھا یا کھڑا ۔ پھر جب ہم اس کا دُکھ دُور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے گویا کہ ہمیں کسی دُکھ کے لیے جو اسے پہنچا ہو پکارا ہی نہ تھا ۔ اسی طرح خطا کاروں کو بھلا معلوم ہوتا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کئی نسلوں کو ہلاک کر دیا، جب انھوں نے ظلم کیا اور ان کے رسول اُن کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے اور نہ تھے کہ ایمان لاتے، اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ

پھر ہم نے اُن کے بعد تمھیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ

بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

ہم دیکھیں تم کیا کرتے ہو ۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

اور جب اُن پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں، تو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ، کہتے ہیں اِس کے سوا کوئی اور قرآن لا ، یا اسے بدل دے کہہ، میرا کام نہیں کہ اپنی طرف سے اسے بدل دوں ۔میں تو کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا سوائے اس کے جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

کہہ، اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا اور نہ وہ تمھیں اس کا علم دیتا ۔میں تو تم میں اِس سے پہلے ایک عمر رہا ہوں ، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا ۔مجرم کامیاب نہیں ہوتے

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انھیں نقصان پہنچاتا ہے اور نہ انھیں نفع دیتا ہے اور کہتے ہیں یہ اللہ کے حضور ہمارے سفارشی ہیں ۔کہہ کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو نہ آسمانوں میں اس کے علم میں ہے اور نہ زمین میں ، وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور سب لوگ ایک ہی گروہ ہیں ، سو وہ اختلاف کرتے ہیں ۔اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَيَقُولُونَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع

اور کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے نشان کیوں نہ اتارا گیا۔ کہہ، غیب صرف اللہ کے لیے ہے، سو انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انھیں پہنچتی ہے رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے حق میں تدبیریں کرنے لگتے ہیں، کہہ، اللہ سب سے جلد تدبیر کر سکتا ہے ہمارے بھیجے ہوئے لکھتے جاتے ہیں جو تم تدبیریں کرتے ہو

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

وہی ہے جو تمھیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ اُنھیں اچھی ہوا کی مدد سے لیکر چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں انھیں تند ہوا آلیتی ہے اور ہر طرف سے ان پر لہریں چڑھ آتی ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ ہلاکت میں گھر گئے۔ اللہ کو اُسی کی خالص فرمانبرداری کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ اگر تو ہمیں اِس سے نجات بخشے، تو یقیناً ہم شکرگزاروں میں سے ہوں گے

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

پھر جب انھیں نجات دیتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ اے لوگو! تمھاری سرکشی تمھاری اپنی ہی جانوں پر ہے دنیا کی زندگی کا سامان (لے لو) پھر تمھیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے، پھر ہم تمھیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

دنیا کی زندگی کی مثال صرف پانی کی طرح ہے جسے ہم بادل سے اتارتے ہیں، پھر اس سے زمین کا سبزہ مل نکلا۔ جسے لوگ

مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور چارپائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین اپنا سنگار کر لیتی ہے اور خوب صورت بن جاتی ہے اور اس کے مالک سمجھتے ہیں کہ وہ اس پر پوری طاقت رکھتے ہیں۔ ہمارا حکم رات یا دن کو اس پر آتا ہے تو ہم اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیتے ہیں گویا کل وہ تھی ہی نہیں اسی طرح ہم باتوں کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں

وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾

جو نیکی کرتے ہیں ان کے لیے نیک بدلہ ہے اور بڑھ کر، اور اُن کے منہ کو نہ سیاہی ڈھانکے گی اور نہ ذلت۔ یہی جنت والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے

وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور جو بدیاں کماتے ہیں (تو) بدی کا بدلہ اسی کی مثل ہے اور ان پر ذلت چھا جائے گی کوئی انھیں اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا گویا کہ اُن کے مونہوں پر رات کا سیاہ ٹکڑا اُوڑھا دیا گیا ہے۔ یہی آگ والے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر انھیں جنھوں نے شرک کیا تھا کہیں گے تم اور تمھارے شریک اپنی جگہ ٹھیرے رہو پھر ہم اُن میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہ کرتے تھے

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

سو ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ گواہ بس ہے کہ ہم تمھاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۸

وہاں ہر شخص اس کی خبر پالے گا جو آگے بھیجا تھا اور وہ اللہ اپنے سچے مولیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو وہ افترا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

کہہ کون تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے، یا کس کے اختیار میں کان اور آنکھیں ہیں اور کون زندہ مُردے سے نکالتا ہے اور مُردہ زندہ سے نکالتا ہے اور کون کاروبار عالم کی تدبیر کرتا ہے، تو کہیں گے اللہ۔ پس کہہ پھر کیا تم تقوےٰ اختیار نہیں کرتے

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ښ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿۳۲﴾

تو یہی اللہ تمھارا سچا رب ہے اور حق کے بعد کیا ہے مگر گمراہی۔ پھر تم کہاں سے پھرے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

اسی طرح تیرے رب کی بات ان پر صادق آئی جنھوں نے نافرمانی کی کہ وہ ایمان نہیں لاتے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

کہہ کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلے پیدا کرتا ہے، پھر اسے دوہراتا ہے۔ کہہ اللہ ہی پہلے پیدا کرتا ہے، پھر اسے دوہراتا ہے پھر تم کہاں سے الٹ جاتے ہو

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ قف

کہہ کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو صحیح راہ بتاتا ہے، کہہ، اللہ ہی صحیح راہ بتاتا ہے، تو کیا وہ جو صحیح راہ بتاتا ہے زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود راہ نہیں پاتا، سوائے اس کے کہ اُسے راہ دکھائی

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

جائے تمھیں کیا ہو گیا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور ان میں اکثر اٹکل پر ہی چلتے ہیں، حق کے مقابلے میں اٹکل کچھ کام نہیں دیتی
اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا اوروں کا افترا ہو، بلکہ یہ اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے، اور کتاب کی تفصیل ہے جس میں کچھ شک نہیں، جہانوں کے رب کی طرف سے ہے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

کیا کہتے ہیں کہ اسے از خود جھوٹ بنا لیا ہے کہہ ایک سورۃ اس جیسی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

بلکہ اسے جھٹلاتے ہیں جس کے علم کا وہ احاطہ نہیں کر سکتے اور ابھی اس کی حقیقت ان تک نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے، تو دیکھ لو ظالموں کا انجام کیسا ہوا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع

اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان لائیں گے اور کچھ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائیں گے اور تیرا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور اگر تجھے جھٹلائیں تو کہہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل، تم اس سے بری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں تو

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾

کیا تو بہروں کو سنائے گا گو وہ عقل سے کام نہ لیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف نظر اُٹھاتے ہیں تو کیا تو اندھوں کو راہ دکھائے گا گو وہ سوجھ نہ رکھتے ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا، لیکن لوگ آپ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾

اور جس دن اُن کو اکٹھا کرے گا گویا نہ رہے تھے مگر دن کی ایک گھڑی، ایک دوسرے کو پہچانیں گے اور وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور اگر ہم ان وعدوں میں سے جو انھیں دیتے ہیں کچھ تجھے دکھا دیں یا تجھے وفات دیں تو ہماری طرف ہی انھیں لوٹ کر آنا ہے پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور ہر ایک قوم کے لیے ایک رسول ہے، سو جب ان کا رسول آجاتا ہے ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

کہہ مَیں اپنے لیے نہ بُرے کا مالک ہوں نہ بھلے کا، سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ ہر ایک قوم کا ایک وقت ہے جب ان کا وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ آگے بڑھتے ہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

کہہ بتاؤ اگر اس کا عذاب رات یا دن کو تم پر آجائے تو اس میں سے وہ کیا ہے جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

(اور) کیا پھر جب وہ آ ہی جائے گا اس پر ایمان لاؤ گے، اب (ایمان لاتے ہو) اور (پہلے) اس کے لیے جلدی مچاتے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

پھر انھیں جنھوں نے ظلم کیا تھا کہا جائے گا دیرپا عذاب چکھو تمھیں بدلہ نہیں دیا جاتا مگر وہی جو تم کماتے تھے۔

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؔؕ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ ع

اور تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے، کہہ ہاں! میرے رب کی قسم یہ یقیناً حق ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور اگر ہر شخص کے لیے جس نے ظلم کیا وہ (سب کچھ) ہو جو زمین میں ہے تو اس کے ساتھ فدیہ دینا چاہیگا اور جب عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوگا

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

سنو اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سنو اللہ کا وعدہ سچّا ہے، لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے اور اس کے لیے شفا جو سینوں میں ہے۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

کہہ، اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہاں اسی پر چاہیئے کہ خوش ہوں، وہ اس (دولت) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾

کہہ، کیا دیکھتے ہو جو اللہ نے تمھارے لیے رزق اتارا ہے، پھر تم اِس سے حرام اور حلال ٹھیراتے ہو۔ کہہ، کیا اللہ نے تمھیں اس کا حکم دیا ہے؟ یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

اور جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت کے دن کی نسبت اُن کا کیا خیال ہے؟ یقیناً اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾

اور تو کسی حال میں نہیں ہوتا اور نہ اس میں کچھ قرآن پڑھتا ہے اور نہ تم کچھ کام کرتے ہو، مگر ہم تم پر موجود ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور تیرے رب سے ذرّہ کے وزن کے برابر بھی کوئی چیز نہ زمین میں چھپی رہتی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾ ج

سنو اللہ کے دوستوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ؕ ﴿۶۳﴾

جو ایمان لائے اور تقوےٰ کرتے تھے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؕ ﴿۶۴﴾

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے

وقف لازم

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

اور اُن کی بات تجھے غمگین نہ کرے، عزّت سب اللہ کے لیے ہے، وہ سننے والا جاننے والا ہے

أَلَآ إِنَّ لِلَّهِ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُرَكَآءَ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

سنو اللہ کے لیے ہی ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، اور جو اللہ کے سوا (اوروں کو) پکارتے ہیں وہ (ان) شریکوں کی پیروی نہیں کرتے وہ صرف (اپنے) خیال کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں

هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِتَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

وہی ہے جس نے تمھارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن روشنی دینے والا (بنایا) یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو سنتے ہیں

قَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَٰنَهُۥ ۖ هُوَ ٱلْغَنِىُّ ۖ لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَٰنٍۭ بِهَٰذَآ ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنایا وہ (اس سے) پاک ہے ، وہ بے نیاز ہے ، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمھارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ، کیا تم اللہ پر (جھوٹ) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے

قُلْ إِنَّ ٱلَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى ٱللَّهِ ٱلْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

کہہ ، وہ جو اللہ پر جھوٹ بناتے ہیں ، کامیاب نہیں ہوتے ۔

مَتَٰعٌ فِى ٱلدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ ٱلْعَذَابَ ٱلشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا۟ يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

دنیا کا سامان ہے پھر ہماری طرف انھیں لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے ۔

وَٱتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِى وَتَذْكِيرِى بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ فَعَلَى ٱللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوٓا۟ أَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ ٱقْضُوٓا۟ إِلَىَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾

اور اُن پر نوحؑ کی خبر پڑھ ، جب اُس نے اپنی قوم کو کہا اے میری قوم ! اگر میرا کھڑا ہونا اور میرا اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا تم پر بھاری ہے ، تو میرا بھروسا اللہ پر ہے سو اپنا کام درست کر لو اور اپنے شریک جمع کر لو ، پھر تم کو اپنے کام میں شبہ نہ رہے ، پھر میرے ساتھ (وہ) کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾

پھر اگر تم پھر جاؤ تو مَیں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے، کہ مَیں فرماں برداروں میں سے رہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

پر انھوں نے اسے جھٹلایا سو ہم نے اسے اور انھیں جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے بچایا اور انھیں جانشین بنایا اور انھیں غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا تو دیکھ لے جو ڈرائے گئے تھے ان کا انجام کیسا ہُوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

پھر ہم نے اس کے بعد اپنی (اپنی) قوم کی طرف رسول بھیجے اور وہ اُن کے پاس کھلی دلائل لائے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے گزر جانے والوں کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا، پر انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

سو جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا انھوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

موسیٰؑ نے کہا، کیا تم حق کو (یہ) کہتے ہو کہ جب وہ تمھارے پاس آیا، کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

انھوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں اس (راہ) سے پھیرے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا اور تم دونوں کے لیے ملک میں بڑائی ہو اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾

فرعون نے کہا ہر ایک علم والے جادوگر کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾	سو جب جادوگر آ گئے، موسیٰؑ نے انھیں کہا، ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾	تو جب ڈال چکے موسیٰؑ نے انھیں کہا، جو تم لائے ہو یہ دھوکا ہے اللہ اس کو ابھی باطل کر دکھائے گا کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کے کام کو نہیں سنوارتا۔
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع	اور اللہ اپنے کلمات سے حق کو سچّا کر دکھائے گا، گو مجرم بُرا منائیں
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾	پھر موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اُس کی قوم کے کچھ لوگ فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ اُنھیں دُکھ دے گا اور فرعون یقیناً ملک میں سرکش تھا اور وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾	اور موسیٰؑ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو، اگر تم فرمانبردار ہو۔
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾	تو انھوں نے کہا اللہ ہی پر ہم بھروسا کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾	اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے چھڑا۔
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾	اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو مسجدیں بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری دے
وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور موسیٰؑ نے کہا اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں آسایش کا سامان اور بہت سا

رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

مال دے رکھا ہے اے ہمارے رب اس لیے کہ وہ تیرے رستہ سے بھکائیں اے ہمارے رب ان کے مالوں کو برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے سو وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی سو تم دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے رستہ کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کردیا، پھر فرعون اور اس کے لشکروں نے شرارت اور زیادتی سے اُن کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا کہا، میں مانتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے، اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں

آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

کیا اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نے نافرمانی کی اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾ ع ۱۴

سو آج ہم تیرے بدن کو بچادیں گے۔ تاکہ تو اُن کے لیے جو تیرے پیچھے ہیں نشان ہو اور یقیناً بہت سے لوگ ہمارے نشانوں سے بے خبر ہیں

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

اور بلاشبہ ہم نے بنی اسرائیل کو صدق کے مقام میں ٹھیرایا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا تو انھوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا تیرا رب قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے

فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ ۚ

(اے سننے والے) اگر تجھے اس میں شک ہے جو ہم نے تیری طرف اتارا تو ان لوگوں سے پوچھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں یقیناً

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے پس تو جھگڑا کرنے والوں میں سے نہ ہو

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾

اور تو ان لوگوں میں سے نہ ہو جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ورنہ تو نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾

وہ لوگ جن پر تیرے رب کی بات پوری ہو گئی، ایمان نہیں لائیں گے۔

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

اور گو اُن کے پاس سب نشان آجائیں، یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھیں

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

تو کیوں کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا، مگر یونسؑ کی قوم، جب وہ ایمان لائے تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلّت کا عذاب دور کردیا اور ایک وقت تک ان کو سامان دیا

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین میں جس قدر لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے، تو کیا تُو لوگوں کو مجبور کرے گا یہاں تک کہ وہ مومن بن جائیں

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور کسی شخص کے لیے نہیں کہ سوائے اللہ کے اذن کے ایمان لائے اور وہ پلیدی کو انہی پر ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

کہہ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور نشان اور ڈرانے والے ان لوگوں کے کچھ کام نہیں آتے جو ایمان نہیں لاتے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ

یہ تو صرف ایسے ہی دنوں کا انتظار کرتے ہیں جیسے اُن پر

خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾

آئے جو اُن سے پہلے گزر چکے کہہ انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع ۱۵

پھر ہم اپنے رسولوں کو اور انھیں جو ایمان لائے بچاتے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے ہم مومنوں کو بچائیں گے

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِیْنِیْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰۴﴾

کہہ اے لوگو! اگر تمھیں میرے دین میں شک ہے تو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کو تم اللہ کے سوائے پوجتے ہو۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمھیں وفات دیتا ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہوں

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۵﴾

اور یہ کہ یکسو ہو کر اپنے تئیں دین پر قائم رکھ، اور مشرکوں میں سے مت ہو

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۰۶﴾

اور اللہ کے سوا اُسے نہ پکار، جو نہ تجھے نفع دیتا ہے اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اور اگر (ایسا) کیا تو تُو بھی اس وقت ظالموں میں سے ہوگا۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۰۷﴾

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کے دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو رد کرنے والا کوئی نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسے پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۱۰۸﴾

کہہ اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے حق آچکا سو جو کوئی راہ پر چلتا ہے وہ اپنے بھلے کو ہی راہ پر چلتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے، اور میں تم پر مختار نہیں۔

وَ اتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ ع ۱۲

اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کر یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

سُوْرَۃُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (۱۱)

اٰیاتُھا ۱۲۳ — رکوعاتُھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ خَبِیْرٍ ۙ﴿۱﴾

میں اللہ دیکھتا ہوں، یہ کتاب جس کی آیتیں پُرحکمت بنائی گئی ہیں پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں حکمت والے خبردار (خدا) کی طرف سے ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ وَّ بَشِیْرٌ ۙ﴿۲﴾

کہ اللہ کے سوائے کسی کی عبادت نہ کرو میں اس کی طرف سے تمھارے لیے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ﴿۳﴾

اور کہ اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو، وہ تمھیں ایک وقت مقرر تک اچھے سامان سے فائدہ پہنچائے گا اور ہر ایک بزرگی والے پر اپنا فضل کرے گا — اور اگر تم پھر جاؤ تو میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴﴾

اللہ کی طرف ہی تم سب کو لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلَاۤ اِنَّهُمْ یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾

سنو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اس سے چھپے رہیں، سنو جب یہ اپنے کپڑے لپیٹ لیتے ہیں، وہ جانتا ہے جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیوں کہ وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور زمین میں کوئی جاندار نہیں، مگر اللہ کے ذمہ ہی اس کا رزق ہے اور وہ اُس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اُس کے سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں ہے

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا، اور اس کا عرش پانی پر ہے تاکہ تمہیں آزمائے کون تم میں سے اچھے عمل کرنے والا ہے، اور اگر تو کہے کہ تم موت کے بعد اٹھائے جاؤگے تو جو کافر ہیں، کہیں گے یہ تو صریح جادو ہے

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور اگر ہم اُن سے عذاب کو ایک مقرر وقت تک پیچھے ڈال دیں تو کہیں گے اسے کس چیز نے روک رکھا ہے، سنو جس دن ان پر آئیگا پھر ان سے ٹلے گا نہیں اور وہ چیز اُن کو گھیر لے گی، جس پر یہ ہنسی کرتے تھے

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت چکھائیں پھر اُسے اس سے لے لیں تو وہ نا امید ناشکر گزار ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّىْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝

اور اگر دکھ کے بعد جو اُسے پہنچا ہو ہم اسے سکھ چکھائیں تو کہتا ہے سب تکلیفیں مجھ سے جاتی رہیں یقیناً وہ اترانے والا شیخی کرنے والا ہے

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

مگر جو صبر کرتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لیے حفاظت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ

تو کیا تو اس کا کچھ حصہ جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے، چھوڑ دے اور تیرا سینہ اس پر تنگ ہوگا کہ وہ کہتے ہیں اس پر خزانہ کیوں نہیں اُترا یا اس کے ساتھ فرشتہ کیوں نہیں، آیا تو تو ڈرانے

اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾

والا ہے اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾

یا یہ کہتے ہیں کہ اس نے جھوٹ بنایا ہے ؟ کہہ پھر اس جیسی دس سورتیں بنائی ہوئی لے آؤ اور اللہ (تعالیٰ) کے سوائے جسے بُلا سکتے ہو، بلا لو، اگر تم سچے ہو

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

پھر اگر وہ تمھاری بات قبول نہ کریں ، تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو کیا تم فرماں بردار ہوتے ہو؟

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

جو دنیا کی زندگی اور اس کی زینت ہی چاہتا ہے ہم انھیں ان کے عمل اسی (زندگی) میں پورے دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی ۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں اور جو کچھ انھوں نے اس (زندگی) میں کیا تھا کسی کام نہ آئیگا اور جو کچھ وہ کرتے تھے باطل ہے

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

تو کیا وہ شخص جو اپنے رب سے کھلی دلیل رکھتا ہے اور اس کی طرف سے ایک گواہ اس پر عمل کرتا ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی ۔ یہی اس پر ایمان لاتے ہیں ۔ اور جو کوئی فرقوں میں سے اس کا انکار کرتا ہے تو اس کا ٹھکانا آگ ہے ، سو تو اس میں کسی شک میں نہ رہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے ، لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ وہ اپنے رب کے سامنے لائے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہی ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا۔ سنو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ (تعالیٰ) کی راہ سے روکتے اور اس کے لیے کجی چاہتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی منکر ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾

وہ زمین میں (خدا کو) عاجز کرنے والے نہیں اور نہ اُن کے لیے سوائے اللہ کے کوئی مددگار ہونگے اُن کے لیے دوگنا عذاب ہے وہ نہ سُن سکتے تھے اور نہ دیکھتے تھے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا اور ان سے گم ہوگیا جو وہ جھوٹ بناتے تھے۔

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾

ضرور ہے کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانیوالے ہوں

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾

جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور اپنے رب کے آگے عاجزی کرتے ہیں، وہی جنت والے ہیں وہ اُسی میں رہیں گے

مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

ان دونوں گروہوں کی مثال ایسی ہے جیسے اندھا اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا، کیا دونوں کی حالت یکساں ہے؟ توکیا پھر تم نصیحت قبول نہیں کرتے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ میں تمہیں کھلا ڈرانے والا ہوں۔

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾

کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو میں تم پر ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾

تو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تجھے اپنے ہی جیسا انسان دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیری پیروی کی ہو مگر ان لوگوں نے جو ہم میں سے نیچ ہیں (اور وہ بھی) سرسری نظر سے اور ہم تم میں اپنے اوپر کوئی بڑائی نہیں دیکھتے، بلکہ تمھیں جھوٹا خیال کرتے ہیں

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

کہا، اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے اپنے پاس سے مجھے رحمت عطا فرمائی ہو، پھر وہ تم پر مشتبہ رہ گئی! کیا ہم اسے تمھیں لگا دیں، حالانکہ تم اسے ناپسند کرنے والے ہو

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

اور اے میری قوم میں اس کے بدلے تم سے مال نہیں مانگتا، میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور میں انھیں نکال نہیں سکتا جو ایمان لائے ہیں وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں تمھیں ایسی قوم دیکھتا ہوں جو جاہل ہو

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور اے میری قوم کون اللہ کے مقابلہ میں میری مدد کرسکتا ہے اگر میں انھیں نکال دوں تو کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ جنھیں تمھاری نظریں حقیر دیکھتی ہیں اللہ ان کو بھلائی نہیں دیگا۔ اللہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں ہے۔ (ایسا کروں) تو بیشک میں ظالموں میں سے ہونگا

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۳۲

انھوں نے کہا اے نوحؑ! تو ہم سے جھگڑا اور ہم سے بہتیرا جھگڑ چکا تو جس کا وعدہ دیتا ہے وہ لے آ، اگر تو سچّوں میں سے ہے۔

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۳۳

اس نے کہا اس کو اللہ ہی لے آئے گا جب وہ چاہے گا اور تم (اسے) عاجز نہیں کر سکتے۔

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ ۳۴

اور تمھیں میری نصیحت نفع نہیں دے سکتی اگر میں چاہوں کہ تمھاری خیر خواہی کروں اگر اللہ کا ارادہ ہو چکا ہو کہ وہ تمھیں ہلاک کرے وہ تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۳۵ ع

کیا یہ کہتے ہیں کہ یہ جھوٹ بنالیا ہے کہہ، اگر میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں اس سے بَری ہوں جو تم گناہ کرتے ہو

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۚ ۳۶

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے کوئی ایمان نہیں لائے گا، مگر وہی جو ایمان لا چکا، سو تو اس پر غم نہ کر، جو وہ کرتے ہیں

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۳۷

اور ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ اور ان کے بارے میں مجھے کچھ نہ کہہ جو ظالم ہیں وہ غرق کیے جائیں گے

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ۳۸

اور وہ کشتی بنانے لگا اور جب اس قوم کے سردار اس پر گزرتے ہیں اس پر ہنستے ہیں، کہا اگر تم ہم پر ہنستے ہو، تو ہم بھی تم پر ہنستے ہیں جیسے تم (ہم پر) ہنستے ہو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۳۹

سو تم جان لو گے کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے اور کس پر قائم رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور وادی نے جوش مارا۔

قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

ہم نے کہا اس میں ہر (ضرورت کی) شے کے نر و مادہ دو دو لے لو اور اپنے اہل کو مگر جس کے متعلق پہلے حکم ہو چکا اور ان کو بھی جو ایمان لائے اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی ایمان لائے تھے

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور اس کا لنگر ڈالنا ہے یقیناً میرا رب بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَ نَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

اور انھیں پہاڑ جیسی لہروں میں لیے چلی جا رہی تھی، اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ الگ ہو رہا تھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ مت ہو

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

اس نے کہا میں کسی پہاڑ پر پناہ لے لونگا جو مجھے پانی سے بچالے۔ کہا آج کی سزا سے کوئی بچانے والا نہیں، مگر وہی (بچے گا) جس پر وہ رحم کرے، اور ایک لہر ان کے درمیان حائل ہوئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۴

اور کہا گیا اے زمین اپنا پانی جذب کر لے اور اے بادل تھم جا اور پانی خشک ہو گیا اور کام کا فیصلہ ہو گیا اور (کشتی) جودی پر ٹھیر گئی، اور کہا گیا ظالم قوم کے لیے دوری ہے

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

اور نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے میرے رب، میرا بیٹا میرے اہل سے ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۗ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ

کہا، اے نوحؑ! وہ تیرے اہل سے نہیں ہے، کیونکہ وہ بد عمل ہے، سو مجھ سے ایسا سوال نہ کر، جس کا

قرء حفص بفتح الميم وامالة الراء ۱۲

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝۴۶

تجھے علم نہیں ، میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو ناواقفوں میں سے نہ ہو

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۴۷

کہا ، اے میرے رب ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں اور اگر تو میری حفاظت نہ کرے اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہونگا۔

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓي اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴۸

کہا گیا اے نوحؑ ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ اُتر (جو) تجھ پر اور (کئی) جماعتوں پر (ہونگی) جو تیرے ساتھ والوں سے ہوں اور ایسی امتیں بھی ہونگی جنھیں ہم کچھ سامان دینگے پھر انھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۹ ع

یہ غیب کی خبروں سے ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں ، تو انھیں اس سے پہلے نہ جانتا تھا اور نہ تیری قوم ، سو صبر کر انجام متقیوں کے لیے ہے

معانقة ۹ الوقف علیٰ فاصبر احسن والبق

وَاِلٰي عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ۝۵۰

اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ، تم صرف جھوٹ بنانے والے ہو۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱

اے میری قوم میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر صرف اس پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰي قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲

اور اے میری قوم اپنے رب کی بخشش مانگو ، پھر اس کی طرف رجوع کرو ، وہ تم پر زور سے برستا ہوا بادل بھیجے گا اور تمھاری طاقت کو بڑھا کر زیادہ طاقتور کریگا اور مجرم ہو کر پھر نہ جاؤ

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ

انھوں نے کہا اے ہودؑ تو ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل نہیں لایا اور ہم تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم

لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

تجھ کو ماننے والے ہیں۔

اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰىكَ بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ۙ﴿۵۴﴾

ہم تو یہی کہیں گے کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے آسیب پہنچایا ہے، اس نے کہا، میں اللہ کو گواہ ٹھیراتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اس سے بیزار ہوں جسے تم شریک کرتے ہو

مِنۡ دُوۡنِهٖ فَكِيۡدُوۡنِىۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۵۵﴾

اس کے سوائے، تو تم سب میرے لیے تدبیر کرو پھر مجھے مہلت نہ دو

اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ ؕ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۶﴾

میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا رب اور تمھارا رب ہے۔ کوئی جاندار نہیں مگر وہ اس کی چوٹی کو پکڑے ہوئے ہے، میرا رب سیدھے رستہ پر ہے۔

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۚ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ شَيۡــًٔا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۵۷﴾

سو اگر تم پھر جاؤ تو میں نے تمھیں پہنچا دیا ہے جو مجھے دیکر تمھاری طرف بھیجا گیا ہے اور میرا رب تمھارا جانشین دوسرے لوگوں کو بنا دے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے، میرا رب تمام چیزوں پر نگہبان ہے۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۸﴾

اور جب ہمارا حکم آگیا ہم نے ہودؑ کو اور انھیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے بچالیا اور ہم نے انھیں سخت عذاب سے بچایا۔

وَتِلۡكَ عَادٌ ۛ جَحَدُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَعَصَوۡا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿۵۹﴾

اور وہ عاد ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن (حق) کے حکم کی پیروی کی

وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوۡا رَبَّهُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ هُوۡدٍ ﴿۶۰﴾

اور اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی اور قیامت میں بھی، سنو! عاد نے اپنے رب کا انکار کیا، سنو! ہودؑ کی قوم عاد پر پھٹکار رہے

وَاِلٰى ثَمُوۡدَ اَخَاهُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) اُس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، تمھارے لیے اس کے

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

سوا اور کوئی معبود نہیں، اس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اس میں تمھیں آباد کیا سو اس کی بخشش مانگو اور اس کی طرف رجوع کرو میرا رب نزدیک (اور) قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾

انھوں نے کہا اے صالح اس سے پہلے تجھ پر ہمیں امید تھی، کیا تو ہمیں روکتا ہے کہ اس کی عبادت کریں جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اور یقیناً ہمیں اس کے متعلق شک ہے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾

اس نے کہا اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے کھلی دلیل پر قائم ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی تو کون اللہ کے خلاف میری مدد کریگا اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو تم سوائے گھاٹے کے میرا کچھ نہیں بڑھاتے۔

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

اور اے میری قوم یہ تمھارے لیے اللہ کی اونٹنی ہے (یہ) ایک نشان (ہے) سو اسے چھوڑ دو، اللہ کی زمین میں چرے اور اُسے کوئی دُکھ نہ پہنچاؤ، ورنہ تمھیں نزدیک کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾

مگر انھوں نے اسے مار ڈالا تو اس نے کہا اپنے گھر میں تین دن فائدہ اٹھالو، یہ وعدہ ہے جو کبھی جھوٹ نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

سو جب ہماری سزا آگئی تو ہم نے اپنی رحمت سے صالح کو اور ان کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے (اس سے) بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے تیرا رب طاقتور غالب ہے۔

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾

اور جو ظالم تھے انھیں ہولناک آواز نے آ پکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا۠ كَفَرُوْا

گویا کہ ان میں بسے ہی نہ تھے، سنو ثمود نے اپنے رب کا انکار

ع ۶ رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾	کیا، سنو ثمود پر پھٹکار ہے۔
وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ	اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیمؑ کے پاس خوش خبری لیکر
قَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَنْ	آئے۔ کہا سلامتی ہو، اس نے کہا سلامتی اور دیر نہ کی کہ تلا
جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾	ہُوا بچھڑا لے آیا
فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ	مگر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اُٹھتے، اُس نے
نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوا	انھیں اجنبی سمجھا اور اُن سے دل میں ڈرا، انھوں نے کہا، نہ ڈر
لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾	ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں
وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا	اور اس کی عورت کھڑی تھی سو وہ خوش ہوئی تو ہم نے اسے اسحٰق کی اور
بِإِسْحَاقَ وَمِن وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾	اسحاق کے پیچھے (ایک پوتے) یعقوبؑ کی خوش خبری دی
قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا	اس نے کہا مجھ پر تعجب! میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا
بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾	خاوند بھی بوڑھا ہے یہ تو بڑی عجیب بات ہے
قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ رَحْمَتُ	انھوں نے کہا، کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ	اہل بیت اللہ کی رحمت اور برکتیں تم پر ہیں، وہ تعریف
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾	کیا گیا بزرگ ہے۔
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَ	سو جب ابراہیمؑ سے ڈر جاتا رہا اور اسے خوش خبری پہنچی
جَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾	لوط کی قوم کی نسبت ہم سے جھگڑنے لگا
إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾	یقیناً ابراہیمؑ بُردبار، نرم دل (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔
يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ إِنَّهُ	اے ابراہیمؑ یہ خیال چھوڑ دے، کیونکہ تیرے رب کا حکم
قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ	آچکا ہے اور اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے
عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾	جو ردّ نہیں ہو سکتا۔
وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ	اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے وہ ان کی

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾

وجہ سے مغموم ہُوا اور اُن کے معاملے میں ہاتھ کو تنگ پایا اور کہا یہ دن بڑا سخت ہے،

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی آئی اور وہ پہلے سے بُرے کام کرتے تھے ۔ اس نے کہا اے میری قوم یہ میری بیٹیاں ہیں یہ تمھارے لیے سب سے بڑھ کر پاک ہیں سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میرے مہمانوں کے معاملہ میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھلا آدمی نہیں ؟

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

انھوں نے کہا تو جانتا ہے ہمارا تیری بیٹیوں پر کوئی حق نہیں اور تو خوب جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾

اس نے کہا کاش مجھ میں تمھارے (مقابلہ) کے لیے طاقت ہوتی بلکہ میں ایک مضبوط سہارے کی پناہ لیتا ہوں

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

انھوں نے کہا اے لُوطؑ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تجھ تک نہ پہنچ سکیں گے تو کچھ رات سے اپنے اہل کو لے نکل سوائے تیری عورت کے اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اس پر وہی مصیبت آنے والی ہے جو ان پر آرہی ہے ان کا مقرر وقت صبح ہے ۔ کیا صبح قریب نہیں ؟

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾

سو جب ہمارا حکم آگیا ہم نے اُسے تہ و بالا کر دیا۔ اور ہم نے اس پر سخت پتھر پے در پے برسائے

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ ع

تیرے رب کے ہاں سے نشان لگائے ہوئے اور وہ ظالموں سے دور نہیں

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ
یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ
اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ
عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿۸۴﴾

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)
اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے
لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول
میں کمی نہ کیا کرو، میں تمھیں اچھی حالت میں دیکھتا
ہوں اور میں تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب کے آنے سے ڈرتا ہوں۔

وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا
تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۸۵﴾

اور اے میری قوم! ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا
کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور فساد پھیلاتے
ہوئے زمین میں حد سے نہ بڑھو۔

بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ
وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۸۶﴾

جو اللہ کے پاس باقی رہتا ہے وہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر
تم مومن بنو، اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں

قَالُوْا یٰشُعَیْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ
مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِیْۤ اَمْوَالِنَا
مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّشِیْدُ ﴿۸۷﴾

انھوں نے کہا اے شعیبؑ کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم اسے چھوڑ دیں جس کی
عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا اپنے مالوں میں جس طرح چاہیں (نہ) کریں
بیشک تو بڑا بردبار سیدھی راہ پر چلنے والا ہے

قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰی بَیِّنَةٍ
مِّنْ رَّبِّیْ وَرَزَقَنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ
وَمَاۤ اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰی مَاۤ اَنْهٰىكُمْ
عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِیْقِیْۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ
عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ ﴿۸۸﴾

اس نے کہا اے میری قوم بتاؤ اگر میں اپنے رب سے ایک کھلی دلیل پر
ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے اچھی روزی دی ہے اور میں
نہیں چاہتا کہ تمھاری مخالفت کر کے وہ کام کروں جس سے میں تمھیں روکتا
ہوں میں سوائے اصلاح کے کچھ نہیں چاہتا جہاں تک میری طاقت ہے
اور مجھے توفیق ملنا اللہ کی مدد سے ہی ہے اسی پر میں بھروسا رکھتا ہوں
اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

وَیٰقَوْمِ لَا یَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِیْۤ اَنْ
یُّصِیْبَكُمْ مِّثْلُ مَاۤ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ

اور اے میری قوم میری دشمنی تم سے ایسا نہ کرائے کہ تم پر ایسی
ہی مصیبت آ پڑے جیسی نوحؑ کی قوم، یا ہودؑ کی قوم، یا صالحؑ

قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾	کی قوم پر پڑی اور لوطؑ کی قوم بھی تم سے دُور نہیں
وَ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾	اور اپنے رب کی بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پھر آؤ، میرا رب رحم کرنے والا محبت کرنے والا ہے
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَ لَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾	انھوں نے کہا اے شعیبؑ ہمیں بہت سی وہ باتیں سمجھ نہیں آتیں جو تو کہتا ہے اور ہم تجھے اپنے اندر کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرے بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے اور تو ہم پر غالب نہیں
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِیْۤ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾	اس نے کہا اے میری قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے اور تم نے اسے پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے میرا رب اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو
وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾	اور اے میری قوم اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو، مَیں بھی عمل کرنے والا ہوں، تم جان لوگے کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے اور کون جھوٹا ہے اور دیکھتے رہو میں بھی تمھارے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔
وَ لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾	اور جب ہمارا حکم آگیا ہم نے شعیبؑ کو اور انھیں جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، اپنی رحمت کے ساتھ بچا لیا اور جنہوں نے ظلم کیا اُن کو سخت آواز نے آپکڑا سو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہی رہ گئے۔
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع ۸	گویا کہ اُن میں بسے ہی نہ تھے سنو مدین پر پھٹکار ہے جیسے ثمود پر پھٹکار ہوئی۔
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾	اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنے نشانوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾
فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ، مگر انھوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی اور فرعون کا حکم راستی پر نہ تھا۔

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۗ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾
وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا سو ان کو آگ پر پہنچا دیگا اور کیا ہی بُری گھاٹ ہے جس پر پہنچے

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾
اور اس دنیا میں بھی لعنت اُن کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی بُرا انعام ہے جو دیا جائے گا

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾
یہ بستیوں کے کچھ حالات ہیں جو ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں ان میں سے کچھ آباد اور (کچھ) اجڑی ہوئی ہیں۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۗ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾
اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انھوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا سو جب تیرے رب کا حکم آگیا تو ان کے وہ معبود ان کے کچھ کام نہ آئے جنھیں وہ اللہ کے سوائے پکارتے تھے اور اُن کے حق میں ہلاکت ہی بڑھائی

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۗ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾
اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے درانحالیکہ وہ ظالم ہوں ہاں اس کی پکڑ دردناک سخت ہوتی ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۗ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾
یقیناً اس میں اس کے لیے نشان ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے ، یہ وہ دن ہے جس میں سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے اور یہ حاضری کا دن ہے

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ ۭ
اور ہم اِسے ایک مقرر وقت کے لیے ہی پیچھے ڈال رہے ہیں۔

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾
جس دن وہ آجائے گا کوئی شخص سوئے اس کے حکم کے بات نہیں کریگا ، پھر ان میں سے بدقسمت اور خوش قسمت ہوں گے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا
سو جو بدقسمت ہیں وہ آگ میں ہوں گے اُن کے لیے اس میں

زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۙ﴿۱۰۶﴾

چیخنا اور چلّانا ہو گا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾

اسی میں رہیں گے، جب تک آسمان اور زمین ہیں
مگر جو تیرا رب چاہے، کیوں کہ تیرا رب جو چاہے
کر گزرے۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا
مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

اور وہ جو خوش قسمت ہیں وہ جنت میں ہوں گے، اُسی
میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین ہیں، مگر جو تیرا رب
چاہے یہ بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہو گی

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ
مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ
مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ
غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ؑ﴿۱۰۹﴾

سو اُن کے متعلق کچھ بھی شک نہ کر جن کی یہ عبادت کرتے ہیں
وہ اسی طرح عبادت کرتے ہیں جیسے پہلے ان کے باپ دادا عبادت
کرتے تھے اور ہم ان کو ان کا حصّہ بغیر کم کیے پورا پورا دینے
والے ہیں۔

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ
وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾

اور ہم نے ہی موسیٰؑ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا،
اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی،
تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ اس کے بارے
میں سخت شک میں ہیں

وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾

اور یقیناً تیرا رب سب کے سب کو ان کے عمل پورے پورے دیگا،
کیونکہ یہ جو کچھ کرتے ہیں وہ اس سے خبردار ہے

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ
وَ لَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾

سو سیدھی راہ پر چلتا رہ جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جو توبہ کر کے
تیرے ساتھ ہوا اور حد سے نہ بڑھو جو کچھ تم کرتے ہو وہ اُسے دیکھ رہا ہے

وَ لَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

اور ان کی طرف نہ جھکو جو ظالم ہیں، ورنہ تمھیں آگ چھو جائے گی اور
اللہ کے سوائے تمھارے کوئی حمایتی نہ ہوں گے، پھر تمھیں مدد

أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۱۱۳﴾

بھی نہیں ملے گی

وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا
مِّنَ الَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِينَ ﴿۱۱۴﴾

اور دن کی دونوں طرفوں میں اور پہلی رات نماز کو قائم رکھ ۔ کیوں کہ نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں ۔ یہ نصیحت قبول کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۱۵﴾

اور صبر کر کیونکہ اللہ نیکی کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ
أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي
الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ
وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ
وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۱۱۶﴾

پھر کیوں تم سے پہلی نسلوں میں اچھے عملوں والے لوگ نہ ہوئے جو ملک میں فساد سے روکتے ، ہاں تھوڑے سے اُن میں سے جنھیں ہم نے بچایا (ایسے تھے) اور جو ظالم تھے وہ ان آسائشوں کے پیچھے پڑے رہے جو انھیں دی گئی تھیں اور وہ مجرم تھے

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ
وَّأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿۱۱۷﴾

اور تیرا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور ان کے رہنے والے نیکو کار ہوں

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿۱۱۸﴾

اور اگر تیرا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی گروہ کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾

مگر جس پر تیرا رب رحم کرے اور اسی کے لیے اُس نے انھیں پیدا کیا ہے اور تیرے رب کی بات پوری ہو گئی ، میں دوزخ کو جنّوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ الرُّسُلِ
مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِي هٰذِهِ
الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۲۰﴾

اور سب جو ہم رسولوں کے حالات سے تجھ پر بیان کرتے ہیں اس سے ہم تیرے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور اس میں تیرے پاس حق آگیا اور (وہ) مومنوں کے لیے وعظ اور نصیحت (ہے)

وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلٰى
مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عٰمِلُونَ ﴿۱۲۱﴾

اور جو ایمان نہیں لاتے انھیں کہہ دے اپنی جگہ کام کیے جاؤ ہم بھی کام کرتے ہیں

وَ انْتَظِرُوْاۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾
اور انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

وَ لِلّٰهِ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَ تَوَكَّلْ عَلَیْهِ ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾
اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ کے لیے ہی ہے اور اسی کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں سو اس کی عبادت کرو اور اس پر بھروسا کرو اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

آیاتہا ۱۱۱ (۱۲) سُوْرَةُ یُوْسُفَ مَكِّیَّةٌ رکوعاتہا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۱﴾
میں اللہ دیکھتا ہوں، یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾
ہم نے یہ قرآن عربی میں اتارا ہے تاکہ تم سمجھو

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖۗ وَ اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِیْنَ ﴿۳﴾
ہم اس قرآن کی تیری طرف وحی کرنے سے تجھے نہایت اچھا بیان سناتے ہیں، گو تو اس سے پہلے بے خبروں میں سے تھا

اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ﴿۴﴾
جب یُوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ! میں نے گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کرتے ہیں

قَالَ یٰبُنَیَّ لَا تَقْصُصْ رُءْیَاكَ عَلٰۤى اِخْوَتِكَ فَیَكِیْدُوْا لَكَ كَیْدًا ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۵﴾
اس نے کہا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا ورنہ وہ تیرے لیے کوئی مخفی تدبیر کریں گے کیونکہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَ كَذٰلِكَ یَجْتَبِیْكَ رَبُّكَ وَ یُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ
اور اسی طرح تیرا رب تجھے چن لے گا اور تجھے باتوں کی حقیقت سکھائے گا اور اپنی نعمت تجھ پر اور

وَعَلٰۤی اٰلِ یَعۡقُوۡبَ کَمَاۤ اَتَمَّہَا عَلٰۤی اَبَوَیۡکَ مِنۡ قَبۡلُ اِبۡرٰہِیۡمَ وَ اِسۡحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿۶﴾ ع

یعقوبؑ کی اولاد پر پوری کرے گا، جیسے اس نے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر اسے پورا کیا، تیرا رب جاننے والا حکمت والا ہے

لَقَدۡ کَانَ فِیۡ یُوۡسُفَ وَ اِخۡوَتِہٖۤ اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیۡنَ ﴿۷﴾

بیشک یوسفؑ اور اس کے بھائیوں (کے ذکر) میں پوچھنے والوں کے لیے نشان ہیں

اِذۡ قَالُوۡا لَیُوۡسُفُ وَ اَخُوۡہُ اَحَبُّ اِلٰۤی اَبِیۡنَا مِنَّا وَ نَحۡنُ عُصۡبَۃٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنِۣ ﴿۸﴾

جب انھوں نے کہا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی تو ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم قوی جماعت ہیں، یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے

اقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ اَوِ اطۡرَحُوۡہُ اَرۡضًا یَّخۡلُ لَکُمۡ وَجۡہُ اَبِیۡکُمۡ وَ تَکُوۡنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ قَوۡمًا صٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾

یوسفؑ کو مار ڈالو یا اُسے کسی اور ملک میں نکال دو تاکہ تمھارے باپ کی توجہ صرف تمھاری طرف ہی ہو جائے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جاؤ

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡہُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ وَ اَلۡقُوۡہُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ یَلۡتَقِطۡہُ بَعۡضُ السَّیَّارَۃِ اِنۡ کُنۡتُمۡ فٰعِلِیۡنَ ﴿۱۰﴾

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، یوسفؑ کو قتل نہ کرو اور اسے کنوئیں کی گہرائی میں ڈال دو تاکوئی قافلہ اسے نکال لے جائے اگر تم کچھ کرتے ہو (تو یہ کرو)

قَالُوۡا یٰۤاَبَانَا مَا لَکَ لَا تَاۡمَنَّا عَلٰی یُوۡسُفَ وَ اِنَّا لَہٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾

انھوں نے کہا اے ہمارے باپ کیا وجہ ہے کہ تو یوسفؑ کے معاملہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔

اَرۡسِلۡہُ مَعَنَا غَدًا یَّرۡتَعۡ وَ یَلۡعَبۡ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۲﴾

کل اسے ہمارے ساتھ بھیجئے کہ وہ کھائے (پیئے) اور کھیلے (کودے) اور ہم اس کے نگہبان ہیں

قَالَ اِنِّیۡ لَیَحۡزُنُنِیۡۤ اَنۡ تَذۡہَبُوۡا بِہٖ وَ اَخَافُ اَنۡ یَّاۡکُلَہُ الذِّئۡبُ وَ اَنۡتُمۡ عَنۡہُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اس نے کہا مجھے اس بات سے غم ہوتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور مَیں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

انھوں نے کہا اگر اسے بھیڑیا کھا جائے حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں تو اس صورت میں بیشک ہم گھاٹے میں رہنے والے ہونگے ۔

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾

سو جب اسے لے گئے اور اتفاق کر لیا کہ اسے کنوئیں کی گہرائی میں ڈال دیں اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو انھیں ان کے کام کی خبر دیگا اور وہ نہیں جانتے ہونگے

وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور رات کو اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

کہا ، اے ہمارے باپ ہم ایک دوسرے سے آگے نکلتے ہوئے چلے گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑا تو بھیڑیا اسے کھا گیا اور تو ہماری بات ماننے کا نہیں اگرچہ ہم سچے ہوں

وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

اور اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے ، اس نے کہا بلکہ تمھارے دلوں نے تمھارے لیے ایک (بری) بات کو اچھا کر دکھایا تو نیک صبر ہی ہے اور اس پر اللہ کی ہی مدد طلب کیجاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو

وَ جَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور ایک "قافلہ آیا تو انھوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا اور اس نے اپنا ڈول ڈالا ، کہا ، خوش خبری ہو یہ لڑکا ہے اور اُسے مالِ تجارت قرار دے کر چھپا رکھا ، اور اللہ جانتا ہے جو یہ کرتے ہیں

وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور اسے تھوڑی سی قیمت چند درہموں پر بیچ ڈالا اور وہ اس کے بارے میں بے رغبت تھے

وَ قَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا

اور جس نے اسے مصر میں خریدا تھا ، اس نے اپنی عورت سے کہا ، اسے عزت کی جگہ دے ، شاید یہ ہمیں نفع دے ، یا ہم اسے بیٹا بنا لیں ۔ اور اِس طرح ہم

لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

نے یوسفؑ کو ملک میں جگہ دی، تاکہ ہم اسے باتوں کی حقیقت سکھائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

اور جب وہ اپنی بلوغت کو پہنچا، ہم نے اُسے حکم اور علم دیا اور اسی طرح ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

اور جس کے گھر میں تھا، اس نے اسے اپنے ارادہ سے پھیرنا چاہا اور دروازے بند کر لیے اور کہا ادھر آؤ، اس نے کہا اللہ کی پناہ (مانگتا ہوں)، میرے رب نے میرے مقام کو بہت اچھا بنایا۔ ظالم کامیاب نہیں ہوتے

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

اور اس عورت نے اس کا قصد کیا اور وہ بھی اس کا قصد کرتا، اگر وہ اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل نہ دیکھ چکا ہوتا، یوں ہوا تاکہ ہم اس سے بدی اور بےحیائی کو پھیر دیں وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھا

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾

اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے پر پایا، بولی اس کی کیا سزا ہے جو تیری عورت سے برا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک سزا ہو۔

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٦﴾

(یوسفؑ نے) کہا اس نے مجھے میرے ارادہ سے پھیرنا چاہا اور اس کے لوگوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہو تو وہ سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے ہے

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ

اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہو تو وہ جھوٹی ہے اور

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾

وہ سچوں میں سے ہے

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾

سو جب اس نے اس کی قمیص کو پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو کہا یہ تم عورتوں کی چال ہے بلاشبہ تمھاری چال بڑی بھاری ہے ۔

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

یوسفؑ ! اس سے درگزر کر اور (اے عورت !) اپنے قصور کی معافی مانگ کیونکہ تو خطاکاروں میں سے ہے ۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

اور شہر میں عورتوں نے کہنا شروع کیا کہ عزیز کی عورت اپنے غلام کو اس کے ارادہ سے پھیرنا چاہتی ہے اس کی محبت اس کے دل میں بیٹھ گئی ہے ہم اسے صریح غلطی میں پاتی ہیں

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾

جب اُس نے اُن کی چال سُنی ان کو بلوا بھیجا اور ان کے لیے کھانا تیار کیا اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک (ایک) چھُری دی اور (یوسف کو) کہا ان کے سامنے نکل ۔ سو جب انھوں نے اسے دیکھا ، اسے بہت بڑا سمجھا اور اپنے ہاتھ کاٹے ـــ اور بول اٹھیں اللہ پاک ہے یہ انسان نہیں ، یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىْ لُمْتُنَّنِىْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

(عزیز کی عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور میں نے اسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا مگر یہ بچا رہا اور اگر جو میں حکم دوں اس نے نہ کیا تو اسے ضرور قید کر دیا جائے گا اور وہ ذلیل لوگوں میں سے ہوگا

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَىَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِىْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّىْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾

(یوسفؑ نے) کہا اے میرے رب ! مجھے قید اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اور اگر تو ان کی چال کو مجھ سے نہ پھیرے تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤنگا اور جاہلوں میں سے ہو جاؤنگا

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

سو اس کے رب نے اس کی دعا قبول کی اور ان کی چال کو اس سے پھیر دیا وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ ع ۱۴

پھر اس کے بعد کہ نشانیاں دیکھ چکے تھے، انھیں یہ سُوجھا کہ اسے ایک وقت تک قید کر دیں

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان اور داخل ہوئے ان میں سے ایک نے کہا میں نے اپنے آپ کو شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا اور دوسرے نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اُٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے پرند کھا رہے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتا، کیونکہ ہم تجھے نیکوکاروں میں سے دیکھتے ہیں

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اس نے کہا جو کھانا تمھیں دیا جاتا ہے تمھارے پاس آنا نہیں پائیگا کہ میں اس کی تعبیر تمھیں بتا دوں گا قبل اس کے کہ وہ (کھانا) تمھارے پاس آئے یہ وہ علم ہے جو میرے ربّ نے مجھے سکھایا کیونکہ میں نے اس قوم کے مذہب کو چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور میں اپنے بزرگوں ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب کا پیرو ہوں، ہمارا کام نہیں کہ کسی چیز کو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو! کیا الگ الگ خداوند اچھے ہیں یا اللہ (جو) اکیلا سب پر غالب (ہے)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

اسے چھوڑ کر تم صرف ناموں کی پوجا کرتے ہو ، جو تم نے اور تمھارے بزرگوں نے رکھ لیے ہیں ۔ اللہ نے ان کی کوئی دلیل نہیں اتاری ۔ حکم اللہ کے سوا اور کسی کا نہیں ، اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوائے کسی کی عبادت نہ کرو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ﴿۴۱﴾

اے میرے قید خانہ کے دو ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا کو شراب پلائے گا اور دوسرا صلیب دیا جائے گا ، تو پرند اس کے سر سے (نوچ کر) کھائیں گے اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے متعلق تم دریافت کرتے ہو ۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۵

اور اُسے جس کے متعلق اسے خیال تھا کہ وہ ان دونوں میں رہائی پا جائیگا کہا میرا ذکر اپنے آقا کے پاس کرنا ، مگر شیطان نے اسے اپنے آقا کے پاس ذکر کرنا بھلا دیا سو (یوسفؑ) کئی سال قید خانہ میں پڑا رہا

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور بادشاہ نے کہا میں نے سات موٹی گائیں دیکھی ہیں ، انھیں سات دُبلی (گائیں) کھا گئی ہیں ۔ اور سات بالیں ہری اور دوسری سوکھی ، اے درباریو! میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ، اگر تم خواب کی تعبیر کر سکتے ہو ؟

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

انھوں نے کہا پریشان خواب ہیں ۔ اور ہمیں (ایسے) خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

اور جو ان دونوں (قیدیوں) میں سے رہا ہوا تھا اس نے کہا اور ایک مدت کے بعد اُسے یاد آیا میں تمھیں اس کی تعبیر بتاؤنگا مجھے بھیجو ۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ

یوسفؑ ! اے صدیق ! ہمیں سات موٹی گائیوں کی تعبیر بتاؤ ،

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

جنھیں سات دبلی (گائیں) کھا گئی ہیں۔ اور سات ہری بالیں اور دوسری سوکھی۔ تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں تاکہ وہ جان لیں۔

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

(یوسفؑ نے) کہا تم حسب معمول سات سال کھیتی کروگے، تو جو کچھ کاٹو اسے اپنے خوشہ میں ہی رہنے دو، سوائے تھوڑے کے جس سے تم کھاؤ

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

پھر اس کے بعد سات سخت (سال) آئیں گے وہ سب کچھ کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لیے پہلے جمع کیا ہے، مگر تھوڑا، جو تم بچا لوگے

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا، جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور اس میں وہ (انگور) نچوڑیں گے

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾

اور بادشاہ نے کہا اُسے میرے پاس لے آؤ، سو جب ایلچی اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے آقا کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے، میرا پروردگار ان کی چال سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْــٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾

(بادشاہ نے) کہا، کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسفؑ کو اپنے ارادے سے پھیرنا چاہا انھوں نے کہا اللہ پاک ہے ہم نے اس میں کوئی بدی معلوم نہیں کی، عزیز کی عورت نے کہا اب حق کھل گیا، میں نے ہی اسے اس کے ارادے سے پھیرنا چاہا اور یقیناً وہ سچوں میں سے ہے

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۲﴾

(یوسفؑ نے) کہا یہ اس لیے ہے کہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی اور کہ اللہ خیانت کرنیوالوں کی چال کو منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۱۳

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ إِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں ٹھیراتا، کیونکہ نفس تو یقیناً بدی کا حکم دیتا رہتا ہے، مگر جس پر میرا رب رحم کرے، میرا رب حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾

اور بادشاہ نے کہا اُسے میرے پاس لے آؤ، میں اسے اپنے لیے خاص کرلوں، پس جب اس سے گفتگو کی، کہا آج تو ہمارے ہاں صاحب مرتبہ امین ہے

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾

(یوسفؑ نے) کہا مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کردو، میں نگہبان خبردار ہوں

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

اور یوں ہم نے یوسفؑ کو ملک میں طاقتور بنایا، وہ اس میں جہاں چاہتا اختیار رکھتا تھا، ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں پہنچاتے ہیں اور ہم احسان کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور بلاشبہ آخرت کا اجر اُن کے لیے بہتر ہے جو ایمان لاتے ہیں اور تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور یوسفؑ کے بھائی آئے، پھر اس کے پاس گئے، تو اس نے اُن کو پہچان لیا، اور وہ اُسے نہ پہچان سکے

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِأَخٍ لَّكُمْ مِّنْ أَبِيْكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيْٓ أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾

اور جب انھیں ان کے سامان سے تیار کردیا، کہا اپنے اس بھائی کو بھی میرے پاس لاؤ جو تمھارے باپ کی طرف سے ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا دیتا ہوں اور اچھی طرح اتارتا ہوں

فَإِنْ لَّمْ تَأْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾

لیکن اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمھیں میرے پاس سے (غلّہ کا) ماپ نہ ملے گا اور میرے پاس نہ آؤ۔

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

انھوں نے کہا ہم اس کے باپ کے ارادے کو پھیرینگے اور ہم (یہ) کرکے ہی رہیں گے

وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ إِذَا انْقَلَبُوْٓا إِلٰٓى أَهْلِهِمْ

اور اس نے اپنے نوکروں سے کہا ان کا سرمایہ ان کی بوریوں میں رکھ دو کہ جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تو اسے پہچان لیں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾

تاکہ پھر واپس آئیں

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾

پس جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے کہا اے ہمارے باپ! غلّہ ہم سے روک دیا گیا اس لیے ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

کہا، کیا میں اس کے لیے تمھارا اعتبار کروں مگر اسی طرح جیسے پہلے اس کے بھائی کے بارے میں تمھارا اعتبار کیا تھا سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾

اور جب انھوں نے اپنا اسباب کھولا اپنے سرمایہ کو اپنی طرف لوٹایا ہوا پایا کہا اے ہمارے باپ ہم (اور) کیا چاہتے ہیں یہ ہمارا سرمایہ ہمیں واپس کیا گیا ہے اور ہم اپنے اہل کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کرینگے اور ایک اونٹ کا بوجھ زیادہ لائینگے یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾

اس نے کہا میں اسے ہرگز تمھارے ساتھ نہیں بھیجونگا جب تک مجھے خدا کا عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے، سوائے اس کے کہ تم سب ہی گھیر لیے جاؤ۔ پس جب انھوں نے اپنا عہد اسے دیدیا اس نے کہا جو ہم کہتے ہیں اللہ ہی اس کا ذمہ دار ہے

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور اس نے کہا اے میرے بیٹو! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا، اور الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا اور اللہ کے مقابل پر میں تمھارے کچھ بھی کام نہیں آسکتا۔ حکم صرف اللہ کا ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی پر چاہیے کہ سب بھروسا کرنے والے بھروسا کریں

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا

اور جب وہ داخل ہوئے جس طرح ان کے باپ نے حکم دیا تھا وہ اللہ کے مقابل پر ان کے کچھ بھی کام نہ آسکتا تھا، ہاں یعقوبؑ

حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ؕ وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾

کے دل میں ایک حاجت تھی جسے اس نے پورا کیا اور بلاشبہ وہ علم والا تھا اس لیے کہ ہم نے اسے علم دیا تھا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

اور جب وہ یوسفؑ کے پاس آئے اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی کہا میں تیرا بھائی ہوں، سو اس پر افسوس نہ کر جو یہ کرتے رہے ہیں

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

پھر جب اُن کا سامان دے کر تیار کر دیا (ایک نے) پانی پینے کا کٹورا اس کے بھائی کی بوری میں رکھ دیا پھر ایک پکارنے والے نے پکارا، اے قافلے والو! تم تو چور ہو

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّا ذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

انھوں نے کہا اور وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے تم کیا نہیں پاتے۔

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾

انھوں نے کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے اور جو شخص اسے لائے اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہوگا اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

انھوں نے کہا اللہ کی قسم تم جانتے ہو ہم اس لیے نہیں آئے کہ ملک میں فساد کریں اور ہم چور نہیں ہیں

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾

انھوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے نکلے۔

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

انھوں نے کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس شخص کی بوری میں وہ نکلے وہی اس کا بدلہ ہوگا، ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ

تب اس نے ان کے بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں سے شروع کیا تب اسکے بھائی کے شلیتے سے اسے نکالا اسی طرح ہم نے یوسفؑ کے لیے ارادہ کیا وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کے مطابق لے نہ سکتا تھا، سوائے اس کے جو اللہ چاہے ہم جس کے چاہتے ہیں

مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۞	درجے بلند کرتے ہیں اور ہر ایک علم والے سے اوپر ایک علم والا ہے
قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۞	انھوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی، سو یوسفؑ نے اُسے اپنے دل میں چھپایا اور اسے اُن پر ظاہر نہ کیا - کہا تم بُری حالت کے لوگ ہو اور اللہ بہتر جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو
قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞	انھوں نے کہا اے عزیز اس کا باپ بہت بوڑھا آدمی ہے تو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ رکھ لے ہم تجھے نیکو کاروں میں سے دیکھتے ہیں
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۞ ع	اس نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم کسی اور کو پکڑیں مگر جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا تو تو ہم ظالم ہوں گے
فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۞	جب اس سے مایوس ہو گئے تو مشورہ کرنے کے لیے الگ ہو گئے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمھارے باپ نے تم سے اللہ کا عہد لیا تھا اور پہلے جو یوسفؑ کے معاملہ میں تم قصور کر چکے ہو، سو میں ہرگز اس ملک کو نہیں چھوڑونگا جب تک کہ میرا باپ مجھے اجازت نہ دے، یا اللہ میرے لیے فیصلہ نہ کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے
اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۞	اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ - اور کہو اے ہمارے باپ تیرے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی گواہی دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہے اور ہم غیب کے نگہبان نہ تھے
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۞	اور اس بستی سے دریافت کر جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ	اس نے کہا بلکہ تمھارے دلوں نے ایک (بُری) بات کو اچھا کر دکھایا

جَمِيلٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِىْ بِهِمْ جَمِيعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾

سو نیک صبر ہی ہے ، امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے ، وہ علم والا حکمت والا ہے

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰاَسَفٰى عَلٰى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۴﴾

اور ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے افسوس یوسفؑ کی وجہ سے اور اس کی آنکھیں غم سے ڈبڈبا آئیں ۔ پس وہ (غم کو) دبائے تھے

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾

انھوں نے کہا اللہ کی قسم تو یوسفؑ کا ذکر کرتا ہی رہے گا یہاں تک کہ تو مرنے کے قریب ہو جائے یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائے

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّىْ وَحُزْنِىْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

کہا میں اپنی پریشانی اور غم کی شکایت اللہ سے ہی کرتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

يٰبَنِىَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

اے میرے بیٹو ! جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کا پتہ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو ، کیونکہ اللہ کی رحمت سے سوائے کافر لوگوں کے اور کوئی مایوس نہیں ہوتا

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

پھر جب اس کے پاس آئے کہا اے عزیز ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لیکر آئے ہیں سو ہمیں (غلّہ کا) پورا ماپ دے اور ہمیں خیرات دے اللہ خیرات دینے والوں کو (اچھا) بدلہ دیتا ہے

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

اس نے کہا ، کیا تم جانتے ہو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی سے کیا کیا ، جب تم جاہل تھے

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوسُفُ وَهٰذَآ اَخِىْ ۡ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

انھوں نے کہا ، کیا تو ہی یوسفؑ ہے ؟ اس نے کہا ، میں یوسفؑ ہوں اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے ، ہاں جو کوئی تقوٰی اور صبر کرتا ہے ، تو اللہ بھی نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ

انھوں نے کہا اللہ کی قسم اللہ نے تجھے ہم پر فوقیت دی ہے

اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ۝۹۱

اور یقیناً ہم خطا کار تھے

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۹۲

کہا، آج تم پر کچھ الزام نہیں، اللہ تمھیں معاف کرے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۳

یہ میری قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے سامنے ڈال دو، تا وہ یقین کر کے آجائے اور اپنا سب کنبہ میرے پاس لے آؤ

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴

اور جب قافلہ (مصر سے) چلا، ان کے باپ نے کہا، یوسفؑ کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے بہکا ہوا نہ سمجھو

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵

انھوں نے کہا اللہ کی قسم تو اپنی پرانی غلطی میں ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰي وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ښ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۹۶

پھر جب خوش خبری دینے والا آپہنچا (اور) اسے اس کے سامنے پیش کیا تو وہ یقین کرنے والا ہوا۔ کہا کیا میں تمھیں نہیں کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـــِٕيْنَ ۝۹۷

انھوں نے کہا اے ہمارے باپ! ہمارے لیے ہمارے قصوروں کی معافی مانگ، ہم قصوروار ہیں۔

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۹۸

کہا، میں اپنے رب سے تمھارے لیے بخشش مانگوں گا وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝۹۹

پھر جب وہ یوسفؑ کے پاس آئے، اس نے اپنے والدین کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا مصر میں خدا چاہے تو امن سے داخل ہو جاؤ۔

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَي الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ

اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر اونچا بٹھایا اور وہ اس کی خاطر سجدہ میں گر گئے اور اس نے کہا اے میرے باپ! یہ

رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰

میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے، میرے رب نے اسے سچ کردیا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا، جب مجھے قید خانہ سے نکالا اور تمھیں بادیہ سے لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈلوادیا تھا، میرا رب جو بات چاہے اسے باریک تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ علم والا حکمت والا ہے

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱

میرے رب تو نے مجھے حکومت سے حصّہ دیا اور مجھے باتوں کی حقیقت سکھائی، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا ولی ہے، مجھے فرمانبرداری کی حالت میں وفات دے اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملا

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝۱۰۲

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب انھوں نے اپنے معاملہ پر اتفاق کرلیا اور وہ باریک تدبیر کررہے ہیں

وَمَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳

اور اکثر لوگ گو تم کتنا ہی چاہو ایمان نہیں لاتے۔

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴ ع

اور تو ان سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا وہ صرف تمام قوموں کے لیے نصیحت ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵

اور آسمانوں اور زمین میں کتنے نشان ہیں جن پر لوگ گزرتے ہیں اور وہ ان سے منہ پھیرے ہوئے ہیں

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝۱۰۶

اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر وہ شرک بھی کرتے ہیں

اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۰۷

تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہوگئے ہیں کہ اُن پر اللہ کے عذاب کی بھاری مصیبت آپڑے یا ناگہاں وہ گھڑی ان پر آجائے اور انھیں خبر بھی نہ ہو۔

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۱۰۸

کہہ دے یہ میرا رستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں سمجھ بوجھ کر میں اور جو میری پیروی کرتے ہیں اور اللہ سب نقصوں سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۱۰۹

اور ہم نے تجھ سے پہلے بھی بستیوں کے رہنے والوں میں سے مردوں کو ہی بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے تو کیا یہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے اور آخرت کا گھر ان کے لیے بہتر ہے جو تقوٰے اختیار کرتے ہیں تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

حَتّٰٓي اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۱۱۰

یہاں تک کہ جب رسول (لوگوں کی طرف سے) نا امید ہو گئے اور لوگوں نے سمجھ لیا کہ ان کے ساتھ جھوٹ بولا گیا ہماری مدد انکے پاس آ پہنچی۔ سو جسے ہم نے چاہا بچ گیا اور ہمارا عذاب مجرم لوگوں سے پھیرا نہیں جاتا

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۱۱۱

ان کے ذکر میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے یہ کوئی ایسی بات نہیں جو بنائی گئی ہو لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ہدایت ہے اور ان لوگوں کے لیے رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں

آیاتھا ۴۳ — (۱۳) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الۗمّۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۱

میں اللہ خوب جانتا اور دیکھتا ہوں ۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور وہ جو تیرے رب سے تیری طرف اتارا گیا ہے، حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں مانتے

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے بلند کیا جنھیں تم دیکھتے ہو، پھر عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا ہر ایک ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔ وہ کاروبار کی تدبیر کرتا ہے، باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو

وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۳

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے، اور ہر قسم کے پھلوں سے اس میں دو دو (یعنی) جوڑے بنائے، وہ دن پر رات کا پردہ ڈالتا ہے اور اس میں اُن لوگوں کے لیے یقینی نشان ہیں جو فکر کرتے ہیں

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۴

اور زمین میں پاس پاس ٹکڑے ہوتے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجوریں ایک ہی جڑ سے کئی کئی نکلی ہوئیں اور الگ الگ جڑوں سے نکلی ہوئیں (سب کو) ایک ہی پانی دیا جاتا ہے اور ہم ان میں سے بعض کو بعض کو پھل میں فضیلت دیتے ہیں اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۵

اور اگر تو تعجب کرے تو ان کا یہ کہنا جائے تعجب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو پھر ایک نئی پیدائش میں آئیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں زنجیریں ہیں اور یہی آگ والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے

وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ

اور بھلائی سے پہلے تجھ سے دکھ کی جلدی کر رہے ہیں اور ان سے پہلے عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں اور تیرا رب لوگوں

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۶	کو باوجود ان کے ظلم کے معاف کرتا رہتا ہے اور تیرا رب بدی کی سزا دینے میں سخت (بھی) ہے
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝۷	اور جو کافر ہوئے وہ کہتے ہیں کہ اس پر اپنے رب کی طرف سے نشان کیوں نہیں اتارا جاتا تو صرف ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لیے راہ دکھانے والا ہے
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝۸	اللہ جانتا ہے جو ہر ایک مادہ حمل میں لیتی ہے اور جسے رحم گھٹاتے ہیں اور جسے وہ بڑھاتے ہیں اور ہر ایک چیز اس کے ہاں اندازہ سے ہے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹	وہ غائب اور حاضر کا جاننے والا بہت بڑا بلند ہے
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝۱۰	برابر ہے تم میں جو چھپ کر بات کرے اور جو اُسے پکار کر کہے اور جو رات کو چھپ رہا ہو اور جو دِن کو چل رہا ہو
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝۱۱	اس کے لیے اس کے آگے اور پیچھے (اعمال کا) پیچھا کرنے والے ہیں جو اسے اللہ کے حکم سے محفوظ کر لیتے ہیں۔ اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلیں) اور جب اللہ کسی قوم کے لیئے تکلیف کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کسی طرح رد نہیں ہو سکتی اور ان کے لیے اس کے سوائے کوئی حمایتی نہیں
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲	وہی ہے جو تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کو (بجلی کی) چمک دکھاتا ہے اور بھاری بادل اٹھاتا ہے
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ	اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے اور وہ بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے انہیں

بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾

گراتا ہے اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

اسی کا حق ہے کہ اُسے پکارا جائے اور وہ جنھیں وہ اس کے سوائے پکارتے ہیں وہ ان کی دعا کو قبول نہیں کرتے ۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلاتا ہے تاکہ وہ اس کے منہ تک آپہنچے اور وہ اس تک پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی دعا ضائع ہی ہوتی ہے

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾

اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں چار و ناچار اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں، اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام (سجدہ کرتے ہیں)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

کہہ کون آسمانوں اور زمین کا رب ہے؟ کہہ دے اللہ! کہہ تو کیا تم اس کے سوائے حمایتی بناتے ہو، جو اپنے بھلے بُرے کے مالک نہیں، کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں، یا کیا اندھیرا اور روشنی برابر ہیں یا کیا انھوں نے اللہ کے کوئی ایسے شریک بنائے ہیں جنھوں نے (کچھ) پیدا کیا ہو، جیسے اللہ پیدا کرتا ہے پھر پیدائش ان کی نظر میں مل جل گئی، کہدے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے سب پر غالب

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ

وہ بادل سے پانی اتارتا ہے پھر نالے اپنے اپنے اندازے کے موافق بہ نکلتے ہیں، پس سیلاب جھاگ کو اوپر اٹھا دیتا ہے، اور اس میں جسے آگ میں تپاتے ہیں، زیور یا اور سامان بنانے کے لیے اسی طرح جھاگ ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال دیتا ہے۔

فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۗ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾

سو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ (پانی) جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے، زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ ع

جنھوں نے اپنے رب کی بات مانی ان کے لیے بھلائی ہے اور جو اس کی بات نہیں مانتے اگر ان کے لیے وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی، تو وہ سب اپنے چھڑانے کو دے دیں ان کے لیے بُرا حساب ہے، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾

بھلا کیا وہ جو جانتا ہے کہ جو کچھ تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے سچ ہے۔ اس جیسا ہے جو اندھا ہے عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں

الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے۔

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾

اور جو اُسے جوڑتے ہیں، جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ جوڑا جائے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور بُرے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾

اور جو اپنے رب کی رضا چاہتے ہوئے صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے دیا ہے، چُھپ کر اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں انہی کے لیے (اس) گھر کا انجام اچھا ہے

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

ہمیشگی کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے (اور وہ بھی) جو ان کے ماں باپ، سے اور ان کی بیویوں اور اولاد میں سے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ
اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿٢٧﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ
اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿٢٨﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى
لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾
كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ
قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾

نیک ہوں اور فرشتے اُن پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے
تم پر سلامتی ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا سو کیا ہی اچھا اس، گھر کا انجام ہے۔
اور وہ جو اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں اور اسے
کاٹتے ہیں جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ جوڑا جائے ، اور زمین
میں فساد کرتے ہیں یہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے اور
جن کے لیے (اس) گھر کا بُرا (انجام) ہے
اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور
(جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو جاتے
ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں صرف عارضی سامان ہے۔
اور جنھوں نے کفر کیا کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے نشان
کیوں نہیں اتار دیا جاتا۔ کہہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑتا ہے
اور اسے اپنی طرف رستہ دکھاتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔
جو ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں
سُن رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے
جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں ان کے لیے انجام کار
خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے
اسی طرح ہم نے تجھے ایک امّت میں بھیجا ہے جس
سے پہلے امتیں گزر چکی ہیں تاکہ تو ان پر وہ پڑھے ، جو ہم
نے تیری طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں۔
کہہ وہ میرا رب ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، اسی پر
میں نے بھروسا کیا اور اس کی طرف میرا رجوع ہے

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ
الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ
يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ
تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ
وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ ع
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾
اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ
اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ
اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾
لَهُمْ عَذَابٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ
وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ

اور اگر قرآن ایسا ہوتا جس سے پہاڑ دور کر دیئے جائیں یا اس سے
زمین کاٹ دی جائے یا اس کے ذریعہ سے مُردوں سے باتیں
کی جائیں ۔ بلکہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں ۔ تو کیا جو ایمان
لاتے ہیں انھوں نے جان نہیں لیا کہ اگر اللہ چاہتا ، تو سب ہی
لوگوں کو ہدایت دیتا اور جنھوں نے کفر کیا انھیں اس کی
وجہ سے جو وہ کرتے ہیں کوئی نہ کوئی مصیبت پہنچتی رہے گی ، یا
اُن کے گھر کے قریب اُترے گی ، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ جائے
اللہ وعدے کا خلاف نہیں کرتا
اور تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ہنسی کی جاتی رہی ۔ سو میں
نے کافروں کو مہلت دی ، پھر انھیں پکڑا ۔ سو میری
سزا کیسی تھی
پھر کیا وہ جو ہر شخص پر اس کا کیا لیے کھڑا ہے (انھیں
سزا نہ دے گا) اور انھوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں ،
کہہ اُن کے نام لو آیا تم اللہ کو جتاتے ہو جو زمین میں ہے وہ
نہیں جانتا ، یا سرسری بات کر دیتے ہو (جس کی کوئی حقیقت نہیں) بلکہ جو
کافر ہیں انھیں اپنی چال اچھی معلوم ہوتی ہے اور وہ رستے سے رُک گئے
اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں
ان کے لیے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی
سخت ہے اور کوئی انھیں اللہ (کی سزا) سے بچانے والا نہیں ۔
جنت کی مثال جس کا وعدہ متقیوں کو دیا گیا ہے (یہ ہے) اس کے
نیچے نہریں بہتی ہیں اس کے پھل ہمیشہ رہیں گے اور اس کی آسایش (بھی)
یہ ان کا اچھا انجام ہے جو تقوےٰ اختیار کرتے ہیں ۔ اور کافروں کا

وَّ عُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

انجام آگ ہے

وَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾

اور وہ جنھیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور کچھ فرقے اس کی بعض (باتوں) کا انکار کرتے ہیں ۔ کہہ مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع

اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا فیصلہ عربی میں ۔ اور اگر تو ان کی خواہشوں کی پیروی کرے اس کے بعد جو تیرے پاس علم آگیا، تو تیرے لیے اللہ کے مقابلہ پر کوئی حمایتی نہ ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور انھیں بیویاں اور اولاد بھی دی اور کسی رسول کے لیے نہ تھا کہ سوائے اللہ کے حکم کے نشان لاتا ۔ ہر میعاد کے لیے ایک حکم معین ہے۔

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖۚ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے

وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾

اور اگر ہم تجھے وہ بعض باتیں دکھا دیں جو اُن سے وعدہ کرتے ہیں یا تجھے وفات دے دیں تو تجھ پر صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾

اور کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اس کے فیصلہ کو رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے

وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

اور ان لوگوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے مگر سب تدبیر اللہ کے اختیار میں ہے وہ جانتا ہے جو ہر شخص کماتا ہے۔ اور کافر جان لیں گے کہ اس گھر کا اچھا انجام کس کے لیے ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

اور کافر کہتے ہیں تو بھیجا ہُوا نہیں کہہ میرے اور تمھارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے، اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے

(۱۴) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۵۲ — رکوعاتها ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

الٓرٰ ۚ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾

مَیں اللہ دیکھنے والا ہوں۔ (یہ) کتاب (ہے) جو ہم نے تیری طرف اتاری تاکہ تو لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لیجائے۔ اس کے رستہ کی طرف جو غالب تعریف کیا گیا ہے

اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٢﴾

اللہ (کی طرف) جس کے لیے سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور کافروں پر سخت عذاب کی وجہ سے افسوس ہے۔

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾

جو دنیا کی زندگی آخرت پر پسند کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور اس میں ٹیڑھاپن ڈھونڈتے ہیں۔ یہی پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان میں تاکہ انھیں کھول کر بتا دے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ رہنے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے وہ غالب حکمت والا ہے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٥﴾

اور ہم نے موسٰی کو اپنی آیتوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لا۔ اور ان کو اللہ (کی نعمتوں) کے دن یاد دلا، یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے نشان ہیں۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ

اور جب موسٰیؑ نے اپنی قوم کو کہا اللہ کی نعمت کو یاد کرو (جو)

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۶

تم پر رہوئی ہے) جب اس نے تمھیں فرعون کی قوم سے چھڑایا جو تمھیں سخت عذاب دیتے تھے اور تمھارے بیٹوں کو مار ڈالتے اور تمھاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بڑی بھاری آزمایش تھی۔

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷

اور جب تمھارے رب نے بتا دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تمھیں زیادہ دونگا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی سخت ہے

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸

اور موسیٰؑ نے کہا اگر تم اور جو زمین میں ہیں سب کے سب انکار کرو تو اللہ یقیناً بے نیاز تعریف کیا گیا ہے

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹

کیا تمھارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی، جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ کی قوم اور عادؑ اور ثمودؑ کی۔ اور ان کی جو اُن کے پیچھے ہوئے، انھیں اللہ کے سوائے کوئی نہیں جانتا، ان کے رسول کھلی دلائل لے کر آئے تو انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونھوں میں ڈالے اور کہا ہم اس کا انکار کرتے ہیں جو تمھیں دیکر بھیجا گیا ہے اور یقیناً ہمیں اس کے بارے میں سخت شک ہے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰

ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے وہ تمھیں بلاتا ہے تاکہ تمھارے قصور تمھیں بخش دے اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے۔ انھوں نے کہا تم بھی ہمارے جیسے انسان ہو۔ تم چاہتے ہو کہ ہمیں اس سے روک دو جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے تو ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لاؤ

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ

ان کے رسولوں نے انھیں کہا کہ ہم تمھارے جیسے ہی انسان

مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ
بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا
سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ
مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ
مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ
الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ
بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى
شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾

ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان
کرتا ہے اور یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم تمھارے پاس سوائے اللہ کے
حکم کے کوئی سند لائیں ۔ اور چاہیئے کہ مومن اللہ
ہی پر بھروسا کریں۔
اور کیوں کر ہو سکتا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں اور اسی نے
ہمیں ہمارے رستوں کی ہدایت کی ہے اور ضرور ہم اس پر صبر کریں گے
جو تم ہمیں ایذا دیتے ہو اور چاہیئے کہ بھروسا کرنیوالے اللہ پر ہی بھروسا کریں۔
اور جو کافر تھے انھوں نے اپنے رسولوں سے کہا ہم تمھیں اپنے ملک سے
نکال دیں گے یا تمھیں ہمارے مذہب میں آجانا ہوگا۔ سو اُن کے
رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم یقیناً ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔
اور یقیناً ہم ان کے بعد تمھیں زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس کے لیے ہے
جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے اور میرے (عذاب کے) وعدے سے ڈرتا ہے
اور انھوں نے فیصلہ چاہا اور ہر ایک سرکش باغی نامراد ہوا
اس کے سامنے دوزخ ہے اور اُسے کھولتا ہُوا پانی
پلایا جائے گا
وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور اُسے گلے سے نہیں اتار
سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت آرہی ہوگی اور وہ مرے گا نہیں
اور اس کے سامنے سخت عذاب ہوگا
ان لوگوں کی مثال جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں (یہ ہے کہ) اُن کے عمل
راکھ کی طرح ہیں، جس پر آندھی کے دن ہَوا زور سے چلے
جو کچھ انھوں نے کمایا تھا، اس میں سے کوئی چیز ان کے ہاتھ نہ
آئے گی۔ یہ پرلے درجہ کی گمراہی ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنْ يَّشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾

کیا تو غور نہیں کرتا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ، اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

اور یہ اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۖ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَجَزِعْنَآ أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾

اور سب اللہ کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔ تب کمزور انھیں جو متکبر تھے ، کہیں گے ہم تمھارے پیرو تھے ، تو کیا آج تم کچھ اللہ کا عذاب ہم سے دور کر سکتے ہو ؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں راہ دکھاتا تو ہم تمھیں راہ دکھاتے ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم واویلا کریں یا صبر کریں، ہمارے لیے کوئی گریز کی جگہ نہیں

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّآ أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا أَنْفُسَكُمْ ۖ مَآ أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ أَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

اور جب بات کا فیصلہ ہو جائے تو شیطان کہے گا اللہ نے تمھیں سچا وعدہ دیا تھا اور میں نے تمھارے ساتھ وعدہ کیا تو تم سے وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا ۔ مگر میں نے تمھیں بلایا تو تم نے میری بات مان لی ، سو مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو ، نہ میں تمھاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو ، میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے پہلے مجھے شریک بنایا ۔ ظالموں کے لیے دردناک دکھ ہے

وَأُدْخِلَ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

اور جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے کام کیے باغوں میں داخل کیے جائیں گے ، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اپنے رب کے حکم سے انھیں میں ہمیشہ رہیں گے ان میں ان کی دعائے ملاقات سلام ہوگی۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾

کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ نے اچھی بات کی مثال کس طرح بیان کی ہے جیسا ایک پاکیزہ درخت اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں (پھیلی ہوئی) ہیں

تُؤْتِیْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

وہ اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل ہر موسم میں دیتا ہے اور اللہ تعا لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِیْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

اور ناپاک بات کی مثال گندے درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے ہی اُکھاڑ پھینکا جائے اس کو کچھ بھی قرار نہیں

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَ یُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ۫ وَ یَفْعَلُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ﴿٢٧﴾

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں یقینی بات کے ساتھ مضبوط کرتا ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی اور اللہ ظالموں کو ہلاک کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ؕ وَ بِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدلا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتارا (یعنی) دوزخ میں اس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِیْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾

اور اللہ کے شریک بناتے ہیں تاکہ اس کے رستہ سے گمراہ کریں، کہہ (دنیا میں) فائدہ اُٹھالو آخر کار تمھیں دوزخ کی طرف ہی جانا ہے۔

قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ یُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾

میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں کہدے کہ وہ نماز کو قائم کریں اور اس سے جو ہم نے ان کو دیا ہے چھپے اور کھلے خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ لین دین ہوگا اور نہ دوستی کام آئے گی

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اوپر سے

وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ﴿۳۲﴾

پانی اتارا پھر اس کے ساتھ تمھارے لیے پھلوں سے رزق نکالا اور کشتیوں کو تمھارے کام میں لگایا تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور دریاؤں کو تمھارے کام میں لگایا۔

وَ سَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ ۚ﴿۳۳﴾

اور سورج اور چاند کو جو ایک قانون پر چل رہے ہیں تمھارے کام میں لگایا اور رات اور دن کو بھی تمھارے کام میں لگایا۔

وَ اٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۠﴿۳۴﴾ ع

اور جو کچھ تم اس سے مانگو اس میں سے تمھیں دیتا ہے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انھیں گن نہ سکو گے، یقیناً انسان بڑا ہی ظالم بڑا ناشکر گزار ہے

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِیْ وَ بَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ؕ

اور جب ابراہیمؑ نے کہا، میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا، اور مجھے اور میری اولاد کو اس سے بچا کہ ہم بتوں کی پرستش کریں ۱۶۵۷

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَ مَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾

میرے رب! انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا ہے، سو جو میری پیروی کرے تو وہ مجھ سے ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْىِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

ہمارے رب! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے عزت والے گھر کے پاس اس وادی میں بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں سو تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ شکر کریں

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

ہمارے رب تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز بھی چھپی نہیں رہتی (نہ) زمین میں اور نہ آسمان میں ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسمٰعیل اور اسحٰق دیئے، یقیناً میرا رب دعا کا سننے والا ہے ۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے (بھی) ہمارے رب اور میری دعا کو قبول فرما ۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع ۶ ۱۸

ہمارے رب ! میری حفاظت فرما اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی بھی جس دن حساب قائم ہو

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ ﴿۴۳﴾

اور اللہ کو اس سے بے خبر نہ سمجھ جو ظالم کرتے ہیں، وہ صرف ان (کے معاملہ) کو اس دن تک پیچھے ڈال رہا ہے جب آنکھیں کھلی رہ جائیں گی بھاگے جا رہے ہونگے اپنے سر اٹھائے ہوئے ان کی نگاہ ان کی طرف نہ پھرے گی اور ان کے دل خالی ہوں گے

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾

اور اس دن سے لوگوں کو ڈرا جب اُن پر عذاب آ جائے گا جو ظالم ہیں کہیں گے ہمارے رب ! ہمیں ایک قریب وقت تک تاخیر دے ، ہم تیری دعوت کو مانیں اور رسولوں کی پیروی کریں اور کیا تم پہلے قسمیں نہ کھایا کرتے تھے کہ تم پر زوال نہیں آئے گا

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

اور تم اِن لوگوں کی جگہوں میں آباد ہوئے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمھارے لیے کھل چکا ہے کہ ہم نے ان سے کیا کیا اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بیان کیں

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

اور انھوں نے اپنی چال چلی اور ان کی چال اللہ کے اختیار میں ہے اور گو اُن کی چال ایسی ہی ہو کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾

سو یہ گمان نہ کر کہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کا خلاف کرے گا، اللہ غالب سزا دینے والا ہے

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی اور (لوگ) اللہ اکیلے سب پر غالب کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

اور تُو اُس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾

اُن کے کُرتے رال کے ہونگے اور ان کے مونہوں کو آگ ڈھانک لے گی

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾

تاکہ اللہ ہر نفس کو وہ بدلہ دے، جو اس نے کمایا بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۶

یہ لوگوں کو کھولکر پہنچا دینا ہے تاکہ وہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے اور تاکہ خالص عقل والے نصیحت حاصل کریں

(۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۹۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

میں اللہ دیکھنے والا ہوں۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور قرآن کی جو کھولکر بیان کرنیوالا ہے

ولقد يسرنا القرآن
للذكر فهل من مدكر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۱۴

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②	بسا اوقات کافر چاہیں گے کہ کاش! وہ مسلمان ہوتے
ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③	انھیں چھوڑ دو کھائیں اور فائدہ اُٹھائیں اور آرزوئے (دنیا) انھیں غافل کیے رکھے عنقریب جان لیں گے۔
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④	اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا، مگر اس کے لیے ایک میعاد مقرر تھی۔
مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤	کوئی جماعت اپنے وقت سے پہلے نہیں جاسکتی اور نہ وہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔
وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥	اور کہتے ہیں اے شخص جس پر نصیحت اتاری گئی ہے، یقیناً تو پاگل ہے۔
لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦	تو فرشتوں کو ہمارے پاس کیوں نہیں لے آتا، اگر تو سچّوں میں سے ہے۔
مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧	ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے مگر جب حکمت چاہتی ہو اور اس وقت اُن کو مہلت بھی نہ دی جائے گی
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨	ہم نے خود یہ نصیحت اتاری ہے اور ہم خود ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩	اور ہم تجھ سے پہلے اگلی اُمتوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪	اور کوئی رسول اُن کے پاس نہیں آتا رہا مگر اس سے وہ ہنسی کرتے تھے۔
كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫	اسی طرح ہم اسے مجرموں کے دلوں میں داخل کرتے ہیں۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾

وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کا بھی یہی طریق رہا

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور اگر ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں پھر وہ اس میں چڑھنے لگیں

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ ع

تو کہیں گے ہماری آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا ہے، بلکہ ہم وہ لوگ ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستارے بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا۔

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾

اور اُسے ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا ۔

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

ہاں جو چھپ کر کچھ سُن لے تو اُسے روشن کرنے والا انگارا آلیتا ہے

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور ہم نے اس میں پہاڑ بنائے اور اس میں ہم نے ہر ایک چیز اندازہ کی ہوئی اُگائی ۔

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور تمھارے لیے اس میں روزی کا سامان بنایا اور اس کے لیے (بھی) جسے تم رزق نہیں دیتے

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

اور کوئی چیز نہیں مگر اس کے خزانے ہمارے ہی پاس ہیں اور ہم اسے ایک مناسب اندازے سے اتارتے رہتے ہیں

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور ہم (پانی سے) بھری ہوئی ہواؤں کو بھیجتے ہیں۔ تب ہم بادل سے پانی اتارتے ہیں، پھر ہم وہ تمھیں پلاتے ہیں اور تم اس کا خزانہ نہیں رکھتے

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور یقیناً ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

اور ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو خوب جانتے ہیں اور ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۲۵ ع

اور تیرا رب انھیں اکٹھا کرے گا ، وہ حکمت والا علم والا ہے ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۲۶

اور ہم نے اِنسان کو سُوکھی ہوئی مٹی سے سیاہ کیچڑ سے جو متغیر ہوچکا ہو پیدا کیا

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۲۷

اور جِنّوں کو ہم نے (اس سے) پہلے تیز آگ سے پیدا کیا

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۲۸

اور جب تیرے ربنے فرشتوں سے کہا کہ مَیں انسان کو سُوکھی ہُوئی مٹی سیاہ کیچڑ سے جو متغیر ہوچکا ہو پیدا کرنے والا ہوں ۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۲۹

سو جب مَیں اسے تکمیل کو پہنچاؤں اور اپنی روح اس میں پھونکوں تو تم اس کے لیے فرمانبرداری کرتے ہوئے گر پڑنا

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۳۰

پس کُل فرشتوں سب کے سب نے فرمانبرداری کی ،

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۳۱

مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے انکار کیا کہ فرمانبرداری کرنے والوں کے ساتھ ہو

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۳۲

فرمایا اے ابلیس کیا وجہ ہے کہ تو فرماں برداری کرنیوالوں کے ساتھ نہیں ہوتا ؟

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۳۳

اس نے کہا مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ میں ایک انسان کی فرمانبرداری کروں جسے تونے سوکھی ہوئی مٹی سے متغیر شدہ کیچڑ سے پیدا کیا ہے ۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۳۴

کہا ، تو اس (حالت) سے نکل جا کیونکہ تو دور کیا گیا ہے ۔

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۳۵

اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت ہے ۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۳۶

کہا میرے رب تو مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن وہ اُٹھائے جائیں

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۳۷

کہا تو اُن میں سے ہے جنھیں مہلت دی گئی ۔

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۳۸

ایک معلوم وقت کے دن تک

قَالَ رَبِّ بِمَآ أَغْوَيْتَنِى لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ	کہا میرے رب جیسا تونے مجھے گمراہ ٹھہرایا میں انھیں زمین میں
فِى ٱلْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾	نافرمانی کو خوبصورت بنا کر دکھاؤنگا اور ان سب کو (حصول مقصد میں) ناکام رکھونگا
إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾	سوائے تیرے بندوں کے جو اُن میں سے خالص کیے گئے ہیں۔
قَالَ هَٰذَا صِرَٰطٌ عَلَىَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾	فرمایا یہ سیدھا رستہ میری طرف ہے
إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنٌ	کہ میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں مگر جو جاہلوں میں سے
إِلَّا مَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾	تیرے پیچھے چلے
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾	اور یقیناً ان سب کے وعدہ کی جگہ دوزخ ہے۔
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَٰبٍ لِّكُلِّ بَابٍ	اس کے سات دروازے ہیں، ہر ایک دروازے کے لیے
مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾	ان میں سے ایک حصّہ الگ کر دیا گیا ہے
إِنَّ ٱلْمُتَّقِينَ فِى جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾	متقی باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔
ٱدْخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ ءَامِنِينَ ﴿٤٦﴾	ان میں سلامتی سے امن کی حالت میں داخل ہو جاؤ۔
وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ	اور جو ان کے دلوں میں کچھ کدورت ہوگی ہم اسے نکال دینگے
إِخْوَٰنًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٧﴾	وہ بھائی بھائی تختوں پر آمنے سامنے ہونگے
لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا	انھیں ان میں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے
بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾	نکالے جائیں گے
نَبِّئْ عِبَادِىٓ أَنِّىٓ أَنَا ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾	میرے بندوں کو خبر دے دے کہ میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔
وَأَنَّ عَذَابِى هُوَ ٱلْعَذَابُ ٱلْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾	اور کہ میرا عذاب دردناک عذاب ہے
وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ﴿٥١﴾	اور انھیں ابراہیمؑ کے مہمانوں کی خبر دے دو۔
إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَقَالُوا۟ سَلَٰمًا قَالَ	جب وہ اس کے پاس آئے تو کہا سلامتی ہو، اس نے
إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾	کہا ہم تم سے ڈرتے ہیں۔
قَالُوا۟ لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾	انھوں نے کہا ڈر نہیں ہم تجھے ایک صاحب علم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اس نے کہا کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھے بڑھاپے نے آلیا ہے تو تم کا ہے کی خوش خبری دیتے ہو۔

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾

انھوں نے کہا ہم حق کے ساتھ تجھے خوشخبری دیتے ہیں، پس تو ناامیدوں میں سے نہ ہو

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

اس نے کہا اور سوائے گمراہوں کے اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہوسکتا ہے۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾

کہا، تو اے رسولو! تمھارا کام کیا ہے؟

قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾

انھوں نے کہا، ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾

سوائے لوطؑ کے پیروؤں کے، ہم ان سب کو ضرور بچالیں گے۔

ع اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

مگر اس کی عورت ہم مقدر کرچکے ہیں کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہو

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

سو جب رسول لوطؑ کی آل کے پاس آئے۔

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اس نے کہا تم اجنبی لوگ ہو۔

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

انھوں نے کہا بلکہ ہم وہ بات تیرے پاس لائے ہیں جس میں یہ جھگڑتے تھے

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور ہم حق کے ساتھ تیرے پاس آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

سو اپنے اہل کو کچھ رات رہے لیکر چلا جا اور خود ان کے پیچھے چل اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑکر نہ دیکھے اور چلے جاؤ جہاں تمھیں حکم دیا گیا ہے

وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾

اور ہم نے اس کے ساتھ اس بات کا فیصلہ کردیا کہ ان کی جڑ صبح ہوتے ہی کاٹ دی جائے گی

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور شہر کے لوگ خوش خوش آئے۔

قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾

(لوطؑ نے) کہا یہ میرے مہمان ہیں تو تم مجھے رسوا نہ کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝٦٩
اور اللہ کا تقویٰ کرو اور مجھے ذلیل نہ کرو۔

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٧٠
انھوں نے کہا کیا ہم نے تمھیں جہان (کے لوگوں) سے روکا نہیں

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝٧١
کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اگر تم (ان سے نکاح) کرنا چاہتے ہو۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٧٢
تیری زندگی کی قسم وہ اپنی بدمستی میں اندھے ہو رہے تھے

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝٧٣
سو ایک خطرناک آواز نے انھیں سورج نکلتے ہی آپکڑا

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٧٤
پس ہم نے اُسے تہ و بالا کر دیا ، اور ہم نے اُن پر سخت پتھر برسائے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝٧٥
یقیناً اس میں فراست والوں کے لیے نشان ہیں

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۝٧٦
اور وہ (شہر) ایک دائمی رستے پر ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٧٧
یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشان ہیں۔

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝٧٨
اور بَن کے رہنے والے بھی ظالم تھے

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٩
سو ہم نے انھیں سزا دی اور یہ دونوں (شہر) کھلے رستے پر ہیں

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٨٠
اور حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٨١
اور ہم نے انھیں اپنی آیتیں دیں تو وہ اُن سے منہ پھیر لینے والے ہوئے۔

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝٨٢
اور وہ امن میں پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝٨٣
سو صبح ہوتے ہی انھیں سخت آواز نے آلیا۔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨٤
پس جو کچھ وہ کماتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝٨٥
اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے اور یقیناً (موعود) گھڑی آنے والی ہے سو خوبی سے درگزر کرتے رہو

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝٨٦
تیرا رب سب کا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ
اور ہم نے ہی تجھے سات بار بار دہرائی گئی (آیتیں) اور عظمت

وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

والا قرآن دیا ہے

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

تو اپنی آنکھوں کو اس طرف نہ لگا جو ہم نے ان میں سے کئی قسم کے لوگوں کو چند روزہ سامان دیا ہے اور ان کے لیے غم نہ کھا اور مومنوں کے لیے اپنے بازوؤں کو جھکا

وَ قُلْ اِنِّيْۤ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾

اور کہہ میں کھلے طور پر ڈرانے والا ہوں۔

كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

جس طرح ہم نے قسمیں کھانے والوں پر اتارا

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾

جنھوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

فَوَ رَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾

سو تیرے رب کی قسم ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔

عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

جو وہ عمل کرتے تھے۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

سو کھول کر کہہ دے جو تجھے حکم دیا جاتا ہے اور مشرکوں کا خیال نہ کر

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾

ہم تیری طرف سے ہنسی کرنے والوں (کی سزا) کے لیے کافی ہیں۔

الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب جان لیں گے۔

وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا دل اس سے تنگ پڑتا ہے جو یہ کہتے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾

سو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا رہ اور سجدہ کرنیوالوں میں رہ

وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿۹۹﴾

اور اپنے رب کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھ پر موت آجائے

اٰيَاتُهَا ۱۲۸ (۱۶) سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحٰنَهٗ

اللہ کا حکم آگیا سو اس کے لیے جلدی مت کرو، وہ پاک ہے

وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①

اور اس سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ②

وہ فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے کہ بتا دو کہ میرے سوائے کوئی معبود نہیں سو میرا تقویٰ اختیار کرو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ اس سے بلند ہے، جو وہ شریک بناتے ہیں۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④

انسان کو نطفہ سے پیدا کیا، پھر دیکھو وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے والا ہے

وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤

اور چارپایوں کو اسی نے پیدا کیا۔ تمھارے لیے ان میں گرمی کا سامان اور کئی فائدے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو

وَ لَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ⑥

اور تمھارے لیے ان میں خوبصورتی کا سامان ہے جب تم شام کو (انھیں) واپس لاتے ہو اور جب چرانے لے جاتے ہو

وَ تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑦

اور وہ تمھارے بوجھ ایسے مقامات کی طرف اٹھا لے جاتے ہیں جہاں تم سوائے جانوں کو مشقت میں ڈالنے کے نہیں پہنچ سکتے تھے یقیناً تمھارا رب مہربان رحم کرنے والا ہے۔

وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧

اور گھوڑے اور خچریں اور گدھے (پیدا کیے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کا سامان ہوں اور وہ وہ کچھ پیدا کرتا رہتا ہے جو تم نہیں جانتے

وَ عَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ⑨

اور اللہ پر ہی سیدھی راہ پر چلانا ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت کرتا

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ⑩

وہی ہے جو تمھارے لیے بادل سے پانی اتارتا ہے اس سے پینے کے کام آتا ہے اور اس سے درخت (پرورش پاتے ہیں) جن میں تم چراتے ہو۔

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ

اسی سے وہ تمھارے لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور

وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾

انگور اور ہر قسم کے پھل یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے
جو فکر کرتے ہیں۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو
کام میں لگا رکھا ہے اور ستارے بھی اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں
یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

اور جو کچھ اس نے تمہارے لیے زمین میں پیدا کیا ہے اس کے مختلف رنگ
ہیں یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لیے نشان ہے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٤﴾

اور وہی ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا رکھا ہے تاکہ تم اس سے
تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے (موتیوں کے) زیور نکالو جنھیں تم
پہنتے ہو، اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے اُسے پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ
تم اس کا فضل طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

اور اس نے زمین میں پہاڑ ڈالے تاکہ وہ تمہیں کھانے کا سامان دیں اور دریا
اور راستے (بنائے) تاکہ تم ہدایت پاؤ

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

اور بڑے بڑے نشان اور ستاروں سے وہ راہ پاتے ہیں۔

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٧﴾

تو کیا جو پیدا کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو پیدا نہیں کرتا، سو
کیوں تم نصیحت حاصل نہیں کرتے

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٨﴾

اور اگر اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انھیں گن نہ سکو گے یقیناً اللہ
حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٩﴾

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿٢٠﴾

اور وہ جنھیں یہ اللہ کے سوائے پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا
نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں۔

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ

مُردے ہیں نہ زندے اور وہ نہیں جانتے کہ کب

ع أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢١﴾

اُٹھائے جائیں گے

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ﴿٢٢﴾

تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، سو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل انکاری ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

حق یہی ہے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ ۙ

اور جب انھیں کہا جاتا ہے تمھارے رب نے کیا اتارا ہے کہتے ہیں پہلوں کی کہانیاں۔

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع

کہ اپنے بوجھ قیامت کے دن پورے اُٹھائیں گے اور اُن کے بوجھوں سے بھی جنھیں علم کے بغیر گمراہ کرتے ہیں۔ سنو بُرا بوجھ ہے جو وہ اُٹھاتے ہیں

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

انھوں نے بھی (حق کے خلاف) تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے سو اللہ نے ان کی عمارت کو بنیادوں سے گرا دیا، سو چھت ان کے اوپر سے اُن پر آ گری اور عذاب اُن پر آ پہنچا، جہاں سے انھیں خیال نہ تھا

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَاۗقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْۗءَ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ ۙ

پھر قیامت کے دن انھیں رسوا کرے گا اور کہے گا میرے شریک کہاں ہیں جن میں تم (حق کی) مخالفت کرتے تھے، جنھیں علم دیا گیا ہے، کہیں گے آج کی رسوائی اور خرابی کافروں پر ہے

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ

جن کی جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں درانحالیکہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں، تب وہ فرمانبرداری

مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

ظاہر کریں گے (کہیں گے) ہم کوئی بدی نہیں کرتے تھے، ہاں اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے تھے

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اسی میں رہوگے یقیناً متکبروں کا ٹھکانا بہت بُرا ہے۔

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

اور جو تقویٰ کرتے ہیں انھیں کہا جاتا ہے تمھارے رب نے کیا اتارا؟ کہتے ہیں بھلائی جو لوگ نیکی کرتے ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے اور متقیوں کا گھر کیا ہی اچھا ہے

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾

ہمیشگی کے باغ جن میں داخل ہوں گے، اُن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان کے لیے اُن میں ہے جو کچھ وہ چاہیں۔ اسی طرح اللہ متقیوں کو جزا دیتا ہے۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

جن کی جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں (درآنحالیکہ) وہ پاک ہیں کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو جنت میں داخل ہو جاؤ، اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

وہ سوائے اس کے اور کچھ انتظار نہیں کرتے کہ اُن پر فرشتے آجائیں یا تیرے رب کا حکم آجائے اسی طرح انھوں نے کیا جو اِن سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ اپنی جانوں پر آپ ہی ظلم کرتے تھے

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع

سو جو وہ عمل کرتے تھے اسی کی بُرائیاں اُن پر آئیں اور اسی نے انھیں آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اور جو شرک کرتے ہیں وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اس

عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٥﴾

کے سوائے کسی چیز کی عبادت نہ کرتے (نہ) ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم اس کے (حکم کے) سوائے کوئی چیز حرام ٹھیراتے اسی طرح انھوں نے کیا جو اُن سے پہلے تھے۔ سو رسولوں پر سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کوئی ذمہ داری نہیں۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور یقیناً ہم نے ہر ایک قوم میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو، سو اُن میں سے کوئی ایسا تھا جسے اللہ نے ہدایت دی اور کوئی ان میں سے ایسا تھا جس پر گمراہی ثابت ہوئی، سو زمین میں چلو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

اگر تو ان کی ہدایت کی آرزو کرتا ہے تو اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جس پر وہ گمراہی کا فتویٰ لگا دیتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہونگے

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

اور اللہ (تعالیٰ) کی قسم کھاتے ہیں سخت ترین قسم، کہ جو مرجاتا ہے اللہ (تعالیٰ) اُسے نہیں اُٹھائے گا ہاں، یہ وعدہ ہے سچا، جو اس کے ذمہ ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾

تاکہ اُن پر وہ باتیں کھول دے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تاکہ جو کافر ہیں وہ جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع

ہمارا فرمان کسی چیز کے لیے جب ہم اس کا ارادہ کریں صرف یہی ہوتا ہے کہ ہم اسے کہدیں ہوجا تو وہ ہو جاتی ہے۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ

اور جن لوگوں نے اس کے بعد جو اُن پر ظلم کیا گیا، اللہ کے

مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

لیے ہجرت کی ہم ضرور انھیں دنیا میں اچھی جگہ دیں گے اور آخرت کا بدلہ تو بڑا ہے کاش وہ جانتے

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

جنھوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسا کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾

اور ہم نے تجھ سے پہلے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔ تو اہل ذکر سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

کھلی دلائل اور کتابوں کے ساتھ (انھیں بھیجا) اور ہم نے تیری طرف ذکر بھیجا ہے تاکہ تو لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرے جو اُن کی طرف اتارا گیا ہے اور تاکہ وہ فکر سے کام لیں۔

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

تو کیا وہ جو بُرائی کی تدبیریں کرتے ہیں اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اللہ ان کو ملک میں ذلیل کر دے یا ان پر ایسی طرف سے عذاب آجائے جس کا انھیں خیال بھی نہیں

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾

یا وہ انھیں اُن کے آنے جانے میں پکڑ لے تو وہ (اس کی گرفت سے) نکل نہیں سکتے۔

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾

یا وہ اُنھیں تھوڑا تھوڑا گھٹا کر پکڑ لے سو تمھارا رب مہربان رحم کرنے والا ہے

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

کیا وہ ہر اس چیز کو نہیں دیکھتے جو اللہ نے پیدا کی ہے اس کے سائے بھی دائیں اور بائیں سے ڈھلتے ہیں اللہ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور اللہ کی ہی فرمانبرداری کرتے ہیں جو کوئی جاندار آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ
مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ ۵۰

وہ اپنے رب سے جو اُن پر غالب ہے ڈرتے ہیں اور
جو کچھ حکم دیا جاتا ہے کرتے ہیں

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ
اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۵۱

اور اللہ نے کہا ہے کہ دو معبود مت بناؤ، وہ صرف اکیلا ہی
معبود ہے سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ
الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۵۲

اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور فرمانبرداری
اسی کی لازم ہے تو کیا اللہ کے سوائے کسی اور کا تقویٰ کرو گے؟

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا
مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ۵۳

اور جو کوئی نعمت تمھارے پاس ہے سو اللہ کی طرف سے ہے،
پھر جب تمھیں دکھ پہنچتا ہے تو اسی کی طرف تم فریاد لے جاتے ہو۔

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ
مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۵۴

پھر جب وہ تم سے دُکھ دور کردیتا ہے تو تم میں سے کچھ لوگ
اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۵۵

تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیا ہے۔ سو
چند روزہ فائدہ اُٹھالو آخر جان لو گے۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا
رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ
تَفْتَرُوْنَ ۵۶

اور وہ ان کے لیے جو (کچھ) نہیں جانتے اس کا ایک حصّہ مقرر
کرتے ہیں جو ہم نے انھیں دیا ہے اللہ کی قسم ضرور تم سے اس کے
متعلق سوال کیا جائے گا جو تم افترا کرتے تھے

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَ
لَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۵۷

اور اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھیراتے ہیں، وہ پاک ہے اور
اُن کے لیے ہے جو وہ چاہتے ہیں۔

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ
وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۵۸

اور جب ان میں سے ایک کو لڑکی کی خبر دی جاتی ہے
اس کا منہ سیاہ ہوجاتا ہے اور وہ غصّہ سے بھرا ہوتا ہے

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا
بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ

وہ اس خبر کی بُرائی سے جو اسے دی جاتی ہے، لوگوں
سے چھپتا پھرتا ہے کیا اسے ذلت کے ساتھ رہنے دے

يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ
وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ
عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا
يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾
وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ
اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ
لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾
تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ
وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾
وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا
بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۶۵﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ
مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۶۶﴾

یا اسے مٹی میں گاڑ دے سنو بہت بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں
جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اُن کی بُری مثال ہے اور اللہ
کی صفت نہایت بلند ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے
اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم پر پکڑتا تو اس پر کوئی جاندار
نہ چھوڑتا، لیکن وہ انھیں ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے
پس جب ان کا وقت آجائے گا وہ ایک گھڑی بھی پیچھے
نہیں رہ سکتے اور نہ آگے جا سکتے ہیں
اور اللہ کے لیے وہ ٹھیراتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں
اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے
حق یہی ہے کہ ان کے لیے آگ ہے اور یہ کہ وہ آگے بھیجے جائینگے
اللہ کی قسم ہم نے تجھ سے پہلے قوموں کی طرف رسول بھیجے،
پھر شیطان نے انھیں اُن کے بُرے عمل اچھے کرکے دکھائے
سو وہ آج ان کا دوست ہے اور ان کے لیے دردناک دُکھ ہے
اور ہم نے تجھ پر کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے کہ تو ان
کے لیے وہ باتیں کھول کر بیان کرے جن میں وہ اختلاف کرتے
ہیں اور وہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں
اور اللہ ہی بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین
کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے یقیناً اس میں لوگوں
کے لیے نشان ہے جو سنتے ہیں۔
اور تمھارے لیے چارپایوں میں عبرت ہے ہم تمھیں اس چیز
سے جو ان کے پیٹوں میں ہے گوبر اور لہو کے درمیان سے خالص
دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور کھجوروں اور انگوروں کے میووں میں سے تم اس سے شراب اور اچھا رزق بناتے ہو۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ
وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور اس میں جو وہ بناتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ
لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

پھر تمام پھلوں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر فرمانبرداری سے چلی جا، ان کے پیٹوں سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو فکر کرتے ہیں

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۣۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ
يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ
عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ ع

اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر وہ تمھیں مارتا ہے اور تم میں سے کوئی وہ ہے جو نہایت خراب عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اللہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی ہے تو جنھیں فضیلت دی گئی ہے وہ اپنی روزی انھیں نہیں دیدیتے جو ان کے ماتحت ہیں کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً
وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾

اور اللہ نے تمھارے لیے تم سے ہی عورتیں بنائیں اور تمھارے لیے تمھاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے بنائے اور تمھیں ستھری چیزوں سے رزق دیا تو کیا جھوٹ کو مانتے ہیں، اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور اللہ کے سوائے ان کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں آسمانوں اور زمین سے رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی کچھ طاقت رکھتے ہیں۔

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۴﴾

پس اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ جَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

اللہ ایک غلام کی مثال بیان کرتا ہے جو (دوسرے کے) اختیار میں ہے کسی چیز کی طاقت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے ہاں سے اچھا رزق دیا ہے، سو وہ اس سے چھپا کر اور ظاہر خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہیں؟ سب تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ هُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَ مَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَ هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ ع

اور اللہ دو آدمیوں کی مثال بیان کرتا ہے ایک اُن میں سے گونگا ہے، کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے، جدھر اُسے بھیجتا ہے کوئی اچّھا کام کر کے نہیں آتا۔ کیا وہ اور ایسا شخص برابر ہیں جو انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ سیدھے رستہ پر ہے

وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَاۤ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

اور آسمانوں اور زمین کا (علم) غیب اللہ کو ہی ہے اور قیامت کا معاملہ آنکھ کے جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے پیدا کیا، تم کچھ بھی نہ جانتے تھے اور تمھیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تاکہ تم شکر کرو

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۖ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾

کیا یہ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فضا میں رام کیے ہوئے ہیں اللہ کے سوائے انھیں کوئی نہیں تھامتا۔ اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا اور تمھارے لیے چارپایوں کی کھالوں سے گھر بنائے جنھیں تم اپنے کوچ کے وقت اور گھر میں ٹھیرنے کے وقت ہلکا پھلکا پاتے ہو اور ان کی اُون اور ان کی پشم اور ان کے بالوں سے تمھارے لیے اسباب اور ایک وقت مقرر تک سامان (بنایا)

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور اللہ نے تمھارے لیے اس سے جو پیدا کیا سائے بنائے اور تمھارے لیے پہاڑوں میں چھُپنے کی جگہیں بنائیں۔ اور تمھارے لیے کپڑے بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (ایسے) کپڑے جو تمھیں تمھاری جنگ میں بچاتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمت کو پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبرداری کرو

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾

پھر اگر وہ پھر جائیں تو تجھ پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ ع ۱۷

اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر ناشکر ہیں۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کرینگے پھر جنھوں نے کفر کیا انھیں (بولنے کی) اجازت نہ دیجائیگی اور نہ انھیں عذاب دور کرنیکا موقع دیا جائیگا

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾

اور جنھوں نے ظلم کیا جب عذاب کو دیکھیں گے تو نہ وہ ان سے ہلکا کیا جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ

اور جب شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے کہیں گے

قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۸۶﴾	اے ہمارے رب یہ ہمارے شریک ہیں جنھیں ہم تیرے سوائے پکارتے تھے تو وہ بات کو ان (کے منہ) پر ماریں گے کہ تم یقیناً جھوٹے ہو
وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۸۷﴾	اور اس دن اللہ کے سامنے فرمانبرداری پیش کریں گے اور جو افترا وہ کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾	وہ جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، ہم انھیں عذاب پر عذاب بڑھا کر دیں گے، اس لیے کہ وہ فساد کرتے تھے
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ	اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان کے اندر سے ایک گواہ کھڑا کر دیں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے۔
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع ۱۲/۱۸	اور ہم نے تجھ پر کتاب اتاری ہے (جو) ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی اور فرمانبرداروں کے لیے ہدایت اور رحمت اور خوش خبری (ہے)
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾	اللہ تمھیں عدل اور احسان اور قریبیوں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور برائی اور زیادتی سے روکتا ہے۔ وہ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو
وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾	اور اللہ (تعالیٰ) کے عہد کو پورا کرو، جب تم عہد کر لو اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد مت توڑو اور تم اللہ (تعالیٰ) کو اپنا ضامن کر چکے ہو، اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ
بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ
دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ
أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۭ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ
بِهِ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۹۲﴾

اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ، جس نے محنت کرکے کاتا
ہُوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد
کا موجب بنا لیتے ہو اس لیے کہ ایک جماعت دوسری جماعت
سے بڑھ کر ہو۔ اللہ اس طرح صرف تمھیں آزماتا ہے اور وہ
ضرور تمھارے لیے قیامت کے دن وہ باتیں کھول کر بیان
کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ
يَشَاءُ ۭ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ایک ہی گروہ بنا دیتا، لیکن وہ جسے
چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت
کرتا ہے اور ضرور تم سے پوچھا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ
فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا
السُّوءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۹۴﴾

اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا موجب نہ بناؤ، ایسا نہ ہو کہ
قدم جمے پیچھے پھسل جائے اور تم تکلیف کا مزہ چکھو۔
اس لیے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا اور تمھیں
بڑا عذاب ہو

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۭ إِنَّمَا
عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۵﴾

اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت نہ لو، جو اللہ کے
پاس ہے تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۭ
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ
بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾

جو تمھارے پاس ہے وہ جاتا رہے گا اور جو اللہ کے پاس
ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور جنھوں نے صبر کیا ان کے
بہترین اعمال کے لیے جو انھوں نے کیے ہم ضرور انھیں اجر دینگے۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۚ

جو کوئی اچھا عمل کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن
ہے ہم یقیناً اسے ایک پاک زندگی میں زندہ رکھیں گے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾

اور ہم انھیں بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾

سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

کیوں کہ اس کا کوئی غلبہ اُن لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾ ع

اس کا غلبہ صرف اُنہی لوگوں پر ہے جو اُسے دوست بناتے ہیں اور وہ جو اس کے ساتھ شریک بنانے والے ہیں

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَكَانَ آيَةٍ ۙ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

اور جب ہم ایک پیغام کی جگہ دُوسرا پیغام بھیجتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے جو وہ اُتارتا ہے، کہتے ہیں تُو تو افترا کرنے والا ہے بلکہ اُن میں سے اکثر نہیں جانتے

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

کہہ اسے رُوح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے ساتھ اُتارا ہے تاکہ اُنھیں مضبوط کرے جو ایمان لائے اور وہ فرمانبرداروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿١٠٣﴾

اور ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ اسے تو ایک انسان سکھاتا ہے اس کی زبان جس کی طرف یہ سکھانے کی نسبت کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ کھُلی عربی زبان ہے

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۙ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

جو لوگ اللہ کی باتوں پر ایمان نہیں لاتے اللہ انھیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

جھوٹ تو صرف وہ لوگ بناتے ہیں جو اللہ کی باتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾

جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ کا انکار کرتا ہے مگر وہ نہیں جسے مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جس کا سینہ کفر پر کھل جائے تو ان پر اللہ کی طرف سے غضب ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

یہ اس لیے کہ انھوں نے دنیا کی زندگی آخرت پر عزیز رکھی اور کہ اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو منزلِ مقصود پر نہیں پہنچاتا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

یہی وہ ہیں جن کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر اللہ نے مُہر لگا دی اور وہی غافل ہیں

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

کچھ شک نہیں کہ وہی آخرت میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع

پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس کے بعد کہ انھیں دکھ دیا گیا ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا یقیناً تیرا رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے لیے جھگڑا کرتا آئے گا اور ہر شخص کو جو اُس نے کیا پورا دیا جائیگا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان کرتا ہے، جو امن اور اطمینان کی حالت میں تھی، اس کی روزی ہر جگہ سے اس کے پاس بافراغت آتی تھی پھر اس نے اللہ کی نعمتوں کا انکار کیا تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور ان کے پاس ایک رسول انھی میں سے آیا تو انھوں نے اُسے جھٹلایا سو عذاب نے انھیں آلیا اور وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

سو اس سے جو تمھیں اللہ نے دیا ہے حلال اچھی چیزیں کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

اس نے تم پر صرف مُردار اور خون اور سُور کا گوشت حرام کیا ہے اور وہ جس پر اللہ کے سوائے کسی دوسرے کا نام پکارا جائے پھر جو شخص ناچار ہو جائے نہ خواہش کرنے والا او نہ حد سے بڑھنے والا تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ

اور اسے جو تمھاری زبانیں جھوٹ بیان کر دیتی ہیں نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام، تاکہ اللہ پر جھوٹ بناؤ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، وہ کامیاب نہیں ہوتے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾

تھوڑا سامان ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور ان پر جو یہودی ہیں ہم نے وہی حرام کیا تھا جو تجھ پر پہلے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے تھے

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع

پھر تیرا رب ان لوگوں کے لیے جو نادانی سے بدی کر بیٹھتے ہیں پھر اس کے بعد توبہ کرتے ہیں اور اصلاح کر لیتے ہیں یقیناً تیرا رب اس کے بعد حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ

ابراہیمؑ ایک امام اللہ کا فرماں بردار راست رَو تھا اور وہ

وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ — مشرکوں میں سے نہیں تھا

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ — اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والا اس نے اُسے چُن لیا اور اسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت کی۔

وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ ﴿۱۲۲﴾ — اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی اور وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہے۔

ثُمَّ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ — پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیمؑ راست رَو کے دین پر چل اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ — سبت (کا وبال) صرف ان لوگوں پر ڈالا گیا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا اور تیرا رب قیامت کے دن ضرور ان میں ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ — اپنے رب کے رستے کی طرف ـ حکمت اور اچھے وعظ سے بُلا اور ان کے ساتھ اس طریق پر بحث کر جو نہایت عمدہ ہو۔ تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے گمراہ ہوا اور وہ سیدھی راہ پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ — اور اگر تم (انھیں) بدلہ دو تو اتنا دو جتنی تمھیں تکلیف دی گئی۔ اور اگر تم صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہت اچھا ہے ـ

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ — اور صبر کر اور تیرا صبر اللہ کی مدد سے ہی ہے اور ان پر افسوس نہ کر اور اس کی وجہ سے تنگ نہ ہو جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ ع — اللہ اُن کے ساتھ ہے جو تقوےٰ اختیار کرتے ہیں اور وہ جو احسان کرنے والے ہیں

ع ۱۶ / ۲۲

ولقد یسرنا القرآن
للذکر فھل من مدکر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۱۵

آیاتھا ۱۱۱ (۱۷) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①
وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے (محمدؐ) کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا ۔ بابرکت بنایا، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں ۔ وہ سُننے والا دیکھنے والا ہے

وَ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ②
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھیرایا کہ میرے سوائے کسی کو کارساز نہ بناؤ

ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ③
(تم) ان کی نسل (ہو) جنھیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا تھا - وہ شکر گزار بندہ تھا

وَ قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ④
اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں یقینی خبر دے دی تھی- کہ ضرور تم ملک میں دو دفعہ فساد کرو گے اور بڑی سرکشی اختیار کرو گے

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰھُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤
سو جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آپہنچا ہم نے تم پر اپنے سخت لڑنے والے بندے اُٹھا کھڑے کیے پس وہ شہروں کے اندر گھس گئے اور وعدہ پورا ہونا ہی تھا

ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّۃَ عَلَیْھِمْ وَاَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا ⑥
پھر ہم نے لوٹا کر تمھیں اُن پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد کی اور تمھیں بڑا جتھا بنایا

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ قف وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَھَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَۃِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْھَکُمْ وَلِیَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ کَمَا دَخَلُوْہُ
اگر تم نے نیکی کی تو اپنا ہی بھلا کیا، اور اگر تم نے بُرائی کی تو اپنے لیے ، پھر جب پچھلی بار کا وعدہ آیا، اور بندے اٹھا کھڑے کیے تاکہ وہ تمھارا بُرا حال کریں اور تاکہ وہ مسجد میں داخل ہوں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝٧
جس طرح پہلی بار داخل ہوئے اور تاکہ جس چیز پر وہ غالب آئیں ویران کرتے ہوئے برباد کریں

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ
قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی (کام) کروگے ہم

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨
پھر وہی (سزا) دینگے اور ہمنے دوزخ کو کافروں کیلئے قیدخانہ بنایا ہے

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ
یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو زیادہ مضبوط ہے اور ان مومنوں کو جو

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
اچھے کام کرتے ہیں خوش خبری دیتا ہے کہ اُن کے لیے بڑا

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩
اجر ہے

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
اور کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے اُن کے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠
لیے دردناک دکھ تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ
اور انسان بھلائی مانگنے کی جگہ برائی مانگتا ہے، اور

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝١١
انسان جلد باز ہے

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ
اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر ہم نے

اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
رات کی نشانی کو مٹا دیا اور دن کی نشانی کو روشن بنا لیا تاکہ

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
تم اپنے رب کا فضل طلب کرو ــــ اور تاکہ سالوں کی گنتی

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ
اور حساب کو جانو اور ہر چیز کو ہم نے پوری تفصیل سے

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢
بیان کر دیا ہے

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ
اور ہر انسان کے عملوں کو ہم نے اُس کی گردن میں ڈالا اور ہم اس کے

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝١٣
لیے قیامت کے دن ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
اپنی کتاب پڑھ، آج تو خود ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی

عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝١٤
ہے

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
جو شخص سیدھی راہ پر چلا، وہ اپنے ہی لیے سیدھی راہ

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا
پر چلا اور جو گمراہ رہا تو تُو اپنے اوپر وبال کے لیے گمراہ رہا اور

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا
کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور ہم عذاب

مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

دینے والے نہ تھے یہاں تک کہ ایک رسول کو اٹھا کھڑا کرتے

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اس کے آسودہ حال لوگوں کو حکم بھیجتے ہیں پھر وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں تب (سزا کا) حکم اس پر ثابت ہو جاتا ہے سو ہم اُسے ہلاک کر دیتے ہیں جیسا ہلاک کرنا چاہیے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

اور کتنی نسلیں ہم نے نوحؑ کے بعد ہلاک کر دیں، اور تیرا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار دیکھنے والا بس ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾

جو کوئی جلد آنے والا نفع چاہتا ہے ہم اسے اسی (دنیا) میں جو کچھ ہم چاہتے ہیں جس کے لیے ارادہ کریں جلد دیدیتے ہیں پھر ہم نے اس کے لیے دوزخ ٹھہرائی ہے وہ اس میں برے حال میں دھتکارا ہوا داخل ہوگا

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

اور جو آخرت کو چاہتا ہے اور اس کے لیے کوشش کرتا ہے جو اس کی کوشش کا حق ہے اور وہ مومن ہے تو یہی ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جاتی ہے

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

ہم سب کو مدد دیتے ہیں اُن کو بھی اور ان کو بھی، تیرے رب کی عطا سے، اور تیرے رب کی عطا کبھی رکتی نہیں

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

دیکھو ہم کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں اور یقیناً آخرت درجات میں بڑھ کر اور فضیلت میں برتر ہے

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع

اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنانا ورنہ تو برے حال میں بیکس ہو کر بیٹھ جائے گا

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوائے کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ سے نیکی کرو، اگر تیرے سامنے دونوں میں سے ایک یا دونوں ہی بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف (تک) نہ کہہ اور نہ ان کو ڈانٹ اور ان دونوں سے ادب سے بات کر

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾

اور ان دونوں کے آگے رحم کے ساتھ عاجزی کا بازو جھکا اور کہہ اے میرے رب تو ان پر رحم کر جس طرح انھوں نے مجھے چھوٹے ہوتے پالا

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

تمھارا رب خوب جانتا ہے جو تمھارے دلوں میں ہے اگر تم نیک ہو تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشتا ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

اور قریبی کو اس کا حق دے اور مسکین اور مسافر کو (بھی) اور بیجا خرچ کر کے (مال کو) نہ اُڑا

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

مال اُڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرگزار ہے

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

اور اگر تو اپنے رب کی رحمت کو چاہتا ہُوا جس کی تجھے امید ہے اُن سے منہ پھیر لے تو ان سے نرمی کی بات کہہ دے

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾

اور اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہُوا نہ رکھ اور نہ اسے حد سے زیادہ کھول ورنہ تو ملامت کیا ہُوا اور ماندہ ہو کر بیٹھ رہے گا

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾

تیرا رب جسے چاہتا ہے رزق کی فراخی دیتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں سے خبردار (انھیں) دیکھنے والا ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے نہ مار ڈالو، ہم ہی انھیں رزق دیتے ہیں اور تمھیں (بھی)، اُن کا مار ڈالنا بڑی غلطی ہے

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

اور زنا کے قریب مت جاؤ، کیونکہ وہ بے حیائی کی بات ہے اور بُری راہ ہے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ

اور اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام ٹھیرایا ہے مگر حق کے ساتھ اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اس

جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝٣٣

کے ولی کو اختیار دیا ہے مگر وہ قتل میں زیادتی نہ کرے اس لیے کہ اسے مدد دی گئی ہے

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــُٔوْلًا ۝٣٤

اور یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ مگر اس (طریق) سے جو نہایت عمدہ ہے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو کیونکہ (ہر) عہد کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝٣٥

اور جب تم ماپو تو ماپ کو پورا کرو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کار بہت خوبی کی بات ہے

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــُٔوْلًا ۝٣٦

اور اس کے پیچھے نہ لگ جس کا تجھے علم نہیں، کان اور آنکھ اور دل ان سب سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝٣٧

اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل، کیوں کہ نہ تو تو زمین کو پھاڑ ڈالے گا اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝٣٨

ان سب کی بُرائی تیرے رب کے ہاں ناپسندیدہ ہے۔

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝٣٩

یہ اُن حکمت کی باتوں میں سے ہیں جو تیرے رب نے تیری طرف وحی کیں اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھیرا ورنہ تُو ملامت کیا گیا دھتکارا ہوا ہوکر جہنم میں ڈالا جائے گا

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝٤٠

تو کیا تمھارے رب نے تمھیں بیٹوں کے لیے چن لیا اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا، یقیناً تم بڑا بول بولتے ہو

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝٤١

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کے پیرائے اختیار کیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور یہ بات (بھی) ان کی نفرت ہی بڑھاتی ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

کہہ اگر اس کے ساتھ (اور) معبود ہوتے جیسا یہ کہتے ہیں تو یہ ضرور عرش کے مالک کی طرف رستہ ڈھونڈ نکالتے

سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾

وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے بہت ہی بلند ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

ساتوں آسمان اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین، اور جو کوئی ان کے اندر ہیں (وہ بھی) اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ وہ تحمل والا بخشنے والا ہے

وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ﴿٤٥﴾

اور جب تُو قرآن کو پڑھتا ہے تو ہم تیرے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہُوا پردہ حائل کر دیتے ہیں

وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے) اور جب تُو قرآن میں اپنے اکیلے ربّ کا ذکر کرتا ہے اپنی پیٹھیں پھیرتے ہوئے بدک کر چل دیتے ہیں۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖۤ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰۤى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾

ہم خوب جانتے ہیں جیسا وہ سنتے ہیں جب تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ خفیہ مشورہ کرتے ہیں، جب ظالم کہتے ہیں کہ تم صرف ایک جادو کیے ہوئے مرد کی پیروی کرتے ہو

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾

دیکھ کس طرح تیرے لیے مثالیں بیان کرتے ہیں سو یہ گمراہ ہو گئے اور راستہ نہیں پا سکتے

وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾

اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چُورا ہو جائیں گے تو کیا نئی پیدائش کے لیے اٹھائے جائیں گے

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۙ﴿٥٠﴾

کہہ پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۞۵۱

یا کوئی اور مخلوق جو تمھارے دلوں میں بڑی (سخت) معلوم ہوتی ہے پس کہیں گے ہمیں کون لوٹائے گا۔ کہہ جس نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا کیا۔ تب وہ تیرے سامنے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے یہ کب ہوگا؟ کہہ شاید قریب ہی ہو

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۞۵۲ ع ۵

جس دن وہ تمھیں بلائے گا تب تم اس کی حمد کرتے ہوئے فرمانبرداری کرو گے اور جان لو گے کہ تم تھوڑا ہی رہے۔

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۞۵۳

اور میرے بندوں کو کہہ دے وہ (بات) کہیں جو بہت اچھی ہے شیطان ان میں فساد ڈلواتا رہتا ہے۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۞۵۴

تمھارا رب تمھیں خوب جانتا ہے اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تمھیں عذاب دے اور ہم نے تجھے ان کا ذمہ دار (بنا کر) نہیں بھیجا۔

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۞۵۵

اور تیرا رب انھیں خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور داؤدؑ کو ہم نے زبور دی

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۞۵۶

کہہ انھیں پکارو جنھیں تم اس کے سوائے (معبود) خیال کرتے ہو تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ بدل دینے کا۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ۞۵۷

وہ جنھیں یہ پکارتے ہیں ان میں سے وہ جو زیادہ قرب رکھتے ہیں خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾	اور کوئی بستی نہیں مگر ہم اسے قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کردیں گے یا اسے سخت عذاب دیں گے ۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے
وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾	اور ہمیں کسی چیز نے نہیں روکا کہ نشان بھیجتے رہیں مگر یہ (ہُوا) کہ پہلے انھیں جھٹلاتے رہے اور ہم نے ثمود کو اونٹنی روشن (نشان کے طور پر) دی ، سو انھوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشان صرف ڈرانے کو بھیجتے ہیں
وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْۤ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ ع	اور جب ہم نے تجھے کہا کہ تیرے رب نے لوگوں کو گھیر لیا ہے اور ہم نے اس رؤیا کو جو تجھے دکھایا صرف لوگوں کے لیے فتنہ بنایا اور اس درخت کو (بھی) جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم انھیں خوف دلاتے ہیں تو اس سے ان کی خطرناک سرکشی اور بڑھتی ہے
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو تو انھوں نے فرماں برداری کی مگر ابلیس (نے نہ کی) کہا کیا میں اس کی فرمانبرداری کروں جسے تونے مٹی سے پیدا کیا ہے ۔
قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِىْ كَرَّمْتَ عَلَىَّ ز لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾	کہا ، تبا جسے تونے مجھ پر بزرگی دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں ضرور سوائے تھوڑوں کے اس کی نسل کو قابو میں کرلوں گا ۔
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾	فرمایا چلا جا جو کوئی ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو دوزخ تمھاری سزا ہے (اور) پوری سزا ہے ۔
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ	اور ان میں سے جس کو تو کرسکے اپنی آواز سے خفیف کردے اور ان پر اپنے سواروں اور اپنے پیادوں کو اکٹھا کرلا اور ان کے

فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾

مالوں اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ اور شیطان جو اُن سے وعدے کرتا ہے سو دھوکا ہے

اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

میرے بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں - اور تیرا رب کافی کارساز ہے

رَبُّكُمُ الَّذِیْ يُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾

تمھارا رب وہ ہے جو تمھارے لیے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کو طلب کرو وہ تم پر رحم کرنے والا ہے

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

اور جب تمھیں دریا میں مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کھوئے جاتے ہیں جنھیں تم پکارتے ہو سوائے اس کے پھر جب وہ تمھیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ناشکر گزار ہے ۔

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾

تو کیا تم (اس سے) نڈر ہو کہ وہ تم کو خشکی کے قطعہ پر ہی نابود کردے یا تم پر کنکر برسانے والی آندھی بھیجدے ـــ پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾

یا تم (اس سے) نڈر ہو کہ ایک دفعہ پھر تم کو اسی (دریا) میں لے جائے پھر تم پر کشتی توڑ دینے والی ہوا چلائے اور تم کو غرق کردے اس لیے کہ تم نے ناشکری کی پھر تم اپنے لیے ہمارے خلاف اس کی کوئی پیروی کرنے والا نہ پاؤ

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ ع

اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سواری دی اور ان کو اچھی چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے اُن کو بہتوں پر جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے بڑی فضیلت دی ہے

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾

جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے سرداروں کے ساتھ بلائیں گے، تو جسے اس کی کتاب اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو پڑھیں گے اور ان پر ذرہ بھر ظلم نہ ہوگا

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾

اور جو کوئی اس (دنیا) میں اندھا رہا تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راہ سے بہت دور پڑا ہُوا

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾

اور وہ تجھے اس سے ہٹانے ہی لگے تھے جو ہم نے تیری طرف وحی کی تاکہ تو اس کے سوائے ہم پر جھوٹ بنا لے اور تب یہ تجھے ضرور دوست بنا لیتے

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾

اور اگر ہم نے تجھے ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو تُو تھوڑا سا ضرور ان کی طرف جھک جاتا

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

تب البتہ ہم تجھے دُگنا (عذاب) زندگی میں اور دُگنا مرنے پر چکھاتے پھر تو ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتا

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾

اور وہ تجھے اس سرزمین میں خفیف بنانے لگے تھے تاکہ تجھے اس سے نکال دیں اور اس صورت میں یہ بھی تیرے پیچھے نہ ٹھیرتے مگر تھوڑی مدت

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع ۸

یہی (ہمارا) طریق ان رسولوں سے رہا جنھیں ہم نے تجھ سے پہلے بھیجا اور تو ہمارے طریق میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

سورج کے ڈھلنے سے (شروع کرکے) رات کے اندھیرے تک نماز کو قائم رکھ اور صبح کے قرآن کو (بھی)، صبح کے قرآن میں حضور ہوتا ہے

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ڰ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾

اور رات کے کچھ حصّے میں اس (قرآن) کے ساتھ جاگتا رہ یہ تیرے لیے نفل کے طور پر ہے امید ہے کہ تیرا رب تجھے بڑی تعریف کے مقام پر کھڑا کرے

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾

اور کہہ اے میرے رب مجھے سچائی کے داخلہ سے داخل کیجیو اور سچائی کا نکلنا نکالیو اور مجھے اپنے پاس سے مدد دینے والی قوت دے

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝۸۱

اور کہہ حق آگیا اور باطل بھاگ گیا۔ باطل بھاگنے والا ہی تھا

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝۸۲

اور ہم قرآن سے وہ کچھ اتارتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو یہ صرف نقصان میں بڑھاتا ہے

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝۸۳

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ مُنہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اُسے بُرائی پہنچتی ہے تو نا امید ہو جاتا ہے۔

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝۸۴ ع

کہہ ہر ایک اپنے طریق پر عمل کرتا ہے سو تمھارا رب اسے خوب جانتا ہے جو سب سے بڑھ کر سیدھی راہ پر ہے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۸۵

اور تجھ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، کہہ رُوح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمھیں تھوڑا سا ہی علم دیا گیا ہے

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝۸۶

اور اگر ہم چاہتے تو اسے لے جاتے جو ہم نے تیری طرف وحی کی پھر تو اپنے واسطے اس کے (لا دینے کے) لیے ہمارے اوپر کوئی ذمہ لینے والا نہ پاتا

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝۸۷

مگر یہ تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے۔ اس کا فضل تجھ پر بہت بڑا ہے۔

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝۸۸

کہہ اگر انسان اور جن اس بات پر اکٹھے ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند بنا لائیں تو اس کی مانند نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۫ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی نادر باتیں بار بار بیان کر دی ہیں، مگر اکثر لوگوں کو سوائے انکار کے

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	کچھ منظور نہیں
وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	اور کہتے ہیں ہم تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لیے اس زمین سے چشمہ بہا دے
اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾	یا تیرا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو - پھر تو اس کے اندر خوب نہریں بہا نکالے ۔
اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾	یا تُو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہم پر گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو سامنے لے آئے
اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ ع	یا تیرا سونے کا گھر ہو، یا تو آسمان میں چڑھ جائے اور ہم تیرے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے، جب تک کہ تو ہم پر کتاب نہ اتارے جسے ہم پڑھ لیں، کہہ میرا رب پاک ہے میں صرف ایک بشر رسول ہوں
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾	اور لوگوں کو کوئی چیز ایمان لانے سے مانع نہیں ہوتی جب ان کے پاس ہدایت آئی مگر یہ کہ انھوں نے کہا کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے
قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾	کہہ اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چلتے پھرتے تو ضرور ہم ان پر آسمان سے فرشتہ رسول بنا کر بھیجتے
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾	کہہ اللہ میرے اور تمھارے درمیان کافی گواہ ہے۔ کیونکہ وہ اپنے بندوں سے خبردار (انھیں) دیکھنے والا ہے۔
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ ٹھیرائے تو تو ان کے لیے اس کے سوائے اور کوئی حمایتی نہ پائے گا اور ہم انھیں قیامت کے دن تک ان کے مونہوں کے بل (گرتے ہوئے) اکٹھا کرینگے اندھے اور گونگے اور بہرے، ان کا ٹھکانا دوزخ

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿٩٧﴾
ہے جب کبھی وہ آگ بجھنے لگے گی ہم اُن پر اور زیادہ بھڑکا دینگے

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٩٨﴾
یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ وہ ہماری باتوں کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو نئی پیدائش میں اٹھائے جائیں گے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾
کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کرے اور اس نے ان کے لیے ایک میعاد ٹھیرائی ہے جس میں کوئی شک نہیں مگر ظالموں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾
کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تب تم اُن کے خرچ ہو جانے کے ڈر سے (انھیں) روک رکھتے اور انسان تنگ دل ہے

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾
اور یقیناً ہم نے موسیٰؑ کو نو کھلے نشان دیے۔ سو بنی اسرائیل سے پوچھ، جب وہ ان کے پاس آیا۔ تو فرعون نے اسے کہا، اے موسیٰؑ میں سمجھتا ہوں کہ تجھ پر جادو کیا گیا ہے

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾
اس نے کہا تو خوب جانتا ہے کہ یہ آسمانوں اور زمین کے رب کے سوائے اور کسی نے نہیں اتارے روشن دلائل کے طور پر اور میں اے فرعون تجھے ہلاک شدہ خیال کرتا ہوں

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾
سو اس نے چاہا کہ انھیں اس زمین میں خفیف کر دے، سو ہم نے اسے غرق کر دیا اور ان سب کو بھی جو اس کے ساتھ تھے۔

وَّ قُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا
اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا وعدے کی زمین میں آباد ہو جاؤ، پھر جب پچھلا وعدہ آئے گا ہم تمہیں اکٹھا

بِكُمْ لَفِيفًا ﴿۱۰۴﴾

کرلائیں گے

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۱۰۵﴾

اور ہم نے اسے حق کے ساتھ اتارا اور وہ حق کے ساتھ اترا اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿۱۰۶﴾

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر دیا ہے تاکہ تو اسے ٹھیر ٹھیر کر لوگوں پر پڑھے اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾

کہہ اسے مانو یا نہ مانو، جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے، جب یہ ان پر پڑھا جاتا ہے وہ ٹھوریوں کے بل سجدے کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿۱۰۸﴾

اور کہتے ہیں، ہمارا رب پاک ہے، یقیناً ہمارے رب کا وعدہ پورا ہونا تھا ۔

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾

السجدة

اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں، روتے ہیں اور یہ ان کی عاجزی بڑھاتا ہے

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۱۰﴾

کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو، جس نام سے پکارو، اس کے سب نام اچھے ہیں اور پکار پکار کر دعا نہ کر اور نہ چپکا ہی رہ اور اس کے بیچ بیچ ایک طریق اختیار کر۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ۖ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿۱۱۱﴾

اور کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے بیٹا نہیں بنایا اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ عاجز ہے کہ اس کا کوئی مددگار رہو اور اس کی بڑائی بیان کر جو حق بڑائی بیان کرنے کا ہے

(۱۸) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ
آیاتھا ۱۱۰ — رکوعاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ
سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب

الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿۱﴾
اتاری اور ان کے لیے کوئی کجی نہ رہنے دی

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ
قائم رکھنے والی ــ تاکہ اس کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
اور ان مومنوں کو خوش خبری دے جو اچھے عمل کرتے ہیں کہ

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾
ان کے لیے اچھا اجر ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾
وہ اس میں ہمیشہ ٹھیرنے والے ہیں۔

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾
اور انھیں ڈرائے، جو کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنا لیا

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ
انھیں اس کے متعلق کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے بڑوں کو تھا

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ
بڑی بات ہے جو اُن کے مونہوں سے نکلتی ہے وہ جھوٹ

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾
ہی کہتے ہیں

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
تو کیا تو اپنی جان کو ان کے پیچھے غم سے ہلاک کر دے گا اگر وہ

اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾
اس بات پر ایمان نہ لائیں

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اسے اس کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾
انھیں آزمائیں کہ کون ان میں سے بہترین عمل کرنے والا ہے۔

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ ﴿۸﴾
اور ہم یقیناً اسے جو اس پر ہے خالی زمین چٹیل میدان بنا دیں گے۔

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
کیا تو سمجھتا ہے کہ غار اور کتبہ والے ہماری عجیب نشانیوں

وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾
میں سے تھے

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو کہا اے ہمارے رب

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا
ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾
فَضَرَبْنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمْ فِی الْكَهْفِ
سِنِیْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ
اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ
اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾
وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ
مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾
هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ
لَوْ لَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾
وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
رَّحْمَتِهٖ وَ یُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾
وَ تَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِیْ فَجْوَةٍ
مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ
اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ
لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع

ہمارے لیے بھلائی مہیا کردے
سو ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر گنتی کے سال (پردہ)
ڈال رکھا
پھر ہم نے انھیں بھیجا تاکہ ہم ظاہر کریں کہ دونوں گروہوں میں سے کون
اس مدت کی بہتر حفاظت کرنے والا ہے جو ٹھیرے رہے
ہم ان کی خبر تجھ پر حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں وہ (کئی) جوان
تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انھیں ہدایت میں بڑھایا
اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کیا جب وہ اُٹھ کھڑے ہوئے
اور کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے ہم اس کے سوائے
کسی اور معبود کو نہ پکاریں گے کیونکہ اس صورت میں ہم (ایسی) بات کہیں گے جو حق سے دُور ہے
ان ہمارے لوگوں نے اس کے سوائے اور معبود بنا لیے ہیں کیوں ان پر کوئی
کھلی سند نہیں لاتے، پس اس سے زیادہ کون ظالم ہے
جو اللہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے۔
اور جب تم اُن سے علیحدہ ہوگئے ہو اور اس سے جس کی وہ اللہ کے سوائے
عبادت کرتے ہیں تو غار میں پناہ لو تاکہ تمھارا رب تمھارے لیے اپنی رحمت (کے سامان)
پھیلا دے اور تمھارے کام میں سہولت مہیّا کردے
اور تو سورج کو دیکھیگا کہ جب وہ نکلتا ہے تو ان کے غار سے
دائیں طرف کو جھک جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن سے
بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس کے ایک کھلے میدان میں ہیں
یہ اللہ کے نشانوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت
پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دے تو تُو اس کے
لیے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پائے گا

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

اور تو انھیں جاگتے ہوئے سمجھتا ہے اور وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم انھیں دائیں بائیں پھیرتے ہیں، اور اُن کا کتّا چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے اگر تو ان پر جھانکے تو بھاگتا ہوا ان سے پیٹھ پھیر لے، اور تجھ پر اُن سے دہشت چھا جائے

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

اور اسی طرح ہم نے انھیں اُٹھا کھڑا کیا تاکہ ایک دوسرے سے سوال کریں اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ تم کتنی مدّت ٹھیرے رہے (بعض نے) کہا ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ ٹھیرے رہے (اوروں نے) کہا تمھارا رب خوب جانتا ہے تم کتنا ٹھیرے رہے۔ اب اپنے میں سے ایک کو اپنے اس روپے کے ساتھ شہر کی طرف بھیجو سو وہ دیکھے کہ کونسا اُن میں زیادہ ستھرا کھانا ہے پس تمھارے پاس اس میں سے کھانا لائے اور چاہیئے کہ وہ نرمی کرے اور تمھارا پتہ کسی کو نہ لگنے دے

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأن التاء بعد الباء من النصف الاول واللام الثانية من النصف الاخيرة ۱۲

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾

کیونکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو تمھیں سنگسار کریں گے یا اپنے مذہب میں لوٹا دیں گے اور اس وقت تم کبھی کامیاب نہ ہوگے۔

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کردیا، تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور کہ قیامت میں کچھ بھی شک نہیں جب وہ ان کے معاملہ میں ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے تو انھوں نے کہا ان پر ایک عمارت بنا دو۔ ان کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو لوگ اپنے امر پر غالب ہوئے۔ انھوں نے کہا ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع ۱۵

کہیں گے وہ تین ہیں، ان کا چوتھا اُن کا کتّا۔ اور کہیں گے پانچ ہیں ان کا چھٹا اُن کا کتّا ہے۔ اٹکل پچّو باتیں کرتے ہیں۔ اور کہیں گے سات ہیں اور ان کا آٹھواں ان کا کتّا ہے۔ کہدے میرا رب ان کی گنتی بہتر جانتا ہے سوائے تھوڑوں کے انھیں کوئی نہیں جانتا۔ سو ان کے بارے میں جھگڑا نہ کر، سوائے (اس کے کہ) ظاہر جھگڑا (رہو) اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے نہ پوچھ

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

اور کسی چیز کی نسبت (یوں) نہ کہہ کہ میں اسے کل کرنے والا ہوں۔ مگر جو اللہ چاہے اور جب تو بھول جائے تو اپنے رب کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے قریب تر بھلائی کا رستہ دکھائے گا

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور نو (اور) بڑھائے۔

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنا رہے آسمانوں اور زمین کے بھید اسی کو (معلوم) ہیں کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے اس کے سوائے کوئی ان کا حمایتی نہیں، اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

اور پڑھ جو تیرے رب کی کتاب سے تیری طرف وحی کی گئی ہے۔ کوئی اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں، اور اس کے سوائے تو کہیں پناہ نہیں پائے گا

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھ جو صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں (اور) اسی کی رضا کو چاہتے ہیں۔

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

اور اپنی نگاہیں اُن سے ہٹا کر (اور طرف) نہ دوڑا (کہ) تو دنیا کی زندگی کی آرائش کا ارادہ کرے اور اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل رکھا ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے اور اس کا معاملہ حد سے گزرا ہُوا ہے

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

اور کہہ حق تمھارے رب کی طرف سے ہے، سو جو کوئی چاہیے ایمان لائے اور جو کوئی چاہیے انکار کرے۔ ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کی ہے، جس کی قناتیں ان کو گھیر لیں گی۔ اور اگر پانی مانگیں گے تو انھیں تلچھٹ جیسا پانی دیا جائے گا جو ان کے مونہوں کو جلا دے گا، کیا ہی بُرا پانی ہوگا اور جائے آرام بھی بُری ہوگی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۚ ﴿۳۰﴾

جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں (تو) ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھا عمل کرتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

ان کے لیے ہمیشگی کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں انھیں سونے کے کڑے پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، ان کے اندر تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے، کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور جائے آرام بھی اچھی ہوگی

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾

اور ان کے لیے دو شخصوں کی مثال بیان کر، جن میں سے ایک کے لیے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ان کے گرداگرد کھجوریں لگائیں اور ان دونوں کے درمیان کھیتی لگائی

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ

یہ دونوں باغ اپنے پھل دیتے تھے اور اس میں کوئی کمی نہ کرتے

مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝۳۳

تھے اور ان دونوں کے درمیان ہم نے نہر بہائی تھی ۔

وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴

اور اس کے پاس طرح طرح کا مال تھا تو اس نے اپنے ساتھی کو کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا میں مال میں تجھ سے بڑھکر ہوں اور جتھے کے لحاظ سے غالب ہوں

وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۝۳۵

اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا تھا کہنے لگا میں یقین نہیں کرتا کہ یہ کبھی برباد ہو گا

وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶

اور میں یقین نہیں کرتا کہ قیامت آئے اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو یقیناً لوٹنے کی جگہ اس سے بہتر پاؤں گا ۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷

اس کے ساتھی نے اسے کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کیا تو اس کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے (پہلے) مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر تجھے پورا انسان بنایا ۔

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ۝۳۸

لیکن میں (جانتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا

وَ لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝۳۹

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا کیوں نہ تو نے کہا جو اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے) اللہ کے سوائے کوئی بھی قوت نہیں ۔ اگر تو مال اور اولاد میں مجھے اپنے سے کمتر سمجھتا ہے

فَعَسٰى رَبِّىْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝۴۰

سو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس پر آسمان سے بلا بھیجے ، تو وہ خالی زمین چٹیل میدان رہ جائے

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝۴۱

یا اس کا پانی اتر جائے ، پھر تو اسے نکال نہ سکے ۔

وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ

اور اس کا مال و دولت تباہ کر دیا گیا تو اس پر اپنے ہاتھ ملنے لگا جو اس پر خرچ کیا تھا اور وہ ویران تھا اپنی چھتوں پر گرا ہوا اور کہنے لگا اے کاش ! میں اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾
کسی کو شریک نہ کرتا

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾
اور اس کے لیے کوئی جتھا نہ تھا جو اللہ کے سوائے اس کی مدد کرتا اور نہ ہی وہ خود اپنی مدد کر سکا

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع
وہاں اختیار اللہ کے لیے ہے جو حق ہے، وہی بدلا دینے میں اچھا اور اچھا انجام لانے میں بہتر ہے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾
اور ان کے لیے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر (اس کی مثال) پانی کی طرح ہے جو ہم بادل سے برساتے ہیں تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی (بڑھ کر) مل جل جاتی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾
مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہے اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک بدلے میں بہتر ہیں ۔ اور امید کے لحاظ سے (بھی) بہت اچھے ہیں

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ۚ
اور جس دن ہم پہاڑوں کو دور کر دیں گے اور تو زمین کو کھلا میدان دیکھے گا اور ہم انھیں اکٹھا کریں گے سو ان میں سے کسی کو پیچھے نہیں چھوڑیں گے

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ؗ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾
اور وہ تیرے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے یقیناً تم ہمارے پاس آجاؤ گے جس طرح ہم نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا کیا بلکہ تم سمجھتے ہو کہ ہم نے تمھارے لیے وعدے کے پورا ہونے کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا
اور کتاب رکھی جائے گی تو تو مجرموں کو اس سے جو اس میں ہے، ڈرتے ہوئے دیکھے گا اور وہ کہیں گے اے ہم پر افسوس! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو پیچھے چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو مگر اسے محفوظ کر لیا ہے اور جو کچھ انھوں نے کیا تھا موجود پائیں گے

حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع ۶ ۱۸

اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا آدم کی فرماں برداری کرو تو انھوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے (نہ کی) وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے رب کے حکم سے باہر نکل گیا تو کیا تم مجھے چھوڑ کر اُسے اور اس کی نسل کو دوست بناتے ہو۔ اور وہ تمھارے دشمن ہیں ظالموں کے لیے کیا ہی بُرا بدل ہے

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

میں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت انھیں گواہ نہ بنایا تھا اور نہ خود انھیں پیدا کرتے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو (اپنا قوتِ بازو) بناتا

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾

اور جس دن کہے گا (انھیں) پکارو جنھیں تم میرا شریک قرار دیتے تھے، پس وہ انھیں پکاریں گے مگر وہ انھیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کو حائل کریں گے

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع ۷ ۱۹

اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور وہ اس سے ہٹ کر جانے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں اور انسان بہت ہی جھگڑالو ہے

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

اور کسی چیز نے لوگوں کو جب ہدایت ان کے پاس آ گئی اس بات سے نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے رب سے استغفار کریں مگر یہ کہ پہلوں کا طریق اُن سے برتا جائے یا عذاب ان کے سامنے آ موجود ہو۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوش خبری دینے والے

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾

اور ڈرانے والے ۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل پر جھگڑا کرتے ہیں ۔ تاکہ اس کے ساتھ حق کو زائل کردیں اور میری آیتوں کو اور اسے جو انھیں ڈرایا جاتا ہے ہنسی سمجھتے ہیں

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ ان سے منہ پھیر لیتا ہے اور اسے بھول جاتا ہے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے (پس) ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں تاکہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ڈال دیا ہے ور اگر تو انھیں ہدایت کی طرف بلائے تو وہ کبھی بھی ہدایت پر نہ آئیں گے

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ﴿۵۸﴾

اور تیرا رب بخشنے والا رحمت کا مالک ہے اگر وہ انھیں اس پر پکڑے جو وہ کماتے ہیں، تو فوراً اُن پر عذاب بھیج دے ۔ بلکہ اُن کے لیے ایک وعدے کا وقت ہے جس کے مقابل پر وہ کوئی پناہ نہ پائیں گے

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع

اور ان بستیوں نے جب ظلم کیا ہم نے انھیں ہلاک کردیا اور ان کی ہلاکت کے لیے (بھی) ہم نے ایک وعدے کا وقت مقرر کردیا ہے ۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓي اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

اور جب موسیٰؑ نے اپنے نوجوان (ساتھی) کو کہا میں (چلنا) نہیں چھوڑونگا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچ جاؤں یا برسوں چلتا رہوں ۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

پس جب وہ ان دونوں (دریاؤں) کے اکٹھا ہونے کی جگہ پہنچے وہ اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے چلتے چلتے اپنا رستہ دریا میں لے لیا

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

سو جب وہ دونوں آگے نکل گئے (موسیٰؑ نے) اپنے نوجوان (ساتھی) سے کہا ہمارا صبح کا ناشتہ لے آ ہمیں اس (آج کے) سفر سے تکان ہوگئی ہے ۔

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

کہا دیکھیئے ، جب ہم نے چٹان پر پناہ لی تھی تو میں مچھلی بھول گیا اور شیطان نے مجھے بھلا دیا کہ اس کا ذکر کروں اور اس نے سمندر میں اپنا رستہ

فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ﴿٦٣﴾

لے لیا، تعجب ہے

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾

کہا، یہی تو ہے، جو ہم تلاش کرتے تھے، سو وہ دونوں اپنے (پاؤں کے) نشانوں کا پیچھا کرتے ہوئے واپس لوٹے

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

پس انھوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائی تھی اور اپنے پاس سے اسے علم سکھایا تھا۔

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

موسیٰؑ نے اسے کہا میں تیرے ساتھ چلوں اس (شرط) پر کہ تو مجھے اس میں سے سکھائے جو بھلائی تجھے سکھائی گئی ہے

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

اس نے کہا تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

اور تو کس طرح اس پر صبر کرے گا جس کی تجھے پوری پوری خبر نہیں۔

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

(موسیٰؑ نے) کہا تو مجھے انشاء اللہ صابر پائے گا اور میں کسی معاملہ میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا۔

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع

کہا اگر تو میرے ساتھ چلے تو مجھ سے کسی بات کا سوال نہ کرنا یہاں تک کہ میں خود تجھ سے اس کا ذکر کروں

فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

پس وہ دونوں چلے۔ یہاں تک کہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے کشتی کو پھاڑ دیا، (موسیٰؑ نے) کہا کیا تو نے اسے پھاڑ دیا تاکہ اس کے سواروں کو غرق کردے، یقیناً تو نے ایک خطرناک بات کی ہے

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

(موسیٰؑ نے) کہا، آپ گرفت نہ کیجیئے جو میں بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھ پر تنگی نہ ڈالیے۔

فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ جب ایک جوان سے ملے تو اس نے اسے قتل کردیا (موسیٰؑ نے) کہا کیا تو نے ایک بے گناہ جان کو بغیر جان کے (بدلہ کے) مار ڈالا یقیناً تو نے بہت بُری بات کی

ولقد يسرنا القرآن
للذكر فهل من مدكر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
١٦

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ
مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾

کہا، کیا مَیں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تُو میرے ساتھ
صبر نہ کر سکے گا۔

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَیْءٍۢ بَعْدَهَا
فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿۷۶﴾

(موسیٰؑ نے) کہا اگر مَیں تجھ سے اس کے بعد کسی بات کے متعلق
سوال کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھنا، تُو میری طرف سے
عذر (کی حد) کو پہنچ چکا

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ
اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا
فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ
فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾

پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے
جہاں کے لوگوں سے کھانا طلب کیا تو انھوں نے انکار کیا کہ ان کی مہمانی
کریں۔ پس انھوں نے اُس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی،
تو (خضر نے) اسے کھڑا کر دیا (موسیٰؑ نے) کہا اگر تو چاہتا تو اس
کی مزدوری لے لیتا

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِیْ وَبَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾

کہا، یہ مجھ میں اور تجھ میں جدائی ہے، اب
مَیں تجھے اس کی اصل حقیقت سے خبر دیتا ہوں، جس پر
تو صبر نہیں کر سکا۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ فِی الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ
سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

جو کشتی تھی وہ تو مسکین لوگوں کی تھی، جو دریا میں
مزدوری کرتے تھے، تو مَیں نے چاہا کہ اسے عیب دار
کردوں اور اُن سے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی
پکڑ لیتا تھا

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ
فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾

اور جو جوان تھا تو اس کے ماں باپ مومن تھے تو ہم ڈرے کہ
وہ انھیں سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا۔

فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ
زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾

تو ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اُنھیں صلاحیت میں اس سے بہتر اور
رحم سے قریب تر (چیز) بدلہ میں دے

وَ اَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ ؕ ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ۝۸۲

اور جو دیوار تھی ، تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی ، اور اس کے نیچے اُن دونوں کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک تھا ، سو تیرے رب نے چاہا کہ وہ اپنی قوت کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکال لیں - (یہ) تیرے رب کی طرف سے رحمت (ہوئی) اور میں نے اپنے اختیار سے یہ نہیں کیا۔ یہ اس کی اصل حقیقت ہے جس پر تو صبر نہ کر سکا

وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ ؕ قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ؕ ۝۸۳

اور تجھ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں ، کہہ میں اس کا کچھ ذکر تم پر پڑھوں گا

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۙ ۝۸۴

ہم نے اُسے زمین میں طاقت دی تھی اور ہر قسم کا سامان اُسے دیا تھا

فَاَتۡبَعَ سَبَبًا ۝۸۵

سو وہ ایک راہ پر چلا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ۝۸۶

یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا ، جدھر سورج ڈوبتا تھا ، اسے ایک سیاہ کیچڑ والے پانی میں غائب ہوتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم کو (بھی) پایا - ہم نے کہا ، اے ذوالقرنین ! چاہو تو سزا دو اور چاہو تو ان سے بھلائی کا معاملہ کرو

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا ۝۸۷

اس نے کہا جو ظلم کرے ہم اُسے سزا دیں گے ، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔

وَاَمَّا مَنۡ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالۡحُسۡنٰى ۚ وَسَنَقُوۡلُ لَهٗ مِنۡ اَمۡرِنَا يُسۡرًا ؕ ۝۸۸

اور جو کوئی ایمان لاتا ہے اور اچھے عمل کرتا ہے ، تو اس کے لیے بہت اچھا بدلہ ہے اور ہم اسے اپنے معاملہ میں سہل بات کہیں گے

ثُمَّ اَتۡبَعَ سَبَبًا ۝۸۹

پھر وہ ایک (اور) راہ پر چلا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿۹۰﴾

یہاں تک کہ جب وہ (ادھر) پہنچا جدھر سورج نکلتا تھا تو اسے ایک ایسی قوم پر نکلتے ہوئے پایا، جن کے لیے ہم نے اس سے بچنے کے لیے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾

ایسا ہی تھا اور جو اس کے پاس تھا ہمیں اس کا پورا علم تھا

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾

پھر ایک (اور) راہ پر چلا۔

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اُن سے ورے ایک قوم کو پایا جو قریب نہ تھا کہ بات سمجھیں

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾

انھوں نے کہا، اے ذوالقرنین! یاجُوج اور ماجُوج اس ملک میں فساد کرنے والے ہیں، تو کیا ہم تیرے لیے کچھ خرچ مہیّا کردیں، تاکہ تو ہمارے اور اُن کے درمیان ایک روک بنا دے

قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿۹۵﴾

اس نے کہا جو میرے رب نے مجھے طاقت دی ہے وہ بہتر ہے سو تم مجھے (اپنی) قوت سے مدد دو، مَیں تمھارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنا دوں گا

اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ﴿۹۶﴾

میرے پاس لوہے کے (بڑے بڑے) ٹکڑے لے آؤ، پھر جب اس نے پہاڑ کی دونوں طرفوں کے درمیان (دیوار کو) برابر کر دیا، کہا دھونکو، یہاں تک کہ جب اُسے آگ (کی طرح) کر دیا کہا مجھے پگھلا ہُوا تانبا لا دو تاکہ اس کے اوپر ڈالوں

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾

سو نہ تو وہ اس قابل تھے کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ اس میں سوراخ کرسکتے تھے

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ؕ﴿۹۸﴾

کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے، پس جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو اسے ہموار (زمین) کردے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

اور ہم انھیں اس دن ایک دوسرے پر موجیں مارتے ہوئے چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم اُن کو اکٹھا کر دیں گے

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

اور اس دن ہم دوزخ کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے۔

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

وہ جن کی آنکھیں میرے ذکر سے پردے میں تھیں اور وہ سن بھی نہ سکتے تھے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

تو کیا جو کافر ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ میرے مقابل ہیں میرے بندوں کو کارساز بنائیں، ہم نے دوزخ کو کافروں کے لیے مہمانی کے طور پہ تیار کیا ہے

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

کہہ کیا ہم تمھیں عملوں میں بہت بڑھ کر گھاٹے میں رہنے والوں کی خبر دیں

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

وہ جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ صنعت کے بہت اچھے کام بنا رہے ہیں

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، سو اُن کے عمل اُن کے کام نہ آئے اس لیے ہم قیامت کے دن ان کے لیے وزن قائم نہیں کریں گے

ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

یہ اُن کی سزا ہے (یعنی) دوزخ۔ اس لیے کہ انھوں نے کفر کیا اور میری باتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی بنایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لیے فردوس کے باغ مہمانی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

انہی میں رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

کہہ اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لیے سیاہی بن جائے تو سمندر ختم ہو جائیگا قبل اس کے کہ میرے رب کے کلمات ختم ہوں گو ہم اسی جیسا (اور اس کی) مدد کو لائیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

کہہ میں صرف تمھاری طرح بشر ہوں (لیکن) میری طرف وحی کی

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

جاتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے ـ پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو چاہیئے کہ وہ اچھے عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (۱۹)

اٰیاتها ۹۸ — رکوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾

کافی، ہادی، برکت والا، عالم، صادق (خدا)

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

(یہ) تیرے رب کی رحمت کا ذکر اپنے بندے زکریاؑ پر ہے۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾

جب اس نے اپنے رب کو چپکے سے پکارا

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾

کہا، میرے رب میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر بالوں کی سفیدی سے شعلے مار رہا ہے اور میرے رب تجھ سے دعا کرکے میں محروم نہیں رہا

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾

اور میں اپنے بھائی بندوں سے اپنے پیچھے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے سو اپنے پاس سے مجھے کوئی وارث عطا فرما

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾

جو میرا ورثہ لے اور آل یعقوب کا ورثہ لے اور اے میرے رب اسے پسندیدہ بنائیو

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

اے زکریاؑ ہم تجھے ایک لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ ہے ہم نے اس کا کوئی نظیر پہلے نہیں بنایا

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾

کہا، میرے رب میرے لڑکا کیسے ہوگا اور میری عورت بانجھ ہے۔ اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا (ہوں)

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

کہا ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا ہے۔ یہ مجھ پر آسان

وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾	ہے اور پہلے میں نے تجھے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	کہا میرے رب میرے لیے کوئی نشان مقرر کر دے کہا تیرے لیے
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾	نشان یہ ہے کہ تو تین راتیں صحیح وسالم رہ کہ لوگوں سے بات نہ کرے۔
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى	سو وہ عبادت گاہ سے اپنی قوم پر نکلا تو انھیں اشارہ سے کہا کہ
اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾	صبح اور شام تسبیح کرو۔
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ	اے یحییٰؑ کتاب کو مضبوطی سے پکڑ، اور ہم نے اسے لڑکپن
الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾	کی حالت میں فہم دیا
وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾	اور اپنے پاس سے رحمدلی اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ (گناہ سے) بچنے والا تھا
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾	اور اپنے ماں باپ سے نیکی کرنیوالا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ	اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور
ع وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾	جس دن وہ زندہ اٹھایا جائے گا
وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ	اور کتاب میں مریم کا ذکر کر، کہ جب وہ اپنے لوگوں سے الگ
مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾	ہو کر ایک مشرقی مکان میں چلی گئی
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ	پس اس نے اُن سے پردہ کر لیا سو ہم نے اپنے کلام کو اس
اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾	کی طرف بھیجا تو وہ اس کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں آیا
قَالَتْ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ	کہا، مَیں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تو
كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾	متقی ہے
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ	اس نے کہا، مَیں صرف تیرے رب کا بھیجا ہُوا ہوں تاکہ
لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾	تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ	کہا، میرے لڑکا کس طرح ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے
بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾	(نکاح کرکے) چھوا نہیں اور نہ میں بدکار ہوں

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾	اس نے کہا ایسا ہی ہوگا، تیرا رب کہتا ہے یہ مجھ پر آسان ہے اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشان اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر فیصلہ شدہ ہے
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾	پھر (مریم نے) اسے حمل میں لیا اور اس کے ساتھ الگ ہو کر دور چلی گئی
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾	پھر درد زہ اُسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا، کہنے لگی اے کاش! میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری ہوتی
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾	تو اس کے نیچے سے اُسے ایک ندا آئی کہ غم نہ کر تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (بہا) رکھا ہے
وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾	اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، تجھ پر تازہ پکی کھجوریں جھڑ پڑیں گی
فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾	سو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی کر پھر اگر تو کسی انسان کو دیکھے تو کہنا، میں نے رحمٰن کے لیے (اپنے اوپر) روزہ واجب کیا ہے، اس لیے آج میں کسی انسان سے کلام نہیں کرونگی
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۗ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾	پھر اسے سوار کیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی، انھوں نے کہا اے مریم تو ایک عجیب چیز لائی ہے
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾	اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بُرا آدمی نہیں تھا اور نہ تیری ماں بدکار تھی
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۗ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾	تو اس نے اُس کی طرف اشارہ کیا، انھوں نے کہا ہم کس طرح اس سے کلام کریں جو ابھی کل جھولے میں لڑکا تھا

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ۟ؕ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۟ۙ ﴿۳۰﴾

(عیسیٰؑ نے) کہا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔

وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۟ۚۖ ﴿۳۱﴾

اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں میں رہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾

اور اپنی ماں سے نیکی کرنے والا (رہوں) اور اس نے مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا

وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں

ذٰلِكَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

یہ مریم کا بیٹا عیسےٰؑ ہے، یہ سچائی کی بات ہے جس میں وہ جھگڑتے ہیں۔

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ ﴿۳۵﴾

اللہ کو شایاں نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی امر کا فیصلہ کر دیتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾

اور اللہ میرا رب اور تمھارا رب ہے سو اس کی عبادت کرو یہ سیدھا رستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾

پھر فرقوں نے باہم اختلاف کیا سو ان پر افسوس ہے جنھوں نے کفر کیا کہ (انھیں) ایک سخت دن میں حاضر ہونا ہو گا

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ یَوْمَ یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾

وہ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہونگے جس دن ہمارے سامنے آئیں گے، لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّ هُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور انھیں حسرت کے دن سے ڈرا جب معاملہ کا فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَیْهَا

ہم ہی زمین کے وارث ہیں اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں اور

ع وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾

وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿٤١﴾

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کر، وہ صدیق نبی تھا

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾

جب اس نے اپنے بزرگ سے کہا اے میرے بزرگ۔ تو کیوں اس کی عبادت کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ کچھ تیرے کام آسکتا ہے۔

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

اے میرے بزرگ مجھے وہ علم ملا ہے جو تجھے نہیں ملا، سو تو میری پیروی کر، میں تجھے سیدھا رستہ دکھاؤں گا۔

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

اے میرے بزرگ! شیطان کی عبادت نہ کر، کیونکہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

اے میرے بزرگ! میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب آپہنچے تو تو شیطان کا دوست بن جائے

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

اس نے کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منہ موڑتا ہے اگر تو باز نہ آئے میں تجھے سنگسار کرونگا اور تو ایک مدت مجھ سے الگ ہو جا۔

قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي ۖ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

کہا تجھ پر سلامتی ہو، میں اپنے رب سے تیرے لیے استغفار کرونگا وہ مجھ پر بہت مہربان ہے

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

اور میں تم سے اور ان سے جنھیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو الگ ہوتا ہوں اور میں اپنے رب سے دعا کروں گا، امید ہے میں اپنے رب سے دعا کر کے محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

سو جب ان سے الگ ہو گیا اور ان سے جن کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتے تھے ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیئے اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾	اور ہم نے انھیں اپنی رحمت سے حصّہ دیا اور ہم نے ان کے لیے سچا ذکر بلند کیا
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾	اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کر، وہ ہر کھوٹ سے پاک تھا اور رسول نبی تھا
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾	اور ہم نے اسے پہاڑ کی بابرکت طرف سے پکارا اور اپنے راز بتانے کو اسے مقرب بنایا
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾	اور ہم نے اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارونؑ نبی عطا فرمایا۔
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کا ذکر کر وہ وعدے کا سچّا تھا، اور رسول نبی تھا
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾	اور اپنے ساتھیوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ تھا
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾	اور کتاب میں ادریسؑ کا ذکر کر، وہ صدّیق نبی تھا۔
وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾	اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھایا
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾	یہ نبیوں میں سے وہ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا آدم کی نسل سے اور اُن سے جنھیں ہم نے نوحؑ کے ساتھ سوار کیا، اور ابراہیمؑ اور اسرائیل کی نسل سے اور ان میں سے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

پھر ان کے بعد ناخلف جانشین ہوئے، جنھوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں کی پیروی کی سو وہ ہلاکت کو پالیں گے

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿۶۰﴾

مگر جنھوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور اچھے عمل کیے تو یہ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا۔

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿۶۱﴾

ہمیشگی کے باغوں میں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے بن دیکھے وعدہ کیا ہے اس کا وعدہ آکر رہے گا

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾

اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے، ہاں سلام (سنیں گے) اور ان کا رزق اس میں صبح اور شام انھیں ملے گا

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بناتے ہیں جو متقی ہوں۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾

اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوائے نازل نہیں ہوتے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ ع

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سو اس کی عبادت کر اور اسی کی عبادت پر مضبوط رہ، کیا تو اس جیسا کوئی اور جانتا ہے

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو (پھر) زندہ کرکے نکالا جاؤں گا

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے پیدا کیا اور وہ

قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

کچھ بھی نہ تھا۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

سو تیرے رب کی قسم ہم ضرور انھیں اور (ان کے) شیطانوں کو اکٹھا کرینگے پھر ہم ضرور انھیں دوزانو بیٹھے ہوئے دوزخ کے گرد لا حاضر کرینگے

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ہر گروہ میں سے، ہم ضرور انھیں الگ نکال لیں گے جو رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تر تھے۔

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

پھر یقیناً ہم انھیں خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ اہل ہیں

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اس پر سے گزرے گا یہ تیرے رب پر لازم ہے (جس کا فیصلہ ہو چکا ہے)

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

پھر ہم انھیں بچالیں گے جنھوں نے تقوےٰ اختیار کیا اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں پر گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

اور جب ہماری کھلی کھلی آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں، دونوں فریق میں سے کس کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس زیادہ خوبصورت ہے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

اور کتنی نسلیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کیں جو سامان اور حسنِ منظر میں ان سے اچھی تھیں

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

کہہ جو کوئی گمراہی میں رہتا ہے تو رحمٰن اس کے لیے مہلت بڑھاتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے، جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے، خواہ وہ عذاب اور خواہ وہ (موعود) گھڑی، تو جان لیں گے کس کی حالت بُری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے

وَ يَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ مَّرَدًّا ۝۷۶

اور اللہ انھیں ہدایت میں بڑھاتا ہے جو سیدھے رستہ پر چلتے ہیں اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں خوب تر ہیں

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝۷۷

تو کیا تو نے اسے دیکھا جو ہماری آیتوں کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے مجھے ہمیشہ، مال اور اولاد ملتے رہیں گے

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝۷۸

کیا اسے غیب کی اطلاع ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی اقرار لے لیا ہے۔

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝۷۹

ہرگز نہیں ہم لکھ لیں گے جو وہ کہتا ہے اور اس کے لیے عذاب کو بڑھاتے چلے جائیں گے

وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ يَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝۸۰

اور ہم اس چیز کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ اکیلا ہمارے پاس آئیگا

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝۸۱

اور وہ اللہ کے سوائے اور معبود بناتے ہیں تاکہ ان کے لیے قوت کا موجب ہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝۸۲ ع

ایسا نہ ہوگا، وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝۸۳

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے جو انھیں اکساتے رہتے ہیں

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝۸۴

سو تو ان پر (عذاب کے لیے) جلدی نہ کر، ہم صرف ان (کے دنوں) کی گنتی اُن کے لیے پوری کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝۸۵

جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف ایک عزت والے گروہ کے طور پر اکٹھا کریں گے

وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝۸۶

اور مجرموں کو ہم جہنم کی طرف (پیاسے جانوروں کی طرح) ہانک لے جائیں گے۔

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

وہ شفاعت کے مالک نہ ہونگے، مگر جس نے رحمٰن سے

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ — عہد باندھا ہے

وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ — اور کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنایا

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ — یقیناً تم ایک خطرناک بات کر گزرے

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ — قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ — کہ وہ رحمٰن کے لیے بیٹے کا دعوٰے کرتے ہیں۔

وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ — اور رحمٰن کو تو شایاں نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ — آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سوائے اس کے نہیں کہ وہ رحمٰن کے پاس غلام بن کر آئیں گی

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَ عَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ — اُس نے اُن کا احاطہ کر لیا ہے اور اُنھیں پورا پورا گن رکھا ہے۔

وَ كُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ — اور وہ سب کے سب قیامت کے دن اس کے پاس اکیلے اکیلے آئیں گے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ — وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ — سو ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کیا ہے تاکہ تو متقیوں کو اس کے ذریعہ سے خوشخبری دے اور ایک جھگڑالو قوم کو اس کے ساتھ ڈرائے۔

وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ — اور ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کر دیں، کیا تو اُن میں سے کسی کو دیکھتا ہے، یا اُن کی بھنک بھی سنتا ہے

(٢٠) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

اٰياتها ١٣٥ — ركوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

طٰهٰ ﴿١﴾
اے مرد (کامل)

مَآ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ﴿٢﴾
ہم نے تجھ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ تو ناکام رہے

اِلَّا تَذۡكِرَةً لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿٣﴾
بلکہ یہ اس کے لیے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے۔

تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ﴿٤﴾
اس کی طرف سے آتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ﴿٥﴾
وہ رحمٰن (ہے جو) عرش پر قائم ہے۔

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا وَمَا تَحۡتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾
اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو گیلی مٹی کے نیچے ہے

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى ﴿٧﴾
اور اگر تو پکار کر بات کہے تو وہ بھید کو اور اس سے مخفی بات کو بھی جانتا ہے

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ﴿٨﴾
اللہ، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، اچھے نام اسی کے ہیں۔

وَهَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ۘ ﴿٩﴾
اور کیا تجھے موسیٰؑ کی خبر پہنچی ہے؟

اِذۡ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهۡلِهِ امۡكُثُوۡۤا اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا لَّعَلِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾
جب اسے آگ دکھائی دی تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھیرجاؤ میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں تمھارے پاس اس میں سے ایک، شعلہ لے آؤں یا (اسی) آگ پر رستہ پاؤں

فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا نُوۡدِىَ يٰمُوۡسٰى ؕ ﴿١١﴾
سو جب اس کے پاس آیا آواز آئی اے موسیٰؑ!

اِنِّىۡۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ؕ ﴿١٢﴾
میں تیرا رب ہوں، سو تو اپنی جوتیاں اتار دے تو پاک وادی طوےٰ میں ہے

وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ فَاسۡتَمِعۡ لِمَا يُوۡحٰى ﴿١٣﴾
اور میں نے تجھے چن لیا سو اسے سن جو وحی کی جاتی ہے

اِنَّنِىۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاعۡبُدۡنِىۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِىۡ ﴿١٤﴾
میں اللہ ہوں میرے سوائے کوئی معبود نہیں، سو میری عبادت کر۔ اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کر۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾

وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے میں اسے مخفی ہی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر نفس کو اس کے مطابق بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتا ہے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

تجھے اس سے وہ شخص نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے سو تو ہلاک ہو جائے

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾

اور اے موسیٰؑ یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿۱۸﴾

اس نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے میں اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور بھی فائدے ہیں

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

کہا اے موسیٰؑ اسے ڈال دے۔

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾

سو اُسے ڈال دیا تو کیا دیکھا کہ وہ سانپ ہے (جو) دوڑ رہا ہے

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٙ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿۲۱﴾

کہا اسے پکڑ لے اور ڈر نہیں، ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿۲۲﴾

اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو سے لگا، وہ سفید نکل آئے گا، بغیر اس کے کہ اس میں کوئی بُرائی ہو (یہ) دوسرا نشان (ہے)

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿۲۳﴾

تاکہ ہم تجھے اپنے بہت بڑے نشانوں میں سے دکھائیں

ع اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۲۴﴾

فرعون کی طرف جا کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾

(موسیٰؑ نے) کہا میرے رب میرا سینہ کھول دے۔

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾

اور میرا کام میرے لیے آسان کر دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾

تاکہ میری بات کو سمجھ لیں

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾

اور میرے ساتھیوں میں سے ایک میرا بوجھ بٹانیوالا بنا دے۔

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾

ہارون میرا بھائی

اشْدُدْ بِهِ أَزْرِي ۝٣١

میری قوت کو اس کے ساتھ مضبوط کر

وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۝٣٢

اور میرے کام میں اسے شریک کر

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ۝٣٣

تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں۔

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ۝٣٤

اور تجھے بہت یاد کریں۔

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ۝٣٥

تو ہمیں ہر حال میں دیکھتا ہے۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ۝٣٦

کہا اے موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ ۝٣٧

اور یقیناً ہم نے تجھ پر ایک بار اور احسان کیا۔

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ۝٣٨

جب ہم نے تیری ماں کی طرف وحی کی جو (اب) وحی کی جاتی ہے:

أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِي وَعَدُوٌّ لَهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝٣٩

کہ اسے صندوق میں ڈال دے، پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دے تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا۔ تاکہ میرا ایک دشمن اور اس کا دشمن اسے لے لے اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈالی۔ اور تاکہ میرے سامنے تیری تربیت کی جائے

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝٤٠

جب تیری بہن گئی اور کہا کیا میں تمھیں بتاؤں جو اس کی پرورش (کو اپنے ذمہ لے، سو ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹایا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے اور تو نے ایک شخص کو مار ڈالا، سو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے طرح طرح کی تکلیفوں (میں مبتلا کیا، پھر تو مدین کے لوگوں میں کئی سال رہا، پھر تو اے موسیٰ ایک اندازے پر آگیا

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝٤١

اور میں نے تجھے اپنے لیے کمال خوبی میں بنایا

اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِیْ وَ لَا تَنِيَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿٤٢﴾

تُو اور تیرا بھائی میری آیتوں کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں سُستی نہ کرنا

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

دونوں فرعون کی طرف جاؤ کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

سو اُسے نرم بات کہو، شاید وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

دونوں نے کہا، ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا حد سے نکل جائے

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ﴿٤٦﴾

کہا مت ڈرو میں تمھارے ساتھ ہوں سُنتا ہوں اور دیکھتا ہوں

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

سو اُس کے پاس جاؤ اور کہو ہم تیرے رب کے دو رسول ہیں سو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیجدے۔ اور اُنھیں دُکھ نہ دے ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس ایک نشان لائے ہیں اور اس پر سلامتی ہے جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے۔

اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

ہماری طرف یہ وحی ہوئی ہے کہ عذاب اس پر ہے، جو جھٹلاتا ہے اور پھر جاتا ہے۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾

(فرعون نے) کہا اے موسیٰؑ! تم دونوں کا رب کون ہے؟

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾

کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی پیدائش عطا کی پھر اسے (اپنے کمال کی) راہ دکھائی

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

اس نے کہا تو پھر پہلی نسلوں کا کیا حال ہے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

کہا اُن کا علم میرے رب کے پاس کتاب میں ہے، میرا رب غلطی نہیں کرتا، نہ بھولتا ہے

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ

وہ جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا اور تمھارے لیے

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَخْرَجْنَا بِهٖٓ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾

اس میں رستے چلائے اور بادل سے پانی اتارا ، پھر ہم اس کے ساتھ مختلف سبزیوں کے جوڑے پیدا کرتے ہیں

كُلُوْا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع

کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو چراؤ یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ﴿٥٥﴾

اسی (زمین) سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور اسی میں تمھیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمھیں دوسری دفعہ نکالیں گے

وَلَقَدْ أَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبٰى ﴿٥٦﴾

اور ہم نے اسے اپنے سب کے سب نشان دکھائے مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

کہا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں اپنے ملک سے نکال دے ۔

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

سو ہم بھی ضرور تیرے پاس اسی طرح کا جادو لائیں گے سو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ ٹھیرا لے جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں اور نہ تو، برابر مکان میں (رہوں)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَأَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

کہا تمھارا وعدے کا وقت جشن کا دن ہے اور یہ کہ لوگ چاشت کے وقت جمع کیے جائیں

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ أَتٰى ﴿٦٠﴾

سو فرعون پھر گیا اور اپنی تدبیروں کو جمع کیا پھر آیا

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

موسیٰؑ نے انھیں کہا ، تم پر افسوس ! اللہ پر جھوٹ نہ بناؤ ورنہ وہ تمھیں عذاب سے فنا کردے گا اور جو جھوٹ بناتا ہے وہ نامراد رہتا ہے ۔

فَتَنَازَعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾

تب انھوں نے اپنے معاملہ میں باہم جھگڑا کیا اور مشورے کو مخفی رکھا

قَالُوْٓا إِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ أَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾

انھوں نے کہا یہ دو جادوگر ہیں (جو) چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمھیں تمھارے ملک سے نکال دیں ، اور تمھارے عمدہ طریقہ کو مٹا دیں

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾

اِس لیے اپنی تدبیر کو پختہ کرو، پھر صف باندھ کر آؤ، اور آج وہی کامیاب ہے جو غالب ہوا

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾

انھوں نے کہا، اے موسیٰؑ! کیا تُو ڈالے گا یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں۔

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

کہا، بلکہ تم ڈالو، تو اُن کی رسّیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو سے اُسے ایسا خیال ہوا کہ گویا وہ دوڑ رہی ہیں

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾

پس موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾

ہم نے کہا ڈر نہیں، تو ہی غالب ہے۔

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

اور جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دے، کہ جو انھوں نے بنایا اُسے نگل جائے، جو انھوں نے بنایا ہے جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا خواہ کہیں سے آئے۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾

پس جادوگر سجدے میں گر گئے، کہنے لگے ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾

فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دوں یقیناً وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے۔ سو میں ضرور تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں مخالف اطراف سے کاٹ دونگا اور تمھیں کھجوروں کے تنوں میں صلیب دونگا اور تم جان لوگے ہم میں سے کون زیادہ سخت اور دیرپا عذاب دے سکتا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ

انھوں نے کہا ہم تجھے اس پر ترجیح نہ دیں گے، جو نشان ہمارے پاس آچکے، اور نہ اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا۔ سو کرگزر جو تو کرنے والا

قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝۷۲

ہے تو صرف اس دنیا کی زندگی کے متعلق ہی حکم چلا سکتا ہے۔

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ
اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝۷۳

ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں ہمیں بخش دے۔
اور وہ جادو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا اور اللہ ہی بہتر اور
باقی رہنے والا ہے

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ
جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝۷۴

بات یہ ہے کہ جو اپنے رب کے حضور مجرم بن کر آئے گا تو اس کے
لیے دوزخ ہے وہ نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ
فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝۷۵

اور جو کوئی اس کے حضور مومن بن کر آئے گا کہ اس نے اچھے عمل کیے
ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے اونچے درجے ہیں۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝۷۶

ہمیشگی کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہی میں رہیں
گے اور یہ اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ڏ اَنْ
اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي
الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝۷۷

اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی۔ کہ میرے بندوں
کو راتوں رات لے جا، پھر انھیں سمندر میں خشک رستہ پر جلد
لے جا، نہ تجھے پکڑا جانے کا خوف ہے اور نہ تو (غرق ہونے سے) ڈرے

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ
الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝۷۸

تب فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا، سو دریا نے
انھیں جیسے ڈھانکنا تھا ڈھانک لیا۔

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝۷۹

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھا رستہ نہ دکھایا۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ
عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝۸۰

اے بنی اسرائیل ہم نے تمھیں تمھارے دشمن سے نجات دی۔
اور طور کی بابرکت جانب کا تمھارے ساتھ عہد کیا اور تم
پر منّ اور سلویٰ اتارا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا
تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ

ستھری چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں دی ہیں اور اس میں حد
سے نہ بڑھو، ورنہ میرا غضب تم پر اترے گا اور جس پر میرا

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾

غضب اُترا وہ پستی میں گر گیا

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

اور یقیناً میں اس کو بخشنے والا ہوں جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے
اور اچھا عمل کرتا ہے، پھر ہدایت پر قائم رہتا ہے

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

اور اے موسیٰؑ کیا چیز تجھے اپنی قوم سے (آگے) جلدی لے آئی۔

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ
اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾

کہا وہ بھی میرے نقش قدم پر ہیں - اور اے میرے رب
میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ تو راضی ہو

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ
بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾

کہا تو ہم نے تیری قوم کو تیرے پیچھے فتنہ میں ڈالا، اور
سامری نے انھیں گمراہ کیا

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ
قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ
وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ
الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ
مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

سو موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف ناراض افسوس کرتا ہوا لوٹا،
کہا، اے میری قوم! کیا تمھارے رب نے تم
سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا، تو کیا وہ وعدہ تمھیں
لمبا معلوم ہوا، بلکہ تم نے یہ ارادہ کر
لیا کہ تم پر تمھارے رب کا غضب اُترے، سو تم نے
میرے (ساتھ) وعدہ کا خلاف کیا

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا
وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ
فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾

انھوں نے کہا ہم نے تیرے (ساتھ) وعدہ کا خلاف اپنے اختیار سے
نہیں کیا بلکہ ہم پر قوم کی زینت سے بوجھ ڈالا گیا سو ہم نے اُسے
پھینک دیا اور ایسا ہی سامری نے (خیال) ڈالا

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۵
فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾

پس ان کے لیے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا (محض) ایک جسم جس سے
بچھڑے کی آواز نکلتی تھی، تو انھوں نے کہا یہ تمھارا معبود ہے اور
موسیٰؑ کا معبود ہے مگر (موسیٰ) بھول گیا۔

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵

کیا وہ غور نہ کرتے تھے کہ وہ ان کی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ

وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾
وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ
يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى
يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾
قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾
قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا
بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ
بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ
تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ
تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ
عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ
لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾
اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ان کے لیے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔
اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا اے میری قوم
تم اس سے صرف آزمایش میں ڈالے گئے ہو اور تمھارا رب بہت رحم
کرنیوالا ہے، سو میری پیروی کرو اور میرے حکم کی فرمانبرداری کرو
انھوں نے کہا ہم اس کی عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ
ہماری طرف لوٹ کر آئے۔
(موسیٰؑ نے) کہا اے ہارون کس چیز نے تجھے روکا جب تو نے انھیں دیکھا تھا کہ گمراہ ہوگئے
کہ تو نے میری اتباع نہ کی تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی ہے
کہا اے میری ماں کے بیٹے میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ میں
ڈر گیا کہ تو کہے گا تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور
میری بات کا پاس نہ کیا
(موسیٰؑ نے) کہا اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔
اس نے کہا میں نے وہ کچھ جانا جو انھوں نے نہیں جانا۔ پس میں نے
رسول کے نقش قدم سے کچھ حاصل کیا پھر اسے پھینک دیا اور
ایسا ہی میرے دل نے مجھے (یہ کام) اچھا کر دکھایا
کہا تو چلا جا تیرے لیے زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تو کہتا رہے،
چھونا نہیں اور تیرے لیے ایک (اور) وعدہ ہے جس کے خلاف تجھ سے
نہ ہوگا اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کی عبادت میں تو لگا ہوا تھا
ہم اسے جلا دیں گے، پھر اسے دریا میں اچھی
طرح بکھیر دیں گے
تمھارا معبود صرف اللہ ہے، جس کے سوائے کوئی معبود

هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
نہیں، اس کا علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾
اسی طرح ہم تجھ پر اس کی خبر بیان کرتے ہیں، جو پہلے گزر چکا، اور ہم نے تجھے اپنے پاس سے ذکر دیا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾
جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا تو وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾
اسی میں رہیں گے اور قیامت کے دن اُن کا بوجھ بُرا ہوگا۔

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾
جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن مجرموں کو اکٹھا کریں گے ان کی آنکھیں نیلی ہونگی

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾
آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کریں گے کہ تم صرف دس (دن) ہی ٹھیرے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع
ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے۔ جب ان میں سے اچھے طریق والا کہے گا تم صرف ایک ہی دن ٹھیرے

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
اور تجھ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دے کہ میرا رب انھیں اڑا کر بکھیر دے گا

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾
پھر ان کو صاف، ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾
نہ تو ان میں ٹیڑھا پن دیکھے گا اور نہ اُونچ نیچ

يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾
اس دن بلانے والے کی پیروی کریں گے جس میں کوئی کجی نہیں۔ اور رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی، پس تو سوائے ہلکی آواز کے کچھ نہ سنے گا

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ	اس دن سفارش کسی کو نفع نہ دے گی سوائے اس کے جس کے لیے
أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾	رحمٰن اجازت دے اور اس کے لیے بات کو پسند کرے
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور
وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾	وہ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔
وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ	اور زندہ قائم (خدا) کے سامنے بڑے بڑے لوگ ذلیل ہو جائیں گے
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾	اور وہ نامراد ہُوا جس نے ظلم (کا بوجھ) اٹھایا
وَمَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ	اور جو اچھے عمل کرے اور وہ مومن ہے تو اسے نہ ظلم کا خوف
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾	ہوگا اور نہ حق تلفی کا
وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ	اور اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی اتارا اور اس میں طرح
صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ	طرح سے ڈرانے کی باتوں کو بیان کیا ہے تاکہ وہ (بُری راہوں سے)
يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾	بچیں بلکہ یہ ان کے لیے بڑائی پیدا کرے گا
فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ	سو اللہ کی بلند شان ہے جو سچا بادشاہ ہے اور تو قرآن کے لینے
بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ	میں جلدی نہ کر قبل اس کے کہ اس کی وحی تیری طرف پوری کی جائے
وَحْيُهُ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾	اور کہہ میرے رب مجھے علم میں بڑھا
وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِن قَبْلُ	اور یقیناً ہم نے آدم کو پہلے حکم دیا تھا مگر وہ بھول گیا، اور
ع فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾	ہم نے اس کا عزم نہ پایا
وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ	اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو، تو
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ ﴿١١٦﴾	انھوں نے فرمانبرداری کی مگر ابلیس نے (نہ کی) اس نے انکار کیا۔
فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ	تو ہم نے کہا اے آدم یہ تیرا اور تیرے جوڑے کا دشمن ہے سو یہ تم دونوں کو
فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ ﴿١١٧﴾	جنت سے نہ نکلوا دے پس تو تکلیف میں پڑے
إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ﴿١١٨﴾	تیرے لیے یہ ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا رہے اور نہ ننگا رہے۔

وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

اور یہ کہ تو اس میں نہ پیاسا رہے اور نہ دھوپ میں رہے

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰاٰدَمُ هَلْ
اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

پس شیطان نے اس کو وسوسہ ڈالا کہا اے آدم کیا میں تجھے ہمیشگی
کے درخت کا پتہ دوں اور ایسی بادشاہت کا جو پرانی نہ ہو

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ
طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ
وَ عَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

سو دونوں نے اس سے کھایا تو اُن کے عیب اُن کے لیے ظاہر ہو گئے
اور وہ جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے اور آدم نے
اپنے رب کی نافرمانی کی پس ناکام ہوا

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿١٢٢﴾

پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اس پر رحمت سے متوجہ ہوا اور راستہ دکھایا

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى
فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

فرمایا تم سب اس سے نکل جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ سو اگر
میری طرف سے تمھارے پاس ہدایت آئے، سو جو کوئی میری
ہدایت کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

اور جو کوئی میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس کے لیے تنگی کی زندگی
ہوگی اور ہم سے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَ قَدْ
كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾

کہے گا اے میرے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا اور میں
دیکھنے والا تھا

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا
وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾

کہا ایسا ہی تیرے پاس میری آیات آئیں تو تُو نے ان کی پروا
نہ کی اسی طرح آج تیری بھی پروا نہ کی جائے گی۔

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ
يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾

اور اسی طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی
باتوں پر ایمان نہ لائے اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت اور
زیادہ دیر پا ہے

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ اِنَّ فِيْ

تو کیا ان کو اس سے ہدایت نہیں ہوئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلوں
کو ہلاک کیا، جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں،

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾

اِس میں عقل والوں کے لیے نشان ہیں

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾

اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی، اور ایک وقت مقرر نہ ہوتا، تو یقیناً (عذاب) آ ہی لگا ہوتا

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور رات کے وقتوں میں بھی تسبیح کر اور دن کی طرفوں میں بھی، تا کہ تو راضی ہو جائے

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾

اور اپنی نگاہیں اس کے پیچھے لمبی نہ کر جو ہم نے ان میں سے قسم قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرایش کے لیے سامان دیا ہے تا کہ ہم ان کو اس کے ذریعہ سے آزمائیں اور تیرے رب کا رزق بہتر اور زیادہ دیرپا ہے

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود اس پر قائم رہ۔ ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام تقویٰ کے لیے ہے

وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾

اور کہتے ہیں ہم پر ایک نشان اپنے رب کی طرف سے کیوں نہیں لے آتا کیا ان کے پاس اس کی کھلی دلیل نہیں آ چکی جو پہلے صحیفوں میں ہے

وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾

اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے عذاب کے ساتھ ہلاک کر دیتے تو کہتے اے ہمارے رب کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا تو ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے قبل اس کے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوتے

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾

کہہ سب ہی انتظار کرنے والے ہیں سو تم بھی انتظار کرو پھر تم جان لو گے، کہ کون سیدھے رستے پر چلنے والے ہیں اور کون ہدایت پر قائم ہیں۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۱۷

(۲۱) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ

آیَاتُهَا ۱۱۲ — رُکُوْعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①

لوگوں کے لیے اُن کا وقت حساب قریب آگیا ہے اور وہ غفلت میں مُنہ پھیرے ہوئے ہیں

مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ یَلْعَبُوْنَ ②

کوئی نئی نصیحت اُن کے رب کی طرف سے اُن کے پاس نہیں آتی، مگر وہ اس کو سنتے ہیں حالانکہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں

لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَی ۖۗ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③

اُن کے دِل غافل ہوتے ہیں، اور جو ظالم ہیں وہ چھپ کر مشورہ کرتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں مگر تمھاری طرح ایک انسان ہے تو کیا تم جادو کو قبول کرتے ہو، حالانکہ تم دیکھتے ہو

قٰلَ رَبِّیْ یَعْلَمُ الْقَوْلَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ④

کہا میرا رب (ہر ایک) بات کو جانتا ہے (جو) آسمانوں اور زمین میں (کہی جاتی) ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚۖ فَلْیَاْتِنَا بِاٰیَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

بلکہ کہتے ہیں (یہ) پریشان خوابیں ہیں بلکہ (یہ کہ) اس نے افترا کیا بلکہ (یہ کہ) وہ شاعر ہے، سو ہمارے پاس کوئی نشان لائے جس طرح (کے نشانوں کے ساتھ) پہلوں کو بھیجا گیا

مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ یُؤْمِنُوْنَ ⑥

ان سے پہلے کوئی بستی ایمان نہیں لائی، جسے ہم نے ہلاک کیا تو کیا یہ ایمان لائیں گے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

اور تجھ سے پہلے ہم نے کسی کو نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے، پس اہلِ علم سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْكُلُوْنَ

اور اُن کے ہم نے ایسے جسم نہ بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے

آیات	ترجمہ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝٨	ہوں اور نہ وہ غیر متغیر تھے
ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ	پھر ہم نے (اپنا) وعدہ انھیں سچ کر دکھایا، سو انھیں ہم نے
وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩	نجات دی اور جسے چاہا ، اور زیادتی کرنے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا
لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ	ہم نے تمھاری طرف کتاب اتاری ہے جس میں تمھاری بڑائی ہے۔
ع اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے
وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ	اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد
ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١	ہم نے دوسری قوم کو اُٹھا کھڑا کیا
فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ	پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی ، تو اس سے
مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢ ؕ	بھاگنے لگے
لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ	بھاگو نہیں اور اس کی طرف لوٹ جاؤ جس میں تم عیش کرتے تھے
فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝١٣	اور اپنے مکانوں کی طرف تاکہ تم سے سوال کیا جائے
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤	انھوں نے کہا ہم پر افسوس! ہم ظالم تھے۔
فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى	سو یہی ان کی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انھیں کٹے ہوئے کھیت
جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝١٥	اور (بجھے ہوئے (شعلے کی طرح) کر دیا
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا	اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے،
بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝١٦	کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا
لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ	اگر ہم ارادہ کرتے کہ کھیل بنائیں تو اپنے پاس سے اسے بناتے
مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٧	ہم ایسا کرنے والے نہ تھے
بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ	بلکہ ہم حق کو باطل پر ڈالتے ہیں سو وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے
فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ	پس ناگہاں وہ نابود ہو جاتا ہے اور تمھارے لیے اس کی وجہ
الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝١٨	سے افسوس ہے جو تم بیان کرتے ہو
وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اسی کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور جو

وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾	اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾	رات اور دن تسبیح کرتے ہیں سست نہیں ہوتے
اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾	کیا انھوں نے زمین سے معبود بنالیے ہیں ، جو پیدا کرتے ہیں
لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾	اگر ان دونوں میں اللہ کے سوائے (کوئی اور) معبود ہوتا تو دونوں بگڑجاتے سو اللہ عرش کا رب اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں
لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْئَلُوْنَ ﴿۲۳﴾	اس سے پوچھا نہیں جاتا جو وہ کرتا ہے اور اُن سے پوچھا جاتا ہے
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾	کیا اس کے سوائے (اور) معبود بنالیے ہیں۔ کہہ اپنی روشن دلیل لاؤ یہ اس کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہے اور اس کا ذکر جو مجھ سے پہلے ہے ، بلکہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے اس لیے وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں
وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾	اور تجھ سے پہلے ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی طرف ہم (یہی) وحی کرتے تھے کہ میرے سوائے کوئی معبود نہیں ، سو میری ہی عبادت کرو
وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنا لیا ، وہ پاک ہے بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔
لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَ هُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	وہ بات میں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور اس کے حکم کے مطابق وہ عمل کرتے ہیں
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَ هُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾	وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اسی کے لیے جسے وہ پسند کرے اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے ہیں

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْۤ اِلٰهٌ مِّنْ
دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَؕ
كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝٢٩

اور جو کوئی ان میں سے کہے کہ میں اس کے سوائے معبود ہوں
تو اسے ہم دوزخ کی سزا دینگے ۔
اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں ۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَاؕ
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَىٍّؕ
اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠

کیا جو کافر ہیں وہ غور نہیں کرتے کہ آسمان اور زمین
دونوں بند تھے تو ہم نے انھیں کھولا۔
اور ہر زندہ چیز کو ہم نے پانی سے بنایا ، تو کیا
یہ نہیں مانتے

وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ
تَمِيْدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا
سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣١

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ انھیں لے کر
کانپے نہیں ، اور ہم نے اس میں کھلے رستے بنائے ،
تاکہ وہ راہ پائیں

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ
وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝٣٢

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور وہ اس کے
نشانوں سے منہ پھیر رہے ہیں

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَؕ كُلٌّ فِىْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٣٣

اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند
کو پیدا کیا سب (اپنے اپنے) فلک میں تیزی
سے چل رہے ہیں

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَؕ
اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝٣٤

اور تجھ سے پہلے ہم نے کسی انسان کے لیے ہمیشگی نہیں
رکھی ، تو کیا اگر تو مرجائے تو یہ رہ جائیں گے

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِؕ وَنَبْلُوْكُمْ
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةًؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥

ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور کھرا کھوٹا الگ کرنے کے لیے ہم
تمھیں دُکھ اور سُکھ سے آزماتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤگے ۔

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ
يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًاؕ اَهٰذَا الَّذِىْ

اور جب کافر تجھے دیکھتے ہیں تیری ہنسی اڑاتے ہیں۔
کیا یہی وہ ہے جو تمھارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے

يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور وہ خود رحمٰن کے ذکر کا انکار کرنے والے ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾

انسان جلدی کا پُتلا بنایا گیا ہے میں تمھیں اپنے نشان دکھاؤں گا سوتم مجھ سے جلدی نہ کرو

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر تم سچے ہو۔

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

کاش جو کافر ہیں، اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں سے آگ کو نہ روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں سے اور نہ انھیں مدد دی جائے گی۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾

بلکہ وہ (گھڑی) ان پر اچانک آجائے گی پس وہ ان کے ہوش کھو دے گی تو وہ اُسے ہٹا نہ سکیں گے اور نہ انھیں مہلت ملے گی۔

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع ۳

اور یقیناً تجھ سے پہلے رسولوں سے ہنسی کی گئی، تو انھیں جو ان میں سے ہنسی کرتے تھے، اسی نے آلیا جس کی وہ ہنسی کرتے تھے

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾

کہہ، کون رات کو اور دن کو رحمٰن سے تمھاری حفاظت کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیر رہے ہیں

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

کیا اُن کے معبود ہیں جو ہمارے مقابلے میں انھیں بچا لیں گے، وہ آپ اپنی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہماری طرف سے ان کی حفاظت ہوگی

بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

بلکہ ہم نے انھیں اور ان کے باپ دادوں کو سامان دیا۔

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۗ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

یہاں تک کہ اُن کی عمر لمبی ہو گئی، تو پھر کیا غور نہیں کرتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، تو کیا وہ غالب ہیں

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾

کہہ، مَیں تمھیں صرف وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں اور بہرے، پکار کو نہیں سنتے، جب انھیں ڈرایا جائے

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور اگر انھیں تیرے رب کے عذاب کی ہوا بھی لگ جائے، تو کہیں گے اے افسوس ہم پر، ہم ہی ظالم تھے

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ۗ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور ہم قیامت کے دن کے لیے انصاف کی میزانوں کو قائم کرتے ہیں۔ پس کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر ایک رائی کے دانے کے، برابر بھی (عمل) ہوگا ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرقان اور روشنی اور نصیحت متقیوں کے لیے دی

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

جو غیب میں اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور (اس) گھڑی کا اُن کو خوف ہے

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۗ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

اور یہ (قرآن)، بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے اتارا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

اور ہم نے ہی ابراہیمؑ کو پہلے سے اس کے (لائق حال) ہدایت دی اور ہم اس کو خوب جانتے تھے

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ

جب اس نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا یہ مورتیں کیا

التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝۵۲

ہیں جن کی تعظیم میں تم لگے ہوئے ہو

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝۵۳

انھوں نے کہا ہم نے اپنے بڑوں کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۵۴

کہا، تم اور تمھارے بڑے کھلی گمراہی میں تھے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝۵۵

انھوں نے کہا، کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۡ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۵۶

کہا بلکہ تمھارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ جس نے اُنھیں پیدا کیا اور مَیں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝۵۷

اور اللہ کی قسم مَیں تمھارے بتوں کو تکلیف پہنچاؤں گا، اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس چلے جاؤ گے

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝۵۸

سو ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، مگر ان کے بڑے کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۹

کہنے لگے ہمارے معبودوں سے کس نے یہ کام کیا ہے، یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝۶۰

(لوگوں نے) کہا ہم نے ایک نوجوان کو اُن کا ذِکر کرتے سُنا تھا جسے ابراہیمؑ کہا جاتا ہے۔

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝۶۱

کہنے لگے، اسے لوگوں کے سامنے لاؤ، تاکہ وہ گواہی دیں۔

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝۶۲

کہا، اے ابراہیمؑ کیا تو نے ہمارے معبودوں سے یہ کام کیا ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾

اس نے کہا بلکہ یہ کیا (جس نے کیا) ان کا بڑا یہ ہے، سو ان سے پوچھو اگر وہ بولتے ہیں

فَرَجَعُوٓا إِلٰىٓ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوٓا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظّٰلِمُونَ ﴿٦٤﴾

سو انھوں نے اپنے آپ کی طرف رجوع کیا اور کہنے لگے تم خود ہی ظالم ہو

ثُمَّ نُكِسُوا عَلٰى رُءُوسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُونَ ﴿٦٥﴾

پھر اپنے سر ڈال کر اوندھے گر گئے (اور بولے) تو جانتا ہے کہ یہ بات نہیں کرتے

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

کہا تو کیا اللہ کو چھوڑ کر تم اس کی عبادت کرتے ہو، جو تمھیں کچھ نفع نہیں دیتا اور نہ تمھیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

تف ہے تم پر اور اس پر جس کی تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو، کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانْصُرُوٓا اٰلِهَتَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِينَ ﴿٦٨﴾

کہنے لگے اسے جلادو اور اپنے دیوتاؤں کی مدد کرو، اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰىٓ إِبْرٰهِيمَ ﴿٦٩﴾

ہم نے کہا، اے آگ! ابراہیمؑ پر ٹھنڈک اور سلامتی ہو جا

وَأَرَادُوا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾

اور انھوں نے اس سے بُرائی کرنی چاہی تو ہم نے انہی کو نقصان اُٹھانے والے کر دیا۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بٰرَكْنَا فِيهَا لِلْعٰلَمِينَ ﴿٧١﴾

اور ہم نے اُسے اور لوطؑ کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے قوموں کے لیے برکت رکھی تھی

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ إِسْحٰقَ ۖ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِينَ ﴿٧٢﴾

اور ہم نے اسے اسحٰقؑ دیا اور یعقوبؑ پوتا اور سب کو ہم نے نیک بنایا۔

وَجَعَلْنٰهُمْ أَئِمَّةً يَّهْدُونَ بِأَمْرِنَا

اور ہم نے انھیں امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے ہدایت

وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیوں کے کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی کی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے۔

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾

اور لوطؑ کو بھی ہم نے فہم اور علم دیا اور اسے اس بستی سے نجات دی جو ناپاک کام کرتی تھی، وہ بُرے لوگ (اور) نافرمان تھے۔

وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع

اور ہم نے اُسے اپنی رحمت میں داخل کیا وہ نیکوں میں سے تھا۔

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾

اور نوحؑ کو جب (اس سے بھی) پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی (دُعا) قبول کی سو اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾

اور اسے اس قوم کے مقابل پر مدد دی جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، وہ بُرے لوگ تھے۔ سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾

اور داؤدؑ اور سلیمانؑ کو جب وہ کھیتی کے معاملہ میں فیصلہ کرنے لگے جب اس میں لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں اور ہم ان کے فیصلے کے گواہ تھے

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۫ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

سو ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور سب کو ہم نے فہم اور علم دیا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو داؤدؑ کے ساتھ کام میں لگا دیا، اور ہم ہی کرنے والے تھے

وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ

اور ہم نے اسے تمھارے لیے زرہ بنانی سکھائی، تاکہ تمھاری لڑائی میں تمھاری حفاظت کرے، تو کیا

اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

تم شکر گزار ہو

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾

اور ہم نے سلیمانؑ کے لیے تیز چلنے والی ہوا کو (کام میں لگادیا) وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾

اور کئی سرکش جو اس کے لیے غوطہ زنی کرتے اور اس کے سوائے اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾

اور ایوبؑ کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾

تو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور جو اسے تکلیف تھی وہ دور کردی۔ اور ہم نے اُسے اس کے اہل دے دیئے اور ان کی مثل ان کے ساتھ اور بھی دیئے (یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور عبادت کرنیوالوں کے لیے یاد دلانے کو ہے

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفلؑ کو۔ سب صبر کرنے والوں میں سے تھے

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور ہم نے انھیں اپنی رحمت میں داخل کیا ۔ وہ نیکو کاروں میں سے تھے ۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور ذوالنونؑ کو جب وہ (قوم پر) ناراض ہو کر چلا گیا ، اس نے گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہیں کریں گے ، پس اس نے مشکلات میں پکارا کہ تیرے سوائے کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں اپنے (اوپر) ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

سو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

اور زکریا کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا، میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑیو اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَأَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ إِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

سو ہم نے اس کی (دعا) قبول کی اور اسے یحییٰ دیا اور اس کی عورت کو اس کے لیے اچھا کر دیا وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے۔

وَالَّتِيْٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾

اور وہ جس نے اپنی عصمت کو محفوظ کیا، سو ہم نے اپنا کلام اس میں پھونکا اور اُسے اور اس کے بیٹے کو قوموں کے لیے نشان بنایا

إِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

بے شک یہ تمھاری جماعت ایک ہی جماعت ہے۔ اور میں تمھارا رب ہوں سو میری عبادت کرو

وَتَقَطَّعُوْٓا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ إِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

اور انھوں نے اپنے دین کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَإِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

تو جو کوئی کچھ اچھے کام کرے اور وہ مومن ہو، تو اس کی کوشش کی ناقدری نہ ہو گی۔ اور ہم اس کے لیے لکھ لیتے ہیں

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَآ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾

اور اس بستی پر جسے ہم ہلاک کر دیں، لازم ہے کہ وہ لوٹ کر نہ آئیں

حَتّٰىٓ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے پھیل جائیں گے

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شٰخِصَةٌ أَبْصٰرُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

اور سچا وعدہ قریب آجائے گا تو ناگاہ ان کی آنکھیں جو کافر ہیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی،

يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾

ہم پر افسوس ہم اس سے غفلت میں رہے ، بلکہ ہم ظالم تھے

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾

تم اور وہ چیزیں جن کی تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہو تم اس میں داخل ہو گے

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾

اگر یہ معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اسی میں رہیں گے ۔

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

ان کے لیے اس میں چلّانا ہوگا اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۙ ﴿١٠١﴾

جن کے لیے ہماری طرف سے پہلے سے بھلائی آچکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾

وہ اس کی آہٹ (بھی) نہ سنیں گے اور وہ اس میں جو اُن کے دل چاہیں رہیں گے

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

سب سے بھاری گھبراہٹ انھیں غمگین نہ کرے گی اور فرشتے اُن سے ملیں گے ۔ یہ وہ تمھارا دن ہے ، جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا تھا

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾

جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے جس طرح تحریروں کا طومار لپیٹ لیا جاتا ہے جس طرح ہم نے پہلی پیدائش شروع کی اُسے پھر بنائیں گے یہ ہم پر وعدہ ہے ضرور ہم (یہ) کرنے والے ہیں

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا ، کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہوں گے

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ؕ ﴿١٠٦﴾

یقیناً اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے پیغام ہے ۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

اور ہم نے تجھے تمام قوموں کے لیے رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

کہہ میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم (اللہ کے) فرماں بردار بنتے ہو۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

پھر اگر پھر جائیں تو کہہ دے میں نے تمھیں انصاف کی بات کہہ کر خبردار کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا دور ہے جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

وہ پکار کر کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُسے بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمھارے لیے آزمایش ہے اور ایک وقت تک فائدہ اُٹھانا۔

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

(رسول نے) کہا، میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ فرما۔ اور ہمارا رب رحمٰن ہے جس سے ان باتوں پر مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو

(۲۲) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا ۷۸ — رکوعاتھا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿۱﴾

اے لوگو! اپنے رب کا تقوٰی اختیار کرو اس گھڑی کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿۲﴾

جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی (بدحواس ہو کر) اسے چھوڑ دے گی جسے دودھ پلاتی تھی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تُو لوگوں کو متوالے دیکھے گا، حالانکہ وہ متوالے نہیں ہوں گے۔ لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر اللہ کے

عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۳
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ
يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۴
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ
الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ
لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا
نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۵
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۶
وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۷
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۸
ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ

بارے میں جھگڑتا ہے اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے چلتا ہے۔
اس کی نسبت لکھا جا چکا ہے کہ جو کوئی اسے دوست بناتا ہے وہ اسے گمراہ کر
دیتا ہے اور اسے جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف لے جاتا ہے
اے لوگو! اگر تمھیں جی اُٹھنے میں شک ہے، تو
(غور کرو کہ) ہم نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ
سے، پھر لوتھڑے سے، پھر گوشت کے ٹکڑے سے
جو (کبھی) پورا بن جاتا ہے اور (کبھی) ادھورا رہتا ہے تاکہ تمھارے
لیے کھول کر بیان کردیں اور ہم جو چاہتے ہیں رحموں میں ایک مقررہ
وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تمھیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر
(تمھیں بڑھاتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور تم میں سے
کوئی ایسا ہے جو وفات پا جاتا ہے اور کوئی تم میں سے وہ ہے جو
نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ علم حاصل کرنے کے بعد اسے کچھ علم نہ رہے
اور تُو زمین کو بے حس پڑی دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی
اتارتے ہیں تو وہ لہلہاتی ہے اور ابھرتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما
روئیدگی اگاتی ہے
یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور کہ وہی مُردوں کو زندہ
کرتا ہے اور کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے
اور کہ وہ گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ
انھیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں۔
اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے
حالانکہ نہ علم رکھتا ہے اور نہ ہدایت اور نہ روشنی دینے والی کتاب۔
اپنی کروٹ موڑ کر تاکہ اللہ کی راہ سے بہکا دے اس کے لیے

لَهٗ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ وَّ نُذِیْقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۹﴾

دنیا میں رُسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن جلنے کا عذاب چکھائیں گے

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ یَدٰكَ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۱۰﴾ ع ۸

یہ اس کی وجہ سے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰی حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَیْرُ ٣ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَ اِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ٣ انْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ ۚ۫ خَسِرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۱﴾

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے سو اگر اسے کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو اس پر مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے منہ پر الٹا پھر جاتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں گھاٹے میں رہا۔یہی کھلا گھاٹا ہے

یَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهٗ وَ مَا لَا یَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ﴿۱۲﴾ ج

اللہ کو چھوڑ کر اسے پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان دے سکتا ہے اور نہ اسے نفع پہنچا سکتا ہے ، یہ پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

یَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَ لَبِئْسَ الْعَشِیْرُ ﴿۱۳﴾

اُسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے قریب تر ہے۔ کیا ہی بُرا دوست اور کیا ہی بُرا رفیق ہے

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱۴﴾

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں باغوں میں داخل کرے گا ، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اللہ جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے۔

مَنْ كَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ ثُمَّ لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ كَیْدُهٗ مَا یَغِیْظُ ﴿۱۵﴾

جسے یہ خیال ہے کہ اللہ اس (رسول) کی دنیا اور آخرت میں مدد نہیں کرے گا ، تو چاہیئے کہ وہ اپنے آپ کو کسی ذریعہ سے آسمان پر لے جائے پھر اسے کاٹ دے پھر دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس چیز کو دور کر دیتی ہے جو اسے غصہ میں لاتی ہے

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یُّرِیْدُ ﴿۱۶﴾

اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا (کہ کھلی آیتیں رہیں) اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا

جو ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہیں اور صابی اور

وَ الصّٰبِـِٕیْنَ وَ النَّصٰرٰی وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا ۖۗ اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۷﴾

نصاریٰ اور مجوس اور جو مشرک ہیں، اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ اللہ ہر چیز پر گواہ ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَ الدَّوَآبُّ وَ كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَ كَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْهِ الْعَذَابُ ؕ وَ مَنْ یُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ؕ۩ ﴿۱۸﴾

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ کی ہی فرمانبرداری کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جاندار اور بہت سے لوگ (بھی)، اور بہت (ایسے ہیں کہ) عذاب ان پر لازم ہو گیا۔ اور جسے اللہ ذلیل کرے تو کوئی اسے عزت دینے والا نہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ؗ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿ۚ۱۹﴾

یہ دو جھگڑنے والے ہیں جنھوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا، سو جو کافر ہیں اُن کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہُوا پانی ڈالا جائے گا

یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ﴿ؕ۲۰﴾

اس سے جو کچھ اُن کے پیٹوں میں ہے اور کھالیں گل جائیں گی

وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾

اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے

كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۲۲﴾

جب کبھی ارادہ کریں گے کہ اس سے غم کے مارے نکل جائیں، اس میں لوٹائے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب چکھو

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ

اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ان میں انھیں سونے کے کڑے اور موتی پہنائے

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿۲۳﴾

جائیں گے اور اُن کا لباس اُن میں ریشم ہوگا۔

وَهُدُوٓا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوٓا إِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿۲۴﴾

اور اُن کو پاک بات کی طرف ہدایت کی گئی اور انھیں اس راہ کی ہدایت کی گئی ہے جس کی تعریف کی جاتی ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۵﴾ ع

جو لوگ کفر کرتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور مسجد حرام سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے یکساں بنایا ہے (خواہ) اس میں رہنے والا رہو اور (خواہ) باہر سے آنیوالا، اور جو کوئی اس میں ظلم کے ساتھ نا انصافی کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب کا مزا چکھائیں گے

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرٰهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِينَ وَالْقَآئِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿۲۶﴾

اور جب ہم نے ابراہیمؑ کے لیے خانہ (کعبہ) کی جگہ مقرر کردی کہ میرے ساتھ کسی کو شریک کرا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع (اور) سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک کر اور

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿۲۷﴾

لوگوں میں حج کے لیے پکار دے، وہ تیری طرف آئیں گے (کچھ) پیدل اور (کچھ) ہر طرح کی دُبلی (سواریوں) پر، جو ہر دُور کے رستے سے آتی ہوں گی

لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيرَ ﴿۲۸﴾

تاکہ اپنے فائدہ کی جگھوں پر حاضر ہوں — اور مقرر دنوں میں اللہ کے نام کا ذکر اس پر کریں، جو اس نے انھیں چارپائے جانور دیئے ہیں۔ سو اُن سے کھاؤ اور تکلیف والے محتاج کو کھلاؤ

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿۲۹﴾

پھر چاہیے کہ اپنی میل کچیل اتاریں اور اپنی منتوں کو پورا کریں اور قدیم گھر کا طواف کریں

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

یہ (یوں ہو) اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرتا ہے تو وہ

خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

اس کے رب کے نزدیک اس کے لیے بہتر ہے اور تمھارے لیے چار پائے حلال ہیں سوائے اس کے جو تم پر پڑھا جاتا ہے پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹ بات سے بچو

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾

ایک اللہ کے ہو کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتے ہوئے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ (اور کو) شریک بنائے تو گویا وہ بلندی سے گر پڑا، پھر اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا اسے اڑا کر دُور کے مکان میں پھینک دے گی

ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

یہ (اسی طرح ہے) اور جو کوئی اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرتا ہے تو یہ دلوں کے تقوے سے ہے

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع ۸

تمھارے لیے ان میں ایک مقررہ وقت تک فائدے ہیں، پھر اُن کی آخری منزل قدیم گھر کی طرف ہے

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور ہر قوم کے لیے، ہم نے قربانی مقرر کی ہے تاکہ اللہ کا نام اس پر یاد کریں جو اس نے انھیں چار پائے جانوروں سے دیئے ہیں۔ پس تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اسی کے فرماں بردار ہو جاؤ اور عاجزی اختیار کرنے والوں کو خوشخبری دے

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

وہ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل خوف محسوس کرتے ہیں اور اس پر صبر کرنے والے جو انھیں (تکلیف) پہنچتی ہے اور نماز کے قائم کرنے والے اور وہ اس سے جو ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں

وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ

اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمھارے لیے اللہ کے نشانوں سے ٹھیرایا ہے تمھارے لیے ان میں بھلائی ہے تو اللہ کا نام اُن پر یاد کرو جب (وہ) قطار باندھے ہوئے (ہوں) پھر جب وہ پہلو کے بل پر گر پڑیں، تو اُن سے کھاؤ اور سوال کرنے والے اور سوال نہ کرنے والے کو کھلاؤ۔ اسی

كَذٰلِكَ سَخَّرۡنٰهَا لَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٣٦﴾ طرح ہم نے انہیں تمہارے کام میں لگا دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

لَنۡ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوۡمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنۡ يَّنَالُهُ التَّقۡوٰى مِنۡكُمۡ‌ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمۡ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰٮكُمۡ‌ؕ وَبَشِّرِ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿٣٧﴾

نہ اُن کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون، لیکن اسے تمہاری طرف سے تقوےٰ پہنچتا ہے ۔ اسی طرح اس نے انھیں تمہارے کام میں لگا دیا تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی کرو جو اس نے تمھیں ہدایت دی اور احسان کرنیوالوں کو خوشخبری دو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوۡرٍ ﴿٣٨﴾

اللہ مومنوں سے (دشمنوں کو) ہٹاتا رہتا ہے ۔ اللہ کسی دغاباز، ناشکر گذار کو پسند نہیں کرتا

اُذِنَ لِلَّذِيۡنَ يُقٰتَلُوۡنَ بِاَنَّهُمۡ ظُلِمُوۡا‌ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصۡرِهِمۡ لَقَدِيۡرُ ۙ ﴿٣٩﴾

ان لوگوں کو اجازت دی گئی جن سے لڑائی کی جاتی ہے، اس لیے کہ ان پر ظلم کیا گیا اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے

الَّذِيۡنَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ بِغَيۡرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ‌ؕ وَلَوۡلَا دَ فۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ بِبَعۡضٍ لَّهُدِّمَتۡ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذۡكَرُ فِيۡهَا اسۡمُ اللّٰهِ كَثِيۡرًا‌ؕ وَلَيَنۡصُرَنَّ اللّٰهُ مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ عَزِيۡزٌ ﴿٤٠﴾

وہ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے، صرف اس بات پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے نہ ہٹاتا رہتا تو یقیناً راہبوں کی کوٹھریاں اور گرجے اور عبادتگاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت لیا جاتا ہے گرا دی جاتیں۔ اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ طاقتور غالب ہے

اَلَّذِيۡنَ اِنۡ مَّكَّنّٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوۡا بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَهَوۡا عَنِ الۡمُنۡكَرِ‌ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الۡاُمُوۡرِ ﴿٤١﴾

وہ جنھیں اگر ہم زمین میں طاقت دیں تو وہ نماز کو قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور اچھی باتوں کا حکم کریں گے اور بُری باتوں سے روکیں گے ۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہی ہے

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوۡدُ ۙ ﴿٤٢﴾

اگر تجھے جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا۔

وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾	اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے۔
وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾	اور مدین کے رہنے والوں نے اور موسیٰؑ (بھی) جھٹلایا گیا سو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انھیں پکڑا۔ پس میرا انکار (ان پر) کیسا ہُوا
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾	سو کتنی بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا اور وہ ظالم تھیں۔ سو وہ خالی ہیں اپنی چھتوں پر اور کتنے بیکار کنوئیں اور پکے محل (ویران ہیں)
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾	تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں۔ پس ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے، یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے۔ کیونکہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل اندھے ہوجاتے ہیں جو سینوں میں ہیں
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾	اور تجھ سے عذاب جلد مانگتے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کا خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور ایک دن تمھارے رب کے نزدیک ایک ہزار سال کے برابر ہے جو تم گنتے ہو
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع	اور کتنی بستیاں ہیں جنھیں میں نے مہلت دی اور وہ ظالم تھیں پھر میں نے انھیں پکڑا اور میری طرف ہی انجام کار آنا ہے۔
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ج	کہہ اے لوگو میں صرف تمھارے لیے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾	پس جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔
وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾	اور جو ہماری آیتوں کو ہرانے کی کوشش کرتے ہیں، وہی دوزخ والے ہیں
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ	اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی

وَلَا نَبِيٍّ إِلَّآ إِذَا تَمَنّٰٓى أَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ أُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

مگر جب اس نے آرزو کی شیطان نے اس کی آرزو کے بارے میں وسوسہ اندازی کی۔ پس اللہ اسے مٹا دیتا ہے جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾

تاکہ وہ اسے، جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے ان لوگوں کے لیے آزمایش کا موجب بنائے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بلاشبہ ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾

اور تاکہ وہ جنھیں علم دیا گیا ہے جان لیں کہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے پس وہ اس پر ایمان لائیں پس ان کے دل اس کے لیے نرم ہو جائیں اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کرنے والا ہے۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

اور جو کافر ہیں وہ اس کے بارے میں شک میں ہی رہیں گے یہاں تک کہ وہ گھڑی ان پر اچانک آجائے یا ان پر تباہ کرنے والے دن کا عذاب آجائے

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

بادشاہت اس دن اللہ کے لیے ہی ہوگی، وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا، پس جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں۔ وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع

اور جو کافر ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں تو ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا مر گئے، اللہ انھیں اچھا رزق دے گا۔ اور اللہ یقیناً بہترین رزق دینے والا ہے

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾

وہ ضرور انھیں ایسی جگہ میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ یقیناً جاننے والا بُردبار ہے۔

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

یہ (اسی طرح ہوگا) اور جو اس کی مثل سزا دے جو اسے ایذا دی گئی اور اس پر زیادتی ہوئی ہو، اللہ ضرور اس کی مدد کرےگا یقیناً اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

یہ اس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾

یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور کہ جو کچھ اس کے سوائے پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور کہ اللہ بلند شان والا بڑا ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ۚ

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادل سے پانی اتارتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ اللہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۶۴﴾ ع ۱۵

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور بلاشبہ اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے جو کچھ زمین میں ہے تمھارے کام میں لگا رکھا ہے اور کشتی کو (بھی) جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے اور وہ مینہ کو روکتا ہے کہ سوائے اس کی اجازت کے زمین پر پڑے۔ یقیناً اللہ لوگوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

اور وہی ہے جس نے تمھیں زندہ کیا پھر تمھیں مارے گا پھر

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ﴿٦٦﴾

تمھیں زندہ کرے گا۔ یقیناً انسان ناشکر گزار ہے۔

لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾

ہر ایک قوم کے لیے ہم نے عبادت کا طریق مقرر کیا جس پر وہ چلیں پس تجھ سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تو اپنے رب کی طرف بلا، یقیناً تو سیدھے رستہ پر ہے

وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

اور اگر تجھ سے جھگڑا کریں تو کہدے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کریگا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے یہ (سب کچھ) کتاب میں ہے۔ یہ اللہ پر آسان ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿٧١﴾

اور اللہ کے سوائے اس کی عبادت کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور جس کا انھیں کوئی علم نہیں اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ ع

اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تو ان کے چہروں میں جو کافر ہیں انکار دیکھے گا قریب ہے کہ ان پر حملہ کریں جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں۔ کہ کیا میں تمھیں اس سے بدتر (چیز) کی خبر دوں (وہ) آگ (ہے) اللہ نے اس کا وعدہ ان سے کیا ہے جو کافر ہیں اور برا ٹھکانا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو اسے سن رکھو، وہ جنھیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو ایک مکھی بھی

دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

پیدا نہیں کر سکتے ، گو وہ سب اس کے لیے اکٹھے ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اُسے اس سے چھڑا نہیں سکتے ۔ طالب اور مطلوب (دونوں) کمزور ہیں

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۷۴﴾

انھوں نے اللہ کو نہیں پہچانا (جس طرح) اس کے پہچاننے کا حق (تھا) یقیناً اللہ طاقتور غالب ہے۔

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾ ع

اللہ فرشتوں میں سے رسول چنتا ہے ، اور انسانوں میں سے۔ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾

وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور اللہ کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿۷۷﴾ السجدة

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو، تاکہ تم کامیاب ہو۔

وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۷۸﴾ ع

اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو ، جو اس کی (راہ میں) کوشش کا حق ہے ، اس نے تمھیں چُن لیا اور دین کے معاملہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ، تمھارے باپ ابراہیمؑ کا مذہب ، اس نے تمھارا نام پہلے سے اور اس (قرآن) میں بھی مُسلم رکھا — تاکہ رسولؐ تمھارا پیش رَو ہو اور تم لوگوں کے پیش رَو بنو، سو نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ اور اللہ کو مضبوط پکڑو وہ تمھارا آقا ہے ، سو کیا ہی اچھا آقا ہے ، اور کیا ہی اچھا مددگار ہے

ولقد يسرنا القرآن
للذكر فهل من مدكر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۱۸

(۲۳) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ
اٰیاتہا ۱۱۸ رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱ — مومن یقیناً کامیاب ہیں

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲ — جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳ — اور جو لغو سے منہ پھیرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴ — اور جو پاکیزگی کے لیے کام کرنے والے ہیں

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵ — اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶ — مگر اپنی بیویوں سے یا اُن سے جن کے اُن کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے تو وہ ملامت کیے گئے نہیں

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷ — لیکن جو اس سے آگے نکلنا چاہیں وہ حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸ — اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس رکھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹ — اور جو اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰ — یہی وارث ہیں۔

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱ — جو فردوس کو ورثہ میں لیتے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝۱۲ — اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۱۳ — پھر ہم نے اسے ایک مضبوط ٹھیرنے کی جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا — پھر ہم نے نطفہ کو لوتھڑا بنایا اور لوتھڑے کو گوشت

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۱۴

کا ٹکڑا بنایا۔ اور گوشت کے ٹکڑے میں ہڈیاں بنائیں اور ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم نے اسے ایک اور پیدائش دیکر اٹھا کھڑا کیا پس اللہ بابرکت ہے (جو) سب بنانے والوں سے بہتر (ہے)

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۱۵

پھر تم اس کے بعد یقیناً مرنے والے ہو۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۱۶

پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۱۷

اور ہم نے تمھارے اوپر سات رستے بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۱۸

اور ہم نے بادل سے ایک اندازہ سے پانی اتارا۔ پھر اسے زمین میں ٹھیرایا، اور ہم اُسے اٹھالے جانے پر بھی قادر ہیں

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۱۹

پھر ہم نے اس کے ساتھ تمھارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ اُگائے، ان میں تمھارے لیے بہت پھل ہیں، اور ان سے تم کھاتے ہو۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ۲۰

اور ایک درخت جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے وہ روغن اور کھانیوالوں کے لیے سالن لیے ہوئے نکلتا ہے

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۲۱

اور تمھارے لیے چار پایوں میں بھی عبرت ہے۔ ہم تمھیں اس سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹوں میں ہے اور ان میں تمھارے لیے بہت سے فائدے ہیں اور ان سے تم کھاتے ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۲۲

اور ان پر اور ان کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، سو اس نے

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾

کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں تو کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے ۔

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۚ ﴿۲۴﴾

تو ان لوگوں کے سرداروں نے جو اس کی قوم میں سے کافر ہوئے کہا یہ صرف تم ہی جیسا ایک بشر ہے چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا ۔ ہم نے یہ پہلے اپنے باپ دادوں میں نہیں سُنا

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

وہ صرف ایک ایسا شخص ہے جسے جنون ہے تو ایک وقت تک اس کے بارے میں انتظار کرو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

(نوحؑ نے) کہا میرے رب مجھے مدد دے اس لیے کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾

پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے کشتی بنا ۔ پھر جب ہمارا حکم آئے اور زمین (پر پانی) جوش مارے تو اس میں ہر (ضرورت کی) شے کے نر و مادہ دو دو لیلے ۔ اور اپنے اہل کو بھی سوائے اس کے جس کے متعلق اُن میں سے پہلے حکم ہو چکا اور ان کے متعلق مجھ سے خطاب کرنا جو ظالم ہیں وہ غرق کیے جائیں گے ۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾

پس جب تو اور جو تیرے ساتھ ہیں کشتی پر بیٹھ جاؤ ، تو کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے ، جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کہہ اے میرے رب مجھے برکت والا اُتارنا اُتاریو اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝۳۰
یقیناً اس میں نشان ہیں اور ہم آزمائش کرتے رہتے ہیں

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۳۱
پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور نسل پیدا کی۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۳۲
پس اِن میں انہی میں سے رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، تو کیا تم تقوےٰ اختیار نہیں کرتے

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝۳۳
اور اس کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور ہم نے انھیں دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی کہنے لگے یہ کچھ نہیں مگر تم جیسا ایک انسان ہے اسی سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور اسی سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۳۴
اور اگر تم اپنے جیسے ایک انسان کی اطاعت کروگے تو اس حال میں تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہوگے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝۳۵
کیا وہ تمھیں ڈراتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجاؤ گے تو تم (پھر) نکالے جاؤ گے۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۳۶
بہت ہی دور (از عقل) بات ہے جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۳۷
یہ کچھ نہیں مگر صرف ہماری دنیا کی زندگی ہے ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۸
وہ کچھ نہیں مگر صرف ایک شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۳۹
(رسول نے) کہا میرے رب میری مدد کر اس لیے کہ انھوں نے مجھے جھٹلادیا ہے۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝۴۰
فرمایا تھوڑی ہی دیر میں یقیناً پشیمان ہوں گے

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

تو ایک ہولناک آواز نے انھیں حق کے ساتھ آپکڑا سو ہم نے انھیں کوڑا کرکٹ کر دیا پس ظالم لوگوں کے لیے دُوری ہے

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾

پھر ان کے بعد ہم نے اور نسلیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾

کوئی قوم نہ اپنے وقت مقرر سے آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۖ كُلَّمَا جَآءَ أُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ أَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾

پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے جب کبھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم بھی ایک کے پیچھے دوسرے کو (ہلاکت میں) پہنچاتے رہے اور ہم نے انھیں کہانیاں بنا دیا پس ان لوگوں کے لیے دوری ہے جو ایمان نہیں لاتے

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَأَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾

پھر ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی آیتوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔

إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَإِيْهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، مگر انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔

فَقَالُوْٓا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾

تو انھوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو انسانوں پر ایمان لائیں اور ان کی قوم (کے لوگ) ہمارے خدمتگار ہیں

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

سو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہلاک شدہ (قوموں) میں سے ہو گئے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی، تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ إِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع

اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشان بنایا ہے اور ان دونوں کو ایک بلند جگہ پر پناہ دی جو ہموار اور چشموں والی تھی

يٰٓأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ

اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور اچھے

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۵۱﴾
عمل کرو۔ میں اسے جو تم کرتے ہو جانتا ہوں

وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾
اور کہ یہ تمھاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمھارا رب ہوں سو میرا تقویٰ کرو۔

فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾
پھر انھوں نے اپنے دین کو آپس میں قطع کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سب گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہیں

فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِیْنٍ ﴿۵۴﴾
سو انھیں اپنی جہالت میں ایک وقت تک پڑا رہنے دے۔

اَیَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِیْنَ ﴿۵۵﴾
کیا یہ خیال کرتے ہیں یہ جو ہم ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں

نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾
تو ہم ان کو بھلائی پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں بلکہ وہ محسوس نہیں کرتے

اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾
جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں

وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۸﴾
اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾
اور وہ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں کرتے۔

وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾
اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ کہ وہ دیتے ہیں حالانکہ ان کے دل خوف سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

اُولٰٓىِٕكَ یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾
یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَیْنَا كِتٰبٌ یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور ہم کسی شخص پر کچھ بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ بتا دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِیْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا
بلکہ ان کے دل اس سے غفلت میں ہیں ،

وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّن دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَامِلُونَ ﴿٦٣﴾

اور اس کے سوائے ان کے اور عمل بھی ہیں جو وہ کرتے رہتے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْأَرُونَ ﴿٦٤﴾

یہاں تک کہ جب ہم ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو اس وقت وہ چلانے لگیں گے

لَا تَجْأَرُوا الْيَوْمَ إِنَّكُم مِّنَّا لَا تُنصَرُونَ ﴿٦٥﴾

آج مت چلّاؤ، تمھیں ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں دی جائے گی۔

قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٦٦﴾

میری آیتیں تمھارے سامنے پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر اُلٹے پھر جاتے تھے

مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ ﴿٦٧﴾

اکڑتے ہوئے اسے مشغلہ بناتے ہوئے بکواس کرتے تھے

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُم مَّا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

تو کیا انھوں نے (اس) بات پر غور نہیں کیا بلکہ ان کے پاس وہ بات آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس نہ آئی تھی

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنكِرُونَ ﴿٦٩﴾

کیا انھوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لیے وہ اس سے منکر ہیں

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾

کیا کہتے ہیں اسے جنون ہے بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے، اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُم بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن ذِكْرِهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

اور اگر حق ان کی خواہش کے مطابق ہوتا تو آسمان اور زمین اور جو کوئی ان کے اندر ہیں بگڑ جاتے بلکہ ہم ان کے پاس اُن کی بڑائی (کا سامان) لائے ہیں سو وہ اپنی بڑائی سے منہ پھیرنے والے ہیں

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾

کیا تو ان سے کچھ صلہ مانگتا ہے تو تیرے رب کا صلہ بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۷۳

اور یقیناً تو انھیں سیدھے رستہ کی طرف بلاتا ہے۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝۷۴

اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے، رستہ سے ہٹ رہے ہیں

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۵

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو انھیں تکلیف ہے اسے دور کردیں تو وہ اپنی سرکشی میں حیران پھرتے ہوئے اصرار کریں

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝۷۶

اور ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا، مگر وہ اپنے رب کے آگے نہ گرے اور یہ عاجزی کرتے ہی نہیں

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝۷۷

یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے پھر ناگہاں وہ اس میں مایوس ہوجائیں گے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۷۸

اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۷۹

اور وہی ہے جو تمھیں زمین کے اندر وجود میں لاتا ہے اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے

وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۸۰

اور وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور رات اور دن کا اختلاف اسی (کے اختیار) کا ہے تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۸۱

بلکہ اسی کی طرح کہتے ہیں جو پہلوں نے کہا۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۸۲

کہتے ہیں کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸۳

ہمیں اور ہمارے باپ دادوں کو پہلے سے یہی وعدہ دیا جاتا رہا ہے یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ

کہہ زمین اور جو اس میں ہیں وہ کس کے لیے ہیں

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾

اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾

کہیں گے، اللہ کے لیے کہہ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

کہہ ساتوں آسمانوں کا رب اور بڑے عرش کا
رب کون ہے۔

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾

کہیں گے اللہ کے لیے ہی ہے کہہ تو کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ
وَّهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾

کہہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے
اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل پناہ نہیں ملتی
اگر تم جانتے ہو۔

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَأَنّٰى تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾

کہیں گے اللہ کے لیے ہی ہے کہہ پھر تمھیں کہاں سے دھوکا لگتا ہے

بَلْ أَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿٩٠﴾

بلکہ ہم اُن کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ
مَعَهٗ مِنْ إِلٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلٰهٍ
بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾

اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی (دوسرا)
معبود ہے اس صورت میں ہر ایک معبود اسے لیجاتا جو اس نے
پیدا کیا ہوتا اور ان میں سے ایک دوسرے پر بڑائی حاصل کرنے میں
لگا رہتا، اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾ ع ١٥

غیب اور حاضر کا جاننے والا، سو وہ اس سے بلند ہے
جو وہ شریک بناتے ہیں۔

قُلْ رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ﴿٩٣﴾

کہہ میرے رب اگر تو مجھے وہ دکھائے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٩٤﴾

میرے رب تو مجھے ظالم لوگوں میں نہ رکھیو

وَإِنَّا عَلٰى أَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُونَ ﴿٩٥﴾

اور ہم اس پر کہ تجھے وہ دکھائیں جس کا انھیں وعدہ دیتے ہیں قادر ہیں۔

اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿٩٦﴾

بدی کو اس (بات) کے ساتھ دور کر جو بہت اچھی ہے۔ ہم
خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾	اور کہہ میرے رب مَیں شیطانوں کی عیب جوئی سے تیری پناہ مانگتا ہوں
وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾	اور میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے سامنے آئیں۔
حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾	تو جب ان میں سے ایک کو موت آتی ہے کہتا ہے میرے رب مجھے لوٹاؤ
لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	تاکہ مَیں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں اچھا عمل کروں۔ ہرگز نہیں وہ ایک بات ہے جسے وہ کہے گا اور ان کے سامنے ایک روک ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں
فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	سو جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان میں رشتہ داریاں نہ رہیں گی اور نہ ایک دوسرے سے (حال) دریافت کریں گے
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	پس جس کے اچھے عمل بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہوں گے۔
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	اور جس کے اچھے عمل ہلکے ہوں گے پس وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا، جہنم میں رہیں گے۔
تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	آگ ان کے مونہوں کو جھلس دیگی اور وہ اس میں بُرے منہ بنائے ہوئے ہونگے۔
اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑھی جاتی تھیں، تو تم انھیں جھٹلاتے تھے۔
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾	کہیں گے اے ہمارے رب ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی اور ہم گمراہ قوم تھے۔
رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	اے ہمارے رب ہمیں اس سے نکال دے پھر اگر ہم دوبارہ یہ کام کریں تو ہم ظالم ہوں گے۔

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾

کہیگا اسی میں ذلیل ہو کر پیچھے ہٹ جاؤ اور میرے ساتھ بات نہ کرو۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ۚ

میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا وہ کہتے تھے ہمارے رب ہم ایمان لائے سو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾

تو تم نے اُن سے تمسخر کیا یہاں تک کہ (گویا) انھوں نے تمھیں میرا ذکر بھلا دیا اور تم اُن پر ہنسی اڑاتے تھے

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾

آج مَیں نے اُنھیں اُن کے صبر کرنے کا بدلہ دیا، کہ وہی بامراد ہیں۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

کہے گا تم کتنے برس زمین میں رہے؟

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾

کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کوئی حصّہ رہے۔ سو گنتی کرنے والوں سے پوچھیئے۔

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾

کہے گا تم رہے تو تھوڑا ہی، کاش! تم جانتے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمھیں بیکار پیدا کیا ہے اور کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے؟

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾

سو اللہ بلند ہے بادشاہ ہے حق ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ معزز عرش کا رب ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے گا، جس کی اس کے پاس کوئی روشن دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہے۔ کافر ہی کامیاب نہیں ہوں گے۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع

اور کہہ میرے رب حفاظت فرما اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اٰیَاتُهَا ٦٤ (٢٤) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①

(یہ) ایک سورت ہے جسے ہم نے آتارا ہے اور اس (کے احکام) کو ضروری ٹھیرایا اور اس میں کھلے کھلے حکم آتارے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو

اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ②

زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنیوالے مرد (کے لیے حکم یہ ہے) کہ ان دونوں میں سے ہر ایک کو سَو کوڑے لگاؤ، اور ان پر مہربانی تمھیں اللہ کے حکم کی تعمیل سے نہ روکے، اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہو اور چاہیئے کہ ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③

بدکار مرد سوائے بدکار یا مشرک عورت کے کسی سے تعلق پیدا نہیں کرتا اور بدکار عورت کے ساتھ سوائے بدکار مرد یا مشرک کے کوئی تعلق پیدا نہیں کرتا اور یہ مومنوں پر حرام کیا گیا ہے

وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ نہ لائیں، تو اُنھیں اَسّی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو، اور وہی نافرمان ہیں

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

مگر جو بعد میں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر تہمت لگائیں اور سوائے اپنے

لَّهُمْ شُهَدَآءُ إِلَّآ أَنفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَٰدَٰتٍۭ بِٱللَّهِ ۙ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٦

ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ان (تہمت لگانے والوں) میں سے ایک کی گواہی یہ ہے کہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ وہ سچوں میں سے ہے۔

وَٱلْخَٰمِسَةُ أَنَّ لَعْنَتَ ٱللَّهِ عَلَيْهِ إِن كَانَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ۝٧

اور پانچویں (بار یہ کہ) اللہ کی لعنت اس پر ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے۔

وَيَدْرَؤُا۟ عَنْهَا ٱلْعَذَابَ أَن تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَٰدَٰتٍۭ بِٱللَّهِ ۙ إِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ۝٨

اور عورت سے یہ بات سزا کو ٹال سکتی ہے کہ وہ اللہ کی قسم کے ساتھ چار بار گواہی دے کہ وہ (مرد) جھوٹوں میں سے ہے۔

وَٱلْخَٰمِسَةَ أَنَّ غَضَبَ ٱللَّهِ عَلَيْهَآ إِن كَانَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ۝٩

اور پانچویں (بار یہ) کہ اللہ کا غضب اس پر ہو اگر وہ سچوں میں سے ہے

وَلَوْلَا فَضْلُ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ وَأَنَّ ٱللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝١٠ ع

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور اللہ رجوع برحمت کرنے والا حکمت والا ہے

إِنَّ ٱلَّذِينَ جَآءُو بِٱلْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ ٱمْرِئٍ مِّنْهُم مَّا ٱكْتَسَبَ مِنَ ٱلْإِثْمِ ۚ وَٱلَّذِى تَوَلَّىٰ كِبْرَهُۥ مِنْهُمْ لَهُۥ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝١١

جو جھوٹ بنا لائے تم ہی میں سے ایک گروہ ہے اسے اپنے لیے بُرا نہ سمجھو بلکہ وہ تمھارے لیے اچھا ہے ان میں سے ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے گناہ کمایا اور اُن میں سے جس نے اس کا بڑا بوجھ اپنے اوپر لیا، اس کے لیے بڑا دکھ ہے

لَّوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ ٱلْمُؤْمِنُونَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا۟ هَٰذَآ إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝١٢

جب تم نے اُسے سُنا تھا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے لوگوں پر نیک ظن کیوں نہ کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے

لَّوْلَا جَآءُو عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا۟ بِٱلشُّهَدَآءِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ

کیوں نہ اس پر چار گواہ لائے، پس جب گواہ نہیں لائے، تو اللہ کے نزدیک یہی

عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

جھوٹے ہیں

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾

اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں نہ ہوتی تو جس بات کا تم نے چرچا کیا تھا، اس کی وجہ سے تمھیں بھاری عذاب پہنچا ہوتا۔

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

جب تم اپنی زبانوں سے اسے لیتے تھے اور اپنے مونہوں سے وہ بات کہتے تھے جس کا تمھیں کوئی علم نہ تھا اور تم اسے آسان سمجھتے تھے اور وہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات تھی۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

اور جب تم نے اُسے سنا تو کیوں نہ کہا کہ ہمیں یہ مناسب نہیں کہ اس کے متعلق باتیں کریں (اے اللہ) تیری ذات پاک ہے یہ تو بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ تمھیں نصیحت کرتا ہے کہ ایسی بات پھر کبھی (نہ) کرو، اگر تم مومن ہو۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

اور اللہ تمھارے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

جو لوگ چاہتے ہیں کہ بے حیائی (کی باتیں) ان لوگوں میں پھیلیں جو ایمان لائے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۸

اور اگر اس کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی اور کہ اللہ مہربان رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی پیروی کرتا ہے تو

فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾

(شیطان) بے حیائی اور بُرائی کے لیے ہی کہتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی، تو کوئی بھی تم میں سے کبھی پاک نہ ہوتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾

اور تم میں سے بزرگی اور وسعت والے لوگ یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو نہیں دیں گے اور چاہیئے کہ معاف کریں اور در گزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمھاری مغفرت کرے اور اللہ حفاظت کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

جو لوگ پاک دامن بے خبر مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

جس دن اُن کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف اس کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے۔

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

اس دن اللہ انھیں ان کا ٹھیک بدلہ پورا پورا دے گا اور جان لیں گے کہ اللہ ہی حق (اور) کھولنے والا ہے

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

پلید چیزیں پلید لوگوں کے لیے اور پلید لوگ پلید چیزوں کے لیے ہیں۔ اور اچھی چیزیں اچھے لوگوں کے لیے ہیں اور اچھے لوگ اچھی چیزوں کے لیے ہیں،

یہ لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو وہ کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور عزت والا رزق ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے گھروں کے سوائے
(دوسرے) گھروں میں داخل نہ ہو جب تک کہ اجازت نہ لے لو
اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو، یہ تمھارے لیے
بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کر لو

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا
حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ
ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾

پھر اگر ان میں کسی کو نہ پاؤ تو اس میں داخل نہ ہو جب تک
کہ تمھیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تمھیں کہا جائے کہ لوٹ
جاؤ تو لوٹ جاؤ وہ تمھارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور
جو تم کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا
غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم غیر آباد گھروں میں داخل ہو جاؤ
جن میں تمھارا اسباب ہو، اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر
کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾

مومنوں کو کہہ دو اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لیے زیادہ
پاکیزہ ہے اللہ اس سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ
بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

اور مومن عورتوں کو کہہ دے اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور
اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر
نہ کریں سوائے اس کے جو (عادتاً) کھلا رہتا ہے اور چاہیئے
کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈال لیں اور اپنی زینت
کو (اور کسی کے سامنے) ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے
یا اپنے باپوں کے یا اپنے خاوندوں کے باپوں کے یا اپنے بیٹوں کے
یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں کے یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھائیوں کے
بیٹوں کے یا اپنی بہنوں کے بیٹوں کے یا اپنی عورتوں کے یا ان کے جن کے

أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَتُوْبُوْٓا إِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

انکے داہنے ہاتھ مالک ہیں یا مردوں میں سے ایسے خادموں کے جو (عورتوں کی) حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے واقف نہیں اور اپنے پاؤں کو (اس طرح) زمین پر نہ ماریں کہ اُن کے چھپے ہوئے زیور معلوم ہو جائیں اور اے مومنو سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

اور جو تم میں سے مجرد ہیں ان کے نکاح کر دو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو صلاحیت رکھتے ہوں اگر وہ محتاج ہونگے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا اور اللہ فراخی والا علم والا ہے

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّآتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۗ

اور جو شادی (کا سامان) نہیں پاتے اپنے تئیں بچائے رکھیں یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے اور جن کے تمھارے داہنے ہاتھ مالک ہیں ان میں سے جو آزادی کی تحریر مانگیں تو انھیں لکھ دو اگر تم ان میں بھلائی جانتے ہو اور ان کو اللہ کے مال سے دو جو اس نے تمھیں دیا ہے

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہتی ہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو، تاکہ تم دنیا کی زندگی کا سامان چاہو اور جو کوئی انھیں مجبور کرے گا تو اللہ ان کے جبر کے بعد بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور ہم نے تمھاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاریں اور کچھ ان لوگوں کے حالات جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور متقیوں کے لیے نصیحت

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ
فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ
دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّ لَا غَرْبِيَّةٍ ۙ
يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ
نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۳۵﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے اس کے
نور کی مثال (ایسی ہے)، جیسے ایک طاق میں ایک چراغ ہے
چراغ ایک شیشہ میں ہے، شیشہ گویا کہ ایک
چمکتا ہوا تارہ ہے (چراغ) ایک بابرکت زیتون کے
درخت سے روشن ہو رہا ہے، جو نہ شرقی ہے اور نہ غربی
قریب ہے کہ اس کا تیل روشنی دے، گو اسے آگ بھی نہ
چھوئے، روشنی پر روشنی ہے اللہ اپنے نور کے لیے جسے چاہتا
ہے ہدایت کرتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا
ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ
فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ
وَ الْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾

یہ نور ان گھروں میں ہے جو اللہ نے حکم دیا ہے کہ بلند کیے جائیں
اور ان میں اس کا نام یاد کیا جائے ان میں اس کی تسبیح صبح اور
شام کے وقتوں میں کرتے رہتے ہیں

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ
الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ
الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

(ایسے) لوگ جنھیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے
اور نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی۔
اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ
جائیں گی

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

تاکہ اللہ انھیں اس کا بہترین بدلہ دے جو وہ کرتے ہیں اور اپنے
فضل سے انھیں زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب
کے رزق دیتا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ
بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى

اور جو کافر ہیں ان کے عمل چٹیل میدان میں چمکتی ریت کی طرح
ہیں، جسے پیاسا پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب اس کے پاس

اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۙ﴿۳۹﴾

آتا ہے اسے کچھ بھی نہیں پاتا اور اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے سو وہ اس کا حساب اُسے پُورا پُورا دے دیتا ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ ع

یا جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے اس کے اوپر ایک لہر چڑھی آرہی ہے اس کے اوپر ایک اور لہر ہے اس کے اوپر بادل ہے، اندھیرے ہیں جو ایک دُوسرے پر چڑھے ہوئے ہیں جب وہ اپنا ہاتھ نکالتا ہے تو اسے دیکھ بھی نہیں سکتا اور جسے اللہ روشنی نہ دے اسے (کہیں بھی) روشنی نہیں ملتی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ (وہ ہے کہ) اس کی تسبیح کرتے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پر پھیلائے ہوئے پرندبھی، ہر ایک اپنی دعا اور اپنی تسبیح کو جانتا ہے اور اللہ اسے جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ کی طرف ہی انجام کار پھر کر جانا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ﴿۴۳﴾

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے پھر اسے اکٹھا کرتا ہے پھر اسے تہ بتہ کرتا ہے پھر تو بارش کو اس کے اندر سے نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور وہ بادل سے جو پہاڑوں کی طرح ہیں، اولے برساتا ہے، پھر وہ اُسے پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اُسے ہٹائے رکھتا ہے قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو خیرہ کردے

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

اللہ دن اور رات کو پھیرتا رہتا ہے اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾

اور اللہ نے ہر ایک جاندار کو پانی سے پیدا کیا، سو کوئی اُن میں سے وہ ہے جو اپنے پیٹ پر چلتا ہے اور کوئی ان میں سے وہ ہے جو دو پاؤں پر چلتا ہے اور کوئی ان میں سے وہ ہے جو چار (پاؤں) پر چلتا ہے اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، اللہ ہر چیز پر قادر ہے

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور کہتے ہیں ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے ہیں اور اطاعت کرتے ہیں پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق پھر جاتا ہے اور یہ لوگ مومن نہیں۔

وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور جب انھیں اللہ اور اسکے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو ان میں سے ایک گروہ مُنہ پھیرنے والا ہوتا ہے

وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ؕ

اور اگر حق ان کی جانب ہو تو وہ اس کی طرف فرمانبرداری کرتے ہوئے دوڑے آتے ہیں

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا وہ شک میں ہیں یا ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ بے انصافی کریں گے۔ بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

مومنوں کا جواب جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، یہی ہوتا ہے کہ کہیں ہم نے سُن لیا اور ہم فرمانبرداری کرتے ہیں اور یہی کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے تو یہی بامراد ہیں۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں نہایت زور کی قسمیں کہ اگر تو انھیں حکم دے تو وہ نکل کھڑے ہوں گے کہہ قسمیں نہ کھاؤ دستور کے مطابق فرمانبرداری چاہیئے اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

کہہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر وہ پھر جائیں تو اس پر صرف وہ (پہنچادینا) ہے جو اسکے ذمہ ڈالا گیا، اور تم پر وہ واجب ہے جو تمھارے ذمہ ڈالا گیا اور اگر اس کی اطاعت کروگے تو سیدھے رستے پر رہوگے اور رسول کے ذمے سوائے کھولکر پہنچادینے کے کچھ نہیں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وعدہ کیا ہے کہ وہ انھیں زمین میں خلیفہ بنائیگا، جیسا انھیں خلیفہ بنایا جو اُن سے پہلے تھے اور وہ ان کے لیے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے مضبوطی سے قائم کردیگا اور وہ ان کے لیے ان کے خوف کے بعد بدل کر امن (کی حالت) کردیگا وہ میری عبادت کرینگے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے اور جو کوئی اس کے بعد کفر کرے تو وہی نافرمان ہیں

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو ، اور رسولؐ کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَ

(یہ) خیال نہ کر کہ جو کافر ہیں وہ زمین میں (ہمیں) ہرا دینے والے ہیں اور ان کا ٹھکانا آگ ہے

ع لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾

اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہیں۔ اور وہ جو تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے چاہیئے کہ تین دفعہ تم سے (اندر آنے کی) اجازت لے لیا کریں۔ نماز فجر سے پہلے اور جب تم (گرمی کی) دوپہر کو اپنے کپڑے اتار دیتے ہو اور نماز عشاء کے بعد تین وقت تمھارے پردے کے ہیں۔ ان کے بعد نہ تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے۔ تم ایک دوسرے کے پاس پھرتے پھراتے ہی رہتے ہو، اسی طرح اللہ تمہارے لیے حکم کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾

اور جب تم میں سے لڑکے بلوغ کو پہنچ جائیں تو چاہیئے کہ وہ (اندر آنے کی) اجازت لے لیا کریں، جس طرح وہ اجازت لیتے رہے جو ان سے پہلے ہیں۔ اسی طرح اللہ اپنے حکم تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾

اور بڑی عمر کی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (اوپر کے) کپڑے اتار رکھیں، بغیر اس کے کہ سنگار دکھاتی پھریں اور وہ اپنے آپ کو بچائے رکھیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى

اندھے پر کوئی تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی تنگی ہے، اور نہ بیمار پر کوئی تنگی ہے، اور نہ خود

اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ بُيُوْتِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ
بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ
مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا
اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ
جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ
لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ
بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ

تم پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں
کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا
اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے،
یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے،
یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے
یا وہ جس کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے (گھر سے)
تم پر کوئی گناہ نہیں کہ سب اکٹھے کھاؤ یا الگ الگ
پس جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو
سلام کہا کرو، دعائے خیر اللہ کی طرف سے برکت
دی گئی پاکیزہ۔ اسی طرح اللہ تمھارے لیے حکم
کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو

مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں
اور جب کسی بات کے لیے جہاں جمع ہونے کی ضرورت ہے
اس کے ساتھ جمع ہوتے ہیں، تو جاتے نہیں جب تک کہ اس سے
اجازت نہ لے لیں وہ لوگ جو تجھ سے اجازت لے لیتے ہیں وہی ہیں جو
اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی
کام کے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو تو ان میں سے جسے چاہے
اجازت دیدے اور انکے لیے اللہ سے استغفار کر اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

رسول کے بلانے کو آپس میں ایسا قرار نہ دو جیسا تمہارا ایک دوسرے
کو بلانا ہے ۔۔ اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے چھپ کر
نکل جاتے ہیں، پس چاہیئے کہ وہ لوگ ڈریں جو اس کے

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

حکم کی مخالفت کرتے ہیں کہ وہ آزمائش میں نہ پڑیں یا انھیں دردناک عذاب نہ پہنچے

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ يَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾

سن رکھو اللہ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ جانتا ہے جس (حال) پر تم ہو اور جس دن اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انھیں اس کی خبر دے گا جو وہ کرتے تھے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

آیاتها ۷۷ (۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ركوعاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿۱﴾

وہ (ذات) بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا، تاکہ وہ تمام جہان کے لیے ڈرانے والا ہو

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

وہ وہی ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کے لیے ایک اندازہ ٹھیرایا

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

اور (لوگوں نے) اس کے سوائے معبود بنا لیے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور ان کو اپنے برے بھلے کا بھی اختیار نہیں اور نہ موت اور نہ زندگی اور نہ مرکر جی اٹھنا ان کے اختیار میں ہے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ...

اور جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ تو نرا جھوٹ ہے جو اس نے گھڑ

افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿۴﴾

لیا ہے اور اس پر اسے اور لوگوں نے مدد دی ہے۔ یہ ظلم اور جھوٹ کے مرتکب ہوئے

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۵﴾

اور کہتے ہیں پہلوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھوائی ہیں سو وہ اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾

کہہ، اسے اُس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھیدوں کو جانتا ہے، ہاں وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾

اور کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے (جو) کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں اس کی طرف فرشتہ نہ اتارا گیا تو وہ اس کے ساتھ ہو کر ڈرانے والا ہوتا۔

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾

یا اس کی طرف خزانہ بھیجا جاتا یا اس کا باغ ہوتا، جس سے وہ کھاتا۔ اور ظالم کہتے ہیں تم صرف ایک سحر والے آدمی کی پیروی کرتے ہو

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾

دیکھ تیرے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں سو وہ گمراہ ہوگئے ہیں پس رستہ نہیں پا سکتے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

وہ (ذات) بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تجھے اس سے بہتر باغ دے دے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور تجھے محل دے دے

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾

بلکہ وہ مقرر گھڑی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے اس شخص کے لیے جو مقرر گھڑی کو جھٹلائے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾

جب وہ انھیں دور کے مکان سے دیکھے گی تو وہ اس کے جوش و خروش کو سنیں گے۔

وَإِذَآ أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾

اور جب وہ اس کی تنگ جگہ میں جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو وہاں ہلاکت کو پکاریں گے

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَّاحِدًا وَّادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

آج ایک ہلاکت کو نہ پکارو اور بہت سی ہلاکتوں کو پکارو

قُلْ أَذٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۗ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيرًا ﴿١٥﴾

کہ کیا یہ بہتر ہے یا ہمیشگی کا باغ جس کا متقیوں کو وعدہ دیا جاتا ہے ۔ وہ ان کے لیے بدلہ اور آخری ٹھکانا ہوگا۔

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خٰلِدِينَ ۗ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ﴿١٦﴾

ان کے لیے جو چاہیں گے اس میں ہوگا (اسی میں) رہیں گے یہ تیرے رب کے ذمے مانگے جانے کے قابل وعدہ ہے

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هٰٓؤُلَآءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۗ ﴿١٧﴾

اور جس دن وہ انھیں اکٹھا کرے گا اور ان کو بھی جس کی وہ اللہ کے سوائے بندگی کرتے ہیں، پھر کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود رستہ سے بہک گئے۔

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَآ أَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَأٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾

کہیں گے تو پاک ہے ہمارے لیے یہ شایاں نہ تھا کہ تیرے سوائے اور کارساز بناتے لیکن تو نے انھیں اور ان کے باپ دادوں کو سامان دیا یہاں تک وہ ذکر کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والی قوم تھے

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

سو انھوں نے تم کو اس میں جھٹلایا جو تم کہتے ہو سو نہ تم (عذاب کو) پھیر سکو گے اور نہ مدد (پا سکو گے) اور جو کوئی تم میں سے ظلم کرے ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔

وَمَآ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۗ أَتَصْبِرُونَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ ع ۱۱/۱۷

اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجے مگر وہ یقیناً کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تم میں سے بعض کو بعض کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے کیا تم صبر کرو گے اور تیرا رب دیکھنے والا ہے

www.aaiil.org

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾

اور جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کیوں ہم پر فرشتے نہیں اتارے جاتے یا (کیوں) ہم اپنے رب کو (نہیں) دیکھتے، انھوں نے اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھا اور بڑی بھاری سرکشی اختیار کی

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾

جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اور کہیں گے کوئی روک حائل ہو جائے

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾

اور ہم اس کی طرف متوجہ ہوں گے جو انھوں نے عمل کیا ہوگا، سو ہم اُسے اُڑتی ہوئی دھول کر دیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾

جنّت والوں کا اس دن اچھا ٹھکانا ہوگا اور بہت خوب استراحت کی جگہ ہوگی

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

اور جس دن آسمان بادل کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾

حقیقی بادشاہت اس دن رحمٰن کے لیے ہوگی، اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

اور جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ کاٹے گا، کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

مجھ پر افسوس! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

اس نے مجھے ذکر سے بہکا دیا، اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آگیا تھا اور شیطان (آخر) انسان کو اکیلا چھوڑ دیتا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا

اور رسول نے کہا اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن

هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾
کو چھوڑی ہوئی چیز کی طرح) قرار دیا

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ
الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾
اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بنائے اور
تیرا رب ہدایت دینے والا اور مدد دینے والا کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ
بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾
اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں اس پر قرآن (سارے کا) سارا ایک دفعہ ہی
کیوں نہ اتارا گیا، اسی طرح (ضروری تھا) تاکہ ہم اس کے ساتھ تیرے
دل کو مضبوط کرتے رہیں اور ہم نے اسے اچھی ترتیب سے مرتب کیا ہے

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ
وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ۭ
اور وہ تیرے پاس کوئی اعتراض نہیں لا سکتے مگر ہم حق (جواب) اور عمدہ
بیان تیرے پاس لا چکے ہیں

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى
جَهَنَّمَ ۙ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ
سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾ ع
جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف اکٹھے کیے جائیں
گے، وہی بدتر حالت والے اور رستہ سے بہت دور
پڑے ہوئے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا
مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾
اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اور اس کے ساتھ اس کے
بھائی ہارونؑ کو مددگار بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾ۭ
سو ہم نے کہا اس قوم کی طرف جاؤ جو ہماری باتوں
کو جھٹلاتے ہیں پس ہم نے انھیں جڑ سے اکھیڑ دیا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ
وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۷﴾
اور نوحؑ کی قوم نے جب رسولوں کو جھٹلایا، ہم نے اُنھیں
غرق کردیا اور ہم نے انھیں لوگوں کے لیے نشان بنایا اور
ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ
قُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾
اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور اس کے
درمیان بہت سی نسلوں کو (ہلاک کیا)

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا
اور سبھی کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں اور سبھی کو ہم نے

تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

ہلاکت کو پہنچایا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

اور وہ اس بستی پر گزرتے رہے ہیں جس پر بُرا مینہ برسایا گیا، تو کیا وہ اُسے نہیں دیکھتے رہے، بلکہ وہ دوبارہ جی اُٹھنے کی امید نہیں رکھتے

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾

اور جب تجھے دیکھتے ہیں، تو تجھے صرف ہنسی بناتے ہیں، کیا یہ وہ ہے جسے اللہ نے رسول بنایا ہے۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

قریب تھا کہ وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا دیتا اگر ہم ان پر ثابت نہ رہتے اور وہ جان لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ کون رستہ سے دُور جا پڑا ہے

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾

کیا تو نے اسے دیکھا، جو اپنی خواہش کو اپنا معبود بناتا ہے، تو کیا تُو اس کا ذمہ دار ہو سکتا ہے

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾

یا کیا تو خیال کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے ہیں، یا عقل سے کام لیتے ہیں وہ صرف چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ وہ رستہ سے اور بھی دُور بہکے ہوئے ہیں

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾

کیا تو نے اپنے رب (کے کام) پر غور نہیں کیا کہ کس طرح سایہ کو لمبا کرتا ہے اور اگر چاہتا تو اس کو ٹھیرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل ٹھیرایا ہے

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾

پھر ہم اسے آہستہ آہستہ سمیٹتے ہوئے اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾

اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ اور نیند کو (موجب) آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا

اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝۴۸

کے طور پر بھیجتا ہے اور ہم اوپر سے پاک کرنے والا پانی اتارتے ہیں

لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّ نُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّ اَنَاسِیَّ كَثِيْرًا ۝۴۹

تاکہ ہم اس کے ساتھ مردہ شہر کو زندہ کریں اور ان میں سے جو ہم نے پیدا کیے ہیں بہت سے چارپایوں اور لوگوں کو اسے پلائیں۔

وَ لَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۰

اور ہم نے اسے ان کے درمیان طرح طرح کے پیرایوں میں بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر بہت سے لوگوں کو سوائے انکار کے کچھ منظور نہیں۔

وَ لَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۝۵۱

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝۵۲

سو کافروں کی بات نہ مان اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے (وہ) جہاد کر (جو) بڑا جہاد (ہے)

وَ هُوَ الَّذِیْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَ جَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝۵۳

اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا رکھے ہیں۔ یہ میٹھا مزیدار ہے اور وہ کھاری کڑوا، اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور ایک حائل ہوئی روک بنا دی ہے

وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؕ وَ كَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝۵۴

اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا۔ پھر اسے نسب اور سسرال (والا) بنایا اور تیرا رب قدرت والا ہے

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝۵۵

اور اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نفع نہیں دیتا اور نہ انھیں نقصان پہنچاتا ہے اور کافر اپنے رب کے خلاف (دوسروں کا) مددگار بنتا ہے

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۝۵۶

اور ہم نے تجھے صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا (بناکر) بھیجا ہے۔

قُلْ مَاۤ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۵۷

کہہ میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ جو چاہے اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

اور زندہ (خدا) پر بھروسہ کر جو مرتا نہیں اور اس کی حمد کرتا ہوا تسبیح کر اور وہ اپنے بندوں کے قصوروں سے باخبر رہنے کو کافی ہے۔

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ وقتوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر غالب ہے بے انتہا رحم والا، سو اس سے سوال کر جو اس سے خبردار ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾ ع ٤ السجدة ٧

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو، کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہے کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لیے تو حکم دیتا ہے اور اس نے انھیں نفرت میں بڑھایا

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾

وہ (ذات) بابرکت ہے جس نے آسمان میں ستارے بنائے اور اس میں سورج اور روشنی دینے والا چاند بنایا

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا اس کے لیے جو چاہتا ہے کہ نصیحت حاصل کرے یا شکرگزاری کا ارادہ کرتا ہے

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں اور جب جاہل انھیں خطاب کرتے ہیں، تو کہتے ہیں سلام

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ﴿٦٤﴾

اور وہ جو رات گزارتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدہ کرتے اور کھڑے ہو کر

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہم سے دوزخ کا عذاب ہٹا دے کیونکہ اس کا عذاب بھاری مصیبت ہے۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾

وہ (تھوڑا) ٹھیرنے کے لیے اور (ہمیشہ) رہنے کے لیے بُری جگہ ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور وہ جو جب خرچ کرتے ہیں نہ بیجا خرچ کرتے ہیں اور نہ (موقع پر) تنگی (کرتے ہیں) اور (ان کا خرچ) ان (دو حالتوں) کے درمیان اعتدال پر ہے۔

وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور وہ جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے قتل نہیں کرتے سوائے اس کے کہ انصاف چاہے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی ایسا کرے وہ (اپنے) گناہ کی سزا پائے گا

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

اس کے لیے قیامت کے دن دوچند عذاب ہوگا اور اس میں ذلیل ہو کر رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے عمل کرتا رہا، تو ایسے لوگوں کی بُری زندگی کو اللہ نیک زندگی سے بدل دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اچھا رجوع کر آتا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

اور وہ جو جھوٹ گواہی نہیں دیتے اور جب لغو پر گزرتے ہیں بزرگانہ طور پر گزرتے ہیں

وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

اور وہ کہ جب انھیں اُن کے رب کے حکموں سے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں سے اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا

أُولَٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا | انھیں بلند مقام بدلہ میں دیا جائے گا اِس لیے کہ انھوں
وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝۷۵ | نے صبر کیا اور اس میں انھیں دعا اور سلامتی ملے گی۔
خٰلِدِينَ فِيهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا | اسی میں رہیں گے ، اچھی قرارگاہ اور ٹھیرنے کی جگہ
وَّمُقَامًا ۝۷۶ | ہے۔
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ | کہہ میرا رب تمھاری کچھ پروا نہیں کرتا اگر تمھاری دعا نہ ہو
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝۷۷ | سو تم نے جھٹلایا پس (اس کی سزا) تمھارے لازم حال ہوگی

آیاتھا ۲۲۷ (۲۶) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ | اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
طٰسٓمٓ ۝۱ | طور سینا پر موسیٰؑ کی وحی پر غور کرو)
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِينِ ۝۲ | یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُونُوا | شاید تو اپنی جان کو ہلاک کردے گا کہ یہ ایمان
مُؤْمِنِينَ ۝۳ | نہیں لاتے
اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ | اگر ہم چاہیں ان پر آسمان سے ایک نشان اتاریں تو
اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِينَ ۝۴ | ان کی گردنیں اس کے سامنے جھک جائیں
وَمَا يَاْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ | اور ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی،
مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝۵ | مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔
فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاْتِيهِمْ اَنْبٰٓؤُا مَا | انھوں نے تو جھٹلا دیا پس ان کے پاس اس کی حقیقت آجائے گی
كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۶ | جس سے ہنسی کرتے تھے۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا | کیا انھوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا اس میں ہم نے کتنے
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝۷ | ہر قسم کے عمدہ جوڑے اگائے ہیں

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۸﴾	یقیناً اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۹﴾ ع	اور تیرا رب بیشک وہی غالب رحم کرنے والا ہے
وَ اِذۡ نَادٰی رَبُّکَ مُوۡسٰۤی اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿ۙ۱۰﴾	اور جب تیرے رب نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم قوم کے پاس جا۔
قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ ؕ اَلَا یَتَّقُوۡنَ ﴿۱۱﴾	فرعون کی قوم (کے پاس) کیا وہ تقوےٰ اختیار نہیں کریں گے۔
قَالَ رَبِّ اِنِّیۡۤ اَخَافُ اَنۡ یُّکَذِّبُوۡنِ ﴿ؕ۱۲﴾	اس نے کہا میرے رب میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلادیں۔
وَ یَضِیۡقُ صَدۡرِیۡ وَ لَا یَنۡطَلِقُ لِسَانِیۡ فَاَرۡسِلۡ اِلٰی ہٰرُوۡنَ ﴿۱۳﴾	اور میرا سینہ رُکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی، تو ہارونؑ کی طرف (میری مدد کے لیے) پیغام بھیج
وَ لَہُمۡ عَلَیَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ یَّقۡتُلُوۡنِ ﴿ۚ۱۴﴾	اور وہ میرے ذمّے ایک قصور دھرتے ہیں سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں
قَالَ کَلَّا ۚ فَاذۡہَبَا بِاٰیٰتِنَاۤ اِنَّا مَعَکُمۡ مُّسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۱۵﴾	کہا ہرگز نہیں، سو دونوں ہمارے نشانوں کے ساتھ جاؤ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔
فَاۡتِیَا فِرۡعَوۡنَ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۙ۱۶﴾	سو فرعون کے پاس دونوں جاؤ اور کہو ہم جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں
اَنۡ اَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿ؕ۱۷﴾	کہ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔
قَالَ اَلَمۡ نُرَبِّکَ فِیۡنَا وَلِیۡدًا وَّ لَبِثۡتَ فِیۡنَا مِنۡ عُمُرِکَ سِنِیۡنَ ﴿ۙ۱۸﴾	(فرعون نے) کہا، کیا ہم نے تجھے اپنے ہاں بچّہ سا نہیں پالا اور تو ہمارے اندر اپنی عمر کے (کئی) سال رہا۔
وَ فَعَلۡتَ فَعۡلَتَکَ الَّتِیۡ فَعَلۡتَ وَ اَنۡتَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾	اور تو نے اپنا وہ کام کیا جو کیا، اور تو ناشکرگزاروں میں سے ہے۔
قَالَ فَعَلۡتُہَاۤ اِذًا وَّ اَنَا مِنَ الضَّآلِّیۡنَ ﴿ؕ۲۰﴾	کہا میں نے اسے اس حال میں کیا جبکہ میں ناواقفوں میں سے تھا
فَفَرَرۡتُ مِنۡکُمۡ لَمَّا خِفۡتُکُمۡ فَوَہَبَ لِیۡ	سو میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا، سو میرے رب نے

رَبِّيْ حُكْمًا وَّ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾

مجھے فہم عطا فرمایا اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔

وَ تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾

اور یہ وہ نعمت ہے جسے تو مجھ پر جتاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا ہے

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾

فرعون نے کہا اور جہانوں کا رب کون ہے ؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾

کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾

(فرعون نے) انھیں جو ارد گرد تھے کہا، کیا تم سُنتے نہیں

قَالَ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾

(موسیٰؑ نے) کہا تمھارا رب اور تمھارے پہلے باپ دادوں کا رب۔

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾

(فرعون نے) کہا تمھارا رسول جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً مجنون ہے

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

(موسیٰؑ نے) کہا مشرق اور مغرب کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اگر تم عقل سے کام لو۔

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾

(فرعون نے) کہا اگر تو میرے سوا کوئی دوسرا معبود بنائے گا تو میں تجھے قیدیوں میں داخل کر دوں گا۔

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

کہا بھلا اگر میں تیرے پاس کوئی کھلی بات لاؤں !

قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

کہا تو وہ لے آ اگر تو سچا ہے۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۳۲﴾

پس اپنا عصا ڈالا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ صریح اژدہا ہے۔

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ ع

اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید تھا۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

(فرعون نے) اپنے ارد گرد کے سرداروں سے کہا یہ علم والا جادوگر ہے۔

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖۗ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمھیں تمھارے ملک سے نکال دے۔ سو تم کیا مشورہ دیتے ہو۔

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

انھوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور شہروں میں نقیب بھیج دے۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

وہ ہر ایک علم والے جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾

سو جادوگر ایک مقررہ دن کے وعدے پر جمع ہو گئے۔

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور لوگوں کو کہا گیا کیا تم جمع ہو گئے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾

شاید ہم جادوگروں کی پیروی کریں اگر وہ غالب رہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾

سو جب جادوگر آ گئے انھوں نے فرعون سے کہا کیا ہمارے لیے کچھ اجر ہے اگر ہم غالب رہیں۔

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾

کہا ہاں اور تم اس صورت میں مقربوں میں سے ہو گے۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾

موسیٰؑ نے ان سے کہا ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

سو انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب ہوں گے۔

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾

تب موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈالا، تو جو وہ جھوٹ بناتے تھے وہ اسے نگلنے لگا۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾

پس جادوگر سجدے میں گر گئے۔

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾

انھوں نے کہا ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾

موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب (پر)

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ لَاُقَطِّعَنَّ

(فرعون نے) کہا تم اس پر ایمان لائے قبل اس کے کہ میں تمھیں اجازت دوں یقیناً یہ تمھارا بڑا ہے، جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے سو تم جان لوگے۔ میں تمھارے ہاتھ اور

اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ	تمھارے پاؤں مخالف طرفوں سے کاٹ دوں گا ،
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۴۹﴾	اور میں تم سب کو صلیب دے دوں گا۔
قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ ۡاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۵۰﴾	انھوں نے کہا کچھ حرج نہیں ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔
اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ	ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں ہمیں بخش دے کہ
اَنۡ كُنَّاۤ اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۱﴾	ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں۔
وَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ	اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ راتوں رات میرے بندوں
اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۵۲﴾	کو لے جا کیونکہ تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔
فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۵۳﴾	تو فرعون نے شہروں میں نقیب بھیجے۔
اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ لَشِرۡذِمَةٌ قَلِيۡلُوۡنَ ﴿۵۴﴾	کہ یہ تھوڑی سی جماعت ہے
وَاِنَّهُمۡ لَنَا لَغَآٮِٕظُوۡنَ ﴿۵۵﴾	اور وہ ہمیں غصے میں لانے والے ہیں
وَاِنَّا لَجَمِيۡعٌ حٰذِرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	اور ہم ایک محتاط جماعت ہیں ۔
فَاَخۡرَجۡنٰهُمۡ مِّنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۵۷﴾	سو ہم نے انھیں باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔
وَّكُنُوۡزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۵۸﴾	اور خزانوں اور عزّت والے مقام سے۔
كَذٰلِكَ ؕ وَاَوۡرَثۡنٰهَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿۵۹﴾	ایسا ہی (اب ہوگا) اور ان (چیزوں) کا وارث بنی اسرائیل کو بنایا
فَاَتۡبَعُوۡهُمۡ مُّشۡرِقِيۡنَ ﴿۶۰﴾	سو انھوں نے سورج نکلتے ان کا پیچھا کیا۔
فَلَمَّا تَرَآءَ الۡجَمۡعٰنِ قَالَ اَصۡحٰبُ	پس جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا، موسیٰؑ
مُوۡسٰٓى اِنَّا لَمُدۡرَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾	کے ساتھیوں نے کہا ہم تو پکڑے گئے۔
قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىۡ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۶۲﴾	(موسیٰؑ نے) کہا ہرگز نہیں، میرے ساتھ میرا رب ہے، وہ مجھے رستہ دکھائیگا۔
فَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ	سو ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے سمندر کو مار۔
الۡبَحۡرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٍ	پس وہ پھٹ گیا اور ہر ایک فریق ایک بڑے
كَالطَّوۡدِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۶۳﴾	تودہ کی طرح تھا

وَ اَزۡلَفۡنَا ثَمَّ الۡاٰخَرِیۡنَ ۚ﴿۶۴﴾	اور وہیں ہم دوسروں کو قریب لے آئے۔
وَ اَنۡجَیۡنَا مُوۡسٰی وَ مَنۡ مَّعَہٗۤ اَجۡمَعِیۡنَ ۚ﴿۶۵﴾	اور ہم نے موسیٰ کو اور جو اس کے ساتھ تھے اُن سب کو نجات دی۔
ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِیۡنَ ﴿ؕ۶۶﴾	پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔
اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَ مَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۷﴾	اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔
وَ اِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿٪۶۸﴾	اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔
وَ اتۡلُ عَلَیۡہِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿ۘ۶۹﴾	اور ان پر ابراہیمؑ کی خبر پڑھ
اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡہِ وَ قَوۡمِہٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۰﴾	جب اس نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا تم کس کو پوجتے ہو۔
قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَہَا عٰکِفِیۡنَ ﴿۷۱﴾	انھوں نے کہا ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور انہی کی عبادت میں لگے رہیں گے۔
قَالَ ہَلۡ یَسۡمَعُوۡنَکُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ﴿ۙ۷۲﴾	کہا کیا یہ تمھاری (بات) سنتے ہیں جب تم پکارتے ہو۔
اَوۡ یَنۡفَعُوۡنَکُمۡ اَوۡ یَضُرُّوۡنَ ﴿۷۳﴾	یا تمھیں فائدہ پہنچاتے ہیں یا نقصان دے سکتے ہیں۔
قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا کَذٰلِکَ یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾	انھوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا۔
قَالَ اَفَرَءَیۡتُمۡ مَّا کُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿ۙ۷۵﴾	کہا کیا تم دیکھتے ہو کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُکُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿۫ۖ۷۶﴾	تم اور تمھارے پہلے باپ دادا۔
فَاِنَّہُمۡ عَدُوٌّ لِّیۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿ۙ۷۷﴾	تو وہ میرے لیے دشمن ہیں مگر جہانوں کا رب
الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَہُوَ یَہۡدِیۡنِ ﴿ۙ۷۸﴾	جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی مجھے ہدایت دیتا ہے۔
وَ الَّذِیۡ ہُوَ یُطۡعِمُنِیۡ وَ یَسۡقِیۡنِ ﴿ۙ۷۹﴾	اور جو مجھے کھلاتا اور مجھے پلاتا ہے۔
وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَہُوَ یَشۡفِیۡنِ ﴿۪ۙ۸۰﴾	اور جب میں بیمار ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے۔
وَ الَّذِیۡ یُمِیۡتُنِیۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡنِ ﴿ۙ۸۱﴾	اور جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔
وَ الَّذِیۡۤ اَطۡمَعُ اَنۡ یَّغۡفِرَ لِیۡ خَطِیۡٓـَٔتِیۡ	اور جو میں امید رکھتا ہوں کہ میری خطائیں جزا و سزا

يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۸۲ۭ
کے دن معاف کرے گا

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۸۳ۙ
میرے رب مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالح لوگوں کے ساتھ ملا۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۸۴ۙ
اور میرے لیے پچھلوں میں ذکر خیر جاری رکھ

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝۸۵ۙ
اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں بنا۔

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝۸۶ۙ
اور میرے بزرگ کو معاف فرما وہ گمراہوں میں سے ہے۔

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝۸۷ۙ
اور مجھے اس دن رسوا نہ کیجیو جس دن (لوگ) اٹھائے جائیں۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۝۸۸ۙ
جس دن نہ مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝۸۹ۭ
مگر جو سلامتی والے دل کے ساتھ اللہ کے حضور آئے

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۹۰ۙ
اور جنت کو متقیوں کے لیے قریب کیا جائے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝۹۱ۙ
اور دوزخ گمراہوں کے لیے ظاہر کیا جائے گا۔

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۹۲ۙ
اور انھیں کہا جائیگا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت کرتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝۹۳ۭ
اللہ کے سوائے، کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝۹۴ۙ
سو وہ اور گمراہ کرنے والے اس میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝۹۵ۭ
اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ۝۹۶ۙ
کہیں گے اور وہ اس میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہونگے۔

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۹۷ۙ
اللہ کی قسم ہم کُھلی گمراہی میں تھے۔

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹۸
جب ہم تمھیں جہانوں کے رب کے برابر کرتے تھے

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۹۹
اور ہمیں گمراہ نہیں کیا مگر مجرموں نے۔

فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ۝۱۰۰ۙ
پس ہمارے لیے کوئی سفارش کرنے والا نہیں۔

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
اور نہ کوئی غم کھانے والا دوست ہے۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾
سو کاش اگر ہمارے لیے لوٹ کر جانا ہو تو ہم مومنوں میں سے ہوں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾
اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾
نوحؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾
جب ان کے بھائی نوحؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾
میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾
سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
اور میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾
سو اللہ کا تقوےٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
انھوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں اور تیرے پیرو ادنیٰ درجے کے لوگ ہیں۔

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
اس نے کہا اور مجھے کیا علم ہے وہ کیا کرتے ہیں۔

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾
ان کا حساب صرف میرے رب کا کام ہے کاش تم سمجھو۔

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
اور میں مومنوں کو حقیر سمجھ کر نکالنے والا نہیں ہوں

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾
میں صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾
انھوں نے کہا اے نوحؑ اگر تو نہ رکا تو ضرور تجھے سنگسار کیا جائے گا۔

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾
اس نے کہا اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ
سو میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ کر اور مجھے اور اُنھیں

وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
جو مومنوں میں سے میرے ساتھ ہیں نجات دے۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾
سو ہم نے اُسے اور انھیں جو اس کے ساتھ تھے بھری ہوئی کشتی میں نجات دی۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾
پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
اس میں ایک نشان ہے، اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۲﴾
اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾
عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
جب ان کے بھائی ہُودؑ نے اُن سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾
مَیں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾
سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَا اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾
اور میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾
کیا تم ہر اونچی جگہ پر یادگاریں بناتے ہو عبث کام کرتے ہو

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾
اور کاریگری کے کام بناتے ہو کہ شاید تم ہمیشہ رہو

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾
اور جب تم (کسی کو) پکڑتے ہو سختی سے پکڑتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾
سو اللہ کا تقوےٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾
اور اس کا تقویٰ کرو جس نے ان چیزوں سے تمھاری مدد کی جو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾
چارپایوں اور بیٹوں سے تمھاری مدد کی ہے۔

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾
اور باغوں اور چشموں سے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾
میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ
انھوں نے کہا ہمارے لیے برابر ہے خواہ تُو وعظ کرے یا تو

تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ — وعظ کرنے والوں میں سے نہ ہو۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ — یہ (اور) کچھ نہیں مگر پہلوں کا (بنایا ہوا) جھوٹ ہے

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾ — اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ — سو انھوں نے اسے جھٹلایا پس ہم نے انھیں ہلاک کر دیا اس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾ ع — اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ — ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ — جب ان کے بھائی صالحؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾ — میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ — سو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ — اور میں تم سے اس پر کچھ اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ — کیا تم (چیزوں) میں جو یہاں ہیں امن میں چھوڑ دیئے جاؤ گے۔

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ — (یعنی) باغوں اور چشموں میں۔

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ — اور کھیتیوں اور کھجوروں (میں) (جن کا گابھا ملائم ہے

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ — اور تم اتراتے ہوئے پہاڑوں میں گھر تراش لیتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾ — سو اللہ کا تقوے کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ — اور حد سے بڑھنے والوں کی بات کو نہ مانو۔

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾ — جو زمین میں فساد کرتے ہیں، اور اصلاح نہیں کرتے۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ — انھوں نے کہا تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾

تو کچھ نہیں مگر ہماری طرح ایک انسان ہے، سو کوئی نشان لا اگر تو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾

کہا یہ اونٹنی ہے اس کے لیے پانی کی باری ہے اور تمھارے لیے ایک معلوم وقت پانی کی باری ہے

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

اور اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا، ورنہ تمھیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

پس انھوں نے اس کے پاؤں کاٹ ڈالے پھر پشیمان ہوئے۔

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾

سو اُنھیں عذاب نے آ پکڑا، اس میں ایک نشان ہے اور اُن میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

ع وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾

اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾

لوطؑ کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾

جب ان کے بھائی لوطؑ نے اُن سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾

میں تمھارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾

سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾

اور مَیں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

کیا تم تمام جہان سے مردوں کے پاس جاتے ہو۔

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

اور اسے چھوڑتے ہو جو تمھارے رب نے تمھارے لیے تمھارے جوڑے پیدا کیے، بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

انھوں نے کہا اے لوط اگر تو باز نہ آیا، تو تجھے نکال دیا جائے گا۔

قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِکُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ ﴿۱۶۸﴾
اس نے کہا میں تمہارے عمل سے بیزار ہوں

رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾
میرے رب مجھے اور میرے اہل کو اس سے نجات دے جو یہ کرتے ہیں۔

فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۷۰﴾
سو ہم نے اسے نجات دی اور اس کے اہل کو سب کے سب کو۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۷۱﴾
مگر ایک بڑھیا ـــــ (جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾
پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔

وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۳﴾
اور ہم نے اُن پر ایک مینہ برسایا، سو کیا بُرا اُن کا مینہ تھا جو ڈرائے گئے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۴﴾
اِس میں ایک نشان ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع ۱۳
اور تیرا رب وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔیْكَةِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۷۶﴾
بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾
جب شعیبؑ نے ان سے کہا کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۷۸﴾
میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾
سو اللہ کا تقوےٰ کرو اور میری فرمانبرداری کرو۔

وَ مَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۰﴾
اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف جہانوں کے رب پر ہے۔

اَوْفُوا الْكَیْلَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ﴿۱۸۱﴾
ماپ پورا دیا کرو اور کم دینے والوں میں سے نہ بنو۔

وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ﴿۱۸۲﴾
اور ٹھیک ترازو سے تولا کرو۔

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۱۸۳﴾
اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو، اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

وَ اتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾
اور اس کا تقوےٰ کرو جس نے تمہیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا۔

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۸۵﴾ انھوں نے کہا تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۱۸۶﴾ اور تو کچھ نہیں مگر ہماری طرح ایک اِنسان ہے اور ہم تجھے جھوٹوں میں سے ہی سمجھتے ہیں۔

فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۷﴾ سو ہم پر کوئی آسمان کا ٹکڑا گرادے ، اگر تو سچّا ہے۔

قَالَ رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ اس نے کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۸۹﴾ سو انھوں نے اسے جھٹلایا پس بادل والے دن کے عذاب نے انھیں آپکڑا وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ اِس میں ایک نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ اور تیرا رب، وہی غالب رحم کرنے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ اور یہ جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہُوا ہے۔

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ جبریل امین اسے لے کر اُترا ہے۔

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ تیرے دل پر، تاکہ تو ڈرانے والوں میں سے ہو

بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ کھول کر بیان کرنے والی عربی زبان میں

وَاِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ اور وہ پہلوں کے صحیفوں میں (موجود) ہے

اَوَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ کیا اُن کے لیے یہ نشان نہیں کہ بنی اسرائیل کے عالم اُسے جانتے ہیں

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾ اور اگر ہم اسے عجمیوں میں سے کسی پر اتارتے

فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ اور وہ اسے اُن پر پڑھتا اس پر کبھی ایمان نہ لاتے

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ اسی طرح ہم نے اسے مجرموں کے دلوں میں داخل

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾	کیا ہے۔
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾	وہ اس پر ایمان نہیں لاتے، یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾	سو وہ ان پر اچانک آجائے گا اور انھیں خبر نہ ہوگی۔
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	تب کہیں گے، کیا ہمیں مہلت دی جائے گی۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾	تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی کرتے ہیں۔
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾	تو کیا تو نے دیکھا اگر ہم انھیں سالوں تک فائدہ اٹھانے دیں۔
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾	پھر ان کے پاس وہ آجائے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾	تو جس سامان سے فائدہ اٹھاتے رہے ان کے کسی کام نہ آئے گا۔
وَ مَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾	اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی، مگر اس کے لیے ڈرانے والے تھے۔
ذِكْرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾	یاد دلانے کے لیے، اور ہم ظالم نہیں ہیں۔
وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾	اور شیطان اسے لیکر نہیں اُترے۔
وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَ مَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾	اور یہ اُن کے مناسب حال نہیں اور نہ وہ کر سکتے ہیں۔
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾	وہ (وحی الٰہی کے) سننے سے دور کر دیئے گئے ہیں
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱۳﴾	سو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو نہ پکار، ورنہ تُو عذاب پانے والوں میں سے ہوگا۔
وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿۲۱۴﴾	اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا
وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾	اور اپنے بازو کو اس کے لیے جھکا، جو مومنوں میں سے تیری پیروی کرتا ہے۔
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۱۶﴾	سو اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے، مَیں اس سے بری ہوں جو تم کرتے ہو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾
اور غالب رحم کرنے والے پر بھروسہ رکھ

الَّذِي يَرٰىكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾
جو تجھے دیکھتا ہے، جب تو کھڑا ہوتا ہے۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِينَ ﴿٢١٩﴾
اور سجدہ کرنے والوں میں تیرے پھرتے رہنے کو (دیکھتا ہے)

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾
کیونکہ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِينُ ﴿٢٢١﴾
کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اُترتے ہیں؟

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٢٢﴾
وہ ہر جھوٹ بنانے والے گنہگار پر اُترتے ہیں

يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كٰذِبُونَ ﴿٢٢٣﴾
وہ کان لگاتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾
اور (رہے) شاعر، ان کی پیروی گمراہ کرتے ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَّهِيمُونَ ﴿٢٢٥﴾
کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ ہر وادی میں سرگردان پھرتے ہیں

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٢٦﴾
اور کہ وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔

إِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا وَّانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوٓا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُونَ ﴿٢٢٧﴾
مگر وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور اس کے بعد جو ان پر ظلم کیا گیا بدلہ چاہتے ہیں اور جو ظالم ہیں جان لیں گے کہ کس جگہ لوٹ کر جائیں گے۔

آیاتها ٩٣ (٢٧) سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾
طور سینا کی وحی پر غور کرو) یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنیوالی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾
مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ
جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر

الزَّکٰوۃَ وَ ھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ③ یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ زَیَّنَّا لَھُمْ اَعْمَالَھُمْ فَھُمْ یَعْمَھُوْنَ ④ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ہم نے ان کے عملوں کو ان کے لیے اچھا کر کے دکھایا ہے مگر وہ حیران پھر رہے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَھُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ ھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ ھُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ یہی ہیں جن کے لیے بُرا عذاب ہے اور وہ آخرت میں سب سے بڑھ کر نقصان اٹھانے والے ہیں۔

وَ اِنَّكَ لَتُلَقَّی الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِیْمٍ عَلِیْمٍ ⑥ اور یقیناً تجھے قرآن حکمت والے علم والے کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِاَھْلِهٖٓ اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْھَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِھَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ جب موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا، مَیں نے آگ دیکھی ہے، مَیں اس سے تمھارے پاس خبر لاؤں گا یا تمھارے پاس جلتا ہُوا شعلہ لاؤنگا تاکہ تم سینکو

فَلَمَّا جَآءَھَا نُوْدِیَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَھَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ⑧ سو جب اس کے پاس آیا آواز آئی کہ برکت دیا گیا ہے جو آگ میں ہے اور جو اس کے اِرد گرد ہے اور اللہ جہانوں کا رب (سب نقصوں سے) پاک ہے

یٰمُوْسٰٓی اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۙ⑨ اے موسیٰ میں اللہ غالب حکمت والا ہوں۔

وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰھَا تَھْتَزُّ كَاَنَّھَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰی لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ⑩ اور اپنا عصا ڈال دے، سو جب اسے ہلتا ہوا دیکھا گویا وہ چھوٹا سانپ ہے پیٹھ پھیر کر اُلٹا بھاگا اور مڑ کر نہ دیکھا، اے موسیٰ ڈر نہیں، میرے ہاں رسولوں کو کوئی خوف نہیں۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑪ مگر جو ظلم کرتا ہے پھر بدی کے بعد بدل کر نیکی کرتا ہے تو میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں

وَ اَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، بغیر کسی روگ کے سفید نکلے گا۔ فرعون

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿١٢﴾

اور اس کی قوم کی طرف نو نشانوں میں سے ہے وہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿١٣﴾

سو جب اُن کے پاس ہماری بصیرت دینے والی نشانیاں آئیں انھوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾

اور ظلم اور تکبر سے ان کا انکار کیا، حالانکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا، پس دیکھ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہُوا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے داودؑ اور سلیمانؑ کو علم دیا۔ اور انھوں نے کہا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ہے۔

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

اور سلیمانؑ داؤدؑ کا وارث ہُوا، اور کہا اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر ایک چیز دی گئی ہے، یہ صریح فضل ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

اور سلیمانؑ کے لیے اس کے لشکر جنوں اور انسانوں اور پرندوں سے اکٹھے کیے گئے اور انھیں روکا جاتا تھا

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

یہاں تک کہ جب وادئ نمل میں آئے ایک نملہ نے کہا، اے نملو اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ، سلیمانؑ اور اس کے لشکر تمھیں کچل نہ ڈالیں اور انھیں خبر بھی نہ ہو

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

تو اس کی بات پر خوش ہوتا ہوا مسکرایا اور کہا، اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں

اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَاَدۡخِلۡنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۹﴾

جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کیا اور کہ میں اچھے عمل کروں جن سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے صالح بندوں میں داخل فرما

وَتَفَقَّدَ الطَّیۡرَ فَقَالَ مَالِیَ لَاۤ اَرَی الۡهُدۡهُدَ ۖ اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِیۡنَ ﴿۲۰﴾

اور پرندوں کو طلب کیا تو کہا ، کیا بات ہے میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا ، کیا وہ غیر حاضر ہے

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیۡدًا اَوۡ لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَیَاۡتِیَنِّیۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۱﴾

میں اُسے سخت سزا دوں گا یا اُسے قتل کر دوں گا ، یا میرے پاس کوئی کھلی دلیل لائے

فَمَكَثَ غَیۡرَ بَعِیۡدٍ فَقَالَ اَحَطۡتُّ بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ وَجِئۡتُكَ مِنۡ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ یَّقِیۡنٍ ﴿۲۲﴾

سو بہت دیر نہ ٹھیرا (اور آیا) تو کہا میں نے ایک ایسی خبر معلوم کی جس کا تجھے علم نہیں اور میں سبا سے تیرے پاس یقینی خبر لایا ہوں

اِنِّیۡ وَجَدۡتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَاُوۡتِیَتۡ مِنۡ كُلِّ شَیۡءٍ وَّلَهَا عَرۡشٌ عَظِیۡمٌ ﴿۲۳﴾

میں نے ایک عورت کو اُن پر بادشاہی کرتے پایا اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اُس کا ایک بڑا تخت ہے

وَجَدۡتُّهَا وَقَوۡمَهَا یَسۡجُدُوۡنَ لِلشَّمۡسِ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیۡلِ فَهُمۡ لَا یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۴﴾

میں نے اُسے اور اُس کی قوم کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا اور شیطان نے اُن کے عمل انھیں اچھے کر کے دکھائے اور انھیں رستہ سے روک دیا ، سو وہ سیدھی راہ پر نہیں چلتے ۔

اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَیَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۲۵﴾

کہ وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کو نکالتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۩ ﴿۲۶﴾ السجدة

اللہ ، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں بڑے عرش کا رب ہے ۔

قَالَ سَنَنۡظُرُ اَصَدَقۡتَ اَمۡ كُنۡتَ

کہا ، ہم دیکھیں گے کہ تو سچ بولتا ہے یا تو جھوٹوں

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾	میں سے ہے
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِىْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾	یہ میرا خط لے جا، سو یہ انھیں دیدے، پھر اُن سے پھر آ اور انتظار کر کہ وہ کیا (جواب) دیتے ہیں۔
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾	(ملکہ نے) کہا، اے سردارو مجھے ایک معزّز خط ملا ہے۔
اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾	وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور وہ اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے ہے۔
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ع	کہ میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور فرمانبردار ہو کر میرے پاس آجاؤ
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾	(ملکہ نے) کہا اے اہلِ دربار میرے معاملہ میں مجھے جواب دو۔ میں کسی معاملہ کا فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس موجود (نہ) ہو۔
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۵	انھوں نے کہا ہم قوت والے اور سخت لڑنے والے ہیں۔
وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾	اور حکم کرنا تیرے اختیار میں ہے پس دیکھ لے کہ تو کیا حکم کرتی ہے۔
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾	اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں، اس کو برباد کر دیتے ہیں اور اس کے عزّت والے لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور اسی طرح کریں گے۔
وَاِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور میں ان کی طرف تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لاتے ہیں۔
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾	پس جب (ایلچی) سلیمانؑ کے پاس آیا اس نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو، سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمھیں دیا ہے بلکہ تم اپنے تحفہ پر اتراتے ہو
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ	ان کی طرف لوٹ جا سو ہم ان پر ایسے لشکر لائیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ہم انھیں اس سے ذلیل کر کے نکال

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ
بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ
بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا
اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا
مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۫ لِيَبْلُوَنِيْۤ ءَاَشْكُرُ
اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْۤ
اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾
وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ

دیں گے اور وہ خوار ہوں گے
(سلیمانؑ نے) کہا، اے اہلِ دربار تم میں سے کون میرے پاس
اس کا تخت لائیگا اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں
جنّوں میں سے ایک زبردست نے کہا، میں اُسے تیرے پاس لے
آؤں گا اس سے، پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اُٹھے، اور میں اس
(کے اُٹھانے) کی قوت رکھتا ہوں۔ امین ہوں
جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا میں تیری آنکھ جھپکنے
سے پہلے اُسے تیرے پاس لے آتا ہوں
پھر جب اُسے اپنے پاس موجود دیکھا، کہا یہ میرے رب
کے فضل سے ہے، کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں
یا ناشکری کرتا ہوں اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ صرف اپنے بھلے کے
لیے ہی شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بے نیاز بزرگی والا ہے۔
(سلیمانؑ نے) کہا اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو، ہم دیکھیں کہ آیا وہ
سیدھے رستہ پر چلتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہو جاتی ہے جو سیدھی راہ پر نہیں چلتے
سو جب وہ آئی کہا گیا، کیا تیرا تخت ایسا ہی تھا، کہنے لگی گویا کہ
یہ وہی ہے۔ اور ہمیں اس سے پہلے علم ہو گیا تھا اور
ہم فرماں بردار ہو گئے
اور اسے اس نے روک رکھا جس کی وہ اللہ کے سوائے عبادت
کرتی تھی وہ کافر قوم سے تھی
اسے کہا گیا محل میں داخل ہو جا، سو جب اُسے دیکھا،
اُسے بہت گہرا پانی سمجھا، اور گھبرائی۔ (سلیمانؑ

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ

(اس نے) کہا، یہ محل ہے جو شیشوں سے جڑا گیا ہے۔

قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

(اس نے) کہا میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب پر ایمان لائی

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور ہم نے ہی ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ کہ اللہ کی عبادت کرو، تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

(اس نے) کہا، اے میری قوم کیوں تم بھلائی سے پہلے دکھ کو جلدی مانگتے ہو۔ کیوں تم اللہ سے استغفار نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

انھوں نے کہا ہمیں تیری وجہ سے اور ان کی وجہ سے جو تیرے ساتھ ہیں مصیبت ہی پہنچی ہے اس نے کہا تمھاری مصیبت اللہ کی طرف سے ہے، بلکہ تم لوگ ہو جو آزمائے جاتے ہو۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور شہر میں نو شخص تھے، جو ملک میں فساد کرتے تھے، اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

انھوں نے کہا اللہ کی قسم کھاؤ کہ ضرور ہم اس پر اور اس کے اہل پر رات کے وقت حملہ کریں گے پھر ہم اس کے ولی کو کہدینگے ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت پر موجود نہ تھے اور ہم بالکل سچے ہیں

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور انھوں نے ایک مخفی تدبیر کی اور ہم نے بھی ایک مخفی تدبیر کی اور انھیں خبر نہ تھی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ

سو دیکھ ان کی تدبیر کا انجام کیسا ہوا۔ کہ ہم نے انھیں

اَنَّا دَمَّرۡنٰهُمۡ وَ قَوۡمَهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلۡكَ بُيُوۡتُهُمۡ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوۡا ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۲﴾	اوران کی قوم سب کو تباہ کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر ویران پڑے ہیں اس لیے کہ انھوں نے ظلم کیا۔ اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشان ہے جو جانتے ہیں۔
وَ اَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ كَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۳﴾	اور ہم نے انھیں نجات دی جو ایمان لائے اور تقوے اختیار کرتے تھے۔
وَ لُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ وَ اَنۡتُمۡ تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۴﴾	اور لوط کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا، کیا تم بے حیائی کے کام کرتے ہو، حالانکہ تم دیکھتے ہو۔
اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ شَهۡوَةً مِّنۡ دُوۡنِ النِّسَآءِ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾	کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو۔ بلکہ تم جاہل قوم ہو۔
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَخۡرِجُوۡۤا اٰلَ لُوۡطٍ مِّنۡ قَرۡيَتِكُمۡ ۚ اِنَّهُمۡ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوۡنَ ﴿۵۶﴾	سو اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا، مگر یہ کہ انھوں نے کہا لوط کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا چاہتے ہیں۔
فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ اَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرۡنٰهَا مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾	سو ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی مگر اس کی عورت جسے ہم نے پیچھے رہنے والوں میں مقدر کیا تھا۔
وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ع ۱۴ ۱۹	اور ہم نے اُن پر ایک مینہ برسایا، تو کیا ہی بُرا ان کا مینہ تھا جو ڈرائے گئے۔
قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ﴿۵۹﴾	کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کے بندوں پر سلامتی ہے جنھیں اس نے چُنا۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں یہ شریک بناتے ہیں

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۰

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿٦٠﴾

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمھارے لیے بادل سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس کے ساتھ خوشنما باغ اُگائے، تمھارے لیے (ممکن) نہ تھا، کہ اُن کے درختوں کو اُگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود بھی ہے؟ بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو ایک طرف جھک گئے ہیں

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ ﴿٦١﴾

بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا، اور اس کے اندر دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان روک بنائی، کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے؟ بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ﴿٦٢﴾

بھلا کون بیقرار کی فریاد کو پہنچتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تمھیں زمین میں حاکم بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ ﴿٦٣﴾

بھلا کون تمھیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں رستہ دکھاتا ہے، اور کون اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری دیتے ہوئے بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے، اللہ اس سے بلند ہے جو وہ (اس کے ساتھ) شریک ٹھہراتے ہیں

أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

بھلا کون مخلوق کو پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹاتا رہتا ہے اور کون تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود ہے۔ کہہ اپنی روشن دلیل لاؤ، اگر تم سچے ہو

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

کہہ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اللہ کے کوئی

الْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾

غیب کو نہیں جانتا اور وہ نہیں جانتے کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا ۖ بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ ع ۸

بلکہ آخرت کے پانے سے ان کا علم پیچھے رہ گیا، بلکہ وہ اس کے متعلق شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَإِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاؤُنَا أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾

اور وہ جو انکار کرتے ہیں، کہتے ہیں کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نکالے جائیں گے۔

لَقَدْ وُعِدْنَا هَٰذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِن قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

یہ وعدہ ہمارے ساتھ اور پہلے ہمارے باپ دادوں سے (بھی) کیا گیا۔ یہ صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾

کہہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

اور ان پر غم نہ کھا، اور اس سے تنگی محسوس نہ کر، جو یہ تدبیریں کرتے ہیں

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے، اگر تم سچے ہو۔

قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾

کہہ شاید اس کا کچھ حصہ تم سے نزدیک ہی آ گیا ہو، جسے تم جلد چاہتے ہو

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور تیرا رب یقیناً لوگوں پر فضل کرنے والا ہے، لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

اور تیرا رب یقیناً اسے جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اور کوئی چھپی ہوئی چیز آسمان اور زمین میں نہیں

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ | مگر وہ واضح کتاب میں ہے
إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ | یہ قرآن بنی اسرائیل پر بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں
وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ | اور بیشک وہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔
إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ | تیرا رب اُن کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا اور وہ غالب علم والا ہے
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ | سو اللہ پر بھروسا رکھ، تُو کھلے حق پر ہے۔
إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ | ہاں تو مُردوں کو نہیں سُنا سکتا، اور نہ تو بہروں کو سُنا سکتا ہے، جب وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس ہو جائیں۔
وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ | اور نہ تو اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال کر رستہ دکھانے والا ہے، تو صرف اُسے سُناتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتا ہے سو وہ فرماں بردار ہیں
وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ ع ۶ | اور جب بات اُن پر واقع ہو جائے گی ہم اُن کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے باتیں کرے گا، اس لیے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے
وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ | اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گروہ ان میں سے اکٹھا کریں گے، جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں پھر وہ روکے جائیں گے
حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ | یہاں تک کہ جب وہ آئیں گے کہیگا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا، حالانکہ تم نے اپنے علم سے اُن پر احاطہ نہ کیا تھا، بھلا تم کیا کرتے تھے۔
وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ | اور ان پر بات واقع ہو جائے گی اس لیے کہ انھوں نے ظلم کیا تو وہ بات نہ کریں گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۸۶

کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے رات کو بنایا ہے تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن دنبایا ہے، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝۸۷

اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا پس جو کوئی آسمانوں میں ہیں اور جو کوئی زمین میں ہیں گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جو اللہ چاہے اور سب عاجز ہو کر اس کے پاس آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝۸۸

اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے تو انھیں جمے ہوئے سمجھتا ہے۔ اور وہ بادلوں کی طرح چلیں گے۔ اللہ کا کام ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا وہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝۸۹

جو کوئی نیکی لاتا ہے اس کے لیے اس سے بہتر ہے اور وہ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۰

اور جو بدی لاتا ہے تو وہ اوندھے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے تم کو بدلہ نہیں دیا جاتا مگر اسی کا، جو تم عمل کرتے تھے۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۫ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۹۱

مجھے صرف یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت والا بنایا اور ہر چیز اسی کے لیے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝۹۲

اور کہ میں قرآن کی پیروی کروں، سو جو کوئی ہدایت اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو کہدے میں صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ

اور کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے وہ تمھیں اپنے نشان دکھائیگا۔ پھر تم انھیں پہچان لوگے اور تیرا رب اس سے غافل نہیں

عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ | جو تم کرتے ہو

(۲۸) سُوۡرَةُ الۡقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۸۸ | رُكُوۡعَاتُهَا ۹

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ | طور سینا پر موسیٰ (کی وحی پر غور کرو)

تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾ | یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

نَتۡلُوۡا عَلَيۡكَ مِنۡ نَّبَاِ مُوۡسٰى وَفِرۡعَوۡنَ بِالۡحَقِّ لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳﴾ | ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کی خبر سے کچھ حق کے ساتھ پڑھتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۴﴾ | فرعون نے ملک میں سرکشی اختیار کی اور اس کے رہنے والوں کو فرقے بنا رکھا تھا، ان میں سے ایک گروہ کو کمزور کرتا جاتا تھا، ان کے بیٹوں کو مار دیتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا، وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا

وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۙ﴿۵﴾ | اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جو زمین میں کمزور کیے گئے تھے اور اُنھیں امام بنائیں، اور اُنھیں وارث بنائیں

وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ﴿۶﴾ | اور انھیں زمین میں طاقت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہ چیز دکھائیں، جس سے وہ ڈرتے تھے

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ ‌ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَجٰعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۷﴾ | اور موسیٰ کی ماں کو ہم نے وحی کی کہ اسے دودھ پلا، پھر جب اس کے متعلق تجھے خوف ہو تو اسے دریا میں ڈال دے اور نہ ڈرنا اور نہ غم کرنا، ہم اسے تیری طرف واپس لائیں گے اور اسے مرسلوں میں سے بنائیں گے

فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـئِيْنَ ﴿۸﴾

پس فرعون کے لوگوں نے اُسے اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور (موجب) غم ہو۔ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر بلاشبہ خطاکار تھے

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾

اور فرعون کی عورت نے کہا میرے لیے اور تیرے لیے آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو، شاید وہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ نہیں جانتے تھے۔

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰﴾

اور موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی ہوگیا، قریب تھا کہ وہ اسے ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تاکہ وہ مومنوں میں سے ہو

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱﴾ ۙ

اور (موسیٰ کی ماں نے) اس کی بہن سے کہا، اس کے پیچھے پیچھے جا، سو وہ اُسے دُور سے دیکھتی رہی اور انھوں نے معلوم نہ کیا۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور ہم نے اسے پہلے سے (اور) دودھ پینے سے روک دیا، سو اس نے کہا کیا میں تمھیں ایسے گھر والے بتاؤں جو اسے تمھارے لیے پالیں اور اس کے خیر خواہ ہوں۔

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع

سو ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف واپس کر دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے اور تاکہ وہ جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

اور جب (موسیٰ) اپنی جوانی کو پہنچا اور کمال حاصل کیا ہم نے اسے فہم اور علم دیا۔ اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو بدلے دیتے ہیں

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ

اور وہ شہر میں اس کے باشندوں کی بے خبری کے وقت میں

مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَ هٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

داخل ہوا ، تو اس میں دو شخصوں کو لڑتے پایا وہ (ایک) اس کی قوم سے تھا اور وہ (دوسرا) اس کی دشمن (قوم) سے تو اس نے جو اس کی قوم سے تھا اس کے خلاف اس سے مدد مانگی جو اس کی دشمن (قوم) سے تھا ، پس موسیٰؑ نے اُسے ایک مُکّا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ کہا یہ شیطان کے عمل کی وجہ سے ہے ، وہ کھلا گمراہ کرنے والا دشمن ہے

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾

کہا میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ، سو میری حفاظت فرما۔ سو اللہ نے اس کی حفاظت فرمائی وہ حفاظت کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

کہا میرے رب اس لیے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا میں کبھی مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا

فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

پس شہر میں ڈرتے ہوئے انتظار کرتے ہوئے صبح کی۔ کہ ناگہاں وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اُسے مدد کے لیے پکارنے لگا۔ موسیٰؑ نے اُسے کہا ، تو یقیناً کھلا گمراہ ہے

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

پس جب اس نے ارادہ کیا کہ اسے پکڑے جو دونوں کا دشمن تھا ، اس نے کہا اے موسیٰؑ کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے قتل کر دے ، جس طرح کل ایک شخص کو قتل کر دیا ، تو کچھ نہیں چاہتا مگر یہی کہ ملک میں زبردست ہو جائے ، اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور شہر کی پرلی طرف سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے موسیٰ بڑے بڑے لوگ تیرے متعلق مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کردیں، سو تو نکل جا۔ میں تیرے خیرخواہوں میں سے ہوں۔

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۡ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع

سو ڈرتا ہوا انتظار کرتا ہوا اس سے نکل پڑا۔ کہا میرے رب مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾

اور جب (موسیٰؑ نے) مدین کی طرف رُخ کیا، کہا اُمید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھے رستہ پر چلائے گا۔

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۠ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾

اور جب مدین کے پانی پر پہنچا، اس پر لوگوں کے ایک گروہ کو (مویشیوں کو) پانی پلاتے ہوئے پایا، اور ان سے سوائے دو عورتوں کو پایا، جو (اپنی بکریوں کو) روک رہی تھیں۔ کہا تمھارا کیا معاملہ ہے۔ انھوں نے کہا ہم پانی نہیں پلاسکتیں، جب تک کہ چرواہے (اپنے جانوروں کو) نہ لے جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾

سو اس نے اُن کے لیے پانی پلا دیا، پھر سایہ کی طرف پھر آیا اور کہا میرے رب جو بھلائی تو میری طرف بھیجے میں اس کا محتاج ہوں۔

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

پس اُن دونوں میں سے ایک حیا سے چلتی ہوئی آئی، کہنے لگی میرا باپ تجھے بلاتا ہے، تاکہ تجھے اس کی اجرت بدلہ میں دے، جو تو نے ہمارے لیے پانی پلایا۔ سو جب اس کے پاس آیا اور سرگزشت اس سے بیان کی، اس نے کہا ڈر نہیں تو ظالم لوگوں سے بچ گیا

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿۲۶﴾

دونوں (لڑکیوں) میں سے ایک نے کہا اے میرے باپ اسے نوکر رکھ لے بہترین نوکر جو تو رکھنا چاہے مضبوط امین ہے

قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓي اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۭ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

اس نے کہا مَیں چاہتا ہوں کہ اپنی ان بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے کردوں اِس شرط پر کہ تو آٹھ سال میری نوکری کرے پھر اگر تو دس (سال) پورے کرے تو یہ تیری طرف سے ہے اور مَیں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں - اگر اللہ چاہے تو تُو مجھے نیکو کاروں سے پائے گا

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۭ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع

(موسیٰ نے) کہا یہ میرے اور تیرے درمیان وعدہ ہُوا، جونسی مدت میں پوری کردوں مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، اور اللہ اس پر جو ہم کہتے ہیں کارساز ہے -

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

سو جب موسیٰ نے مدّت پوری کرلی اور اپنے گھر والوں کے ساتھ چلا، طور کی طرف سے آگ دیکھی، تو اپنے گھر والوں سے کہا، ٹھیرو! مَیں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمھیں اس سے کچھ خبر لا دوں یا آگ کا انگارہ (لا دوں) تاکہ تم تاپو

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِیٴِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓي اِنِّىْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾

سو جب اس کے پاس آیا، وادی کے دائیں جانب میں درخت والی بابرکت جگہ میں، آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ جہانوں کا رب ہوں

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ

اور کہ اپنا عصا ڈال دے، سو جب اُسے ہلتا ہُوا دیکھا گویا وہ چھوٹا سانپ ہے پیٹھ پھیرتا ہُوا اُلٹا پھر گیا اور پیچھے نہ

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

مڑا، اے موسیٰ آگے آ اور ڈر نہیں تو امن پانے والوں میں سے ہے۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّ اضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، وہ بغیر کسی عیب کے سفید ہو کر نکلے گا اور خوف میں اپنا بازو اپنی طرف ملا لے یہ دو روشن دلیلیں تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ہیں، وہ نافرمان لوگ ہیں

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

اس نے کہا، میرے رب میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کیا تھا سو میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں۔

وَ اَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

اور میرا بھائی ہارونؑ وہ مجھ سے فصیح زبان والا ہے۔ سو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَآ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

کہا، ہم تیرا بازو تیرے بھائی کے ساتھ مضبوط کریں گے اور تمھیں غلبہ دیں گے، سو وہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہمارے نشانوں کے ساتھ رجاؤ، تم دونوں اور جو تمھاری پیروی کرے غالب رہو گے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾

سو جب موسیٰ ہمارے کھلے نشانوں کے ساتھ ان کے پاس آیا، انھوں نے کہا یہ کچھ نہیں مگر بنایا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے پہلے باپ دادوں میں یہ نہیں سنا

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّىْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَ مَنْ تَكُوْنُ

اور موسیٰؑ نے کہا، میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لایا ہے اور

لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۳۷

اسے جس کے لیے اس گھر کا اچھا انجام ہے، ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳۸

اور فرعون نے کہا، اے سردارو! میں تمھارے لیے اپنے سوائے کوئی معبود نہیں جانتا۔ سوئے ہامان میرے لیے پکّی اینٹیں بنوا، پھر میرے لیے ایک محل بنوا، تاکہ میں موسیٰؑ کے خدا پر اطلاع پاؤں اور میں اسے یقیناً جھوٹا سمجھتا ہوں

وَ اسْتَكْبَرَ هُوَ وَ جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝۳۹

اور اُس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبّر کیا۔ اور انھوں نے سمجھا کہ وہ ہماری طرف نہیں لوٹائے جائیں گے۔

فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰

سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انھیں سمندر میں ڈال دیا، سو دیکھ ظالموں کا انجام کیسا ہُوا۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۴۱

اور ہم نے انھیں (ایسے) پیشرو بنایا جو آگ کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن انھیں مدد نہیں دی جائے گی۔

وَ اَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝۴۲ ع

اور ہم نے اُن کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادی اور قیامت کے دن وہ بُرے حال والوں میں سے ہوں گے

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآىِٕرَ لِلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۳

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اس کے بعد کہ ہم نے پہلی نسلوں کو ہلاک کر دیا (جو) لوگوں کے لیے روشن دلیلیں اور ہدایت اور رحمت (تھی) تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَ مَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَ مَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝۴۴

اور تو مغربی جانب میں نہ تھا، جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور تو حاضر ہونے والوں میں سے نہ تھا۔

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۴۵﴾

لیکن ہم نے (کئی) نسلیں پیدا کیں، پھر اُن پر لمبا زمانہ گزر گیا اور تو اہل مدین میں ٹھیرا ہوا نہ تھا کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہو، لیکن ہم ہی رسول بھیجتے رہے ہیں۔

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور تو طور کے کنارے پر نہ تھا، جب ہم نے آواز دی لیکن یہ تیرے رب کی طرف سے رحمت ہوئی تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے ڈرانے والا نہیں آیا، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ انھیں اس کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے کوئی مصیبت پہنچے پھر وہ کہیں ہمارے رب کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا، کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور مومنوں میں سے ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

سو جب ہماری طرف سے حق اُن کے پاس آگیا، کہنے لگے اسے کیوں اس کی مثل نہیں دیا گیا جو موسیٰؑ کو دیا گیا۔ کیا انھوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو پہلے موسیٰؑ کو دیا گیا۔ کہنے لگے (یہ) دو جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور کہنے لگے ہم سب کے منکر ہیں

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾

کہہ تو اللہ کی طرف سے کوئی کتاب لاؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو (تاکہ) میں اس کی پیروی کروں اگر تم سچے ہو

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى

پس اگر وہ تجھے جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ کی طرف سے کسی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۰	کرتا ہے۔ اور اللہ (تعالیٰ) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۱	اور ہم اپنا کلام ایک دوسرے سے ملتا ہوا انھیں پہنچاتے رہے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۲	جنھیں ہم نے اس سے پہلے کتاب دی وہ اس پر ایمان لاتے ہیں
وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝۵۳	اور جب ان پر (قرآن) پڑھا جاتا ہے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے کہ یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے ہم اس سے پہلے بھی فرماں بردار تھے۔
اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۵۴	یہی ہیں جنھیں اُن کا اجر دوچند دیا جائے گا، اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا اور وہ بدی کو نیکی کے ساتھ دُور کرتے ہیں اور اس سے جو ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝۵۵	اور جب لغویات سنتے ہیں اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمھارے لیے تمھارے عمل ہیں تمھارے لیے سلامتی ہو ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔
اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۵۶	تُو اسے ہدایت نہیں دے سکتا جسے تو دوست رکھتا ہو، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔
وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ	اور کہتے ہیں اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں، کیا ہم نے انھیں امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے میوے کھنچے آتے ہیں

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٥٧

(یہ) ہماری طرف سے رزق (ہے) لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ۝٥٨

اور کتنی بستیاں ہم نے ہلاک کیں، جو اپنی روزی کے سامان میں اتراتی تھیں۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد نہیں ہوئے، مگر بہت کم۔ اور ہم ہی وارث ہیں

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ۝٥٩

اور تیرا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہ تھا جب تک کہ ان کے مرکزی مقام میں رسول (نہ) بھیجتا جو اُن پر ہماری آیتیں پڑھتا اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں، مگر اس حال میں کہ ان کے رہنے والے ظالم ہوں

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٠ ع

اور جو کوئی چیز تم کو دی گئی ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٦١

بھلا جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا ہے پھر وہ اسے پا لینے والا (بھی) ہے اس کی طرح ہے جسے ہم نے دنیا کی زندگی کا سامان فائدہ اٹھانے کو دیا پھر وہ قیامت کے دن (عذاب میں) حاضر کیے گئے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝٦٢

اور جس دن انھیں پکارے گا اور کہے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں، جن کا تم دعوے کرتے تھے۔

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا

جن کے خلاف بات ثابت ہوئی وہ کہیں گے ہمارے رب یہ وہ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا، ہم نے انھیں گمراہ کیا جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے ہم تیرے سامنے (ان سے) بے تعلق ہوگئے ہیں

إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾

یہ ہماری عبادت نہ کرتے تھے

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۶۴﴾

اور کہا جائے گا اپنے شریکوں کو بلاؤ، سو وہ انھیں بلائیں گے مگر وہ انھیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھ لیں گے کاش وہ ہدایت اختیار کرتے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۶۵﴾

اور جس دن انھیں پکارے گا پھر کہے گا تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا۔

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۶۶﴾

پس اس دن ان کو باتیں نہ سوجھیں گی، سو وہ ایک دوسرے سے بھی سوال نہ کریں گے

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿۶۷﴾

سو جو توبہ کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے تو امید ہے کہ وہ کامیاب ہونے والوں میں سے ہوگا۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۶۸﴾

اور تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) چن لیتا ہے (چن لینا اُن کا (کام) نہیں۔ اللہ اس سے پاک اور بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۶۹﴾

اور تیرا رب جانتا ہے جو اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۷۰﴾

اور وہ اللہ ہے، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۷۱﴾

کہہ دیکھو تو سہی، اگر اللہ (تعالیٰ) تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک رات ہی رکھے، تو اللہ تعہ کے سوائے کون معبود ہے جو تمھیں روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

کہہ دیکھو تو سہی اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لیے قیامت کے دن تک دن ہی رکھے ، تو اللہ کے سوائے کون معبود ہے جو تم پر رات لائے جس میں تم آرام کرتے ہو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور اپنی رحمت سے اس نے تمھارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس میں آرام کرو اور تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور جس دن انھیں پکارے گا پھر کہے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعوے کرتے تھے۔

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ ع

اور ہم ہر ایک قوم سے ایک گواہ نکال لائیں گے۔ پس کہیں گے اپنی روشن دلیل لاؤ تب جان لیں گے کہ حق اللہ کے لیے ہی ہے اور ان سے جاتا رہیگا جو وہ افترا کرتے تھے

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

قارون موسٰی کی قوم سے تھا اور ان پر زیادتی کرتا تھا اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے کہ اس کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کے لیے اٹھانی مشکل تھیں۔ جب اس کی قوم نے اسے کہا اِترا نہیں ، اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾

اور اس سے جو اللہ تعالیٰ نے تجھے دیا ہے آخرت کے گھر کی بہتری تلاش کر اور دنیا سے اپنا حصّہ نہ بھلا۔ اور احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے ، اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ اللہ تعٰ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

اس نے کہا یہ مجھ کو اپنے علم سے ملا ہے ۔ کیا اسے علم نہ تھا کہ اللہ نے اِس سے پہلے ایسی ایسی نسلوں کو ہلاک کیا جو اس سے طاقت میں بڑھ کر اور جمعیت میں زیادہ تھیں ۔ اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾

سو وہ اپنی قوم کے سامنے اپنی آرائش میں نکلا ، جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے تھے انھوں نے کہا اے کاش ! ہمارے لیے بھی اس کی مثل ہوتا جو قارون کو ملا ہے وہ بڑے نصیب والا ہے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور جنھیں علم دیا گیا تھا انھوں نے کہا تم پر افسوس اللہ کا (دیا ہوا) بدلہ اس کے لیے بہتر ہے جو ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اور یہ سوائے صبر کرنیوالوں کے اور کسی کو نہیں ملتا ۔

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾

سو ہم نے اُسے اور اس کے گھر کو زمین میں نابود کر دیا تو کوئی گروہ اس کے لیے نہ ہُوا جو اللہ کے مقابلہ پر اس کی مدد کرتے ۔ اور نہ وہ خود اپنے تئیں بچا سکا ۔

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع

اور جو لوگ کل اس کی جگہ کی آرزو کرتے تھے ، کہنے لگے ہائے افسوس ! اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی ذلیل کر دیتا ۔ ہائے افسوس کافر کامیاب نہیں ہوتے

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

یہ آخرت کا گھر ہم اسے ان لوگوں کے لیے بناتے ہیں ، جو

لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾

زمین میں بڑائی نہیں چاہتے اور نہ فساد رچاہتے ہیں اور عاقبت متقیوں کے لیے ہے

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾

جو نیکی لاتا ہے اس کے لیے اس سے بہتر ہے اور جو بدی لاتا ہے تو ان لوگوں کو جو بُرائیاں کرتے ہیں ویسا ہی بدلہ دیا جاتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ؕ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۸۵﴾

جس نے تجھ پر قرآن فرض کیا ہے، وہ یقیناً تجھے لوٹ کر آنے کی جگہ واپس لائے گا ___ کہہ میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا ہے اور اسے (بھی) جو کھلی گمراہی میں ہے۔

وَمَا كُنتَ تَرْجُوا أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَٰبُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَٰفِرِينَ ﴿۸۶﴾

اور تو امید نہیں رکھتا تھا کہ تیری طرف کتاب بھیجی جائے گی مگر تیرے رب کی طرف سے رحمت کے طور پر (ایسا ہوا) سو تو کافروں کا مددگار نہ ہو

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيَٰتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾

اور وہ تجھے اللہ کے حکموں سے نہ روک دیں، اس کے بعد جو وہ تیری طرف اتارے گئے اور اپنے رب کی طرف بلا اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو۔

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا اٰخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾

اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ پکار، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے جس سے اسکا ارادہ کیا جائے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

(۲۹) سُورَةُ الْعَنكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۹ — رُكُوعَاتُهَا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

الٓمٓ ﴿۱﴾

میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲	کیا لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ یہ کہہ کر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور وہ مصائب میں نہ ڈالے جائیں۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳	اور یقیناً ہم نے انھیں مصائب میں ڈالا جو اُن سے پہلے تھے پس ضرور اللہ انھیں معلوم کرلے گا جو سچے ہیں اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرلے گا
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۴	کیا وہ لوگ جو بدیاں کرتے ہیں سمجھتے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵	جو کوئی اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا مقرر کردہ وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔
وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶	اور جو کوئی جہاد کرتا ہے وہ اپنی ہی جان کی بھلائی کے لیے جہاد کرتا ہے اللہ یقیناً جہانوں سے بے نیاز ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷	اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم یقیناً اُن سے ان کی بدیاں دُور کردیں گے اور ہم ضرور انھیں اس کا بہترین بدلہ دینگے جو وہ کرتے ہیں۔
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸	اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے نیکی کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے اور اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ (دوسروں کو) شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی بات نہ مان تمھیں میری طرف لوٹ کر آنا ہے پس میں تمھیں بتاؤنگا جو تم کرتے تھے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹	اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم ان کو ضرور نیکوں میں داخل کریں گے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	اور لوگوں میں سے وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے

فَإِذَآ أُوذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ أَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعٰلَمِينَ ﴿۱۰﴾

پھر جب اللہ کے لیے دُکھ اُٹھانا پڑتا ہے تو لوگوں کے دُکھ دینے کو اللہ کے عذاب کی طرح سمجھتے ہیں اور اگر تیرے رب کی طرف سے مدد آئے تو وہ ضرور کہیں گے ہم بھی تمھارے ساتھ تھے کیا اللہ اسے خوب نہیں جانتا ، جو لوگوں کے سینوں میں ہے

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِينَ ﴿۱۱﴾

اور اللہ یقیناً انھیں معلوم کرلے گا جو ایمان لائے ہیں اور وہ منافقوں کو بھی ضرور معلوم کر کے رہیگا۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِينَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿۱۲﴾

اور جو کافر ہیں وہ انھیں جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ہماری راہ کی پیروی کرو اور ہم ضرور تمھاری خطاؤں کو اٹھالیں گے ۔ اور وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۳﴾ ع

اور وہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ (بھی) اور قیامت کے دن ان سے اس کی باز پرس ہو گی جو وہ افترا کرتے تھے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ؕ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ﴿۱۴﴾

اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا وہ اُن میں پچاس برس کم ہزار سال رہا ، اور اُنھیں طوفان نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے

فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَصْحٰبَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنٰهَآ آيَةً لِّلْعٰلَمِينَ ﴿۱۵﴾

سو ہم نے اسے اور کشتی والوں کو نجات دی اور ہم نے اسے تمام جہانوں کے لیے نشان بنایا

وَإِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾

اور ابراہیم کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ کرو ، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	اللہ کے سوائے تم صرف بتوں کو پُوجتے ہو اور جھوٹ بناتے ہو — وہ جن کی تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو ، وہ تمھارے لیے رزق کا اختیار نہیں رکھتے ، سو اللہ سے ہی رزق چاہو اور اس کی عبادت اور اس کا شکر کرو ، تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۔
وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾	اور اگر تم جھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے قوموں نے بھی جھٹلایا اور رسول کے ذمے کھول کر پہنچا دینے کے سوائے اور کچھ نہیں
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾	کیا وہ غور نہیں کرتے کس طرح اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے یہ اللہ پر آسان ہے ۔
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾	کہہ زمین میں چلو پھرو ، پھر دیکھو کس طرح اس نے پہلی بار پیدا کیا ۔ پھر اللہ ہی آخرت کا اٹھانا اٹھائے گا ، اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾	وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف تم واپس پھیرے جاؤ گے ۔
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع ۱۴	اور تم (اسے) زمین میں عاجز کرنے والے نہیں اور نہ آسمان میں ، اور تمھارے لیے اللہ کے سوائے کوئی دوست نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾	اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں ، وہ میری رحمت سے مایوس ہیں اور ان کے لیے دردناک دکھ ہے

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

سو اس کی قوم کا جواب کچھ نہ تھا سوائے اس کے کہ انھوں نے کہا کہ اسے قتل کردو یا اسے جلادو، سو اللہ نے اسے آگ سے نجات دی ۔ اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور اس نے کہا تم نے اللہ کے سوائے بتوں کو صرف دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت کے طور پر معبود بنایا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کروگے، اور تم ایک دوسرے پر لعنت کروگے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہی اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾

سو لوطؑ اس پر ایمان لایا اور کہا میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، وہ غالب حکمت والا ہے

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

اور ہم نے اُسے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ عطا کیے اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب جاری رکھی اور ہم نے اُسے دنیا میں اس کا اجر دیا اور وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہے ۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

اور لوطؑ کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا تم نے یقیناً ایسی بے حیائی اختیار کی ہے جسے تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے نہیں کیا۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ۵ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو اور راہ مارتے ہو ۔ اور اپنی مجلس میں بُرے کام کرتے ہو سو اس کی قوم کا جواب سوائے اس کے کچھ نہ تھا ، انھوں نے کہا ہم پر اللہ کا عذاب لے آ اگر تو سچّا ہے

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۱۵

اس نے کہا میرے رب ! مجھے فساد کرنے والی قوم کے خلاف مدد دے۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰی قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے انھوں نے کہا ہم اس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ اس کے رہنے والے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِیْهَا لُوْطًا قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِیْهَا لَنُنَجِّیَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۲﴾

اس نے کہا اس میں لوطؑ بھی ہے، انھوں نے کہا ہم خوب جانتے ہیں اس میں کون ہے، ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دینگے سوائے اس کی عورت کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ ﴿۳۳﴾

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوطؑ کے پاس آئے وہ ان کی وجہ سے غمگین ہُوا اور اُن کے معاملہ میں ہاتھ کو تنگ پایا اور انھوں نے کہا ڈر نہیں اور نہ غم کر، ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو بچالیں گے، سوائے تیری عورت کے وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓی اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے ہیں

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰیَةًۢ بَیِّنَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

اور یقیناً ہم نے اس کا ایک کھُلا نشان ان لوگوں کے لیے چھوڑا ہے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۳۶﴾

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اور پچھلے دن کی امید رکھو اور زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ پھرو۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۳۷﴾

تو اُنھوں نے اُسے جھٹلایا سو اُنھیں زلزلہ نے آپکڑا اور وہ اپنے گھروں میں پڑے کے پڑے رہ گئے۔

وَعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ وَقَدْ تَّبَیَّنَ لَكُمْ مِّنْ

اور عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا) اور (یہ) تمھارے لیے ان کے

مَسٰكِنِهِمْ ۚ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿۳۸﴾

مکانوں سے ظاہر ہے - اور شیطان نے ان کے عمل انھیں اچھے کرکے دکھائے ، سو انھیں (سیدھے) رستہ سے روک دیا، اور وہ بصیرت والے تھے

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُم مُّوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ﴿۳۹﴾

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کیا) اور موسٰی اُن کے پاس کھلی دلائل لے کر آیا ، پر انھوں نے زمین میں تکبّر کیا اور وہ (ہم سے) آگے بڑھنے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذَنبِهِ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۴۰﴾

سو ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے پکڑا ، سو ان میں سے کسی پر ہم نے پتھر برسائے اور ان میں سے کسی کو سخت آواز نے آپکڑا اور ان میں سے کسی کو ہم نے زمین میں نابود کر دیا۔ اور ان میں سے کسی کو ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾

ان لوگوں کی مثال —— جو اللہ کے سوائے دوست بناتے ہیں، مکڑی کی مثال کی طرح ہے - وہ ایک گھر بناتی ہے اور یقیناً سب گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ جانتے

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴۲﴾

اللہ اس کو جانتا ہے جو وہ اس کے سوائے کسی چیز کو پکارتے ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ۔

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿۴۳﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور انہیں سوائے علم والوں کے اور کوئی نہیں سمجھتا۔

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۴﴾

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ، یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشان ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۱

أُتْلُ مَآ أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ إِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿٤٥﴾

(اسے) پڑھتا رہ جو تیری طرف کتاب سے وحی کیا جاتا ہے اور نماز کو قائم رکھ۔ نماز بے حیائی اور بُرائی سے روک دیتی ہے۔ اور اللہ کا یاد کرنا یقیناً سب سے بڑھ کر ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو

وَلَا تُجَادِلُوْٓا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو، مگر ایسے طریق سے جو نہایت اچھا ہو، سوائے اس کے جو ان میں سے ظالم ہیں، اور کہو ہم اس پر ایمان لائے جو ہماری طرف اتارا گیا اور تمھاری طرف اُتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں

وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف کتاب اُتاری، سو وہ لوگ جنھیں ہم نے کتاب دی اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ان میں سے (بھی) وہ ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں — اور ناشکروں کے سوائے ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور تو اس سے پہلے کوئی کتاب نہ پڑھتا تھا اور نہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتا ہے اس صورت میں (اس کو) باطل کہنے والے شک کرتے

بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

بلکہ وہ ان لوگوں کے سینوں میں کھلی آیتیں ہیں جنھیں علم دیا گیا ہے اور ظالموں کے سوائے ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا

وَقَالُوْا لَوْلَآ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ إِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَ

اور کہتے ہیں اس پر اپنے رب کی طرف سے نشان کیوں نہ اتارے گئے، کہہ نشان صرف اللہ کے پاس ہیں اور

إِنَّمَآ أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾	میں صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔
أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ إِنَّ فِى ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾	کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تیری طرف کتاب اتاری ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا بِالْبٰطِلِ وَكَفَرُوا بِاللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٥٢﴾	کہہ میرے اور تمھارے درمیان اللہ تعالیٰ کافی گواہ ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور جو لوگ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا انکار کرتے ہیں، وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔
وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾	اور تجھ سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں، اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو عذاب ان پر آچکا ہوتا، اور وہ ان پر اچانک آجائیگا اور انھیں خبر (بھی) نہ ہوگی
يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌۢ بِالْكٰفِرِينَ ﴿٥٤﴾	تجھ سے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں اور یقیناً دوزخ نے کافروں کو گھیرا ہوا ہے
يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾	جس دن عذاب انھیں اُن کے اوپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانک لے گا اور کہے گا چکھو جو تم عمل کرتے تھے
يٰعِبَادِىَ الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنَّ أَرْضِى وٰسِعَةٌ فَإِيَّاىَ فَاعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾	اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے سو میری ہی عبادت کرو
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٥٧﴾	ہر شخص موت (کا مزہ) چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔
وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ہم ضرور

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝٥٨

انھیں جنّت کے بلند مقامات میں جگہ دیں گے جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اسی میں رہیں گے۔ کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٥٩

جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ڰ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ڮ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦٠

اور کتنے جاندار ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللّٰہ انھیں رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٦١

اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا، تو کہیں گے اللّٰہ نے، پھر کہاں سے اُلٹے پھر جاتے ہیں۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٦٢

اللّٰہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے) اللّٰہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝٦٣

اور اگر تو اِن سے پوچھے کون بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے تو وہ کہیں گے اللّٰہ، کہہ سب تعریف اللّٰہ کے لیے ہے بلکہ اُن میں سے بہت عقل سے کام نہیں لیتے۔

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٦٤

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف بے حقیقت شغل اور کھیل ہے اور آخرت کا گھر وہی یقیناً (اصل) زندگی ہے، کاش وہ جانتے

فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ

سو جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں اللّٰہ کو پکارتے ہیں، اسی کے لیے فرماں برداری کو خالص کرتے ہوئے۔

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾	پھر جب انھیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیا ہے اور تاکہ وہ عارضی فائدہ اُٹھائیں سو جان لیں گے۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے، اور لوگ اُن کے اردگرد سے اُچک لیے جاتے ہیں، تو کیا باطل پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آگیا ہو، کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے
وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع	اور جو لوگ ہمارے لیے محنت اٹھاتے ہیں ہم یقیناً انھیں اپنے رستوں پر چلائیں گے اور اللہ تعالیٰ یقیناً نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

آیاتھا ۶۰ (۳۰) سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
الٓمّٓ ﴿١﴾	مَیں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔
غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾	رومی مغلوب ہو گئے
فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾	قریب سرزمین میں ــــ اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد
فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ڛ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾	چند سال میں غالب آجائیں گے۔ پہلے اور پیچھے، اللہ تعالیٰ کا ہی حکم ہے اور اس دن مومن خوش ہوں گے۔

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ هُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵

اللہ کی مدد سے ، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے،
اور وہ غالب رحم کرنے والا ہے

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶

اللہ کا وعدہ ہے ، اللہ اپنے وعدہ کا خلاف نہیں
کرتا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷

وہ دنیا کی زندگی کی ظاہر (باتوں) کو جانتے ہیں اور
آخرت سے وہ بالکل غافل ہیں ۔

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَاۤ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ اِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸

کیا انھوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا ، اللہ نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ، حق
کے ساتھ اور ایک وقت مقرر تک کے لیے (رہنے کو) ہی پیدا کیا ہے،
اور بہت سے لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ
وَ عَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹

کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھیں
کہ ان کا انجام کیسا ہوا، جو اُن سے پہلے تھے۔
وہ ان سے قوت میں بڑھ کر تھے اور انھوں نے زمین
کو کاشت کیا اور اسے آباد کیا ، اس سے بڑھ کر جو انھوں
نے آباد کیا اور ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلائل کے ساتھ آئے
سو اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہ اپنی جانوں پر آپ ظلم کرتے تھے۔

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤى
اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ ع

پھر ان لوگوں کا انجام جنھوں نے بدی کی بہت بُرا ہوا،
اس لیے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان
پر ہنسی کرتے تھے

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

اللہ تو ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے
پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔

عربی	اردو
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾	اور جب (موعودہ) گھڑی آئے گی مجرم سخت نا امید ہو جائیں گے۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا	اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کے سفارشی نہ ہوں گے
وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾	اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کرنے والے ہونگے۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾	اور جب وہ گھڑی آئے گی اس دن الگ الگ ہو جائیں گے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	پس وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ سرسبز
فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾	جگہ میں خوش ہوں گے
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ جو کافر ہیں اور ہماری آیتوں کو اور آخرت کی ملاقات
وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ	کو جھٹلاتے ہیں، وہ عذاب میں پکڑے ہوئے
مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾	ہوں گے۔
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ	سو اللہ پاک ہے جب تم پر شام ہو اور جب تم
تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾	پر صبح ہو
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور پچھلے
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾	پہر اور جب تم پر دوپہر ہو
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ	وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ	نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے
ع بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾	اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ	اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمہیں مٹی سے پیدا کیا
ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾	پھر دیکھو تم انسان بن کر پھیل جاتے ہو
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمہارے لیے تمہارے
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ	نفسوں سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے تسکین پاؤ اور تمہارے
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	درمیان محبت اور رحم پیدا کیا۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

لیے نشان ہیں جو فکر کرتے ہیں

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمھاری زبانوں اور تمھارے رنگوں کا اختلاف ہے۔ یقیناً اس میں علم والوں کے لیے نشان ہیں

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور اس کے نشانوں میں سے رات اور دن کو تمھارا سونا اور تمھارا اس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو سنتے ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ تمھیں خوف اور امید کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور بادل سے پانی اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور اس کے نشانوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تمھیں زمین سے ایک آواز دیکر پکارے گا تو تم فوراً نکل پڑو گے

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور اسی کے ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔

وَ هُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ع

اور وہی ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ پیدا کرتا ہے اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور اس کی شان آسمانوں اور زمین میں بہت بلند ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ

وہ تمھارے لیے تمھاری اپنی مثال بیان کرتا ہے کیا ان میں

لَّكُم مِّن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنفُسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾

سے جن کے تمھارے داہنے ہاتھ مالک ہیں اس رزق میں جو ہم نے تمھیں دیا ہے کوئی تمھارے شریک ہیں کہ تم (سب) اس میں برابر ہو، ان کی تم ایسی پروا کرتے ہو جیسی اپنی پروا کرتے ہو، اسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے باتیں کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَن يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۖ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿۲۹﴾

بلکہ جو ظالم ہیں وہ اپنی خواہشات کی پیروی بغیر علم کے کر رہے ہیں سو اسے کون ہدایت دے جسے اللہ گمراہ ٹھیرائے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں۔

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

سو یکسو ہو کر دین کی طرف اپنا رُخ کر، اللہ کی بنائی ہوئی فطرت پر قائم رہ جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی پیدائش کو کوئی بدل نہیں سکتا، یہ قائم رہنے والا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۱﴾

اس کی طرف رجوع کرنے والے (رہو) اور اس کا تقوےٰ کرو اور نماز کو قائم کرو اور مشرکوں سے نہ ہو

مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا ۖ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۲﴾

ان میں سے جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور فرقے فرقے بن گئے سب گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہو رہے ہیں

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۳﴾

اور جب لوگوں کو دُکھ پہنچتا ہے اپنے رب کو پکارتے ہیں، اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ انھیں اپنی طرف سے رحمت چکھاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۴﴾

تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیا ہے سو فائدہ اٹھا لو پھر تم جلد جان لو گے۔

أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾

یا ہم نے اُن پر کوئی سند اتاری ہے جو اُن کو (ان کا پتہ) بتاتی ہے جنھیں وہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں

وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿۳۶﴾

اور جب ہم لوگوں کو رحمت چکھاتے ہیں اس پر خوشی مناتے ہیں اور اگر انھیں اس کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے مصیبت پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۷﴾

کیا وہ غور نہیں کرتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کو فراخ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اس میں یقیناً ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

فَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۸﴾

سو قریبی کو اس کا حق دے اور مسکین اور مسافر کو (بھی) یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ (تعالیٰ) کی رضا چاہتے ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں

وَمَآ آتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا فِيٓ أَمْوَٰلِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِندَ اللَّهِ ۖ وَمَآ آتَيْتُم مِّن زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۳۹﴾

اور جو تم سود پر دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں جاکر بڑھتا رہے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو (اس کے ساتھ) اللہ کی رضا چاہتے ہو تو یہی بڑھا لینے والے ہیں

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَيْءٍ ۚ سُبْحَٰنَهُ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۰﴾ ع

اللہ وہ ہے جس نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھیں رزق دیا، پھر تمھیں ماریگا، پھر تمھیں زندہ کرے گا۔ کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو اس میں سے کچھ بھی کرتا ہے۔ وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا

خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا، اس سے جو لوگوں

كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾

کے ہاتھوں نے کمایا تاکہ انھیں اس کا کچھ مزہ چکھائے جو انھوں نے کیا شاید وہ رجوع کریں

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾

کہہ زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو کہ ان کا جو پہلے تھے انجام کیسا ہُوا۔ ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَىِٕذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾

سو اپنی توجہ کو قائم کر دینے والے دین کے لیے سیدھا کر اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس کے لیے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں اس دن وہ الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ۙ

جو کفر کرتا ہے تو اس کا وبال، کفر اسی پر ہے اور جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنی ہی جانوں کے لیے سامان کرتے ہیں۔

لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

تاکہ وہ انھیں جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اپنے فضل سے بدلہ دے وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِىَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور اس کے نشانوں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دیتے ہوئے بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تمھیں اپنی رحمت چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل کو طلب کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

اور ہم نے تجھ سے پہلے رسولوں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا، پس وہ ان کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے سو ہم نے ان کو سزا دی جو مجرم ہوئے، اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ

اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے سو وہ بادل کو اٹھاتی

سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۚ ﴿۴۸﴾

ہیں پھر وہ اسے جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلاتا ہے اور اسے تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تو مینہ کو دیکھتا ہے کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے سو جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے پہنچاتا ہے تو وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

گو وہ اس سے پہلے جو ان پر آتارا جائے اس سے پہلے وہ بالکل مایوس تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْىِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

سو اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھ کس طرح زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے بیشک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور اگر ہم ہوا بھیجیں پھر وہ اسے زرد دیکھیں تو اس کے بعد بھی کفر ہی کرتے رہیں گے

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

پس تو مُردوں کو نہیں سُنا سکتا اور نہ بہروں کو آواز سُنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر واپس ہو جائیں

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۧ ﴿۵۳﴾

اور نہ تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے (روک کر) ہدایت دے سکتا ہے تو صرف انہی کو سُنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہ فرماں بردار ہیں

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

اللہ[1] وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری (کی حالت) سے بنایا پھر کمزوری کے بعد قوت دی، پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا بنایا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ جاننے والا قدرت والا ہے

[1] قرء حفص بضم الضاد وفتحها والثلاثة لکن الضم مختار ۱۲

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ۝۵۵	اور جب وہ گھڑی آئے گی مجرم قسمیں کھائیں گے (کہ) وہ ایک گھڑی سے زیادہ نہیں ٹھیرے ، اسی طرح اُلٹے پھر جاتے تھے ۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۵۶	اور وہ جنھیں علم اور ایمان دیا گیا ہے کہیں گے تم اللہ کے حکم کے مطابق جی اُٹھنے کے دن تک ٹھیرے رہے ، سو یہ جی اُٹھنے کا دن ہے لیکن تم نہیں جانتے تھے ۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝۵۷	پس اس دن اُنھیں جو ظالم تھے ان کا عذر کوئی نفع نہیں دے گا اور نہ انھیں ناراضگی دور کرنے کا موقع دیا جائیگا۔
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝۵۸	اور ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں اور اگر تو ان کے پاس نشان لائے تو جو کافر ہیں وہ کہہ دیں گے کہ تم صرف دھوکا دینے والے ہو
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۹	اسی طرح اللہ ان کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے جو نہیں جانتے ۔
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝۶۰ ؏	سو صبر کر ، اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ تجھے خفیف نہ کریں جو یقین نہیں کرتے ۔

اٰیاتھا ۳۴ (۳۱) سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
الٓمّٓ ۝۱	میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں ۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝۲

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝۳

احسان کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶

اور ایسے لوگ بھی ہیں جو کھیل کی باتوں کے خریدار ہیں تاکہ علم کے بغیر اللہ کی راہ سے گمراہ کریں، اور اُسے ہنسی بنائیں، انہی کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷

اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تکبّر کرتا ہُوا پھر جاتا ہے گویا کہ انھیں سُنا ہی نہیں، گویا اس کے کانوں میں بوجھ ہے سو اسے دردناک عذاب کی خبر دیدے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸

جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں، اُن کے لیے نعمتوں والے باغ ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۹

انھیں میں رہیں گے اللہ کا وعدہ ہے سچا (وعدہ) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْبَتْنَا

اس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے پیدا کیا جنھیں تم دیکھ سکو اور زمین میں پہاڑ قائم کیے تاکہ وہ تمھیں لیکر کانپے نہیں اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے اور ہم بادل سے پانی اتارتے ہیں پھر اس میں ہر قسم کی

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩

اعلیٰ درجہ کی چیزیں اگاتے ہیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهٖ ۚ بَلِ الظّٰلِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ⑪ ع

یہ اللہ تعہ کی پیدائش ہے، تو مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے کیا پیدا کیا ہے جو اس کے سوائے ہیں بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑫

اور ہم نے لقمانؑ کو حکمت عطا کی کہ اللہ تعہ کا شکر کرے اور جو کوئی شکر کرتا ہے وہ اپنی جان کی بھلائی کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے

وَإِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۚ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ⑬

اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کرتا تھا اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا کہ شرک یقیناً بڑا بھاری ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ أُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ۚ إِلَيَّ الْمَصِيرُ ⑭

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے حق میں تاکیدی حکم دیا ہے اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں اسے اٹھاتی ہے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہوتا ہے کہ میرا شکر کر اور اپنے ماں باپ کا بھی۔ میری طرف انجام کار آنا ہے۔

وَإِنْ جٰهَدٰكَ عَلٰى أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ۚ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑮

اور اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ اسے شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں، تو ان کی بات نہ مان اور دنیا میں ان کا اچھی طرح ساتھ دے اور اس کے رستہ کی پیروی کر جو میری طرف رجوع کرتا ہے پھر میری طرف تمھارا لوٹ کر آنا ہے سو میں تمھیں بتاؤنگا جو تم عمل کرتے تھے۔

يٰبُنَيَّ إِنَّهَا إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ

اے میرے بیٹے! اگر وہ (عمل) رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر ہو یا آسمانوں میں ہو یا زمین میں اللہ اسے لائے گا اللہ باریکیوں سے واقف خبردار

لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾

ہے

يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ أَصَابَكَ ۭ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

اے میرے بیٹے نماز کو قائم کر اور نیکی کا حکم دے، اور بُرائی سے روک اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۭ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾

اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر اور نہ زمین میں اکڑتا ہُوا چل ۔ اللہ تعالیٰ کسی خودپسند شیخی خورہ کو پسند نہیں کرتا

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ ع

اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو نیچا رکھ یقیناً سب آوازوں سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ﴿٢٠﴾

کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں کو پورا کیا ہے اور لوگوں میں سے وہ بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے (حالانکہ) نہ اس کے پاس علم ہے اور نہ ہدایت اور نہ روشن کرنیوالی کتاب

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوهُمْ إِلٰى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

اور جب انھیں کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے کہتے ہیں بلکہ ہم اس کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے باپ دادوں کو پایا اور کیا اگرچہ شیطان انھیں جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ إِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کی فرمانبرداری میں لگا دیتا ہے اور وہ احسان کرنے والا ہے تو اس نے ایک محکم جائے گرفت کو

الْوُثْقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

مضبوط پکڑ لیا اور (سب) کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے۔

وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

اور جو کوئی کفر کرتا ہے تو اس کا کفر تجھے غمگین نہ کرے، ہماری طرف انھیں لوٹ کر آنا ہے سو ہم انھیں بتائیں گے جو انھوں نے کیا، اللہ تعالیٰ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

ہم انھیں تھوڑا سامان دیں گے پھر ہم انھیں سخت عذاب کی طرف کھینچ لے جائیں گے۔

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تو کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، کہہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔

وَ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

اور اگر جو درخت زمین میں ہیں سب قلمیں بن جائیں، اور سمندر سیاہی ہو۔ اس کے بعد سات سمندر اور ہوں تو اللہ تعالیٰ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ اللہ (تعالیٰ) غالب حکمت والا ہے

مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

تمھارا پیدا کرنا اور تمھارا دوبارہ اٹھانا ایک ہی جان کی طرح ہے اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؗ كُلٌّ يَّجْرِیْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

کیا تو غور نہیں کرتا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک مقرر وقت تک چلتا ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۳۰

یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہی حق ہے اور کہ جس کو اس کے سوائے پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور کہ اللہ بہت بلند بہت بڑا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۳۱

کیا تُو غور نہیں کرتا کہ کشتیاں سمندر میں اللہ کی نعمت لے کر چلتی ہیں تاکہ وہ تمھیں اپنے نشانوں سے دکھائے اس میں یقیناً ہر ایک صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے کے لیے نشان ہیں

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝۳۲

اور جب انھیں لہر سائبانوں کی طرح ڈھانک لیتی ہے اللہ کو اسی کی بندگی کو خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں پھر جب انھیں خشکی پر بچا لاتا ہی تو ان میں سے بعض میانہ روی اختیار کرنیوالے ہوتے ہیں اور ہماری آیتوں کا سوائے ہر دغاباز ناشکر گزار کے اور کوئی انکار نہیں کرتا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۥ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۳۳

اے لوگو اپنے رب کا تقویٰ کرو اور اس دن سے ڈرو جس دن باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہیں آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔ سو دنیا کی زندگی تمھیں دھوکا نہ دے۔ اور نہ بڑا دھوکا دینے والا اللہ کے بارے میں تمھیں کچھ دھوکا دے

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝۳۴

اللہ وہ ہے کہ اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہ مینہ برساتا ہے اور جو کچھ رحموں میں ہے اسے جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کل کیا کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں مرے گا۔ اللہ (تعالیٰ) جاننے والا خبردار ہے

(۳۲) سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ

آیاتھا ۳۰　　رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓمّٓ ① — میں اللہ کامل علم رکھنے والا ہوں۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ② — اس کتاب کا اُتارنا اس میں کچھ شک نہیں جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③ — کیا یہ کہتے ہیں اس نے خود اسے بنالیا ہے بلکہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تاکہ وہ ہدایت پائیں

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ — اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ وقتوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر غالب ہے اس کے سوائے تمہارا کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤ — وہ اس امر کی تدبیر آسمان سے زمین کی طرف کرتا ہے، پھر وہ اس کی طرف چڑھ جائے گا ایک دن میں جس کا اندازہ ایک ہزار سال ہے اس سے جو تم گنتے ہو

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥ — وہ غیب اور موجود کا جاننے والا ہے، غالب رحم کرنے والا۔

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦ — جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا بنایا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑧ — پھر اس کی نسل ایک نچوڑ سے ٹھیرائی (جو) کمزور پانی میں (آجاتا ہے)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

پھر اسے ٹھیک بنایا اور اپنی روح اس میں پھونکی اور تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور کہتے ہیں کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے، کیا پھر ہم نئی پیدائش میں (زندہ) ہوں گے، بلکہ وہ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرنے والے ہیں۔

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

کہہ موت کا فرشتہ تمھاری روح قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاتے ہو۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

اور اگر تُو دیکھے جب مجرم اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے، ہمارے رب ہم نے دیکھ لیا اور سُن لیا سو ہمیں واپس بھیج ہم اچھے عمل کرینگے (اب) ہمیں یقین آگیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے بات سچّی ہوئی، میں ضرور دوزخ کو جنّوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

سو چکھو اس لیے کہ تم اس دن کی ملاقات کو بھولے رہے۔ ہم نے بھی تمھیں بھلا دیا اور دیرپا عذاب چکھو، اس کے عوض جو تم کرتے تھے۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة

ہماری آیتوں پر صرف وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان سے نصیحت کی جاتی ہے وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبّر نہیں کرتے

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؗ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

ان کے پہلو بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں، وہ اپنے رب کو ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے پکارتے ہیں — اور

يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

اس سے جو ہم نے انھیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لیے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

تو کیا وہ جو مومن ہے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہے وہ برابر نہیں ہو سکتے۔

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

وہ جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں تو ان کا ٹھکانا باغ ہیں (یہ ان کی) مہمانی ہے، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور جو نافرمان ہیں تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب کبھی چاہیں گے کہ اس سے نکل جائیں، اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور انھیں کہا جائے گا آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور ضرور ہم انھیں نزدیک کا عذاب بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے تاکہ وہ رجوع کریں

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اپنے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے، ہم مجرموں کو سزا دینے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی سو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ رہ، اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

اور ان میں سے ہم نے امام بنائے جو ہمارے حکم سے ہدایت

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

کرتے تھے جب انھوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

تیرا رب ہی قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾

کیا اُن کے لیے یہ واضح نہیں ہوا کہ اس سے پہلے ہم نے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا۔ جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں یقیناً اس میں نشان ہیں تو کیا وہ سنتے نہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ نصف

اور کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم پانی کو سبزی سے خالی زمین کی طرف چلاتے ہیں، پھر اس کے ساتھ کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے چارپائے اور وہ خود کھاتے ہیں۔ تو کیا دیکھتے نہیں

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

اور کہتے ہیں، یہ فیصلہ کب ہوگا، اگر تم سچے ہو؟

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

کہہ فیصلے کے دن انھیں جو کافر ہیں ان کا ایمان نفع نہ دے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

سو اُن سے منہ پھیر لے اور انتظار کر وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں

(۳۳) سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ

آیاتها ۷۳ — رکوعاتها ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾

اے نبی اللہ کے تقویٰ پر قائم رہ اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان، اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

اور اسی پر چل جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف وحی ہوتی

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۲﴾

ہے اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ﴿۳﴾

اور اللہ پر بھروسا رکھ، اور اللہ کارساز بس ہے۔

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِي تُظٰهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَآءَكُمْ أَبْنَآءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿۴﴾

اللہ نے کسی شخص کے لیے اس کے اندر دو دل نہیں بنائے ــــ اور نہ تمھاری بیویوں کو جن سے تم ظہار کرتے ہو تمھاری مائیں بنایا ہے اور نہ تمھارے لے پالکوں کو تمھارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ تمھاری اپنی منہ کی بات ہے اور اللہ (تعالیٰ) سچ کہتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھاتا ہے

أُدْعُوهُمْ لِآبَآئِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوٓا آبَآءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَآ أَخْطَأْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۵﴾

انھیں ان کے باپوں کے نام سے پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف ہے پھر اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ دین میں تمھارے بھائی اور تمھارے دوست ہیں اور تم پر اس بارے میں کچھ گناہ نہیں جو تم سے چوک ہو جائے لیکن (وہ گناہ ہے) جو تمھارے دل عمداً کریں اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اَلنَّبِيُّ أَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهٗٓ أُمَّهٰتُهُمْ ۚ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلٰى بِبَعْضٍ فِي كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهٰجِرِينَ إِلَّآ أَنْ تَفْعَلُوٓا إِلٰٓى أَوْلِيَآئِكُمْ مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُورًا ﴿۶﴾

نبی مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں ــــ اور رشتہ دار اللہ کے حکم میں مومنوں اور مہاجروں کی نسبت ایک دوسرے پر زیادہ حق رکھتے ہیں مگر یہ (دوسری بات ہے) کہ تم اپنے دوستوں سے کچھ اچھا سلوک کرو۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيثَاقَهُمْ

اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور

وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۟ ⑦

تجھ سے (بھی لیا) اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰ ابن مریم سے۔ اور ہم نے اُن سے پختہ عہد لیا

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧ ع

تاکہ وہ سچّوں سے اُن کی سچائی کے متعلق سوال کرے۔ اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۚ ⑨

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم پر لشکر چڑھ آئے، سو ہم نے اُن پر ہوا کو اور ایسے لشکروں کو بھیجا جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور اللہ تعالیٰ اُسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩

جب وہ تمھارے اوپر سے اور تمھارے نیچے سے تم پر آگئے اور جب آنکھوں میں اندھیرا آگیا اور دل (دہشت سے گویا) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ پر مختلف قسم کے ظن کرنے لگے

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت مصائب میں ڈالے گئے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫

اور جب منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہنے لگے اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کیا، نرا دھوکا تھا۔

وَاِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ړ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ڔ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬ ع

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا اے یثرب کے رہنے والو تمھارے لیے یہاں ٹھیرنے کی جگہ نہیں سو لوٹ چلو اور ان میں سے ایک فریق نبی سے اجازت مانگتا تھا کہتے تھے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور وہ کھلے نہیں تھے وہ صرف بھاگنا چاہتے تھے

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾

اور اگر (دشمن) ان پر اس کی اطراف سے داخل ہوتا، پھر ان سے فساد کرنے کو کہا جاتا تو وہ ضرور ایسا کرتے اور بہت ہی کم وہاں ٹھیرتے

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

اور پہلے اللہ تعہ سے عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے، اور اللہ تعہ کے عہد کی پرسش ہوگی

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾

کہہ، تمھیں بھاگنا نفع نہیں دے گا، اگر تم موت یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس صورت میں تمھیں تھوڑا ہی سامان ملے گا۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾

کہہ، کون ہے جو اللہ تعہ سے تمھیں بچا سکے، اگر وہ تمھیں تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے یا (تمھیں تکلیف پہنچا سکے اگر) وہ تم پر رحم کرنے کا ارادہ کرے اور وہ اللہ کے سوائے اپنے لیے نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۱۸﴾

اللہ تعہ تم میں سے روکنے والوں کو جانتا ہے اور اپنے بھائی بندوں سے کہنے والوں کو کہ ہماری طرف آجاؤ اور وہ لڑائی میں کم ہی آتے ہیں

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا

تمھارے ساتھ بخل کی وجہ سے، پھر جب خوف آتا ہے تو انھیں دیکھتا ہے کہ تیری طرف دیکھتے ہیں ان کی آنکھیں گھومتی ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت کی بےہوشی آجائے پس جب خوف جاتا رہتا ہے تو مال کے بخل سے تیز زبانوں سے تم پر طعن کرتے ہیں، یہ لوگ ایمان نہیں لائے، سو

فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ⑲

اللہ نے ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔ اور یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ⑳

وہ خیال کرتے ہیں کہ (کفار کی) جماعتیں نہیں گئیں اور اگر وہ جماعتیں (پھر) آجائیں تو آرزو کریں گے کہ وہ دیہاتیوں میں جاکر صحرا نشین ہو جائیں۔ تمھاری خبریں پوچھتے ہیں اور اگر تمھارے اندر ہوں تو کم ہی جنگ کریں۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ؕ ㉑

یقیناً تمھارے لیے اللہ تعالیٰ کے رسول میں ایک نیک نمونہ ہے اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرتا ہے

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؕ ㉒

اور جب مومنوں نے جماعتوں کو دیکھا انھوں نے کہا یہ وہ ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے دیا تھا اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس نے انھیں صرف ایمان اور فرمانبرداری میں بڑھایا

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۙ ㉓

مومنوں میں سے کچھ مرد ہیں جنھوں نے سچ کر دکھایا جو اللہ سے عہد کیا تھا۔ سو اُن میں سے بعض وہ ہیں جنھوں نے اپنی نذر کو پورا کر دیا اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو انتظار کرتے ہیں اور اپنی بات نہیں بدلی

لِّيَجْزِىَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ ㉔

(یہ اس لیے ہُوا) تاکہ اللہ تعالیٰ صادقوں کو ان کے صدق کا بدلہ دے اور منافقوں کو اگر چاہے عذاب دے، یا ان پر رجوع برحمت کرے اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ

اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ان کے غصّے میں لوٹا دیا انھوں نے

يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ۟ۚ ﴿٢٥﴾

کوئی بھلائی حاصل نہ کی اور جنگ میں اللہ مومنوں کے لیے بس ہوا اور اللہ تعالیٰ طاقتور غالب ہے

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ۚ ﴿٢٦﴾

اور انھیں جنھوں نے اہل کتاب میں سے ان کی مدد کی تھی ان کے قلعوں سے نکال دیا اور ان کے دلوں میں رُعب ڈال دیا، ایک فریق کو تم قتل کرتے تھے اور ایک فریق کو قید کرتے تھے

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـــُٔوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۧ ﴿٢٧﴾ ع ٣ ١٩

اور تمھیں ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا وارث بنایا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے (ابھی) قدم نہیں رکھا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾

اے نبیؐ! اپنی بیویوں سے کہدے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کو چاہتی ہو، تو آؤ، مَیں تمھیں سامان دوں، اور تمھیں اچھی طرح سے رخصت کردوں

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لیے بڑا اجر تیار کیا ہے

يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

اے نبی کی عورتو! جو کوئی تم میں سے کھلی بے حیائی کرے اسے دوچند سزا دی جائے گی اور یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے

ولقد یسرنا القرآن
للذکر فہل من مدکر
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۲

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَاۤ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

اور جو کوئی تم میں سے اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبردار ہوگی اور اچھے عمل کرے گی ہم اس کا اجر اُسے دو چند دیں گے اور ہم نے اس کے لیے عزّت والا رزق تیار کیا ہے۔

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾

اے نبیؐ کی عورتو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم تقوےٰ اختیار کرو — سو نرم آواز میں بات نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ وہ جس کے دل میں بیماری ہو طمع کرے اور نیکی کی بات کہو

وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾

اور اپنے گھروں میں ٹھیری رہو اور پہلی جاہلیت کی طرح بناؤ سنگار نہ دکھاتی پھرو اور نماز کو قائم کرو، اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ تم سے اے اہل بیت ناپاکی کو دُور کر دے اور تمھیں بالکل پاک صاف کر دے

وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ ع

اور اسے یاد رکھو جو تمھارے گھروں میں اللہ کی آیتوں اور حکمت سے پڑھا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور صدق دکھانے والے مرد اور صدق دکھانیوالی عورتیں اور صبر کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور فروتنی کرنیوالے مرد اور فروتنی کرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنیوالے

وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان کے لئے اللہ نے مغفرت اور بڑا اجر تیار کیا ہے

وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾

اور نہ یہ کسی مومن مرد نہ کسی مومن عورت کو شایاں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اور اس کا رسولؐ کسی بات کا فیصلہ کر دے تو وہ اِس معاملہ میں کچھ (اپنا) اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ کھلی گمراہی میں دور نکل گیا

وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾

اور جب تُو اسے جس پر اللہ نے انعام کیا اور جس پر تو نے انعام کیا، کہتا تھا اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ کا تقویٰ کر اور تُو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا ہے جسے اللہ ظاہر کرنے والا ہے اور تُو لوگوں سے ڈرتا ہے اور اللہ تعالیٰ زیادہ حقدار ہے کہ تُو اس سے ڈرے۔ پھر جب زیدؓ نے اس سے قطع تعلق کر لیا تو ہم نے اُسے تیرے نکاح میں دیدیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جب وہ اُن سے قطع تعلق کر لیں۔ اور اللہ کا حکم ہو کر رہتا ہے

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ﴿٣٨﴾

نبیؐ پر اس کے بارے میں کوئی مضائقہ نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کیا ہے یہی اللہ تعالیٰ کا قانون ان کے بارے میں ہے جو پہلے گزر چکے۔ اور اللہ تعالیٰ کا حکم ایک اندازہ ہے جو ٹھیرایا جا چکا ہے

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے پیغاموں کو پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوائے کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ

بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾

حساب لینے والا بس ہے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع

محمدؐ تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، لیکن اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرو۔

وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾

اور صبح اور شام اس کی تسبیح کرو۔

هُوَ الَّذِیْ يُصَلِّیْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾

وہی ہے جو تم پر درود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی، تاکہ تمھیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے۔ اور وہ مومنوں پر رحم کرنے والا ہے

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾

ان کی دعائے ملاقات جس دن وہ اس سے ملیں گے سلامتی ہوگی اور ان کے لیے عزت والا اجر تیار کیا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾

اے نبیؐ ہم نے تجھے گواہ بنا کر بھیجا ہے اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾

اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنیوالا سورج۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾

اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان کے لیے اللہ کا بڑا فضل ہے۔

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾

اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مان اور ان کے ایذا دینے کی پروا نہ کر اور اللہ پر بھروسا کر اور اللہ تعالیٰ کارساز بس ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر تم انھیں طلاق دے دو قبل اس کے کہ تم انھیں چھوؤ تو تمھارے لیے ان پر کوئی عدت

عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَ
سَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿۴۹﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ
الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتۡ
يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ وَ بَنٰتِ
عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ
وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫
وَ امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا
لِلنَّبِىِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِىُّ اَنۡ يَّسۡتَنۡكِحَهَا ۗ
خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ قَدۡ
عَلِمۡنَا مَا فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِىۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ
وَ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ
عَلَيۡكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۵۰﴾
تُرۡجِىۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَ تُـْٔوِىۡۤ اِلَيۡكَ
مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَ مَنِ ابۡتَغَيۡتَ مِمَّنۡ عَزَلۡتَ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكَ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَنۡ تَقَرَّ
اَعۡيُنُهُنَّ وَ لَا يَحۡزَنَّ وَ يَرۡضَيۡنَ بِمَاۤ
اٰتَيۡتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِىۡ
قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَلِيۡمًا ﴿۵۱﴾
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنۡۢ بَعۡدُ وَلَاۤ اَنۡ
تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجٍ وَّلَوۡ اَعۡجَبَكَ
حُسۡنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ يَمِيۡنُكَ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ رَّقِيۡبًا ﴿۵۲﴾ ع

نہیں جسے تم شمار کرو، سو انھیں سامان دو اور انھیں خوبی
کے ساتھ رخصت کر دو
اے نبیؐ ہم نے تیرے لیے تیری وہ بیویاں جائز کر دی ہیں
جنھیں تو نے ان کے مہر دے دیئے ہیں اور جس کا تیرا
دایاں ہاتھ مالک ہوا اس سے جو اللہ نے تجھے (کفار سے)
دلایا —— اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور
تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنھوں نے تیرے
ساتھ ہجرت کی —— اور مومن عورت اگر وہ اپنے تئیں نبیؐ کو بخش دے
اگر نبیؐ چاہے کہ اس سے نکاح کرے یہ خاص تیرے
لیے ہے۔ مومنوں کے لیے نہیں —— ہم جانتے ہیں
جو ہم نے ان کے لیے ان کی بیویوں کے اور ان کے بارے
میں جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے فرض کیا ہے تاکہ
تجھ پر تنگی نہ ہو اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے
(تجھے اختیار ہے کہ) ان میں سے جسے چاہے پیچھے رکھے اور جسے
چاہے اپنے پاس جگہ دے اور جسے تو ان میں سے چاہے جن
سے تو نے علیحدگی اختیار کی تھی تو تجھ پر کوئی گناہ نہیں یہ بہت قریب ہے
کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہوں اور سب کی سب اس
پر راضی رہیں جو تو انھیں دے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں
ہے اور اللہ جاننے والا بردبار ہے
(اس کے) بعد تیرے لیے (اور) عورتیں (نکاح میں لانا) جائز نہیں اور
نہ یہ کہ تو ان کی جگہ دوسری بیویاں بدل لے خواہ ان کا حسن تجھے
اچھا لگے مگر جس کا تیرا دایاں ہاتھ مالک ہو چکا، اور اللہ تعالیٰ
ہر چیز پر نگہبان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ
النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ
غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا
مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ
يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ
لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ
مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ
ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا
كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ
اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾
اِنْ تُبْدُوْا شَـيْـــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾
لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ
وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ
اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نبیؐ کے گھروں میں داخل
نہ ہو سوائے اس کے کہ تمھیں کھانے کے لیے اجازت دی
جائے (مگر) اس کے بھی پکنے کا انتظار کرنیوالے نہ ہو بلکہ جب تمھیں
بلایا جائے تو داخل ہو پھر جب تم کھانا کھا لو تو متفرق ہو جاؤ اور
باتوں میں نہ لگ جاؤ - یہ بات نبیؐ کو تکلیف دیتی
ہے مگر وہ تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ تعہ حق
بات سے شرم نہیں کرتا اور جب تم ان سے کوئی
چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے ان سے مانگو۔ یہ
تمھارے دلوں کے لیے اور ان کے دلوں کے لیے بہت پاک ہے
اور تمھیں مناسب نہیں کہ اللہ کے رسول کو ایذا دو ۔ اور نہ
یہ کہ اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی نکاح کرو ۔ یہ
بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے
اگر تم کچھ ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو اللہ تعہ ہر چیز
کو جاننے والا ہے۔
ان پر اپنے باپوں (کے سامنے ہونے) میں کوئی گناہ نہیں
اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنے بھتیجوں کے
اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی عورتوں کے اور نہ اس
کے جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہیں اور (اے بی بیو) اللہ
کا تقویٰ کرو اللہ ہر چیز پر گواہ ہے
اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو
جو ایمان لائے ہو اس پر درود بھیجو اور
سلام بھیجو

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ
لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں
ان پر اللہ نے دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان
کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع

اور وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیتے
ہیں بغیر اس کے کہ انھوں نے (قصور) کیا ہو تو وہ بہتان
اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھاتے ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ
وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ
مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ
يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

اے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی
عورتوں سے کہہ دے کہ اپنی چادریں اپنے اوپر اوڑھ
لیا کریں۔ یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں تو انھیں
ایذا نہ دی جائے۔ اور اللہ تعا بخشنے والا رحم
کرنے والا ہے

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِى
الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا
يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾

اگر منافق اور وہ جن کے دلوں میں بیماری
ہے اور مدینہ میں بُری خبریں اڑانے والے باز نہ آئیں
تو ہم تجھے ان کے خلاف اٹھائیں گے پھر وہ اس (شہر)
میں تیرے ساتھ نہ رہنے پائیں گے مگر تھوڑا

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا
تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾

پھٹکارے ہوئے جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں
گے اور قتل کیے جائیں گے۔

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

(ایسا ہی) اللہ کا قانون ان میں (رہا ہے) جو پہلے گزر چکے
اور تو اللہ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾

لوگ تجھ سے (موعود) گھڑی کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دے
اس کا علم صرف اللہ تعا کو ہے اور تجھے کیا معلوم ہے کہ
شاید وہ گھڑی قریب ہی ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾

اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے جلتی ہوئی آگ تیار کی ہے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾

ہمیشہ اس میں رہیں گے نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

جس دن اُن کے مُنہ آگ میں اُلٹائے جائیں گے کہیں گے اے کاش! ہم نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی سو انھوں نے ہمیں رستہ سے گمراہ کردیا۔

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع

اے ہمارے رب انھیں دوچند عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت کر۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جنھوں نے موسیٰ کو ایذا دی سو اللہ نے اُسے اس سے بَری کیا جو وہ کہتے تھے اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو اور سیدھی بات کہو۔

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

وہ تمھارے لیے تمھارے عملوں کی اصلاح کریگا اور تمھارے گناہ تمھیں بخش دے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے بڑی بھاری کامیابی حاصل کی

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انھوں نے انکار کیا کہ اس کا بوجھ اٹھائیں اور اس سے ڈرے اور انسان نے اس کا بوجھ اُٹھا لیا وہ بڑا ظلم کرنے والا بڑا جاہل ہے

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ

تاکہ اللہ تعالیٰ منافق مَردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو سزا دے اور تاکہ اللہ تعالیٰ مومن

اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۷۳ ع

مردوں اور مومن عورتوں پر رجوع برحمت کرے۔ اور اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

آیاتہا ۵۴ (۳۴) سُوْرَةُ سَبَاٍ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کا وہ (سب کچھ) ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور آخرت میں (بھی) اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا خبردار ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ رحم کرنے والا بخشنے والا ہے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ ڎ

اور کافر کہتے ہیں وہ گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہہ، ہاں میرے رب کی قسم (جو) غیب کا جاننے والا ہے وہ تم پر آکر رہے گی اس سے ایک ذرّہ بھر بھی غائب نہیں رہتا نہ آسمان میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹا اور نہ بڑا مگر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں ہے۔

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴

تاکہ ان لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝۵

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے ہرانے میں کوشش کرتے ہیں۔ ان کے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے۔

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ

اور وہ جنھیں علم دیا گیا ہے جانتے ہیں کہ وہ جو تیری طرف تیرے رب کی طرف سے اتارا گیا وہی سچ ہے اور اس کا

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦

رستہ دکھاتا ہے جو غالب تعریف کیا گیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧

اور کافر کہتے ہیں کیا ہم تمھیں ایک آدمی بتائیں جو تمھیں خبر دیتا ہے کہ جب تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو پھر تم ایک نئی پیدائش میں آؤ گے

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨

اس نے اللہ پر جھوٹ بنایا ہے یا اسے جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٩

کیا وہ اس پر غور نہیں کرتے جو ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے آسمان اور زمین سے ہے۔ اگر ہم چاہیں تو انھیں زمین میں نابود کر دیں۔ یا اُن پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ اس میں ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کے لیے نشان ہے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝١٠

اور داؤدؑ کو ہم نے اپنی طرف سے بزرگی دی۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کے کام) میں لگایا اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو نرم کر دیا

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١

کہ فراخ زرہیں بنا اور (ان کے) بنانے میں اندازہ نگاہ رکھ اور اچھے عمل کرو جو تم کرتے ہو میں اُسے دیکھتا ہوں

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝١٢

اور سلیمان کے لیے ہوا کو (کام میں لگا دیا) اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ تھی اور شام کی منزل بھی ایک مہینے کی راہ اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور جنوں میں سے کچھ وہ تھے جو اسکے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرتا ہم اسے جلتی ہوئی آگ کا عذاب چکھاتے

يَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِيۡبَ وَتَمَاثِيۡلَ وَجِفَانٍ كَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ رّٰسِيٰتٍ‌ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُكۡرًا‌ؕ وَقَلِيۡلٌ مِّنۡ عِبَادِىَ الشَّكُوۡرُ ﴿۱۳﴾

وہ اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے (یعنی) مسجدیں اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور ایک جگہ دھری رہنے والی دیگیں۔ اے آل داؤد شکر کرتے ہوئے عمل کرو۔ اور میرے بندوں میں سے تھوڑے شکر گزار ہیں

فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ مِنۡسَاَتَهٗ‌ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ؕ ﴿۱۴﴾

سو جب ہم نے اس پر موت کا حکم صادر کیا تو انھیں اس کی موت کا پتہ کسی چیز نے نہ دیا مگر ایک زمین کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو کھا گیا۔ سو جب وہ گر گیا جنوں پر واضح ہوگیا کہ اگر وہ غیب جانتے تو رسوا کرنے والے دکھ میں نہ رہتے

لَقَدۡ كَانَ لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ‌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾

سبا کے لیے ان کی سکونت کی جگہ میں ایک نشان تھا، دو باغ دائیں اور بائیں تھے۔ اپنے رب کے رزق سے کھاؤ اور اس کا شکر کرو اچھا شہر اور بخشنے والا رب ہے

فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّاَثۡلٍ وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾

تو انھوں نے منہ پھیر لیا سو ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیجا اور ان کے دو باغوں کی جگہ دو اور باغ بدل دیئے جن میں تلخ میوے اور جھاؤ اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں

ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا‌ ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ اِلَّا الۡـكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾

یہ سزا ہم نے انھیں دی اس لیے کہ انھوں نے ناشکری کی اور ہم ناشکر گزار ہی کو سزا دیتے ہیں۔

وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ‌ ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَ

اور ہم نے ان میں اور ان بستیوں میں جن میں ہم نے برکت دی تھی نظر آنے والی بستیاں بنائی تھیں اور ہم نے ان میں سفر کا اندازہ کردیا تھا، ان میں راتوں اور دنوں کو امن

اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾

سے چلو

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾

تو انھوں نے کہا اے ہمارے رب ہمارے سفروں میں دوری ڈال دے اور اپنی جانوں پر ظلم کیا پس ہم نے انھیں افسانے بنا دیا اور انھیں ریزہ ریزہ کر دیا۔ اس میں ہر ایک صبر کرنے والے شکر کرنیوالے کے لیے نشان ہیں

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور شیطان نے ان پر اپنا ظن سچ کر دکھایا، سو مومنوں کی ایک جماعت کے سوائے انھوں نے اس کی پیروی کی

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع

اور اسے ان پر کوئی غلبہ حاصل نہ تھا مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم اسے جو آخرت پر ایمان لاتا ہے اس سے الگ کر دیں جو اس کے بارے میں شک میں ہے اور تیرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾

کہہ ان کو بلاؤ جنھیں تم اللہ کے سوائے (معبود) سمجھتے ہو وہ ایک ذرہ کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں میں ان کی کوئی شرکت ہے اور نہ ان میں سے اس کا کوئی مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾

اور اس کے ہاں شفاعت کوئی فائدہ نہیں دیتی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت دے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی کہیں گے کیا ہے جو تمھارے رب نے کہا ہے کہیں گے حق (فرمایا ہے) اور وہ بلند (اور) بڑا ہے

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

کہہ کون تمھیں آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے کہہ اللہ اور ہم یا تم سیدھے رستے پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ہیں

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾
کہہ تم سے اس کے متعلق باز پرس نہ ہوگی جو ہم نے جرم کیا ہو اور ہم سے اس کے متعلق پرسش نہ ہوگی جو تم کرتے ہو۔

قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾
کہہ ہمارا رب ہمیں جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریگا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا جاننے والا ہے

قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾
کہہ مجھے وہ دکھاؤ جنھیں تم نے شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز نہیں بلکہ وہی اللہ غالب حکمت والا ہے

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾
اور ہم نے تجھے تمام ہی لوگوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾
اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا ، اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع
کہہ تمھارے لیے ایک دن کی میعاد ہے اس سے تم ایک گھڑی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ بڑھ سکتے ہو

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ ﹰالْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾
اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس پر جو اس سے پہلے ہے اور اگر تو دیکھے جب ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے ایک دوسرے کی طرف بات لوٹائیں گے جو کمزور تھے وہ انھیں جو بڑے تھے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰی بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾
جو بڑے تھے وہ انھیں جو کمزور تھے کہیں گے کیا ہم نے تمھیں ہدایت سے روکا تھا اس کے بعد کہ وہ تمھارے پاس آگئی بلکہ تم خود مجرم تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور جو کمزور تھے وہ انھیں جو بڑے تھے کہیں گے بلکہ (یہ تمھاری) رات اور دن کی تدبیریں (تھیں) جب تم ہمیں کہتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے شریک ٹھیرائیں اور جب عذاب دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے — اور جو کفر کرتے ہیں ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں ان کو بدلہ نہیں ملے گا مگر اسی کا جو وہ کرتے تھے

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانیوالا نہیں بھیجا، مگر اس کے آسودہ حال لوگوں نے کہا جو تمھیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس کے منکر ہیں۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾

اور کہتے ہیں ہم مال اور اولاد میں بڑھ کر ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

کہہ میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۡ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور نہ تمھارے مال اور نہ تمھاری اولاد وہ چیز ہے جو مرتبہ میں تمھیں ہمارے قریب کرے مگر جو ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو ان کے لیے ان کے عمل کا دوچند اجر ہے اور وہ بلند مقامات میں امن میں ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

کہہ میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے رزق

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۳۹

کی کشایش دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) اس کے لیے تنگ کرتا ہے اور جو چیز تم خرچ کرو وہ اس کا بدلہ دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝۴۰

اور جس دن ان سب کو اکٹھا کرے گا پھر فرشتوں کو کہے گا کیا یہ لوگ تمھاری عبادت کرتے تھے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝۴۱

کہیں گے، تو پاک ہے تو ہمارا کارساز ہے نہ یہ بلکہ وہ جنّوں کی عبادت کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر ان پر ایمان لانے والے تھے۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۴۲

سو آج تم میں سے کوئی دوسرے کے لیے نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ نقصان کا اور جو ظلم کرتے تھے ہم انھیں کہیں گے آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۳

اور جب اُن پر ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں، کہتے ہیں یہ صرف ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ تمھیں ان سے روک دے جن کی عبادت تمھارے باپ دادا کرتے تھے اور کہتے ہیں یہ صرف بنایا ہُوا جھوٹ ہے اور کافر حق کے بارے میں جب وہ ان کے پاس آگیا کہتے ہیں، یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝۴۴

اور ہم نے انھیں کوئی کتابیں نہیں دیں جنھیں وہ پڑھتے ہوں اور ہم نے تجھ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانیوالا نہیں بھیجا۔

وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا

اور انھوں نے (بھی) جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے اور یہ اس کے

بَلَغُوۡا مِعۡشَارَ مَاۤ اٰتَیۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِیۡ ۟ فَكَیۡفَ كَانَ نَكِیۡرِ ﴿۴۵﴾	دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو ہم نے انھیں دیا تھا سو انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پس میری ناپسندیدگی کیسی تھی
قُلۡ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ مَثۡنٰی وَ فُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَكَّرُوۡا ۟ مَا بِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ لَّكُمۡ بَیۡنَ یَدَیۡ عَذَابٍ شَدِیۡدٍ ﴿۴۶﴾	کہہ میں تھیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک کر کے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو ، کہ تمھارے ساتھی کو کچھ جنون نہیں — وہ صرف تھیں سخت عذاب سے پہلے ڈرانے والا ہے
قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ فَهُوَ لَكُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ﴿۴۷﴾	کہہ جو میں تم سے اجر مانگتا ہوں وہ تمھارے لیے ہی ہے۔ میرا اجر صرف اللہ تعالیٰ پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے
قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَقۡذِفُ بِالۡحَقِّ ۚ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ﴿۴۸﴾	کہہ میرا رب حق فرماتا ہے ، وہ غیب کی باتوں کا خوب جاننے والا ہے
قُلۡ جَآءَ الۡحَقُّ وَ مَا یُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ وَ مَا یُعِیۡدُ ﴿۴۹﴾	کہہ حق آگیا اور باطل نہ (کسی امر کی) ابتدا کر سکتا ہے، اور نہ لوٹا سکتا ہے
قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰی نَفۡسِیۡ ۚ وَ اِنِ اهۡتَدَیۡتُ فَبِمَا یُوۡحِیۡۤ اِلَیَّ رَبِّیۡ ؕ اِنَّهٗ سَمِیۡعٌ قَرِیۡبٌ ﴿۵۰﴾	کہہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی اپنی ہی جان پر ہے اور اگر میں سیدھے راہ پر ہوں تو اس کی وجہ سے ہے جو میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے وہ سننے والا قریب ہے۔
وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذۡ فَزِعُوۡا فَلَا فَوۡتَ وَ اُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِیۡبٍ ﴿۵۱﴾	اور کاش تو دیکھتا جب گھبرا اٹھیں گے تو (اس وقت) بچ نہ سکیں گے اور نزدیک مکان سے پکڑے جائیں گے
وَّ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۲﴾	اور کہیں گے ہم اس پر ایمان لائے اور ان کے لیے دور جگہ سے (ایمان کا) پالینا کہاں (ممکن) ہے
وَّ قَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَ یَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾	اور اس کا پہلے انکار کر دیا اور دور جگہ سے بن دیکھے (اٹکل پچو) باتیں کرتے ہیں

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُرِيبٍ ﴿٥٤﴾

اور ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان ایک روک ڈال دی جائے جس طرح پہلے ان جیسے لوگوں سے کیا گیا۔ وہ بے چین کر دینے والے شک میں تھے

آیاتہا ۴۵ (۳۵) سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنیوالے کے نام سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾

سب تعریف اللہ کے لیے ہے (جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے (اور) فرشتوں کو رسول بنانیوالا (جو) دو دو تین تین چار چار بازوؤں والے (ہیں) وہ پیدائش میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے اللہ ہر چیز پر قادر ہے

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾

اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو اس کو بند کرنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ بند کردے تو اس کے بعد اسے کوئی کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾

اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کیا اللہ کے سوائے کوئی اور پیدا کرنے والا تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، سو تم کہاں الٹے پھر جاتے ہو۔

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٤﴾

اور اگر یہ تجھے جھٹلاتے ہیں تو تجھ سے پہلے رسول (بھی) جھٹلائے گئے اور اللہ کی طرف ہی (سب) کام لوٹائے جاتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٥﴾

اے لوگو! اللہ کا وعدہ سچا ہے سو تمھیں دنیا کی زندگی دھوکا نہ دے اور نہ بڑا دھوکا دینے والا تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکا دے۔

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۗ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۗ ۝٦

شیطان تمہارا دشمن ہے سو اُسے دشمن سمجھو وہ صرف اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ جلتی ہوئی آگ کے رہنے والوں میں سے ہوں۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ ع

جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۗ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨

تو کیا وہ شخص جسے اس کا بُرا عمل بھلا معلوم ہوتا ہے اور وہ اسے اچھا سمجھتا ہے (ہدایت پاسکتا ہے) سو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ پس تیری جان ان پر افسوس کرتے ہوئے ہلاک نہ ہو جائے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩

اور اللہ تعالیٰ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے سو وہ بادل کو اٹھاتی ہیں پس ہم اسے ایک مُردہ شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتے ہیں اسی طرح جی اٹھنا ہے

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۗ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠

جو کوئی عزت چاہتا ہے تو سب عزت اللہ کے لیے ہی ہے، اسی کی طرف پاک کلمے چڑھتے ہیں اور نیک عمل اس کو بلند کرتا ہے — اور جو لوگ بُری مخفی تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان کی مخفی تدبیر ملیا میٹ ہو جائے گی

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۗ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۗ وَمَا يُعَمَّرُ

اور اللہ نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے پھر تمھیں جوڑے بنایا۔ اور کوئی عورت حمل میں نہیں لیتی اور نہ جنتی ہے مگر اسے علم ہوتا ہے، اور کسی عمر والے کو

مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۱۱﴾	عمر نہیں دی جاتی اور نہ کسی کی عمر کم ہوتی ہے ، مگر یہ (سب کچھ) ایک کتاب میں ہے یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔
وَ مَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌؕ	اور دو دریا برابر نہیں ، یہ میٹھا ہے خوش ذائقہ ، اس کا پینا خوش گوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا۔
وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَاۚ	اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو ، جسے تم پہنتے ہو۔
وَ تَرَى الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾	اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اسے پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو
یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۖؗ	وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔
كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّىؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُؕ وَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍؕ ﴿۱۳﴾	ہر ایک ایک وقت مقرر کے لیے چلتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ تمھارا رب ہے ، اسی کی بادشاہت ہے اور وہ جنھیں تم اس کے سوائے پکارتے ہو وہ ایک ذرہ بھر اختیار نہیں رکھتے
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْۚ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْؕ وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْؕ وَ لَا یُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِیْرٍ ﴿۱۴﴾ ع	اگر تم انھیں بلاؤ تو وہ تمھاری پکار کو نہیں سنتے اور اگر سنیں تو تمھاری بات کو قبول نہ کرسکیں اور قیامت کے دن تمھارے شرک کا انکار کریں گے اور (خدائے) باخبر کی طرح کوئی تجھے خبر نہ دے گا
یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِۚ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۱۵﴾	اے لوگو ! تم اللہ کے محتاج ہو ، اور اللہ تعالیٰ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔
اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍۚ ﴿۱۶﴾	اگر چاہے تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔
وَ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۱۷﴾	اور یہ اللہ تعالیٰ پر مشکل نہیں۔
وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰىؕ وَ اِنْ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا اور

تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾

اگر کوئی بوجھ میں دبا ہُوا اپنے بوجھ (کے ہٹانے) کے لیے بلائے اس (کے بوجھ) میں سے کچھ نہ اُٹھایا جائیگا اگرچہ قریبی ہو، تُو صرف انھیں ڈراتا ہے جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کوئی اپنے آپ کو پاک کرتا ہے تو اپنی ہی جان (کی بھلائی) کے لیے پاک کرتا ہے اور اللہ کی طرف ہی پھر کر جانا ہے۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ﴿١٩﴾

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں۔

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۙ﴿٢٠﴾

اور نہ اندھیرا اور روشنی۔

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ﴿٢١﴾

اور نہ سایہ اور دھوپ

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾

اور نہ ہی زندے اور مُردے برابر ہیں۔ اللہ (تعالیٰ) جسے چاہتا ہے سناتا ہے اور تُو انھیں سنانے والا نہیں، جو قبروں میں ہیں

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾

تو صرف ڈرانے والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾

ہم نے تجھے حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی قوم نہیں مگر اس میں ڈرانے والا گذر چکا

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾

اور اگر تجھے جھٹلائیں تو انھوں نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے۔ ان کے رسول ان کے پاس کھلی دلیلوں اور صحیفوں اور روشن کرنے والی کتاب کے ساتھ آئے۔

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾

پھر میں نے انھیں پکڑا جنھوں نے کفر کیا، سو میری ناپسندیدگی کیسی تھی۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ

کیا تُو نے غور نہیں کیا کہ اللہ بادل سے پانی اتارتا ہے، پھر ہم اس کے ساتھ پھل نکالتے ہیں جو مختلف قسموں کے ہیں۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سُرخ خطے ہیں، جن کے

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

رنگ مختلف ہیں اور بعض نہایت سیاہ ہیں

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں کے رنگ کئی طرح کے ہیں۔ اللہ تعہ سے صرف اس کے علم والے بندے ڈرتے ہیں۔ اللہ غالب بخشنے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

جو لوگ کتاب اللہ کو پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس سے جو ہم نے انھیں دیا چھپ کر اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو تباہ نہیں ہوگی۔

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

تاکہ وہ انھیں ان کے اجر پورے دے اور اپنے فضل سے انھیں بڑھ کر دے وہ بخشنے والا قدردان ہے۔

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾

اور کتاب جو ہم نے تیری طرف وحی کی ہے وہ حق ہے اس کی تصدیق کرنے والی جو اس سے پہلے ہے۔ یقیناً اللہ اپنے بندوں سے خبردار (انھیں) دیکھنے والا ہے۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾

پھر ہم نے کتاب کا وارث ان کو بنایا جنھیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چنا سو کوئی ان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی ان میں سے میانہ رو ہے، اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت کرنے والا ہے یہی بڑا فضل ہے

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾

ہمیشگی کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے ان میں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا لباس ان میں ریشم ہوگا۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۙ ﴿۳۴﴾

اور کہیں گے سب تعریف اللہ تعہ کے لیے ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا، یقیناً ہمارا رب مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا
فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

وہ جس نے ہمیں اپنے فضل سے ٹھیرنے کے گھر میں اتارا نہ ہمیں اس میں مشقت ہوگی اور نہ ہمیں اس میں تکان ہوگی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا
يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ
نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾

اور جو کافر ہیں ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے ، نہ اُن کا کام تمام کیا جائے گا کہ مرجائیں اور نہ کچھ اس کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ
اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ
تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا
فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾ ع

اور وہ اس میں چلّائیں گے ہمارا رب ہمیں نکال دے۔ ہم اچھے عمل کریں گے نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہ دی تھی کہ اس میں نصیحت حاصل کرلیتا جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا تھا اور تمھارے پاس ڈرانے والا آیا سو چکھو کیوں کہ ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾

اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جاننے والا ہے۔ وہ سینوں کی باتوں کو (بھی) جاننے والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ
فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ
وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں حاکم بنایا ، سو جو کوئی کفر کرے تو اس کا کفر اسی پر ہے اور کافروں کو ان کا کفر اُنکے رب کے نزدیک صرف بغض میں بڑھاتا ہے۔

اور کافروں کو ان کا کفر صرف نقصان میں بڑھاتا ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ
الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ

کہہ کیا تم اپنے شریکوں کو دیکھتے ہو جنھیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو مجھے دکھاؤ انھوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے یا اُن کے لیے آسمانوں میں شرکت ہے ، یا ہم نے انھیں کتاب دی ہے تو وہ اس کی کھلی دلیل پر قائم ہیں

بَلْ إِنْ يَعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُوْرًا ۝٤٠

بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں، صرف دھوکا ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ إِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝٤١

اللہ تعہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ اپنے رستہ سے ہٹ نہ جائیں۔ اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اس کے بعد کوئی نہیں جو انھیں تھام سکے، وہ بُردبار بخشنے والا ہے

وَأَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ أَهْدٰى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُوْرًا ۝٤٢

اور اللہ کی پکّی قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آئے تو وہ قوموں میں سے ہر ایک سے بڑھ کر ہدایت والے ہوں گے پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو اس نے انھیں نفرت میں ہی بڑھایا

اسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ۝٤٣

زمین میں تکبّر اور بُری تدبیریں کرنے لگے۔ اور بُری تدبیر کا وبال صرف اس کے کرنے والے پر ہی پڑتا ہے، سو یہ پہلوں کے ہی برتاؤ کا انتظار کرتے ہیں سو تُو اللہ تعہ کے طریق میں کوئی تبدیلی نہ پائے گا۔ اور نہ تُو اللہ کے طریق کو ٹلتا ہوا پائے گا۔

أَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝٤٤

اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پس دیکھتے کہ ان کا انجام کیسا ہُوا جو ان سے پہلے تھے، اور وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے ۔ اور اللہ تعہ ایسا نہیں کہ اسے کوئی چیز عاجز کردے (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں، وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

اور اگر اللہ تعہ لوگوں کو اس پر پکڑتا جو وہ کرتے ہیں تو اس کی پیٹھ پر کوئی حیوان نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ انھیں

يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ ع

ایک وقت مقرر تک مہلت دیتا ہے، سوجب ان کا وقت آجائے گا۔ تو اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے

(۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۸۳ — رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنیوالے کے نام سے

يٰسٓ ﴿۱﴾

اے اِنسانِ (کامل)

وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حکمت والا قرآن گواہ ہے

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾

کہ تو پیغمبروں میں سے ہے۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾

سیدھے رستہ پر ہے۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾

غالب رحم والے نے اتارا،

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾

تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے، جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾

اُن میں سے بہتوں پر بات پوری ہوئی سو وہ ایمان نہیں لاتے

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈالے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک ہیں سو ان کے سر اونچے کے اونچے رہ گئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

اور ہم نے ان کے سامنے ایک دیوار بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بھی، یوں ان پر پردہ ڈال دیا ہے سو وہ نہیں دیکھتے

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور ان کے لیے برابر ہے کہ تو انھیں ڈرائے یا نہ ڈرائے وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

تو صرف اسے ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

اور رحمٰن سے غیب میں ڈرتا ہے، سو اُسے مغفرت اور عزّت والے رزق کی خوش خبری دے دے۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾

ہم ہی مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم لکھ لیتے ہیں جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے نشان پیچھے رہ جاتے ہیں اور ہر ایک چیز کو ہم ایک کھُلی کتاب میں محفوظ کر لیتے ہیں

وقف غفران ع ۱۸ وقف لازم

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور ان کے لیے گاؤں کے رہنے والوں کی مثال بیان کر، جب ان کے پاس رسول آئے

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انھوں نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے تیسرے سے قوت دی سو انھوں نے کہا ہم تمھاری طرف رسول ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

انھوں نے کہا، تم تو ہماری طرح انسان ہی ہو، اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا۔ تم جھوٹ ہی کہتے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

انھوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمھاری طرف ضرور بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

اور ہمارے ذمے سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

انھوں نے کہا ہم نے تمھیں منحوس پایا ہے اگر تم باز نہ آؤ، تو ہم تمھیں پتھرا دیں گے اور ہماری طرف سے ضرور تمھیں دردناک دُکھ پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۗ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

انھوں نے کہا تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہی ہے کیا اس لیے کہ تمھیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ان کی پیروی کرو جو تم سے اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پر ہیں۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۳

وَمَالِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾	اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾	کیا میں اُسے چھوڑ کر (اور) معبود بناؤں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی دُکھ پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچا سکیں گے۔
اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾	میں اس صورت میں یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔
اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾	میں تمھارے رب پر ایمان لایا سو میری (بات) سنو
قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	کہا گیا، جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا اے کاش میری قوم جانتی
بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾	وہ جو میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں سے بنایا۔
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾	اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم کبھی اتارتے ہیں
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾	وہ صرف ایک آواز ہوتی ہے۔ پس وہ ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔
یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾	ہائے افسوس بندوں پر کوئی رسول اُن کے پاس نہیں آتا مگر وہ اس سے ہنسی کرتے ہیں۔
اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾	کیا وہ غور نہیں کرتے کتنی نسلیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیں کہ وہ ان کی طرف رجوع نہیں کرتے تھے
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾	اور کُل ہاں سب کے سب ہی ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے
وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ اَحْیَیْنٰهَا	اور ایک نشان ان کے لیے مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾
اور اس میں سے اناج نکالا تو وہ اس سے کھاتے ہیں ۔

وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ
وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے
اور اس میں چشمے جاری کیے ۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
تاکہ وہ اس کے پھل سے کھائیں اور اُن کے ہاتھوں نے
اسے نہیں بنایا ، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾
بے عیب (ذات) ہے جس نے سب جوڑے پیدا کیے اس
سے جو زمین اگاتی ہے اور ان کی اپنی جانوں سے اور
اس سے جو وہ نہیں جانتے

وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
اور ایک نشان ان کے لیے رات ہے اس سے ہم دن کو
کھینچ لیتے ہیں تو ناگہاں وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں

وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾
اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے ۔
یہ غالب علم والے کا اندازہ ہے

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾
اور چاند کے لیے ہم نے کئی منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک
کہ وہ پھر کھجور کی پرانی سوکھی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
نہ سورج کو حاصل ہے کہ چاند کی غایت کو پہنچے ،
اور نہ رات دن سے آگے نکلنے والی ہے اور سب
(اپنے اپنے) دائرے میں چل رہے ہیں

وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
اور ایک نشان ان کے لیے یہ ہے کہ ہم ان کی نسل
کو بھری ہوئی کشتی میں اٹھاتے ہیں ۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾
اور اُن کے لیے اس جیسا کچھ اور پیدا کیا ہے جس پر وہ سوار ہوتے ہیں

وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ
اور اگر ہم چاہیں تو انھیں غرق کر دیں تو ان کے لیے نہ کوئی

وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ | فریادرس ہوگا اور نہ وہ بچائے جائیں گے۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ | مگر ہماری طرف سے رحمت اور ایک وقت تک سامان ہے۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ | اور جب انھیں کہا جاتا ہے اس سے بچاؤ کرلو جو تمھارے سامنے ہے اور جو تمھارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے

وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ | اور ان کے پاس کوئی پیغام اپنے رب کے پیغاموں میں سے نہیں آتا مگر وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہوتے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ | اور جب انھیں کہا جاتا ہے اس میں سے خرچ کرو جو اللہ نے تمھیں دیا ہے۔ تو جو کافر ہیں وہ انھیں جو ایمان لائے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھانا دیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھانا دیتا۔ تم کھلی غلطی میں ہو

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ | اور کہتے ہیں، یہ وعدہ کب ہے؟ اگر تم سچے ہو۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ | وہ کسی چیز کا انتظار نہیں کرتے مگر ایک آواز کا جو انھیں پکڑلے گی اور وہ ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع | پس نہ وہ وصیت کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

وَ نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ | اور صور پھونکا جائے گا پس وہ ناگہاں قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ | کہیں گے ہم پر افسوس کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھایا یہ وہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

وہ صرف ایک ہی آواز ہوگی تو وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے۔

فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـئًا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾

سو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا اور تمھیں کچھ بدلہ نہ ملے گا، مگر اسی کا جو تم کرتے تھے۔

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ﴿۵۵﴾

جنّت والے اُس دن ایک کام میں لگے ہوئے خوش ہوں گے

هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾

وہ اور ان کے جوڑے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ﴿۵۷﴾

ان کے لیے اس میں پھل ہوگا اور ان کے لیے ہوگا جو وہ مانگیں

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿۵۸﴾

سلامتی رحم کرنے والے رب کی طرف سے قول ہوگا۔

وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

اور اے مجرمو! آج جدا ہو جاؤ

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۶۰﴾

اے آدم کے بیٹو! کیا میں نے تمھیں حکم نہیں دیا تھا کہ شیطان کی عبادت نہ کرو وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

اور کہ میری عبادت کرو، یہ سیدھا رستہ ہے۔

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾

اور یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا، تو کیا تم عقل سے کام نہ لیتے تھے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

یہ وہ دوزخ ہے جس کا تم کو وعدہ دیا جاتا تھا۔

اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾

آج اس میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو تم کفر کرتے تھے۔

اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤى اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا

آج ہم ان کے مونھوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اور ان کے پاؤں اس کی گواہی دیں گے

وقف غفران

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾
جو وہ کماتے تھے

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾
اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیں پھر وہ رستے کے آگے بڑھیں تو کس طرح دیکھیں گے ۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع
اور اگر ہم چاہیں تو انھیں ان کی جگہ پر مسخ کر دیں ، پھر وہ نہ آگے چل سکیں اور نہ لوٹ سکیں

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾
اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ عقل سے کام نہیں لیتے

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ ۙ
اور ہم نے اسے شعر نہیں سکھایا اور نہ اسے یہ شایاں ہے یہ صرف نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
تاکہ اسے ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر حجت قائم ہو

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
کیا وہ غور نہیں کرتے کہ ہم نے ان کے لیے اس سے جو ہمارے ہاتھوں نے بنایا چارپائے پیدا کیے ہیں سو وہ ان کے مالک ہیں ۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾
اور ہم نے انھیں ان کا مطیع کر دیا ، پس ان میں سے ان کی سواری ہے اور ان میں سے وہ کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾
اور ان کے لیے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں ، تو کیا یہ شکر نہیں کرتے

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ
اور اللہ کے سوائے معبود بناتے ہیں ۔ تاکہ انھیں مدد ملے ۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾
وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کے لیے ایک لشکر ہے حاضر کیے گئے

فَلَا یَحۡزُنۡکَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾

سو ان کی بات تجھے غمگین نہ کرے ہم جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔

اَوَ لَمۡ یَرَ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۷۷﴾

کیا انسان غور نہیں کرتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا پھر دیکھو وہ کھلا جھگڑا کرنے والا ہے۔

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ یُّحۡیِ الۡعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیۡمٌ ﴿۷۸﴾

اور ہمارے لیے ایک نادر بات بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہتا ہے کون ہڈیوں کو زندہ کریگا جب وہ گل چکی ہوں گی

قُلۡ یُحۡیِیۡهَا الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمُۨ ﴿۷۹﴾

کہہ انھیں وہی زندہ کرے گا، جس نے انھیں پہلی بار بنایا۔ اور وہ ہر پیدائش کو خوب جاننے والا ہے

الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنَ الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ تُوۡقِدُوۡنَ ﴿۸۰﴾

وہ جس نے تمھارے لیے سبز درخت سے آگ بنائی، تو دیکھو تم اس سے جلاتے ہو

اَوَ لَیۡسَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰی ٭ وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۱﴾

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر قادر نہیں کہ ان (انسانوں) کی مثل بنا سکے، ہاں اور وہ بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے

اِنَّمَاۤ اَمۡرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡـًٔا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ﴿۸۲﴾

اس کا حکم جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے صرف یہی ہوتا ہے کہ اسے کہتا ہے ہو جا، سو وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبۡحٰنَ الَّذِیۡ بِیَدِهٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾

سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے

(۳۷) سُوۡرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَکِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۸۲ — رُکُوۡعَاتُهَا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾

گواہ ہیں صف باندھنے والی (جماعتیں) قطاروں میں۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝۲
پھر روکنے والی (جماعتیں) روکتی ہوئی۔

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝۳
پھر نصیحت کی پیروی کرنے والی (جماعتیں)

اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝۴
تمھارا معبود یقیناً ایک ہی ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵
آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور مشرقی زمینوں کا رب

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝۶
ہم نے ورلے آسمان کو (عجیب) زینت (یعنی) ستاروں سے آراستہ کیا ہے

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝۷
اور ہر سرکش شیطان سے (ان کی) حفاظت کی ہے

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝۸
وہ اعلیٰ درجے کے گروہ کی باتیں نہیں سُن سکتے اور ہر طرف سے ملامت کیے جاتے ہیں۔

دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹
دھتکارے ہوئے اور (یہ) دُکھ ان کو لگا ہُوا ہے

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰
سوائے اس کے جو ایک (آدھ) دفعہ اُچک لیجائے تو اس کے پیچھے روشن انگارا آتا ہے

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱
تو ان سے پوچھ کیا اُن کا بنانا زیادہ مشکل ہے یا وہ خلقت جو ہم نے بنائی ہم نے انھیں مضبوط مٹی سے پیدا کیا ہے

بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ۝۱۲
بلکہ تو تعجب کرتا ہے اور وہ ہنسی کرتے ہیں

وَ اِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝۱۳
اور جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے نصیحت قبول نہیں کرتے۔

وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝۱۴
اور جب کوئی نشان دیکھتے ہیں ہنسی اڑاتے ہیں

وَ قَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵
اور کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر کھلا جادو ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۱۶
کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم ضرور دوبارہ اُٹھائے جائیں گے۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور کیا ہمارے باپ دادا بھی۔

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

کہہ ہاں اور تم ذلیل (بھی) ہو گے

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿۱۹﴾

وہ صرف ایک ہی للکار ہے سو وہ ناگہاں دیکھنے لگیں گے۔

وَ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿۲۰﴾

اور کہیں گے ہم پر افسوس یہ جزا کا دن ہے۔

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

یہ فیصلہ کا دن ہے، جسے تم جھٹلاتے تھے۔

اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿۲۳﴾

اکٹھا کرو انھیں جو ظلم کرتے تھے اور ان کے ساتھیوں کو اور انھیں جن کی وہ اللہ کے سوائے عبادت کرتے تھے — پھر انھیں دوزخ کے رستہ کی طرف لے جاؤ

وَ قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور انھیں ٹھیراؤ کہ ان سے پوچھا جائے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

تمھیں کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔

بَلْ هُمُ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

بلکہ وہ اس دن فرمانبردار ہوں گے۔

وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے پوچھنے لگیں گے۔

قَالُوْۤا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْیَمِیْنِ ﴿۲۸﴾

کہیں گے تم بڑے زور سے ہمارے پاس آتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۹﴾

(دوسرے) کہیں گے بلکہ تم (خود ہی) مومن نہ تھے۔

وَ مَا كَانَ لَنَا عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِیْنَ ﴿۳۰﴾

اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا، بلکہ تم خود سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَیْنَا قَوْلُ رَبِّنَاۤ ۖ اِنَّا

سو ہمارے رب کی بات ہم پر پوری ہوئی ہمیں ضرور مزا

لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾	چکھنا ہوگا۔
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾	پس ہم نے تمھیں گمراہی کی طرف بلایا کیونکہ ہم خود گمراہ تھے۔
فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	سو وہ اس دن عذاب میں شریک ہونگے۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾	ایسا ہی ہم مجرموں سے (معاملہ) کرتے ہیں۔
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾	یہ ایسے تھے کہ جب انھیں کہا جاتا کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں، اکڑتے تھے۔
وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾	اور کہتے، کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک مجنون شاعر کی خاطر چھوڑ دیں۔
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾	بلکہ وہ حق لے کر آیا اور رسولوں کی تصدیق کی۔
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	تم یقیناً دردناک عذاب چکھو گے۔
وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور تمھیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر وہی جو تم کرتے تھے۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	مگر اللہ کے مخلص بندے۔
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾	ان کے لیے رزق ہے جس کی خبر دی گئی ہے
فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	(یعنی) پھل اور وہ باعزّت۔
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾	نعمتوں والے باغوں میں۔
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	تختوں پر آمنے سامنے ہونگے
يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾	ان میں ایک پیالہ پھرایا جائے گا صاف پانی کا (شراب)
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	سفید پینے والوں کے لیے لذّت والا
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	نہ اس میں ہلاکت ہوگی اور نہ وہ اس سے متوالے ہونگے
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾	اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی بڑی آنکھوں والی ہونگی۔
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	گویا کہ وہ محفوظ کیے ہوئے انڈے ہیں

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾	سو وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کرکے پوچھیں گے۔
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّیْ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ ﴿۵۱﴾	ان میں سے ایک کہنے والا کہیگا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔
يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	(جو) کہا کرتا تھا کہ کیا تو ماننے والوں میں سے ہے۔
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں بدلہ دیا جائے گا۔
قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	کہے گا کیا تم جھانکنا چاہتے ہو۔
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾	سو اس نے جھانکا تو اس کو دوزخ کے درمیان دیکھا۔
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾	کہا اللہ کی قسم قریب تھا کہ تُو مجھے ہلاک کر دیتا۔
وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّیْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾	اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں بھی ان میں سے ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔
اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾	تو کیا (یہ سچ نہیں کہ) ہم مرنے والے نہیں۔
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾	مگر ہماری پہلی موت اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائیگا
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾	یقیناً یہ بڑی کامیابی ہے۔
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	ایسی ہی چیزوں کے لیے چاہیئے کہ عمل کرنیوالے عمل کریں۔
اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾	کیا یہ بہتر مہمانی ہے یا تھوہر کا درخت
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾	ہم نے اسے ظالموں کے لیے سزا بنایا ہے۔
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾	وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں اُگتا ہے۔
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾	اس کا خوشہ ایسا ہے جیسے شیطانوں کے سر۔
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾	سو وہ اس سے کھائیں گے پھر اس کے ساتھ پیٹوں کو بھریں گے۔
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾	پھر اس کے اوپر اُن کے لیے کھولتے ہوئے پانی کی ملونی ہوگی۔

ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاۡاِلَى الۡجَحِيۡمِ ۝٦٨
پھر ان کا لوٹ کر آنا دوزخ کی طرف ہے۔

اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ۝٦٩
انھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔

فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ۝٧٠
اور وہ اُسی (قدموں کے) نقشوں پر دوڑے چلے جاتے ہیں۔

وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝٧١
اور ان سے پہلے بھی بہت سے پہلے لوگوں میں سے گمراہ ہوئے۔

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ۝٧٢
اور ہم نے ان کے اندر ڈرانے والے بھیجے۔

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ۝٧٣
سو دیکھ کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہُوا جو ڈرائے گئے۔

ع اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ۝٧٤
مگر خدا کے مخلص بندے (بچ گئے)

وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ۝٧٥
اور نوحؑ نے ہمیں پکارا، سو ہم کیسے اچھے (دعا) قبول کرنیوالے ہیں۔

وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ۝٧٦
اور ہم نے اسے اور اس کے پیروؤں کو بڑی سختی سے نجات دی۔

وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ ۝٧٧
اور ہم نے اس کی نسل کو (وہاں) انہی کو باقی رکھا۔

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ۝٧٨
اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا (ذکرِ خیر) باقی رکھا

سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٧٩
قوموں میں نوحؑ پر سلام ہے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝٨٠
اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٨١
وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ۝٨٢
پھر دوسروں کو ہم نے غرق کردیا۔

وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ۝٨٣
اور ابراہیمؑ بھی اسی کے گروہ میں سے تھا

اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ ۝٨٤
جب وہ بے عیب دل کے ساتھ اپنے رب کے پاس آیا۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝٨٥
جب اس نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیا ہے جس کی تم پوجا کرتے ہو۔

اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِيۡدُوۡنَ ۝٨٦
کیا تم اللہ کے سوائے جھوٹے بنائے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو۔

فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٨٧
تو تمہارا خیال جہانوں کے رب کے متعلق کیا ہے؟

فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِى النُّجُوۡمِ ۝٨٨
تب اس نے ستاروں کو ایک نظر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾
اور کہا میں تو بیمار ہوں

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾
پھر وہ پیٹھ پھیرتے ہوئے اس سے پھر گئے۔

فَرَاغَ اِلٰۤی اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾
سو وہ ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہُوا اور کہا کیا تم کھاتے نہیں

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾
تمھیں کیا ہُوا تم بولتے نہیں۔

فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًۢا بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾
پھر انھیں زور سے مارنے کی طرف متوجہ ہُوا۔

فَاَقْبَلُوْۤا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾
تب وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾
اس نے کہا کیا تم اس کی عبادت کرتے ہو جسے (خود) تراشتے ہو۔

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾
اور اللہ تعالیٰ نے تمھیں پیدا کیا اور جو تم بناتے ہو

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾
انھوں نے کہا اس کے لیے ایک عمارت بناؤ پھر اسے شعلے مارتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾
سو انھوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی پر ہم نے انہی کو نیچا دکھایا۔

وَ قَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾
اور اس نے کہا میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائیگا۔

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾
میرے رب مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) نیکو کاروں میں سے (ہو)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾
سو ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوش خبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾
سو جب وہ اس کے ساتھ کام کاج (کی عمر) کو پہنچا اس نے کہا اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں تو دیکھ تیری کیا رائے ہے، اس نے کہا اے میرے باپ جو کچھ تجھے حکم دیا جاتا ہے کر، تو مجھے اگر اللہ چاہے صبر کرنے والوں میں سے پائے گا

فَلَمَّاۤ اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾
سو جب دونوں نے حکم مانا اور اسے ماتھے کے بل لٹایا

وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾
اور ہم نے اُسے پکارا کہ اے ابراہیمؑ!

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾
تو نے خواب سچ کر دکھایا، اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾	بیشک یہ ایک کھلا امتحان تھا۔
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾	اور ہم نے ایک بھاری قربانی اس کا فدیہ دیا
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾	ابراہیمؑ پر سلام ہو۔
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔
وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	اور ہم نے اسے اسحٰقؑ کی خوشخبری دی ایک نبی کی جو نیکو کاروں میں سے تھا
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ	اور ہم نے اُسے اور اسحٰقؑ کو برکت دی اور ان دونوں کی نسل سے
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ ع	نیکی کرنے والے بھی ہیں اور اپنے نفس پر کھلا ظلم کرنیوالے (بھی)
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور ہمیں نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر احسان کیا۔
وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ	اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑی سختی سے
الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾	نجات دی۔
وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور ہم نے انھیں مدد دی سو وہ غالب ہوئے۔
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور ہم نے دونوں کو واضح کتاب دی
وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾	اور ہم نے دونوں کو سیدھے رستے پر چلایا۔
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	اور ہم نے دونوں کا پچھلے لوگوں میں ذکرِ خیر باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	موسیٰؑ اور ہارونؑ پر سلام ہو۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور الیاسؑ بھی رسولوں میں سے تھا
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم تقوےٰ اختیار نہیں کرتے۔

اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّتَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِيۡنَ ۝۱۲۵	کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو ؟
اللّٰهَ رَبَّكُمۡ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۱۲۶	(یعنی) اللہ کو جو تمھارا رب اور تمھارے پہلے باپ دادوں کا رب ہے۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَاِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ۝۱۲۷	تو انھوں نے اسے جھٹلایا پس وہ (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ۝۱۲۸	مگر اللہ تعہ کے مخلص بندے (بچ گئے)
وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ۝۱۲۹	اور ہم نے پچھلے لوگوں میں اس کا (ذکرِ خیر) باقی رکھا۔
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ۝۱۳۰	الیاسؑ پر سلام ہو
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۳۱	اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔
اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۱۳۲	وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔
وَاِنَّ لُوۡطًا لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۱۳۳	اور لوطؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔
اِذۡ نَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗۤ اَجۡمَعِيۡنَ ۝۱۳۴	جب ہم نے اسے اور اس کے اہل کو سب کو نجات دی۔
اِلَّا عَجُوۡزًا فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ۝۱۳۵	سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں سے (تھی)
ثُمَّ دَمَّرۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ۝۱۳۶	پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔
وَاِنَّكُمۡ لَتَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهِمۡ مُّصۡبِحِيۡنَ ۝۱۳۷	اور تم ان پر صبح کے وقت گزرتے ہو۔
ع وَبِالَّيۡلِ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝۱۳۸	اور رات کو، تو پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔
وَاِنَّ يُوۡنُسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۱۳۹	اور یونسؑ بھی رسولوں میں سے تھا۔
اِذۡ اَبَقَ اِلَى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۝۱۴۰	جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الۡمُدۡحَضِيۡنَ ۝۱۴۱	سو اس نے قرعہ ڈالا، پھر وہ مغلوب ہوا
فَالۡتَقَمَهُ الۡحُوۡتُ وَهُوَ مُلِيۡمٌ ۝۱۴۲	سو مچھلی نے اُسے لقمہ بنایا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والا تھا
فَلَوۡلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَ ۝۱۴۳	لیکن اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔
لَلَبِثَ فِىۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰى يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ۝۱۴۴	تو اس کے پیٹ میں رہتا اس دن تک کہ (لوگ) اٹھائے جائیں
فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيۡمٌ ۝۱۴۵	پھر ہم نے اسے کھلے میدان میں ڈالا اور وہ بیمار تھا۔

وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾	اور ہم نے اس پر ایک کدو کا درخت اگایا
وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور ہم نے اسے ایک لاکھ کی طرف بھیجا بلکہ (اس سے) زیادہ ہی تھے۔
فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾	سو وہ ایمان لائے تو ہم نے انھیں ایک وقت تک سامان دیا۔
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾	پس ان سے پوچھ کیا تیرے رب کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں۔
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ موجود تھے۔
اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾	دیکھو وہ اپنی طرف سے جھوٹ (بنا کر) کہتے ہیں۔
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	کہ اللہ کی اولاد ہے اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔
اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾	کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی
مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو۔
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے۔
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾	یا تمھارے پاس کوئی کھلی سند ہے۔
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾	سو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔
وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ	اور اس کے اور جنّوں کے درمیان ناطہ تجویز کرتے ہیں۔
وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	اور جنّ خوب جانتے ہیں کہ وہ (عذاب میں) حاضر کیے جاتے ہیں
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾	ہاں اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے (بچ جاتے ہیں)
فَاِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾	سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	تم اس کے خلاف (کسی کو) فتنہ میں نہیں ڈال سکتے۔
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾	سوائے اس کے جو (خود) دوزخ میں جانے والا ہے
وَ مَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾	اور ہم میں سے کوئی نہیں مگر اس کے لیے ایک معلوم مقام ہے۔
وَّ اِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾	اور ہم صفیں باندھنے والے ہیں۔

وَ اِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ اور ہم تسبیح کرنے والے ہیں
وَ اِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ اور یہ کہا کرتے تھے۔
لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ اگر ہمارے پاس کوئی پہلوں کی نصیحت ہوتی
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ تو ہم ضرور اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے ہوتے۔
فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ سو اس کا انکار کیا پس جان لیں گے۔
وَ لَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اور ہمارا حکم ہمارے بندوں (یعنی) رسولوں کی نسبت پہلے سے ہو چکا ہے
اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ کہ وہ ضرور نصرت دیئے جائیں گے
وَ اِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ اور کہ ہمارا لشکر ضرور غالب رہے گا
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ سو ان سے ایک وقت تک منہ پھیر لے
وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اور انھیں دیکھتا رہ یہ دیکھ لیں گے
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ تو کیا ہمارے عذاب کے لیے جلدی کرتے ہیں۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ سو جب وہ ان کی انگنائی میں آ اُترے گا تو ان لوگوں کی صبح بُری ہو گی جو ڈرائے گئے
وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ اور اُن سے ایک وقت تک منہ پھیر لے
وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ اور دیکھتا رہ وہ بھی دیکھ لیں گے۔
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ تیرا رب (ہاں) عزّت والا رب اِس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں
وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ اور رسولوں پر سلام ہے۔
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

اٰیاتھا ۸۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ (۳۸) رکوعاتھا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ صادق ہے بزرگی دینے والا قرآن گواہ ہے

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝۲
بلکہ جو کافر ہیں وہ جھوٹی شیخی اور مخالفت میں ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝۳
ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کیں، تب انھوں نے پکارا اور خلاصی کا وقت نہ رہا تھا

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۴
اور وہ تعجب کرتے ہیں کہ ان میں سے ایک ڈرانے والا اُن کے پاس آیا اور کافر کہتے ہیں یہ جادوگر (اور) جھوٹا ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝۵
کیا سب معبودوں کو ایک ہی معبود بنا دیا! یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝۶
اور ان میں سے بڑے بڑے لوگ کہنے لگے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر ثابت قدم رہو، اس بات میں کچھ غرض رکھی گئی ہے

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۷
ہم نے پچھلے دین میں یہ نہیں سنا، یہ صرف بناوٹ ہے

ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝۸
کیا ہم میں سے اسی پر نصیحت اتاری گئی، بلکہ وہ میرے ذکر کے بارے میں شک میں ہیں۔ بلکہ انھوں نے میرا عذاب نہیں چکھا

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝۹
کیا ان کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں، (جو) غالب بہت دینے والا (ہے)

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝۱۰
یا ان کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور (اسکی) جو اُن کے درمیان ہے تو چاہیئے کہ وہ ذریعے بناکر اوپر چڑھ جائیں

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۝۱۱
یہ بھی ایک شکست خوردہ لشکر (اگلے) لشکروں سے ہے

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عادؑ اور لشکروں والے

وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿۱۲﴾
فرعون نے جھٹلایا

وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿۱۳﴾
اور ثمودؑ اور لوطؑ کی قوم اور بَن کے رہنے والوں نے، یہ (شکست خوردہ) گروہ ہیں۔

اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع
سب کے سب نے ہی رسولوں کو جھٹلایا، سو میرا عذاب ثابت ہُوا۔

وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾
اور یہ کسی چیز کے منتظر نہیں مگر ایک آواز کے جس سے کوئی افاقہ نہیں

وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۱۶﴾
اور کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمارا حِصّہ حساب کے دن سے پہلے ہی ہمیں جلد دیدے

اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾
اس پر صبر کر جو یہ کہتے ہیں اور ہمارے قوت والے بندے داؤدؑ کو یاد کر وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾
ہم نے پہاڑوں کو اس کے ساتھ کام میں لگایا تھا وہ شام اور دن چڑھتے تسبیح کرتے تھے۔

وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾
اور پرندوں کو جو اکٹھے کیے گئے تھے سب اسکی طرف رجوع کرنیوالے تھے

وَ شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾
اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا اور اسے حکمت عطا کی اور بات کا فیصلہ کرنا (سکھایا)

وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾
اور کیا تجھے دشمن کی خبر پہنچی ہے، جب وہ دیوار پھاند کر حجرے میں داخل ہوئے

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ
جب وہ داؤدؑ کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گیا۔

قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ لَا تُشْطِطْ وَ اهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾
انھوں نے کہا ڈر نہیں (ہم) دو فریق ہیں جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے سو ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور نا انصافی نہ کرنا اور ہمیں سیدھے رستہ کی طرف ہدایت کر۔

إِنَّ هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ
نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ
أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾

یہ میرا بھائی ہے، اس کی ننانوے دُنبیاں ہیں۔ اور
میری ایک ہی دُنبی ہے۔ تو اس نے کہا، اسے میرے
سپرد کردے اور جھگڑے میں مجھ پر غالب آگیا۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ
مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ
فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدة

(داؤدؑ نے) کہا یقیناً اس نے تجھ پر ظلم کیا ہے کہ تیری دُنبی
کو اپنی دنبیوں (میں ملانے) کے لیے مانگا اور بہت سے شریک
ایک دوسرے پر زیادتی ہی کرتے رہتے ہیں، سوائے ان کے
جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور وہ بہت ہی تھوڑے
ہیں اور داؤد نے سمجھا کہ ہم نے اسے مصائب میں ڈالا ہے۔ سو
اس نے اپنے رب کی حفاظت مانگی اور رکوع کرتا ہوا گر گیا اور (اللہ کی طرف) متوجہ ہوا۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا
لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۲۵﴾

سو ہم نے اس سے اس کی حفاظت کر دی اور اس کے لیے ہمارے
ہاں قرب اور اچھی منزلت ہے۔

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع ۲

اے داؤدؑ ہم نے تجھے زمین میں حاکم بنایا ہے، سو لوگوں
کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہشات کی پیروی نہ کر
ورنہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں گی۔ وہ لوگ جو
اللہ کی راہ سے بہک جاتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب
ہے اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھول گئے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے
درمیان ہے بیفائدہ پیدا نہیں کیا یہ ان کا خیال ہے جو کافر ہیں
سو اُن پر جو کافر ہیں آگ کی وجہ سے افسوس ہے

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ
الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

کیا ہم ان کو جو ایمان لاتے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں زمین میں
فساد کرنے والوں کی طرح ٹھیرائیں گے، یا کیا ہم متقیوں کو
بدکاروں کی طرح کر دیں گے

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا	یہ کتاب جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے برکت دی گئی ہے
اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾	تاکہ وہ اس کی آیتوں پر غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔
وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ	اور ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ دیا، کیا اچھا بندہ تھا وہ بار بار (اللہ
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾	کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	جب اس پر پچھلے پہر اصیل تیز رو گھوڑے پیش کیے گئے
فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ	تو اس نے کہا میں اچھے مال کی محبّت کو اپنے رب کے ذکر کی وجہ
ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾	سے اختیار کرتا ہوں یہاں تک کہ وہ پردے میں چھپ گئے
رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ	انھیں میرے پاس لوٹا کر لاؤ، تب وہ اُن کی پنڈلیوں اور
وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾	گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگا
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي	اور ہم نے سلیمانؑ کو امتحان میں ڈالا اور اس کے تخت پر
كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾	ایک جسم کو ڈالا، پھر اس نے رجوع کیا
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا	کہا میرے رب! میری حفاظت فرما اور مجھے وہ بادشاہت
يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ	عطا فرما جو میرے بعد کسی کو شایاں نہیں (کہ چھین لے) تو بہت
اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾	عطا فرمانے والا ہے
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ	سو ہم نے اس کے لیے ہوا کو کام میں لگایا وہ اس (اللہ) کے
رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾	حکم سے نرمی سے چلتی تھی جدھر وہ قصد کرے
وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾	اور شیطانوں کو ہر ایک معمار اور غوطہ زن کو (ان کے کام میں لگایا)
وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾	اور اوروں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے
هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ	یہ ہماری عطا بے حساب ہے سو احسان کر، یا روک
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾	رکھ
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع	اور اس کے لیے ہمارے ہاں قرب اور اچھی منزلت ہے۔
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ	اور ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کر جب اس نے اپنے رب کو

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؕ﴿۴۱﴾ | پکارا کہ مجھے شیطان نے تکان اور تکلیف پہنچائی ہے
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ | اپنی ایڑی لگائے چل، یہ ٹھنڈا (پانی) نہانے اور پینے کو ہے
وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ | اور ہم نے اسے اس کے اہل اور ان کی مثل ان کے ساتھ دیئے (یہ) ہماری طرف سے رحمت تھی اور خالص عقل والوں کے لیے نصیحت ہے
وَخُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ | اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لے اور اس سے مار اور قسم نہ توڑ۔ ہم نے اسے صابر پایا۔ کیا اچھا بندہ تھا وہ بار بار (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا
وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ | اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کر (جو) قوت والے اور بصیرت والے (تھے)
اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ﴿۴۶﴾ | ہم نے انھیں ایک خالص بات سے خالص کرلیا (یعنی آخرت کے) گھر کی یاد سے۔
وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ ؕ﴿۴۷﴾ | اور وہ ہمارے نزدیک برگزیدہ لوگوں (اور) نیکوں میں سے تھے
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْیَارِ ؕ﴿۴۸﴾ | اور اسماعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کر اور وہ سب نیکوں میں سے تھے۔
هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ | یہ نصیحت ہے اور متقیوں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿۵۰﴾ | ہمیشگی کے باغ (جن کے) دروازے ان کے لیے کھولے گئے ہیں۔
مُتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِیْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ | ان میں تکیے لگائے ہوئے ہونگے ان میں بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں بھی منگوائیں گے۔
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ | اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی ہم عمر ہوں گی
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ | یہ وہ ہے جن کا تمھیں حساب کے دن کے لیے وعدہ دیا جاتا تھا۔
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ﴿۵۴﴾ | یہ ہمارا (دیا ہوا) رزق ہے جو ختم نہ ہوگا۔

هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِیْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝۵۵ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۵۶

یہ (متقیوں کے لیے ہے) اور سرکشوں کے لیے بہت بُرا ٹھکانا ہے (یعنی) جہنم اس میں داخل ہوں گے سو وہ بُری جگہ ہے۔

هٰذَا ۙ فَلْیَذُوْقُوْهُ حَمِیْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ۝۵۷ وَّ اٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ؕ ۝۵۸

یہ ، پس چاہیئے کہ اسے چکھیں اُبلتا ہُوا اور حد سے زیادہ ٹھنڈا پانی ہے اور اسی صورت کی اور (سزا) رنگا رنگ کی (موجود ہے)

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝۵۹

یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ اندھا دُھند داخل ہونے والی ہے ان کے لیے فراخی نہیں کیونکہ وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۶۰

کہیں گے بلکہ تم (ایسے ہو) تمہارے لیے کوئی فراخی نہیں، تم نے اسے ہمارے لیے پہلے بھیجا، سو کیا ہی بُری ٹھیرنے کی جگہ ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِی النَّارِ ۝۶۱

کہیں گے اے ہمارے رب جس نے اسے ہمارے لیے آگے بھیجا تو اس کے لیے آگ میں عذاب کو دوچند بڑھا۔

وَ قَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ ۝۶۲

اور کہیں گے ہمیں کیا ہوا ہم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنھیں ہم شریروں میں سے گنتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِیًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝۶۳

کیا ہم ان کی ہنسی اڑاتے تھے یا (ہماری) آنکھیں اُن سے پھر گئی ہیں

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝۶۴ ع

یہ دوزخ والوں کا ایک دوسرے سے جھگڑنا یقیناً سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ ۝۶۵

کہہ میں صرف ڈرانے والا ہوں اور سوائے اللہ اکیلے فوقیت والے کے کوئی معبود نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝۶۶

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، غالب بخشنے والا۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ ۙ ۝۶۷ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝۶۸

کہہ یہ ایک عظیم الشان خبر ہے تم اس سے منہ پھیر رہے ہو۔

مَا كَانَ لِیَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤی

مجھے اعلیٰ درجہ کے سرداروں کا کوئی علم نہیں، جب وہ

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾
جھگڑتے ہیں

إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾
میری طرف سوائے اس کے کچھ وحی نہیں کیا جاتا کہ میں صرف ڈرانے والا ہوں

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾
جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾
سو جب میں اس کی تکمیل کر دوں اور اپنی روح اس میں پھونکوں تو اس کے لیے فرمانبرداری کرتے ہوئے گر جاؤ۔

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾
تو سب فرشتوں کُل کے کُل نے فرمانبرداری کی۔

إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾
مگر ابلیس (نے نہ کی) اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾
کہا، اے ابلیس کس چیز نے تجھے روکا کہ تُو اس کی فرمانبرداری کرتا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا ہے، کیا تو نے تکبر کیا یا تو عالی مرتبہ (لوگوں) میں سے ہے

قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿٧٦﴾
اس نے کہا، میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾
کہا تو اس (حالت) سے نکل جا، کیونکہ تو دُور کیا گیا ہے۔

وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٧٨﴾
اور تجھ پر میری لعنت قیامت کے دن تک ہے۔

قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٧٩﴾
کہا میرے رب تو مجھے اس دن تک مہلت دے جب وہ اٹھائے جائیں۔

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ﴿٨٠﴾
کہا تو تُو ان میں سے ہے جنھیں مہلت دی گئی۔

إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٨١﴾
اس دن تک جس کا وقت معلوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٢﴾
کہا تو تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٨٣﴾
سوائے ان میں سے تیرے خالص بندوں کے۔

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ أَقُولُ ﴿٨٤﴾
کہا تو حق یہ ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٨٥

میں ضرور جہنم کو تجھ سے اور ان سب سے جو تیری پیروی کریں بھر دوں گا۔

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝٨٦

کہہ میں تم سے اس پر اجر نہیں مانگتا، اور میں بناوٹ کرنے والوں میں سے نہیں ہوں

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝٨٧

یہ صرف جہانوں کے لیے بزرگی (کا موجب) ہے۔

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝٨٨

اور تم ضرور اس کی خبر کو ایک وقت کے بعد جان لو گے۔

آیاتها ٧٥ (٣٩) سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١

یہ کتاب اللہ تعالیٰ غالب حکمت والے کی طرف سے اتاری گئی ہے۔

إِنَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝٢

ہم نے تیری طرف کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے سو اللہ کی ایسی عبادت کر کہ فرمانبرداری صرف اسی کی ہو۔

أَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ إِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۗ إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣

سنو خالص فرمانبرداری اللہ کے لیے ہی ہے اور جو لوگ اس کے سوائے ولی بناتے ہیں (کہتے ہیں کہ) ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے نزدیک کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے منزل مقصود تک نہیں پہنچاتا جو جھوٹا ناشکر گزار ہے

لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۖ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٤

اگر اللہ چاہتا کہ بیٹا بنائے تو وہ اپنی مخلوق سے جسے چاہتا، چن لیتا، بے عیب ذات ہے وہ اللہ تعالیٰ اکیلا سب کے اوپر ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝۵

لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر کے لیے چلتا ہے سنو وہ غالب بخشنے والا ہے

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶

تمھیں ایک ہی اصل سے پیدا کیا، پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمھارے لیے چارپایوں کے آٹھ جوڑے اتارے - وہ تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے - پیدایش کے بعد پیدایش ہے تین اندھیروں میں، یہ اللہ تمھارا رب ہے اسی کی بادشاہت ہے، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں پھر تم کس طرح پھر جاتے ہو

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۣ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷

اگر تم ناشکری کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمھارے لیے پسند کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانیوالا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا پھر تمھارے رب کی طرف تمھارا لوٹ کر جانا ہے پس وہ تمھیں اس کی خبر دیگا جو تم کرتے تھے - وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے -

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ڰ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے وہ اپنے رب کو اس کی طرف رجوع کرتا ہوا پکارتا ہے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے اسے بھول جاتا ہے جس کے لیے (اسے) پہلے پکارتا تھا اور اللہ تعہ کے لیے ہمسر بناتا ہے تاکہ اس کے رستے سے (لوگوں کو) گمراہ کرے - کہہ اپنی ناشکری سے تھوڑا فائدہ اُٹھالے تُو آگ والوں میں سے ہے -

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ

کیا وہ جو رات کے وقتوں میں سجدہ کرکے اور کھڑا ہوکر

قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۹

فرماں برداری کرنے والا ہے آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے (نافرمان کے برابر ہے) کہہ کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہیں ؟
صرف خالص عقل والے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۱۰

کہہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے رب کا تقویٰ کرو ، جو لوگ بھلائی کرتے ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے ۔ صابروں کو اُن کا اجر ضرور بے حساب ملے گا

قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۱۱

کہہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت اس کے لیے فرمانبرداری کو خالص کرتا ہوا کروں۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۱۲

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے بڑھ کر فرمانبردار بنوں ۔

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۱۳

کہہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۱۴

کہہ میں اللہ کی ہی اس کے لیے اپنی فرمانبرداری کو خالص کرتا ہوا عبادت کرتا ہوں۔

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۱۵

تو تم اس کے سوائے جس کی چاہو عبادت کرو۔ کہہ گھاٹے میں رہنے والے وہ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل کو گھاٹے میں رکھا ۔ دیکھو یہی کھلا گھاٹا ہے ۔

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۱۶

ان کے لیے ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے (ایسے ہی) سائبان ۔ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو تم میرا تقوےٰ اختیار کرو

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۷﴾

اور وہ جو طاغوت کی عبادت سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف جھکتے ہیں ان کے لیے خوشخبری ہے سو میرے بندوں کو خوشخبری دے۔

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾

وہ جو بات کو سنتے ہیں پھر اس کی اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ہے اور یہی خالص عقل والے ہیں

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۱۹﴾

تو کیا وہ جس پر عذاب کا فتوےٰ سچ ثابت ہوا، سو کیا تو اسے بچا سکتا ہے جو آگ میں جا رہا ہے ۲۸۵

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

لیکن وہ لوگ جو اپنے رب کا تقوےٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لیے بلند مقامات ہیں ان کے اوپر (اور) بلند مقامات بنے ہوئے ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ وعدے کا خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع

کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اسے چشمے بنا کر زمین میں چلاتا ہے پھر اس کے ساتھ کھیتی اگاتا ہے جس کے مختلف رنگ ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے۔ تب تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے۔ اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰي نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾

بھلا جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا اور وہ اپنے رب کی طرف سے ایک نور پر ہے (کیا وہ تاریکی میں رہنے والے کی طرح ہے) سو ان پر افسوس جن کے دل اللہ کے ذکر کے مقابلہ میں سخت ہیں، وہ کھلی گمراہی میں ہیں

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ڰ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام اتارا ہے (یعنی) کتاب جس کی باتیں ملتی جلتی دوہرائی گئی ہیں اس سے ان لوگوں کے دل کانپ اٹھتے ہیں

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ	جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور ان کے دل
جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے نرم ہو جاتے ہیں ــــ یہ اللہ تعالیٰ
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	کی ہدایت ہے وہ اس کے ساتھ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾	اور جسے اللہ گمراہ ٹھیرائے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	بھلا وہ جو اپنے منہ کے ساتھ بڑے عذاب سے قیامت کے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ قِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ	دن بچاؤ کرنا چاہے (اہل جنت کی طرح ہے) اور ظالموں سے کہا جائے
ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾	گا چکھو، جو تم کماتے تھے
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ	انھوں نے جو ان سے پہلے تھے جھٹلایا، سو ان پر ایسی جگہ
الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾	سے عذاب آیا جس کی انھیں کوئی خبر نہ تھی
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	سو اللہ (تعالیٰ) نے انھیں دنیا کی زندگی میں رسوائی
وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا	کا مزہ چکھایا، اور آخرت کا عذاب بڑا ہے
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	کاش وہ جانتے۔
وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ	بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾	قرآنِ عربی جس میں ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ بچیں۔
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ	اللہ تعالیٰ مثال بیان کرتا ہے، ایک آدمی ہے جس میں کئی (مالک)
مُتَشٰكِسُوْنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ	ایک دوسرے سے جھگڑنے والے شریک ہیں اور ایک آدمی جو پورے
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ	طور پر ایک آدمی کا (نوکر) ہے کیا ان دونوں کی حالت برابر ہے سب
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾	تعریف اللہ کے لیے ہے بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے
اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۫	تو بھی مرنے والا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ	پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس
رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ۧ	جھگڑا کرو گے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۴

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾

سواس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بولتا ہے اور سچائی کو جھٹلاتا ہے، جب وہ اس کے پاس آتی ہے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

وَالَّذِىۡ جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾

اور وہ جو سچائی کو لایا اور اس کی تصدیق کرتا ہے، یہی متقی ہیں

لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳۴﴾

ان کے لیے اپنے رب کے پاس ہے جو کچھ وہ چاہیں یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَيَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾

تاکہ اللہ ان سے وہ بہت بُرے عمل دُور کردے، جو انھوں نے کیے اور اُن کو ان کے بہترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے بدلہ دے۔

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۶﴾

کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں اور تجھے ان سے ڈراتے ہیں جو اس کے سوائے ہیں اور جسے اللہ گمراہ ٹھیرائے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں

وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾

اور جسے اللہ ہدایت دے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب سزا دینے والا نہیں؟

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾

اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تو کہیں گے اللہ نے۔ کہہ تو کیا تم نے غور نہیں کیا کہ وہ جنھیں تم اللہ کے سوائے پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دور کرسکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر رحم کرنا چاہے تو کیا وہ اس کے رحم کو روک سکتے ہیں، کہہ اللہ میرے لیے بس ہے بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ
عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

کہہ، اے میری قوم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو میں بھی عمل
کرنے والا ہوں، سو تم جان لو گے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

کہ کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کردے اور
اس پر باقی رہنے والا عذاب نازل ہوگا

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ
مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ
اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع

ہم نے تجھ پر لوگوں (کی بھلائی) کے لیے حق کے ساتھ
کتاب اتاری ہے سو جو کوئی سیدھی راہ پر چلتا ہے تو وہ
اپنے (بھلے کے) لیے ہے اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے تو اس کے
گمراہ ہونے کا وبال اسی پر ہے اور تو اُن کا ذمہ دار نہیں۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ
الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ
الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

اللہ روحوں کو قبض کرتا ہے ان کی موت کے وقت
اور جو مرے نہیں ان کی نیند میں پھر انھیں روک رکھتا
ہے جن پر موت کا حکم ہو چکا ہے اور دوسروں کو ایک
مقررہ وقت تک بھیج دیتا ہے اس میں اُن کے لیے
نشان ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ
شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾

کیا انھوں نے اللہ کے سوائے سفارشی بنا رکھے ہیں،
کہہ کیا اگر وہ نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ عقل
رکھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

کہہ سفارش سب اللہ ته کے اختیار میں ہے اسی کے لیے آسمانوں
اور زمین کی بادشاہت ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل نفرت
کرتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور جب ان
کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس کے سوائے ہیں، تو وہ خوش
ہوتے ہیں

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

کہہ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کے جاننے والے، تُو اپنے بندوں میں اس بارے میں فیصلہ کریگا جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ
مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا
يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور اگر ان لوگوں کے لیے جو ظلم کرتے ہیں وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا (اور ہو) تو اس کے ساتھ بُرے عذاب سے (بچنے کے لیے) قیامت کے دن فدیہ دے دیں اور اللہ کی طرف سے ان کے لیے وہ ظاہر ہوگا جس کا انھیں گمان بھی نہ تھا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور ان کے لیے اس کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی جو وہ کماتے ہیں اور وہی انھیں آلے گا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ؗ
ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

سو جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں کہتا ہے، یہ مجھے (اپنے) علم سے ملی ہے بلکہ وہ آزمایش ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَاۤ
اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

یہی (بات) انھوں نے کہی جو ان سے پہلے تھے تو وہ ان کے کچھ کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے۔

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

سو انھیں اس کے بدنتائج پہنچ گئے جو وہ کماتے تھے۔ اور جو ان میں سے ظلم کرتے ہیں انھیں اس کے بدنتائج پہنچ کر رہیں گے جو یہ کماتے ہیں اور وہ (خدا کو) عاجز کرنے والے نہیں۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

کہہ، اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ تعہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ تعہ سبھی گناہ بخش دیتا ہے۔ ہاں وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾

اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرمانبرداری کرو، اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے پھر تمھیں مدد نہ ملے۔

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور اس بہتر بات پر چلو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف اتاری گئی قبل اس کے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

(ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس اس پر جو میں نے اللہ تعہ کی جانب نگاہ رکھنے میں کوتاہی کی اور میں تو ہنسی کرنے والوں میں سے تھا

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

یا کہے کہ اگر اللہ تعہ مجھے ہدایت کرتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

یا جب عذاب دیکھے تو کہے، اگر میرے لیے لوٹ کر جانا ہوتا تو میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوتا۔

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

ہاں میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں پر تو نے انھیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو منکروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ

اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو دیکھے گا جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا (کہ) ان کے منہ کالے ہیں، کیا متکبروں کا

فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

ٹھکانا دوزخ میں نہیں۔

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ
لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور جو تقویٰ کرتے تھے اللہ انھیں ان کی کامیابی کے ساتھ
نجات دیگا انھیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

اللہ تع ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر
نگہبان ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع

آسمانوں اور زمین کے خزانے اسی کے ہیں اور
جو اللہ تع کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان
اٹھانے والے ہیں

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

کہہ، اے جاہلو! کیا تم مجھے کہتے ہو کہ میں اللہ تع کے
غیر کی عبادت کروں۔

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ
وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

اور تیری طرف وحی کی گئی ہے اور اُن کی طرف جو تجھ
سے پہلے تھے اگر تو شرک کرے تو تیرا عمل ضرور برباد
ہو جائیگا اور تو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

بلکہ اللہ کی ہی عبادت کر اور شکر کرنے والوں میں سے ہو۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ
الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور انھوں نے اللہ تع کی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کا حق ہے
اور زمین سب قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور
آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ
پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ
شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى
فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾

اور صور پھونکا جائے گا، پس جو کوئی آسمانوں
اور زمین میں ہیں بیہوش ہو جائیں گے سوائے اس
کے جو اللہ تع چاہے پھر وہ دوسری بار پھونکا جائے گا.
تب وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہوں گے

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝۶۹

اور زمین اپنے رب کے نور کے ساتھ چمک اٹھے گی، اور کتاب رکھ دی جائے گی اور نبی اور شہید بلائے جائیں گے اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا

وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
ع وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝۷۰

اور ہر نفس کو جو اس نے کیا ہے پورا دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا
حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ
قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ رَبِّكُمْ
وَیُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ط
قَالُوْا بَلٰی وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ
الْعَذَابِ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ۝۷۱

اور جو کافر ہیں وہ دوزخ کی طرف گروہ گروہ بنا کر لے جائے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے چوکیدار اُن سے کہیں گے کیا تم میں سے تمہارے پاس رسول نہ آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمھیں تمھاری اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے کہیں گے ہاں، لیکن کافروں پر عذاب کا وعدہ ثابت ہوا

قِیْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ
فِیْهَا ج فَبِئْسَ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ ۝۷۲

کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اسی میں رہو، سو متکبروں کا ٹھکانا کیا بُرا ہے۔

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَی الْجَنَّةِ
زُمَرًا ط حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ
اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ
عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ ۝۷۳

اور جنھوں نے اپنے رب کا تقویٰ کیا وہ بہشت کی طرف گروہ گروہ کر کے چلائے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئینگے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے چوکیدار انھیں کہیں گے تم پر سلام ہو، تم پاک ہو سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا
وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ

اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں زمین کا وارث بنایا ہم جنت میں جہاں

الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵

چاہیں رہیں سو عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے اور تو فرشتوں کو دیکھے گا عرش کے اِرد گرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہونگے اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۴۰)

اٰيَاتُهَا ۸۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ۝۱

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا ہے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳

یہ کتاب اللہ تعالیٰ غالب علم والے کی طرف سے اُتری ہے۔ گناہ بخشنے والے اور توبہ قبول کرنے والے سخت سزا دینے والے بڑے فضل والے (کی طرف سے) اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اسی کی طرف انجام کار جانا ہے

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝۴

اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑا نہیں کرتے مگر وہی جو کافر ہیں سو ان کا شہروں میں تصرف تجھے دھوکا نہ دے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا اور ان کے بعد (اور) گروہوں نے اور ہر قوم نے اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ اسے پکڑلیں اور جھوٹ کو لیکر جھگڑتے رہے تاکہ اس کے ساتھ سچائی کو زائل کردیں، تو میں نے انھیں پکڑا، سو میری سزا کیسی تھی۔

وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶

اور اسی طرح تیرے رب کی بات ان لوگوں پر جو کافر ہیں پوری ہوئی کہ وہ دوزخی ہیں۔

ٱلَّذِينَ يَحْمِلُونَ ٱلْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُۥ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَٱغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا۟ وَٱتَّبَعُوا۟ سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ۝٧

وہ جو عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو کوئی اس کے اِرد گرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں — اور ان کے لیے جو ایمان لائے حفاظت مانگتے ہیں ہمارے رب تیری رحمت اور علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے سو انھیں بخش جو توبہ کرتے ہیں اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَأَزْوَٰجِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ۝٨

اے ہمارے رب اور انھیں ہمیشگی کے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور اُن کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں۔ تُو غالب حکمت والا ہے۔

وَقِهِمُ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ وَمَن تَقِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُۥ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ۝٩ ع

اور اُنھیں بُرائیوں سے بچا اور جسے تُو آج بُرائیوں سے بچالے تو تُو نے اس پر رحم کیا اور یہ عظیم الشان کامیابی ہے

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ ٱللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى ٱلْإِيمَٰنِ فَتَكْفُرُونَ ۝١٠

جو کافر ہیں انھیں پکارا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ کی بیزاری تمھاری اپنی جانوں کی بیزاری سے کہیں بڑھ کر ہے۔ جب تمھیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے

قَالُوا۟ رَبَّنَآ أَمَتَّنَا ٱثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا ٱثْنَتَيْنِ فَٱعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝١١

کہیں گے ہائے ہمارے رب تو نے ہم پر دو موتیں وارد کیں اور دو دفعہ ہمیں زندہ کیا، سو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا نکلنے کے لیے کوئی رستہ ہے

ذَٰلِكُم بِأَنَّهُۥٓ إِذَا دُعِىَ ٱللَّهُ وَحْدَهُۥ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِۦ تُؤْمِنُوا۟ ۚ فَٱلْحُكْمُ لِلَّهِ ٱلْعَلِىِّ ٱلْكَبِيرِ ۝١٢

یہ اس لیے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے پس حکم اللہ تعالیٰ کے لیے ہے (جو) بلند (اور) بڑا ہے

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

وہی ہے جو تمھیں اپنے نشان دکھاتا ہے اور تمھارے لیے آسمان سے رزق اتارتا ہے اور فائدہ وہی اٹھاتا ہے جو (اللہ تعہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

تو اللہ تعہ کو اسی کی خالص فرمانبرداری کرتے ہوئے پکارو، اگرچہ کافر ناپسند کریں۔

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

درجوں کا بلند کرنے والا صاحبِ عرش ہے۔ وہ روح کو اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

جس دن وہ نکل کھڑے ہوں گے، اُن کی کوئی چیز اللہ تعہ پر مخفی نہیں، آج بادشاہت کس کے لیے ہے۔ اللہ تعہ اکیلے سب پر غالب کے لیے

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

آج ہر جان کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ آج کوئی ظلم نہیں، اللہ تعہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

اور انھیں قریب آنے والے دن سے ڈرا، جب دل غم سے بھرے ہوئے گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ ظالموں کا کوئی دلی دوست نہیں اور نہ کوئی سفارشی ہے جس کی بات مانی جائے

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور اُسے جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾

اور اللہ تعہ حق کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور وہ جنھیں یہ اس کے سوائے پکارتے ہیں، کسی چیز کا فیصلہ نہیں کرتے اللہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾

اور کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پس دیکھئے ان کا انجام کیا ہُوا جو اُن سے پہلے تھے، وہ قوت میں اور زمین میں نشانات (بنانے) میں ان سے بڑھ کر تھے، سو اللہ نے انھیں ان کے گناہوں کی وجہ سے پکڑا اور کوئی انھیں اللہ تعہ (کی سزا) سے بچانے والا نہ تھا

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾

یہ اس لیے ہُوا کہ اُن کے رسول اُن کے پاس کھُلے دلائل لے کر آتے تھے، پر انھوں نے انکار کیا سو اللہ تعہ نے انھیں پکڑا وہ طاقتور سزا دینے میں سخت ہے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیتوں اور کھُلی سند کے ساتھ بھیجا۔

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انھوں نے کہا جادوگر جھوٹا ہے

فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾

سو جب وہ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آیا انھوں نے کہا ان لوگوں کے بیٹوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں قتل کرو اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑو، اور کافروں کی تدبیر رائیگاں ہی جاتی ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو، میں موسیٰؑ کو قتل کردوں اور چاہیئے کہ وہ اپنے رب کو بلائے مَیں ڈرتا ہوں کہ وہ تمھارے دین کو بدل دے یا یہ کہ وہ زمین میں فساد ظاہر کرے۔

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم

اور موسیٰؑ نے کہا میں اپنے رب اور تمھارے رب

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع

کی پناہ چاہتا ہوں، ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن مرد نے جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہا، کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو، جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور وہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلے نشان لایا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے اور اگر وہ سچا ہے تو بعض وہ باتیں تمھیں پہنچ رہیں گی جن کا وہ وعدہ دیتا ہے اللہ اسے ہدایت نہیں کرتا جو حد سے گزرنے والا جھوٹا ہے

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾

اے میری قوم آج تمھاری بادشاہی ہے زمین میں تم غالب ہو مگر اللہ کی سزا سے بچانے کے لیے کون ہماری مدد کرے گا اگر وہ ہم پر آجائے۔ فرعون نے کہا میں تمھیں وہی دکھاتا ہوں جو میں صحیح سمجھتا ہوں اور میں تمھیں بھلائی کی راہ پر ہی چلاتا ہوں

وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾

اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم میں تم پر (اور گروہوں کی طرح (مصیبت کا) دن آنے سے ڈرتا ہوں۔

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

قوم نوح کے حال کی طرح اور عاد اور ثمود کے اور ان کے جو اُن کے بعد آئے اور اللہ تعالیٰ بندوں کے لیے ظلم نہیں چاہتا۔

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾

اور اے میری قوم میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کا دن آنے سے ڈرتا ہوں

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ

جس دن تم پیٹھ پھیرتے ہوئے بھاگ جاؤ گے، تمھیں اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور جسے اللہ گمراہ ٹھیرائے تو
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾	کوئی اسے ہدایت دینے والا نہیں ہوسکتا۔
وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ	اور پہلے تمھارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا، مگر تم
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا	اس کے بارے میں جو وہ تمھارے پاس لایا شک ہی میں
جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ	رہے، یہاں تک کہ جب وہ فوت ہوگیا، تو تم نے
لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ	کہا اللہ اس کے بعد کوئی رسول نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ اسے
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾	گمراہی میں چھوڑتا ہے جو حد سے گزرنے والا شک کرنے والا ہے
الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ	جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی دلیل کے
سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ	جو اُن کے پاس آئی ہو (یہ) اللہ کے نزدیک اور اس کے نزدیک
وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ	جو ایمان لائے بڑی بیزاری (کی بات) ہے۔ اسی طرح اللہ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگاتا ہے۔
وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ	اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لیے ایک بلند محل بنا،
صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	تاکہ میں رستوں پر پہنچوں۔
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ	(یعنی) آسمانوں (پر پہنچنے) کے رستے پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں
مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ	اور میں اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں اور اسی طرح فرعون
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ	کو اس کا برا کام اچھا معلوم ہوا اور وہ رستے سے رک گیا۔
عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ	اور فرعون کی تدبیر ہی ہلاک ہونے والی
ع اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾	تھی
وَ قَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ	اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا اے میری قوم
اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾	میری پیروی کرو تاکہ میں تمھیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں۔
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز	اے میری قوم یہ دنیا کی زندگی صرف (چند روزہ)

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

سامان ہے اور آخرت ہی ٹھیرنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

جو بُرائی کرتا ہے اسے اس کی مثل ہی بدلہ دیا جاتا ہے اور جو نیکی کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو، تو وہی بہشت میں داخل ہوں گے اس میں بے حساب رزق دیئے جائیں گے۔

وَیٰقَوْمِ مَا لِیْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾

اور اے میری قوم مجھے کیا ہوا ہے کہ میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔

تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

تم مجھے بلاتے ہو کہ مَیں اللہ تعہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ اسے شریک کروں جس کا مجھے علم نہیں اور مَیں تمھیں غالب بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

سچ تو یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کے لیے کوئی دعوت نہ دنیا میں ہے اور نہ آخرت میں اور کہ ہمارا لوٹ کر جانا اللہ کی طرف ہے اور کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ کے رہنے والے ہیں

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

سو تم یاد کرو گے جو مَیں تمھیں کہتا ہوں، اور مَیں اپنا معاملہ اللہ تعہ کے سپرد کرتا ہوں اللہ تعہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

سو اللہ تعہ نے اسے ان کی تدبیروں کی شر سے بچا لیا اور فرعون کے لوگوں کو بُرے عذاب نے آلیا۔

اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

آگ ہے جس پر وہ صبح اور شام پیش کیے جاتے ہیں، اور جس دن (آخری) گھڑی آجائے گی (کہا جائے گا) فرعون کے لوگوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو

وَإِذْ يَتَحَآجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَٰٓؤُا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

اور جب آگ کے اندر جھگڑتے ہوں گے کمزور تکبر کرنے والوں سے کہیں گے ہم تمھارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ ہٹا سکتے ہو۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے ہم سب اس کے اندر ہیں اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

اور وہ جو آگ میں ہوں گے دوزخ کے نگہبانوں سے کہیں گے اپنے رب کو پکارو (کہ) وہ ایک دن ہم پر سے کچھ عذاب ہلکا کر دے۔

قَالُوٓا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَٰتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَٰٓؤُا الْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَٰلٍ ﴿۵۰﴾

کہیں گے اور کیا تمھارے پاس تمھارے رسول دلائل کے ساتھ نہیں آئے تھے؟ کہیں گے ہاں، کہیں گے پھر تم پکارو اور کافروں کی دعا بھی رائیگاں جائے گی

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ ءَامَنُوا فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَٰدُ ﴿۵۱﴾

یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ان کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے

يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

جس دن ظالموں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ الْكِتَٰبَ ﴿۵۳﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا۔

هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَٰبِ ﴿۵۴﴾

(جو) ہدایت اور نصیحت عقل والوں کے لیے ہے۔

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَٰرِ ﴿۵۵﴾

سو صبر کر، کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے قصور کے لیے حفاظت مانگ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام اور صبح تسبیح کر

إِنَّ الَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ اللَّهِ

وہ لوگ جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں بغیر کسی سند کے

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۵۶

جو اُن کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں کچھ نہیں، مگر بڑائی (کی خواہش) ہے جسے وہ پہنچنے والے نہیں سو اللہ کی پناہ چاہ۔ وہی سننے والا دیکھنے والا ہے

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۷

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا کام ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸

اور نہ وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور بدی کرنے والے، بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۹

یقیناً (موعود) گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰ ع

اور تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبّر کرتے ہیں، ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۶۱

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن کو روشن (بنایا)۔ اللہ تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۶۲

یہ اللہ تمہارا رب ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے، اس کے سوائے کوئی معبود نہیں تو تم کس طرح اُلٹے پھر جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝۶۳

اسی طرح وہ لوگ اُلٹے پھر جاتے تھے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمھارے لیے زمین کو ٹھیرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو ایک عمارت بنایا اور تمھاری صورتیں بنائیں تو خوب ہی تمھاری صورتیں بنائیں اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا یہ اللہ تعالیٰ تمھارا رب ہے سو اللہ جہانوں کا رب بابرکت ہے۔

هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾

وہ زندہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں سو خالص اسی کی فرماں برداری کرتے ہوئے اُسے پکارو، سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ؗ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾

کہہ، مجھے روکا گیا ہے کہ میں اُن کی عبادت کروں، جنھیں تم اللہ تعالیٰ کے سوائے پکارتے ہو، جب میرے پاس میرے رب کی طرف سے کھلی دلائل آگئی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں جہانوں کے رب کی فرمانبرداری کروں۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑے سے۔ پھر وہ تمھیں بچّہ بنا کر نکالتا ہے، پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر تم بوڑھے ہو جاتے ہو اور تم میں سے کوئی وہ ہے، جسے پہلے وفات دے دی جاتی ہے اور تم ایک مقرر میعاد کو پہنچتے ہو اور تاکہ تم عقل سے کام لو

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ ع ۸/۱۲

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پھر جب وہ ایک بات کا فیصلہ کرتا ہے تو وہ اسے صرف یہی کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰی یُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ معانقة ۱۳

کیا تو نے ان کی حالت پر غور نہیں کیا جو اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ کس طرح اُلٹے پھر جاتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَ بِمَاۤ اَرْسَلْنَا

جو کتاب کو اور اسے جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا،

بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾
جھٹلاتے ہیں سو وہ جان لیں گے

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ؕ
جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں

يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾
گھسیٹ کر،

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾
اُبلتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ
پھر انھیں کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں، جو تم شریک

تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾
بناتے تھے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ
اللہ تعالیٰ کے سوا۔ کہیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے،

لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ
بلکہ ہم پہلے کسی چیز کو بھی نہ پکارتے تھے، اسی طرح

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾
اللہ تعالیٰ کافروں کو ہلاک کرتا ہے۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ
یہ اس لیے ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾
تھے اور اس لیے کہ تم اتراتے تھے

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اسی میں رہو گے

فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾
سو متکبروں کا ٹھکانا کیا ہی بُرا ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا
سو صبر کر کیونکہ اللہ کا وعدہ سچّا ہے، سو اگر ہم

نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
تجھے بعض وہ باتیں دکھائیں جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾
ہیں یا تجھے وفات دیدیں تو ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
اور یقیناً ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے ان میں سے وہ ہیں جن کا

مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ
ذکر ہم نے تجھ سے کردیا اور ان میں سے وہ ہیں جن کا

مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ
تجھ سے ذکر نہیں کیا۔ اور کسی رسول کے لیے (اختیار)

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ
نہ تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اذن کے سوائے نشان لائے

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ
سو جب اللہ تعالیٰ کا حکم آگیا حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع
اور ابطالِ حق کرنے والے گھاٹے میں رہے

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمھارے لیے چار پائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور تمھارے لیے اُن میں فائدے ہیں اور تاکہ ان پر چڑھ کر تم اس حاجت کو پہنچو جو تمھارے سینوں میں ہے اور ان پر اور کشتیوں پر تم اُٹھائے جاتے ہو

وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور وہ تمھیں اپنے نشان دکھاتا ہے سو تم کن کن اللہ تعالیٰ کے نشانوں کا انکار کرو گے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں، پھر دیکھتے ان کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے، وہ (تعداد میں) ان سے زیادہ تھے اور طاقت میں اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے مضبوط تر تھے سو اُن کی کمائی ان کے کام نہ آئی۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

پھر جب ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے وہ اسی پر نازاں رہے جو ان کے پاس کچھ علم تھا، اور ان کو اس (سزا) نے آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾

پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا کہا ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور اس کا انکار کیا جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کا ایمان انھیں سود مند نہ ہوا، یہی اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں چلی آئی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں رہے

آیاتہا ۵۴ (۴۱) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا (ہے)

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢

(کتاب کا) نازل کرنا اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنیوالے کی طرف سے ہے۔

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٣

یہ کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ قرآنِ عربی
ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٤

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا، پھر ان میں سے بہتوں
نے منہ پھیر لیا، سو وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا
وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝٥

اور کہتے ہیں ہمارے دل اس بات سے پردوں میں ہیں جس کی طرف
تو ہمیں بلاتا ہے اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے
اور تمہارے درمیان پردہ ہے سو عمل کر ہم بھی عمل کرنے والے ہیں

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ
اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا
اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝٦

کہہ، میں صرف تمہاری طرح ایک انسان ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے
کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے سو اسی کی طرف سیدھی راہ پر لگے رہو
اور اس کی حفاظت مانگو اور مشرکوں کے لیے افسوس ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی
منکر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨

جو لوگ ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، ان کے
لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ
الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ
اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩

کہہ کیا تم اس کا انکار کرتے ہو، جس نے زمین کو دو
وقتوں میں پیدا کیا اور اس کے لیے ہمسر ٹھیراتے ہو
وہ جہانوں کا رب ہے۔

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا
فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝١٠

اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور اس میں برکت دی۔
اور اس کی خوراکوں کا اس میں اندازہ کیا (دیہ) چار دن میں (کیا)،
مانگنے والوں کے لیے سب کچھ ٹھیک کر دیا گیا

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا، سو اُسے اور

فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

زمین کو کہا، آجاؤ خوشی سے یا ناخوشی سے۔ انھوں نے کہا ہم دونوں خوشی سے حاضر ہیں

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾

سو انھیں سات آسمان دو دن میں بنایا اور ہر آسمان میں اس کا امر وحی کیا اور ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں سے زینت دی اور ہر طرح سے اس کی حفاظت کی۔ یہ غالب علم والے کا اندازہ ہے

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ؕ ﴿۱۳﴾

سو اگر وہ منہ پھیریں تو کہہ دے، مَیں تمھیں عاد اور ثمود کے عذاب جیسے عذاب سے ڈراتا ہوں

اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾

جب رسول ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے آئے کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، انھوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتوں کو اُتارتا، سو جو تم کو دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس سے انکاری ہیں

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

سو عاد نے تو زمین میں ناحق تکبّر کیا، اور کہنے لگے کہ کون طاقت میں ہم سے زیادہ مضبوط ہے۔ کیا انھوں نے غور نہ کیا کہ اللہ جس نے انھیں پیدا کیا طاقت میں ان سے زیادہ مضبوط ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

سو ہم نے اُن پر منحوس دنوں میں تند ہوا چلائی، تاکہ اُنھیں دنیا کی زندگی میں رسوائی کا عذاب چکھائیں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور انھیں مدد نہیں دی جائے گی

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا

اور رہے ثمود، تو ہم نے انھیں رستہ دکھایا، پر انھوں

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾
نے اندھا رہنے کو ہدایت پر ترجیح دی سو ذلّت کے عذاب کی ہولناک آواز نے انھیں آلیا اس کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾
اور ہم نے انھیں بچالیا جو ایمان لاتے اور تقویٰ کرتے تھے۔

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف چلائے جائیں گے تو وہ جدا جدا جماعتوں میں تقسیم کیے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾
یہاں تک کہ جب اس پر آپہنچیں گے ، اُن کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے جسم ان کے خلاف ان کے عملوں کی گواہی دیں گے

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
اور وہ اپنے جسموں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی کہیں گے اللہ نے ہمیں بولنے کی قوت دی، جس نے ہر چیز کو بولنے کی قوت دی اور اس نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا ، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاتے ہو۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾
اور تم پردہ داری اس خیال سے نہ کرتے تھے کہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے جسم تمھارے خلاف گواہی دینگے لیکن تم نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ بہت سی باتیں جو تم کرتے ہو نہیں جانتا

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
اور اسی تمھارے ظن (فاسد) نے جو تم نے اپنے رب کے متعلق کیا تمھیں ہلاک کیا، سو تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾
سو اگر وہ صبر کریں تو آگ ان کا ٹھکانا ہے، اور اگر وہ معافی چاہیں تو انھیں معافی نہ دی جائے گی۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ
اور ہم نے ان کے لیے ساتھی مقرر کر رکھے ہیں، سو وہ انھیں جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے اچھا کر کے دکھاتے ہیں

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور (خدا کی) بات ان پر صادق آئی ان قوموں میں رداخل ہوتے ہوئے
جو جنّوں اور انسانوں سے ان سے پہلے گزر چکیں ، وہ نقصان
اٹھانے والے ہوئے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا
الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مت سنو،
اور اس میں شور ڈالو شاید تم غالب آجاؤ

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ
وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

سو ہم انھیں جو کافر ہیں ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے
اور ہم انھیں بہت بُری باتوں کا بدلہ دیں گے جو وہ کرتے تھے ۔

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ
فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾

یہ اللہ تعہ کے دشمنوں کی سزا ہے (یعنی) آگ ، ان کے
لیے اس میں رہنے کا گھر ہے (یہ) اس کی سزا ہے) جو وہ
ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ
اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا
تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور جو کافر ہیں وہ کہیں گے اے ہمارے رب جنھوں نے
جنّوں اور انسانوں میں سے ہمیں گمراہ کیا تھا ہمیں دکھا ،
کہ ہم انھیں اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں تاکہ وہ سب سے نیچے رہنے والوں میں ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اللہ تعہ ہمارا رب ہے پھر سیدھے راہ پر جمے رہتے ہیں
ان پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم نہ ڈرو اور نہ غمگین ہو ،
اور اس جنّت کی خوشی مناؤ جس کا تم سے
وعدہ کیا جاتا تھا

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ۭ
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

ہم دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں تمھارے مددگار
ہیں اور تمھارے لیے اس میں وہ سب کچھ ہے جو تمھارے
دل چاہیں اور تمھارے لیے اس میں (وہ سب کچھ) ہے جو تم مانگو۔
(یہ) مہمانی بخشنے والے رحم کرنے والے (اللہ) کی طرف سے (ہے)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى

اور اس سے بہتر کس کی بات ہے جو اللہ کی طرف بلاتا ہے اور

اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

اچھے کام کرتا ہے اور کہتا ہے میں فرمانبرداروں میں سے ہوں

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

اور نیکی اور بدی برابر نہیں (بدی کو) بہت اچھے طریق سے دُور کر، پھر تو دیکھے گا کہ وہ شخص کہ تجھ میں اور اس میں دشمنی ہے گویا وہ دل سوز دوست ہے۔

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

اور یہ (خصلت) انہی کو دی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ انہی کو دی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

اور اگر شیطان کی طرف سے تجھے بُری بات پہنچے، تو اللہ تعؔ کی پناہ مانگ، وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔ سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو، اور اللہ کو سجدہ کرو، جس نے انھیں پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۩

پس اگر وہ تکبّر کریں تو وہ جو تیرے رب کے پاس ہیں رات کو اور دن کو اس کی تسبیح کرتے ہیں، اور وہ تھکتے نہیں

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تو زمین کو مُردہ دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ ہلتی ہے اور پھولتی ہے، وہی جس نے اسے زندہ کیا یقیناً مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

وہ لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں کجروی اختیار کرتے ہیں ہم پر مخفی نہیں، تو کیا وہ جو آگ میں ڈالا جاتا ہے

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے۔ جو چاہو سو کرو، وہ جو کچھ تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾

جنھوں نے نصیحت کا انکار کیا جب وہ ان کے پاس آگئی (وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے) اور وہ یقیناً عزت والی کتاب ہے

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

جھوٹ نہ اس پر اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے وہ حکمت والے تعریف کیے گئے (اللہ کی طرف سے) اتاری گئی ہے

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

تجھے کچھ نہیں کہا جاتا مگر وہی جو تجھ سے پہلے رسولوں کو کہا گیا۔ تیرا رب بخشش والا اور دردناک سزا دینے والا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

اور اگر ہم اسے عجمی قرآن بناتے، تو کہتے اس کی آیتیں کھول کر کیوں نہ بیان کی گئیں کیا عجمی اور عربی (برابر ہیں؟) کہہ وہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور شفا ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور وہ ان کے حق میں نابینائی ہے وہ دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی سو اس کے بارے میں اختلاف کیا گیا اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ ہو گیا ہوتا اور وہ یقیناً اس کے متعلق سخت شک میں ہیں

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے اور جو کوئی برا کرتا ہے تو اس کا وبال اس پر ہے اور تیرا رب بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا نہیں

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۵

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿۴۷﴾

اسی کی طرف (موعودہ) گھڑی کا علم حوالہ کیا جاتا ہے۔ اور نہ کوئی پھل اپنے گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کسی مادہ کو حمل ہوتا ہے اور نہ وہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے ہوتا ہے اور جس دن انھیں پکارے گا میرے شریک کہاں ہیں، کہیں گے ہم تیرے سامنے اعلان کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی اس کا اقرار کرنے والا نہیں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيصٍ ﴿۴۸﴾

اور وہ جنھیں وہ پہلے پکارا کرتے تھے وہ ان سے کھوئے جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں

لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿۴۹﴾

انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اکتاتا، اور اگر اسے تکلیف پہنچے تو مایوس ناامید ہو جاتا ہے۔

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿۵۰﴾

اور اگر ہم اسے اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھائیں کسی تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہو تو وہ ضرور کہیگا، یہ میرا حق ہے۔ اور میں (موعودہ) گھڑی کو آنے والا یقین نہیں کرتا۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا جاؤں تو میرے لیے اس کے پاس یقینی بھلائی ہے سو ہم ضرور انھیں جو کافر تھے جو وہ کرتے تھے بتادیں گے اور ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿۵۱﴾

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دعا میں لگ جاتا ہے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿۵۲﴾

کہہ، کیا تم نے غور کیا اگر (یہ) اللہ تعہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس کا انکار کرو اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور کی مخالفت میں ہے۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾

ہم انھیں اپنی نشانیاں اطراف میں اور ان کی اپنی جانوں میں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان کے لیے کھل جائے کہ وہ حق ہے — کیا یہ کافی نہیں کہ تیرا رب ہر چیز کا شاہد حال ہے

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾

سنو! وہ اپنے رب کی ملاقات سے شک میں ہیں، سنو! وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

(۴۲) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ

آیاتہا ۵۳ — رکوعاتہا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

حٰمۗ ﴿۱﴾

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔

عۗسۗقۗ ﴿۲﴾

جاننے والا سننے والا قادر ہے

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

اسی طرح اللہ غالب حکمت والا تیری طرف وحی کرتا ہے، اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ بلند عظمت والا ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ان کے لیے بخشش مانگتے ہیں جو زمین میں ہیں۔ سنو! اللہ تعالیٰ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ډ وَمَآ اَنْتَ

اور جو لوگ اس کے سوائے مددگار بناتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر نگہبان ہے اور ان کا معاملہ تیرے

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥ سپرد نہیں کیا گیا۔

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ⑦

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف قرآنِ عربی وحی کیا ہے، تاکہ تو بستیوں کے مرکز کو ڈرائے اور ان (سب) کو جو اس کے اردگرد ہیں اور اس اکٹھا ہونے کے دن سے ڈرائے جس میں کوئی شک نہیں، ایک گروہ بہشت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ⑧

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو انھیں ایک ہی گروہ بناتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؗ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨

کیا انھوں نے اللہ تعالیٰ کے سوائے مددگار بنائے ہیں، سو اللہ تعالیٰ ہی مددگار ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑩

اور جو تم کسی بات میں اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے، یہ اللہ میرا رب ہے اس پر میں بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑪

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، اس نے تمھارے لیے تمھاری جنس سے جوڑے پیدا کیے اور چارپایوں کے بھی جوڑے (پیدا کیے) وہ اس (طرح) سے تمھیں پھیلاتا رہتا ہے اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ

آسمانوں اور زمین کے خزانے اسی کے ہیں، وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾

کرتا ہے وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

اس نے تمہارے لیے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے جس کا نوحؑ کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے تیری طرف وحی کی اور جس کا ہم نے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا کہ دین کو قائم رکھو، اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ مشرکوں کو وہ بھاری معلوم ہوتا ہے جس کی طرف تُو انھیں بلاتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے لیے جسے چاہتا ہے چُن لیتا ہے اور اسے اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِن بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾

اور انھوں نے تفرقہ نہیں کیا مگر اس کے بعد جو اُن کے پاس علم آگیا آپس کے حسد کی وجہ سے اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ایک وقت مقرر کے لیے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور جن لوگوں کو ان کے بعد کتاب ورثہ میں ملی، وہ اس کے متعلق سخت شک میں ہیں

فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

سو تُو اسی کی طرف بلا —— اور سیدھی راہ پر چلتا رہ جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اور کہہ میں اس پر ایمان لایا جو اللہ تعالیٰ نے کتاب اتاری ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہمارا رب اور تمہارا رب ہے ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہمیں جمع کرے گا اور اسی کی طرف انجام کار پھر کر آنا ہے

وَالَّذِيْنَ يُحَاجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾	اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ اس کی بات مان لی گئی ان کا جھگڑا ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر ناراضگی ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے
اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾	اللہ وہ ہے جس نے کتاب اور میزان کو حق کے ساتھ اتارا اور تجھے کیا خبر ہے شاید (موعودہ) گھڑی نزدیک ہی ہو
يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾	اس کے لیے وہی جلدی کرتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے اور جو ایمان لائے وہ اس سے ڈرنے والے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ وہ سچ ہے سنو! جو لوگ (موعودہ) گھڑی کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں
اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ ع	اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف کرنے والا ہے وہ جسے چاہتا ہی رزق دیتا ہے اور وہ طاقتور غالب ہے۔
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے اس کی کھیتی میں برکت دیتے ہیں اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس میں سے کچھ اسے دیدیں گے اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں
اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	کیا ان کے کوئی شریک ہیں جنھوں نے دین کا کوئی ایسا رستہ ان کے لیے مقرر کردیا ہے جس کی اجازت اللہ تعالیٰ نے نہیں دی۔ اور اگر فیصلے کی بات (پہلے سے) نہ ہوچکی ہوتی تو ان کے درمیان (ابھی) فیصلہ کردیا جاتا اور ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔
تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا	تو ظالموں کو دیکھے گا (کہ) اس سے ڈر رہے ہیں جو انھوں نے کمایا

وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

ہے اور وہ ان پر واقع ہونے والا ہے اور جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے، اُن کے لیے ان کے رب کے پاس ہے جو وہ چاہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۗ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

یہ وہ ہے جس کی خوش خبری اللہ تعہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں کہہ میں تم سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا، مگر قریبیوں میں باہم محبت (چاہتا ہوں) اور جو کوئی نیکی کرتا ہے ہم اس کے لیے اس میں خوبی بڑھاتے ہیں اللہ بخشنے والا قدر دان ہے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾

کیا کہتے ہیں کہ اللہ تعہ پر جھوٹ بنالیا ہے، سو اگر اللہ تعہ چاہتا تو تیرے دل پر مُہر کر دیتا، اور اللہ تعہ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے وہ سینوں کی باتوں سے واقف ہے

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

اور وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور بدیوں کو مٹاتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

اور اُن کی (دعا) قبول کرتا ہے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

اور اگر اللہ تعہ اپنے بندوں کے لیے رزق فراخ کردے

فِی الْاَرْضِ وَلٰکِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۲۷﴾ | تو وہ زمین میں سرکش ہو جائیں لیکن وہ اس اندازہ سے اتارتا ہے جو چاہتا ہے ہاں وہ اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۸﴾ | اور وہی ہے جو بارش اتارتا ہے، اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو گئے ہوں اور وہ اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے اور وہ کارساز تعریف کیا گیا ہے

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ | اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا ہے اور جو ان کے اندر اس نے جاندار پھیلائے ہیں اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے قادر ہے

وَمَآ اَصَابَکُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ﴿۳۰﴾ | اور جو تم پر مصیبت پڑتی ہے، تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے اور وہ بہت کچھ معاف بھی کر دیتا ہے

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚۖ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۳۱﴾ | اور تم زمین میں (اللہ تعالیٰ کو) عاجز کرنے والے نہیں، اور تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کے سوائے کوئی کارساز نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے۔

وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ کَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ | اور اس کی نشانیوں میں سے سمندر میں پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں۔

اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ ﴿۳۳﴾ | اگر وہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے سو وہ اس کی پیٹھ پر کھڑی رہ جائیں یقیناً اس میں ہر ایک صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے لیے نشان ہیں

اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا کَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ کَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾ | یا انھیں اس کی وجہ سے جو انھوں نے کمایا تباہ کر دے اور وہ بہت کچھ معاف کرتا ہے۔

وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾ | اور (تاکہ) وہ جان لیں، جو ہماری آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں

فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ | تو جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾	سامان ہے ، اور جو کچھ اللہ (تعالیٰ) کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے اور اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں
وَ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	اور جو لوگ بڑے بڑے گنا ہوں اور بیحیائی کی باتوں سے بچتے ہیں اور جب غصّے میں آئیں ، تو معاف کر دیتے ہیں۔
وَ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾	اور جو لوگ اپنے رب کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور ان کا کام آپس میں مشورے سے ہوتا ہے اور اس سے جو ہم نے انھیں دیا خرچ کرتے ہیں
وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾	اور وہ کہ جب ان پر زیادتی ہو تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔
وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾	اور بدی کا بدلہ اس کی مثل سزا ہے پھر جو کوئی معاف کرے اور اصلاح کرے اس کا اجر اللہ پر ہے، وہ ظالموں سے محبّت نہیں کرتا
وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾	اور جو کوئی اپنے (اوپر) ظلم کے بعد بدلہ لیتا ہے تو ان لوگوں پر (الزام کا) رستہ نہیں۔
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾	(الزام کا) رستہ صرف ان پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتی کرتے ہیں ، انھی کے لیے دردناک دکھ ہے۔
وَ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ	اور جو کوئی صبر کرے اور معاف کرے تو یہ بڑی ہمت

عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

اور جسے اللہ گمراہ قرار دے تو اس کے لیے اس کے بعد کوئی کارساز نہیں اور تُو ظالموں کو دیکھے گا، جب وہ عذاب کو دیکھیں گے کہیں گے کیا کوئی رستہ لوٹنے کا بھی ہے۔

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾

اور تُو انھیں دیکھے گا اس پر لائے جائیں گے تو ذلّت کی وجہ سے عاجزی اختیار کر رہے ہوں گے (اور) چھپی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے اور جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں نقصان اٹھانے والے وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں رکھا سنو ظالم قائم رہنے والے عذاب میں رہیں گے

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ ﴿۴۶﴾

اور اللہ کے سوائے ان کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے جو اُن کی مدد کریں اور جسے اللہ گمراہ قرار دے تو اس کے لیے کوئی بھی رستہ نہیں۔

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

اپنے رب کی فرماں برداری کرو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کے لیے ٹلنا نہیں۔ تمھارے لیے اس دن کوئی پناہ نہیں اور نہ تمھارے لیے انکار کرنا ہے۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ

سو اگر وہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ تجھ پر صرف (بات کا) پہنچا دینا ہے، اور ہم

إِذَآ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ
بِهَا ۚ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

جب انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو
وہ اس پر خوش ہو جاتا ہے اور اگر انھیں کوئی بُرائی پہنچے اس کی وجہ سے
جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تو انسان ناشکر گزار ہو جاتا ہے

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَآءُ إِنَاثًا
وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَآءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾

اللہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہ جو چاہتا
ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جسے
چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۚ وَ
يَجْعَلُ مَنْ يَشَآءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ
عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

یا وہ انھیں ملا دیتا ہے (کچھ) لڑکے اور (کچھ) لڑکیاں اور
جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے، وہ جاننے والا
قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا
وَحْيًا أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ
رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَآءُ ۚ إِنَّهُ
عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾

اور کسی بشر کے لیے یہ یسّر نہیں کہ اللہ تو اس سے کلام
کرے مگر وحی سے یا پردہ کے پیچھے سے یا رسول بھیجے،
پس اپنے حکم سے جو چاہے وحی کرے۔ وہ بڑا بلند
حکمت والا ہے

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ
أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ
وَلَا الْإِيمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُورًا
نَّهْدِي بِهِ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَ
إِنَّكَ لَتَهْدِيٓ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے روح بھیجی،
تُو نہ جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ (یہ کہ اس پر)
ایمان (کیا ہے)، لیکن ہم نے اسے نور بنایا، اس کے
ساتھ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت
دیتے ہیں اور تُو یقیناً سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

اس اللہ کا رستہ جس کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ سنو! اللہ تعہ کی طرف ہی سب باتیں انجام کار لوٹتی ہیں۔

(۴۳) سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۸۹ — رکوعاتھا ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ تعہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ﴿۱﴾

(اللہ تعہ) بے انتہا رحم والا (ہے)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾

کھول کر بیان کرنے والی کتاب گواہ ہے،

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

کہ ہم نے اسے عربی قرآن بنایا، تاکہ تم سمجھو۔

وَاِنَّهٗ فِیْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ﴿۴﴾

اور وہ ہمارے پاس ام الکتاب میں بلند مرتبہ حکمت والا ہے

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ ﴿۵﴾

تو کیا ہم تم سے اعراض کرتے ہوئے نصیحت کو پھیر دینگے اس لیے کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِیٍّ فِی الْاَوَّلِیْنَ ﴿۶﴾

اور کتنے ہی نبی ہم نے پہلوں میں بھیجے۔

وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ نَّبِیٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾

اور کوئی نبی ان کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے ہنسی کرتے تھے۔

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰی مَثَلُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾

سو ہم نے انھیں ہلاک کر دیا جو قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے اور پہلوں کی مثال گزر چکی

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اگر تو ان سے سوال کرے کہ کس نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ﴿۹﴾
کو پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ انھیں غالب علم والے نے پیدا کیا۔

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ
جس نے تمھارے لیے زمین کو جائے آرام بنایا اور تمھارے

لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾
لیے اس میں رستے بنائے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ
اور وہ جس نے بادل سے پانی ایک اندازے سے اتارا پھر ہم

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾
اس کے ساتھ ایک مردہ شہر کو زندہ کرتے ہیں اسیطرح تم زندہ کرکے نکالے جاؤگے

وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
اور وہ جس نے سب کے سب جوڑے پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتیاں

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ﴿۱۲﴾
اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ
تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو، پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو

رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا
جب اس پر قرار پکڑو اور کہو، وہ پاک

سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا
ذات ہے جس نے ہمارے لیے اسے کام میں لگایا

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾
اور ہم اسے قابو میں رکھنے والے نہ تھے

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾
اور ضرور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ
اور وہ اس کے بندوں میں سے اس کی اولاد مقرر کرتے ہیں

ع الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾
انسان کھلا ناشکرگزار ہے

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ
کیا اس نے اپنی مخلوق سے (اپنے لیے) بیٹیاں بنالیں اور تمھیں

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾
بیٹوں کے لیے چن لیا؟

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
اور جب ان میں سے کسی کو اس کی خوش خبری دی جاتی ہے

لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا
جو وہ رحمٰن کے لیے مثال بیان کرتا ہے تو اس کا منہ سیاہ

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾
ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھرا ہوا ہوتا ہے

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى
کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور وہ جھگڑے میں

الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾	کھول کر بات نہ کر سکے
وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور انھوں نے فرشتوں کو جو خدا کے بندے ہیں دیویاں بنایا، کیا وہ ان کی پیدائش پر موجود تھے۔ ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا
وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؕ ﴿۲۰﴾	اور کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی عبادت نہ کرتے، انھیں اس کا کچھ علم نہیں۔ وہ محض انکلیں دوڑاتے ہیں۔
اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾	کیا ہم نے انھیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے، جس سے وہ دلیل پکڑتے ہیں
بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾	بلکہ کہتے ہیں ہم نے اپنے بزرگوں کو ایک طریق پر پایا اور ہم ان کے قدموں کے نقشوں پر چلنے والے ہیں۔
وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے آسودہ حال لوگوں نے کہا ہم نے اپنے بزرگوں کو ایک طریق پر پایا اور ہم ان کے قدموں کے نقشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔
قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾	(ڈرانیوالے نے) کہا کیا اگر میں تمھارے پاس اس سے زیادہ ہدایت والی بات لایا ہوں جس پر تم نے اپنے بزرگوں کو پایا۔ انھوں نے کہا ہم اس کا جو تمھیں دیکر بھیجا گیا ہے انکار کرنے والے ہیں۔
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع	تو ہم نے انھیں سزا دی، سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ	اور جب ابراہیم نے اپنے بزرگ اور اپنی قوم سے کہا،

بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾
میں اس سے بیزار ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

اِلَّا الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾
مگر وہ جس نے مجھے پیدا کیا سو وہی مجھے سیدھی راہ دکھائیگا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾
اور اس نے اپنی اولاد میں یہ کلمہ پیچھے چھوڑا تاکہ وہ رجوع کریں

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾
بلکہ میں نے انھیں اور ان کے باپ داداؤں کو سامان دیا، یہاں تک کہ اُن کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنیوالا رسول آیا

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾
اور جب حق ان کے پاس آیا کہنے لگے یہ جادو ہے اور ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾
اور کہنے لگے کیوں یہ قرآن دو بستیوں کے کسی بڑے آدمی پر نہ اتارا گیا

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾
کیا وہ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں، ہم نے ان کے درمیان ان کی دنیا کی زندگی میں ان کی روزی تقسیم کی ہے، اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے ہیں۔ تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾
اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی گروہ ہوجائیں گے تو ہم ان کے لیے جو رحمٰن کا انکار کرتے ہیں ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں رکھی، جن پر وہ چڑھتے ہیں

وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾
اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر وہ تکیہ لگاتے ہیں۔

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ
اور سونے کے (بھی) اور یہ سب صرف دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۳۵
سامان ہے اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے ہے

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝۳۶
اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے منہ پھیر لے، ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں سو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۷
اور وہ انھیں رستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پانے والے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۝۳۸
یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آتا ہے کہتا ہے اے کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی سو کیا بُرا ساتھی ہے

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۹
اور آج تمھیں یہ بات فائدہ نہ دے گی، جبکہ تم ظالم ہو کہ تم عذاب میں شریک ہو۔

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۴۰
تو کیا بہروں کو سُنا سکتا ہے یا اندھوں کو رستہ دکھا سکتا ہے اور اسے جو کھلی گمراہی میں ہے

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۝۴۱
سو اگر ہم تجھے لے جائیں تو بھی انھیں ہم سزا ہی دینے والے ہیں۔

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝۴۲
یا تجھے دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم ان پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۳
سو اسے مضبوط پکڑ لے جو تیری طرف وحی کی گئی ہے، بیشک تو سیدھے رستے پر ہے۔

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔــلُوْنَ ۝۴۴
اور یقیناً وہ تیرے لیے اور تیری قوم کے لیے مشرف ہے اور تم سے پوچھا جائے گا۔

وَسْـَٔــلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ
اور ان سے پوچھ جنھیں ہم نے تجھ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا کیا ہم نے رحمٰن کے سوائے (اور بھی) معبود

ع الِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ — بنائے تھے جن کی عبادت کی جائے

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴٦﴾ — اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا، تو اس نے کہا میں جہانوں کے رب کا رسول ہوں

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ — سو جب وہ ہمارے نشان لے کر ان کے پاس آیا تو وہ ان پر ہنسی کرنے لگے۔

وَ مَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا٘ وَ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ — اور ہم انھیں کوئی نشان نہ دکھاتے تھے مگر وہ اپنی نوع کے (پہلے نشان) سے بڑا ہوتا تھا اور ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا، تاکہ وہ رجوع کریں

وَ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ — اور انھوں نے کہا اے جادوگر! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے ہم ضرور ہدایت پانیوالے ہیں

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ — سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔

وَ نَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ — اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کی کہا اے میری قوم کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں اور یہ نہریں ہیں جو میرے نیچے بہتی ہیں تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّ لَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ — بلکہ میں اس سے بہتر ہوں جو ذلیل ہے اور کھول کر بیان نہیں کر سکتا

فَلَوْ لَاۤ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ — تو اس پر سونے کے کڑے کیوں نہ اتارے گئے، یا اس کے ساتھ فرشتے اکٹھے ہو کر (کیوں نہ) آئے

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ — سو اس نے اپنی قوم کو خفیف کیا تو انھوں نے اس کی بات مان لی وہ نافرمان لوگ تھے۔

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ — سو جب انھوں نے ہمیں ناراض کیا تو ہم نے انھیں سزا دی،

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ سو انھیں گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے کہاوت بنا دیا

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ اور جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے تو تیری قوم اس پر چلّا اٹھتی ہے

وَ قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اور کہتے ہیں کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ اسے تیرے لیے بیان نہیں کرتے مگر جھگڑنے کو بلکہ یہ لوگ جھگڑالو ہی ہیں

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وہ (اور) کچھ نہیں مگر ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنایا

وَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِى الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں فرشتے مقرر کر دیتے جو زمین میں خلیفہ ہوتے

وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ اور یقیناً یہ (موعودہ) گھڑی کے لیے علم ہے سو تم اس کے متعلق شک نہ کرو اور میری پیروی کرو، یہ سیدھا راستہ ہے

وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ اور تمھیں شیطان نہ روک دے، وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔

وَ لَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾ اور جب عیسےؑ کھلی دلیلیں لے کر آیا، کہا میں تمھارے پاس حکمت لایا ہوں اور تاکہ میں تمھارے لیے بعض وہ باتیں کھول کر بیان کروں جن میں تم اختلاف کرتے ہو، سو اللہ کا تقویٰ کرو اور میری فرماں برداری کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ اللہ ہی میرا رب اور تمھارا رب ہے سو اس کی عبادت کرو، یہ سیدھا رستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ سو ان میں سے (کئی) جماعتوں نے اختلاف کیا، سو ان کے

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾
لیے جو ظالم ہیں دردناک دن کے عذاب کی وجہ سے افسوس ہے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾
یہ صرف (موعودہ) گھڑی کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آجائے اور انھیں خبر بھی نہ ہو۔

اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾
متقیوں کے سوائے اس دن دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن ہونگے

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾
اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾
وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہیں۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾
تم اور تمھارے ساتھی جنت میں داخل ہو جاؤ، عزت کے ساتھ رکھے جاؤ گے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾
ان پر سونے کی رکابیاں اور پیالے لیے پھرینگے اور اس میں ہے جو دل چاہے اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں، اور تم اسی میں رہو گے

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾
اور یہ وہ جنت ہے جس کے تم وارث کیے گئے ہو اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾
اس میں تمھارے لیے بہت پھل ہیں، جن سے تم کھاتے ہو۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾
مجرم دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾
اور وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائیگا اور وہ اس میں ناامید ہونگے۔

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا
اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ظالم

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۶ — تھے۔

وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ۝۷۷ — اور پکاریں گے اے مالک! تیرا رب ہمارا کام تمام کر دے، کہیگا تمھیں (یہیں) رہنا ہے۔

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝۷۸ — یقیناً ہم تمھارے پاس حق لائے لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے ہیں۔

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝۷۹ — کیا انھوں نے کوئی بات ٹھان رکھی ہے سو ہم نے بھی ٹھان رکھی ہے۔

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۸۰ — آیا سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے ہاں اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے جاتے ہیں۔

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ڰ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ۝۸۱ — کہہ اگر رحمٰن کا کوئی بیٹا ہو، تو میں پہلا عبادت کرنے والا ہوں

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۸۲ — آسمانوں اور زمین کا رب، ربِ عرش ۔اس سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝۸۳ — سو انھیں چھوڑ دے باتوں میں لگے رہیں اور کھیلتے رہیں یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پائیں جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَاۗءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۸۴ — اور وہی ہے جو آسمان میں معبود ہے اور زمین میں معبود ہے، اور وہ حکمت والا علم والا ہے۔

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۵ — اور وہ بابرکت ہے کہ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کو (موعودہ) گھڑی کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ — اور وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے جنھیں یہ اس کے سوائے پکارتے ہیں مگر وہ جس نے حق کی گواہی دی، اور وہ

وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾	(اسے) جانتے ہیں
وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾	اور اگر تو ان سے پوچھے کس نے انھیں پیدا کیا، تو کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر کس طرح اُلٹے پھر جاتے ہیں۔
وَ قِيۡلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾	اور اس کی پکار (کا علم بھی اللہ تعالیٰ کو ہے) کہ اے میرے رب یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے
فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَ قُلۡ سَلٰمٌ ؕ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾	سو اُن سے درگزر کر اور کہہ دے سلام۔ آخر جان لیں گے۔

(۴۴) سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

آیاتھا ۵۹ — رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
حٰمٓ ﴿۱﴾	(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔
وَ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲﴾	کھول کر بیان کرنے والی کتاب گواہ ہے۔
اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾	ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اتارا ہے۔ ہم ہمیشہ ڈراتے رہے ہیں
فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِيۡمٍ ﴿۴﴾	ہر حکمت کی بات کا اس میں فیصلہ کر دیا جاتا ہے
اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرۡسِلِيۡنَ ﴿۵﴾	ہماری طرف سے حکم ہوتا ہے ہم ہمیشہ رسول بھیجتے رہے ہیں۔
رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶﴾	تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے وہ سننے والا جاننے والا ہے
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا ۘ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۷﴾	آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور اگر تم یقین کرنے والے ہو۔
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ ؕ رَبُّكُمۡ وَ رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۸﴾	اس کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے تمھارا رب اور تمھارے پہلے باپ داداؤں کا رب ہے۔

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ﴿۹﴾
بلکہ وہ شک میں (پڑے ہوئے) کھیلتے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰﴾
سو اس دن کا انتظار کرجب آسمان کھلا دھواں لائے۔

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿۱۱﴾
وہ لوگوں کو ڈھانک لے گا یہ دردناک عذاب ہے

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾
ہمارے رب ہم سے عذاب دور کر ہم ایمان لانے والے ہیں۔

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۱۳﴾
یہ نصیحت کہاں حاصل کرینگے اور ان کے پاس کھولکر بیان کرنیوالا رسول آیا

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿۱۴﴾
پھر وہ اس سے پھر گئے اور کہنے لگے سکھایا ہوا ہے، دیوانہ ہے۔

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُونَ ﴿۱۵﴾
ہم عذاب کو تھوڑی دیر کے لیے دور کردینگے تو پھر (انہی کی طرف) لوٹ جاؤ گے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿۱۶﴾
جس دن ہم سخت گرفت سے پکڑیں گے ہم ضرور سزا دینے والے ہیں

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿۱۷﴾
اور ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور ان کے پاس معزز رسول آیا۔

اَنْ اَدُّوا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ اَمِينٌ ﴿۱۸﴾
کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کردو، میں تمہارے لیے امانت والا رسول ہوں

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّي اٰتِيكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۹﴾
اور کہ اللہ کے مقابل سرکشی اختیار نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لایا ہوں۔

وَاِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُونِ ﴿۲۰﴾
اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کرو۔

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِ ﴿۲۱﴾
اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿۲۲﴾
سو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ مجرم لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُونَ ﴿۲۳﴾
تو میرے بندوں کو رات کے وقت لے جا تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ﴿۲۴﴾
اور دریا کو ساکن چھوڑ دے۔ یہ ایک لشکر ہے جو غرق کیے جائیں گے

كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿۲۵﴾
کتنے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۲۶

اور کھیتیاں اور عزت والے مقام۔

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝۲۷

اور نعمتیں جن میں مزے سے رہتے تھے

كَذٰلِكَ ۚ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۲۸

ایسا ہی (اب) ہوگا اور ہم نے اِن (چیزوں) کا وارث دوسرے لوگوں کو بنا دیا

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝۲۹

سو ان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور نہ انھیں مہلت دی گئی

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝۳۰

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے نجات دی۔

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱

(یعنی) فرعون (کے ہاتھ) سے، وہ سرکش حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۲

اور ہم نے انھیں (انکے) علم کی بنا پر قوموں پر برگزیدہ کیا۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ۝۳۳

اور ہم نے انھیں نشانیوں میں سے وہ کچھ دیا جس میں کھلا انعام تھا

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝۳۴

یہ کہتے ہیں،

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝۳۵

کچھ نہیں، مگر ہماری پہلی موت ہی ہے اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے

فَاْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۳۶

سو ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۳۷

کیا یہ اچھے ہیں یا تبّع کی قوم! اور وہ جو اُن سے پہلے تھے، ہم نے انھیں ہلاک کر دیا، کیونکہ وہ مجرم تھے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝۳۸

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹

ہم نے انھیں حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾	فیصلے کا دن ان سب کا وقت مقرر ہے۔
یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی شَیۡـًٔا وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾	جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا، اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔
اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۴۲﴾	سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے بیشک وہ غالب رحم کرنے والا ہے۔
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾	بے شک زقوم کا درخت
طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾	گنہگار کا کھانا ہے۔
کَالۡمُهۡلِ ۚ یَغۡلِیۡ فِی الۡبُطُوۡنِ ﴿۴۵﴾	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا۔
کَغَلۡیِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۶﴾	اُبلتے ہوئے پانی کے کھولنے کی مانند۔
خُذُوۡهُ فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰی سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۴۷﴾	اسے پکڑ لو، پھر اسے دوزخ کے درمیان کھینچ لے جاؤ۔
ثُمَّ صُبُّوۡا فَوۡقَ رَاۡسِهٖ مِنۡ عَذَابِ الۡحَمِیۡمِ ﴿۴۸﴾	پھر اس کے سر کے اوپر اُبلتے ہوئے پانی کا عذاب ڈالو۔
ذُقۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡكَرِیۡمُ ﴿۴۹﴾	چکھ، تُو زبردست معزز تھا
اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾	یہ وہ ہے جس پر تم جھگڑتے تھے۔
اِنَّ الۡمُتَّقِیۡنَ فِیۡ مَقَامٍ اَمِیۡنٍ ﴿۵۱﴾	متقی امن کی جگہ میں ہوں گے۔
فِیۡ جَنّٰتٍ وَّعُیُوۡنٍ ﴿۵۲﴾	(یعنی) باغوں اور چشموں میں۔
یَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِیۡنَ ﴿۵۳﴾	باریک اور موٹا ریشم پہنیں گے، ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھیں گے)
كَذٰلِكَ وَ زَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿۵۴﴾	ایسا ہی ہوگا، اور ہم انھیں خوبصورت حوروں کے ساتھی بنا دینگے
یَدۡعُوۡنَ فِیۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾	اس میں حالت امن میں ہر قسم کے پھل منگوائیں گے۔
لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰی ۚ وَ وَقٰىهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵۶﴾	اس میں کوئی موت نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے (جو چکھ چکے) اور اس نے انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا دیا۔

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۵۷
تیرے رب کی طرف سے فضل ہے ، یہی بڑی کامیابی ہے۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸
سو ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ع ۳ ۱۲ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝۵۹
پس انتظار کر کہ وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

آیاتها ۳۷ (۴۵) سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

حٰمٓ ۝۱
(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲
کتاب کا اتارنا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳
یقیناً آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لیے نشان ہیں۔

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴
اور تمھاری پیدایش میں اور اس میں جو وہ جانوروں سے پھیلاتا رہتا ہے ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵
اور رات اور دن کے اختلاف میں اور اس میں جو اللہ تعالیٰ بادل سے رزق اتارتا ہے۔ پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ہواؤں کے ہیر پھیر میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶
یہ اللہ تعالیٰ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷
افسوس ہر جھوٹے گنہگار پر۔

يَسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ۝٨

وہ اللہ تعہ کی آیتوں کو سنتا ہے (جو) اس پر پڑھی جاتی ہیں، پھر تکبر کرتا ہُوا اَڑ جاتا ہے، گویا کہ انھیں سنا ہی نہیں۔ سو اسے دردناک عذاب کی خبر دے

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـًٔا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ؕ ۝٩

اور جب ہماری آیتوں سے کسی کا علم اسے ہوتا ہے تو اس پر ہنسی کرتا ہے، یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ؕ ۝١٠

ان کے آگے دوزخ ہے اور جو کچھ انھوں نے کمایا ان کے کسی بھی کام نہ آئے گا اور نہ وہ جو انھوں نے اللہ تعہ کے سوائے حمایتی بنائے ہیں، ان کے لیے بھاری عذاب ہے۔

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝١١ ع

یہ ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے شدید قسم کا دردناک عذاب ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡـفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۚ ۝١٢

اللہ تعہ وہ ہے جس نے سمندر تمھارے کام میں لگایا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝١٣

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (فضل سے تمھارے کام پر لگایا، اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں

قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًا ۢبِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝١٤

انھیں کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ ان سے جو اللہ تعہ کی نعمتوں کے) دنوں کی امید نہیں رکھتے درگزر کریں تاکہ وہ ایک قوم کو اس کے مطابق بدلہ دے جو وہ کماتے ہیں

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ۝١٥

جو کوئی اچھا کام کرتا ہے تو اپنی جان (کی بھلائی) کے لیے ہے اور جو بُرا کرتا ہے تو اسی پر (اس کا نقصان) ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

اور یقیناً ہمیں نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت دی اور انھیں ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انھیں قوموں پر فضیلت دی۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾

اور ہم نے انھیں اس معاملہ کے متعلق کھلی دلیلیں دیں سو انھوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آگیا۔ آپس کے حسد کی وجہ سے، تیرا رب ان کے درمیان قیامت کے دن ان باتوں میں فیصلہ کریگا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

پھر ہم نے تجھے اس معاملہ میں ایک کھلے رستہ پر لگا دیا سو اس کی پیروی کر اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر جو علم نہیں رکھتے

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے تیرے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور ظالم ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور اللہ تعالیٰ متقیوں کا مددگار ہے۔

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

یہ لوگوں کے لیے روشن دلیلیں ہیں اور ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو یقین کرتے ہیں۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲/۱۸

آیا وہ لوگ جو بدیاں کماتے ہیں گمان کرتے ہیں کہ ہم انھیں ان کی طرح کر دیں گے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں (یعنی) ان کا جینا اور ان کا مرنا برابر ہے۔ بُرا ہے جو یہ فیصلہ کرتے ہیں

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ

اور اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر جان کو اس کے مطابق بدلہ دیا جائے جو اس نے کمایا

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٣﴾

تو کیا تو نے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنایا اور اللہ تعالیٰ نے اسے (اپنے) علم کی بنا پر گمراہ ٹھیرایا اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔ پس اللہ تعالیٰ کے بعد کون اسے ہدایت دے سکتا ہے، تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾

اور کہتے ہیں یہ کچھ نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ ہم مرتے ہیں اور ہم جیتے ہیں اور سوائے زمانہ کے ہمیں کوئی ہلاک نہیں کرتا اور انھیں اس کا کچھ علم نہیں، وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور جب ان پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کی دلیل اور کچھ نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں ہمارے باپ داداؤں کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ ع

کہہ اللہ تعالیٰ ہی تمھیں زندہ کرتا ہے پھر وہی تمھیں ماریگا، پھر وہ تمھیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

اور اللہ تعالیٰ کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس وقت (موعودہ) گھڑی قائم ہوگی اس وقت (حق کو) باطل قرار دینے والے گھاٹے میں ہونگے

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۣ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور تو ہر ایک امت کو گھٹنوں کے بل دیکھے گا ہر ایک امت اپنی کتاب کی طرف بلائی جائے گی۔ آج تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا

یہ ہماری کتاب تمھارے بارے میں حق کے ساتھ بولتی ہے

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

ہم لکھ لیتے تھے، جو کچھ تم عمل کرتے تھے

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

سو وہ لوگ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، تو انھیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

اور جو کافر ہیں (انھیں کہا جائے گا) کیا میری آیتیں تم پر پڑھی نہ جاتی تھیں۔ پھر تم نے تکبر کیا اور تم مجرم لوگ تھے۔

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾

اور جب کہا جاتا کہ اللہ کا وعدہ سچ ہے اور (موعودہ) گھڑی میں کچھ شک نہیں، تم کہتے ہم نہیں جانتے وہ گھڑی کیا ہے ہم کو ایک خیال سا آتا ہے اور ہمیں یقین نہیں

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور ان کے لیے ان کی برائیاں ظاہر ہوگئیں جو وہ عمل کرتے تھے۔ اور انھیں اس چیز نے آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

اور کہا جائے گا آج ہم تمھاری پروا نہیں کرتے جس طرح تم نے ہمارے اس دن کی ملاقات کی پروا نہ کی اور تمھارا ٹھکانا آگ ہے اور تمھارے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ہنسی بنایا اور تمھیں دنیا کی زندگی نے دھوکا دیا، سو آج وہ اس سے باہر نہیں نکالے جائیں گے اور نہ انھیں گناہ بخشوانے کا موقع دیا جائے گا۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾

پس اللہ تعالیٰ کے لیے ہی سب تعریف ہے (جو) آسمانوں کا رب اور زمین کا رب، سب جہانوں کا رب (ہے)

وَلَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

اور اسی کے لیے آسمانوں اور زمین میں بڑائی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
٢٦

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ (٤٦)

اٰيَاتُهَا ٣٥ رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

حٰمٓ ١

(اللہ تعالیٰ) بے انتہا رحم والا۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ٢

کتاب کا اُتارنا اللہ تعہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ٣

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ اور ایک وقتِ مقرر کے لیے ہی پیدا کیا ہے اور جو کافر ہیں جس سے انھیں ڈرایا جاتا ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٤

کہہ، کیا تم نے دیکھا وہ جنھیں تم اللہ تعہ کے سوائے پکارتے ہو، مجھے بتاؤ کون سی چیز انھوں نے زمین سے پیدا کی ہے یا اُن کی آسمانوں میں شراکت ہے۔ میرے پاس اس سے پہلے کی کوئی کتاب لے آؤ یا علم کا کوئی نشان (لاؤ) اگر تم سچے ہو

وَ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ هُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ٥

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہے جو اللہ تعہ کے سوائے اسے پکارتا ہے، جو قیامت کے دن تک اُسے جواب نہیں دے سکتا اور وہ اُن کے پکارنے سے بے خبر ہیں۔

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ٦

اور جب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کرنے والے ہوں گے

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ ٧

اور جب اُن پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں حق کے متعلق کہتے ہیں جب وہ ان کے پاس آچکا، یہ کھلا جادو ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧

بلکہ کہتے ہیں اس نے جھوٹ بنالیا ہے۔ کہہ اگر میں نے یہ جھوٹ بنایا ہے تو تم میرے لیے اللہ کے مقابل پر کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے جن باتوں میں تم لگے رہتے ہو، وہ انھیں خوب جانتا ہے، وہ میرے اور تمھارے درمیان گواہ بس ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨

کہہ، مَیں کوئی نیا رسول نہیں ہوں اور مَیں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائیگا اور نہ (یہ کہ) تمھارے ساتھ (کیا کیا جائے گا) مَیں اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی ہوتی ہے اور مَیں صرف کھُلا ڈرانے والا ہوں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ ع

کہہ، کیا تم دیکھتے ہو اگر یہ اللہ کی طرف سے ہو، اور تم اس کا انکار کرتے ہو اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ نے اپنے مثیل (کے آنے) کی گواہی دی تھی، سو اس نے تو مانا اور تم تکبّر کرتے ہو۔ اللہ ظالم لوگوں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَيْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪

اور جو کافر ہیں وہ ان کے بارے میں جو مومن ہیں کہتے ہیں اگر یہ بہتر ہوتا تو وہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ لیجاتے اور چونکہ وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو کہیں گے یہ پُرانا جھوٹ ہے

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫ ج

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب راہ نما اور رحمت (تھی)، اور یہ کتاب (اسے) سچ کردکھانے والی ہے عربی زبان (میں) تاکہ وہ انھیں ڈرائے جو ظالم ہیں اور نیکی کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝١٣

وہ لوگ جو کہتے ہیں اللہ ہمارا رب ہے پھر سیدھی راہ پر جمے رہتے ہیں تو ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝١٤

یہی جنّت والے ہیں ، اسی میں رہیں گے ۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ عمل کرتے ہیں ۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝١٥

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے ساتھ نیکی کا حکم دیا ہے ۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کا حمل میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے (تک) ہے یہاں تک کہ جب اپنی قوت کو پہنچتا ہے اور چالیس سال کو پہنچتا ہے کہتا ہے میرے رب مجھے توفیق دے کہ مَیں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو دی اور کہ مَیں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد کی اصلاح کر، مَیں تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور مَیں فرماں برداروں میں سے ہوں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝١٦

یہی وہ ہیں جن سے ہم ان کے بہترین عمل قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں ، جنت والوں میں (شامل کرکے) سچا وعدہ ہے ، جو انھیں دیا جاتا ہے

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

اور وہ جو اپنے ماں باپ کو کہتا ہے تف ہے تم پر کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ مَیں نکال کھڑا کیا جاؤں گا اور مجھ سے پہلے (بہتیری) نسلیں گزر چکی ہیں اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں ، تجھ پر افسوس ایمان لا ، اللہ کا وعدہ

فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۷﴾

سچا ہے تو وہ کہتا ہے یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۸﴾

یہی وہ ہیں جن پر بات صادق آئی، ان گروہوں میں سے جو جنوں اور انسانوں سے ان سے پہلے گزر چکے۔ وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور ہر ایک کے لیے اس کے مطابق درجے ہیں جو انھوں نے عمل کیے اور تاکہ ان کے اعمال (کے اجر) وہ انھیں پورے پورے دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ ع

اور جس دن کافر آگ پر پیش کیے جائیں گے، تم اپنی اچھی چیزوں کو دنیا کی زندگی میں لے چکے اور ان سے چند روزہ فائدہ اٹھالیا — سو آج تمھیں ذلت کا عذاب بدلے میں دیا جائے گا، اس لیے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے، اور اس لیے کہ تم نافرمانی کرتے تھے

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

عاد کے بھائی (ہود) کا ذکر کر، جب اس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا، اور ڈرانے والے اس سے پہلے بھی آئے اور اس کے پیچھے بھی، کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

انھوں نے کہا، کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں اپنے معبودوں سے پھیر دے، سو لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے اگر تو سچا ہے۔

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ

اس نے کہا، (اس کا) علم تو صرف اللہ تعؔ کو ہی ہے اور میں تمھیں وہی پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا

قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

گیا ہے لیکن میں ایسے لوگ دیکھتا ہوں جو جہالت کرتے ہیں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ ۙ

پھر جب اسے ایک بادل (کے رنگ میں) دیکھا جو اُن کی وادیوں کی طرف بڑھ رہا تھا، کہنے لگے یہ بادل ہم پر مینہ برسانے والا ہے، بلکہ یہ وہ ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کرتی ہے، سو وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے مکانوں کے کچھ نظر نہیں آتا تھا، اسی طرح ہم مجرم قوم کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖؗ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع

اور یقیناً ہم نے انھیں ایسی باتوں میں قدرت دی تھی جن میں تم کو بھی قدرت نہیں دی اور انھیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے سو نہ ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ ان کے دل کسی کام آئے، جب کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انھیں اس نے آلیا جس پر وہ ہنسی کرتے تھے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾

اور ہم نے تمھارے آس پاس کی کئی بستیاں ہلاک کر دیں اور ہم آیتوں کو بار بار بیان کرتے ہیں تاکہ وہ رجوع کریں

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾

تو انھوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی جنھیں انھوں نے قرب حاصل کرنے لیے اللہ کے سوائے معبود بنایا تھا، بلکہ وہ ان سے غائب ہو گئے اور یہ ان کا جھوٹ اور افترا کی ہوئی باتیں تھیں۔

وَاِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ

اور جب ہم جنّوں کا ایک گروہ تیری طرف لے آئے کہ وہ قرآن کو سنیں سو جب اس پر حاضر ہوئے کہنے لگے چپ

قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

رہو۔ سو جب تمام ہُوا، اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس ہوئے

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

کہا اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے، جو موسیٰؑ کے بعد اتاری گئی، اس کی تصدیق کرتی ہوئی جو اس سے پہلے ہے، وہ حق کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتی ہے

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

اے ہماری قوم اللہ کی طرف بلانے والے کو قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمھارے قصور تمھیں معاف کردے اور تمھیں دردناک عذاب سے پناہ دے۔

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کو قبول نہ کرے گا، تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والا نہیں اور اس کے لیے اس کے سوائے کوئی مددگار نہ ہونگے یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے۔ ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور جس دن وہ جو کافر ہیں آگ پر پیش ہوں گے کیا یہ سچ نہیں؟ کہیں گے ہاں ہمارے رب کی قسم، کہے گا، پس عذاب چکھو، اس لیے کہ تم کفر کرتے تھے۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ

سو صبر کر، جس طرح اولوا العزم رسول صبر کرتے رہے، اور ان کے لیے جلدی نہ کر۔ جس دن وہ اسے

يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

دیکھیں گے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے، گویا دن کی ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے (یہ) پہنچا دینا ہے تو کیا سوائے نافرمان لوگوں کے کوئی اور بھی ہلاک کیا جائے گا

ایاتھا ۳۸ (۴۷) سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ رکوعاتھا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾

جنھوں نے انکار کیا اور اللہ تعالیٰ کے رستے سے روکا، ان کے عمل برباد کر دیئے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

اور جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے اور اس پر ایمان لائے، جو محمد ﷺ پر اتارا گیا، اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے ان کی برائیوں کو ان سے دُور کر دیا اور ان کی حالت سنوار دی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

یہ اس لیے کہ جو کافر ہیں وہ غلط رستے پر چلے اور جو ایمان لائے انھوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے ان کی حالتیں بیان کرتا ہے

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ڟ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾

سو جب تمھاری کافروں سے مڈبھیڑ ہو جائے، تو گردنیں مارنا ہے یہاں تک کہ جب تم ان پر غالب آجاؤ تو قید میں مضبوط باندھ لو پھر بعد میں یا تو احسان کے طریق پر یا فدیہ لیکر چھوڑ دو، یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے — یہ (یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہے تو انھیں (اور طرح) سزا دیدے لیکن (جنگ اس لیے ہوئی) تاکہ تمھیں ایک دوسرے کے ذریعہ سے آزمائے اور جو اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے تو وہ ان کے عمل برباد نہیں کرے گا۔

مع ۱۳ وقف یبتدا بقوله ذٰلِكَ ڟ ولكن حسن اتصاله بما قبله ویوقف علی ذٰلِكَ ۱۲

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥

انھیں منزلِ مقصود پر پہنچائیگا اور ان کی حالت سنوار دے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝٦

اور انھیں جنت میں داخل کرے گا جس کی پہچان انھیں کرادی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ تعالیٰ (کے دین) کی مدد کرو تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے قدم مضبوط کردیگا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ۝٨

اور جو کافر ہیں اُن کے لیے ٹھوکریں کھانا ہے اور ان کے عمل برباد کردے گا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩

یہ اس لیے کہ انھوں نے اُسے ناپسند کیا جو اللہ تعالیٰ نے اُتارا، سو اس نے اُن کے عمل بیکار کردیئے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۡ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
اَمْثَالُهَا ۝١٠

تو کیا وہ زمین میں پھرے نہیں، پس وہ دیکھ لیتے کہ ان کا انجام کیسا ہُوا جو اُن سے پہلے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن پر تباہی بھیجی اور کافروں کے لیے اس جیسی (سزائیں) ہی ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ ع

یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ اُن کا کارساز ہے جو ایمان لائے اور کافروں کے لیے کوئی کارساز نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ
الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جو کافر ہیں وہ چند روزہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جس طرح چارپائے کھاتے ہیں، اور آگ اُن کا ٹھکانا ہے

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِيْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣

اور کتنی بستیاں تھیں جو تیری اس بستی سے جس نے تجھے نکالا ہے طاقت میں بڑھ کر تھیں، ہم نے انھیں ہلاک کردیا، پس ان کا کوئی مددگار نہ ہُوا

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوٓءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوٓا أَهْوَآءَهُم ﴿۱۴﴾

تو کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے ایک کھلی دلیل پر (قائم) ہے اس کی طرح ہوسکتا ہے جسے اس کا بُرا عمل اچھا معلوم ہوتا ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَآ أَنْهَٰرٌ مِّن مَّآءٍ غَيْرِ ءَاسِنٍ ۚ وَأَنْهَٰرٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ وَأَنْهَٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِينَ ۵ وَأَنْهَٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَٰلِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَآءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

اس جنت کی (ایک) مثال ہے جس کا وعدہ متقیوں کو دیا جاتا ہے اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بگڑتا نہیں ، اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزا نہیں بدلتا - اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذّت ہے - اور صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں ہیں - اور ان کے لیے اس میں سب قسم کے پھل ، اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے (کیا اس کے رہنے والے) ان کی مثل ہیں جو آگ میں رہنے والے ہیں اور انھیں اُبلتا ہُوا پانی پلایا جائیگا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ ءَانِفًا ۚ أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ جب تیرے پاس سے نکلتے ہیں انھیں جنھیں علم دیا گیا ہے، کہتے ہیں اس نے ابھی کیا کہا تھا - یہی وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مُہر لگا دی اور وہ اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَءَاتَىٰهُمْ تَقْوَىٰهُمْ ﴿۱۷﴾

اور جو ہدایت اختیار کرتے ہیں وہ انھیں ہدایت میں بڑھاتا ہے اور انھیں ان کا تقوےٰ دیا

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرَىٰهُمْ ﴿۱۸﴾

تو یہ اور کچھ انتظار نہیں کرتے مگر (موعودہ) گھڑی کا کہ اُن پر اچانک آجائے ۔ سو اس کی نشانیاں تو آچکیں، پھر جب وہ آجائے گی ان کی نصیحت انھیں کہاں (مفید) ہوگی

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾

سو جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اپنے قصور کے لیے حفاظت مانگ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے اور اللہ تعالیٰ تمھارے آنے جانے اور تمھارے ٹھیرنے کو جانتا ہے

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ لَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾

اور جو ایمان لائے وہ کہتے ہیں کوئی سورت نازل کیوں نہیں ہوتی پس جب ایک واضح معنی والی سورت نازل کی گئی اور اس میں جنگ کا ذکر کیا گیا تو تو انھیں دیکھتا ہے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ تیری طرف دیکھتے ہیں اس شخص کی طرح جس پر موت (کے خوف) سے بیہوشی طاری ہو، سو ان کے لیے ہلاکت ہے

طَاعَةٌ وَّ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کا کہنا (مناسب تھا) پھر جب معاملہ پختہ ہو گیا تو اگر یہ اللہ تعالیٰ کے لیے (عہد کو) سچ کر دکھاتے تو ان کے لیے بہتر ہوتا

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْۤا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

پس اگر تم حاکم بن جاؤ تو قریب ہے کہ زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رحموں کو قطع کرو

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰۤى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

یہی وہ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی، سو انھیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾

تو کیا قرآن پر غور نہیں کرتے، یا دلوں پر ان کے تالے لگے ہوئے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَ اَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

وہ لوگ جو اپنی پیٹھوں پر پھر گئے، اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو گئی شیطان نے (اسے) ان کے لیے اچھا کر دکھایا اور انھیں لمبے وعدے دیئے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾

یہ اس لیے ہُوا کہ وہ انھیں کہتے ہیں جو اللہ کے اتارے ہوئے حکم کو ناپسند کرتے ہیں کہ ہم بعض باتوں میں تمھاری فرمانبرداری کریں گے اور اللہ تعہ ان کے بھید کو جانتا ہے

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

تو کیا حالت ہوگی جب فرشتے انھیں وفات دیں گے اُن کے مونہوں اور ان کی پیٹھوں کو مارتے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ ع

یہ اس لیے کہ وہ اس بات کی پیروی کرتے ہیں جو اللہ تعہ کو غضب دلاتی ہے اور اس کی رضا کو ناپسند کرتے ہیں سو اس نے ان کے عمل بیکار کردیئے

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

آیا وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے، خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعہ ان کے کینوں کو باہر نہیں نکالے گا

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ہم تجھے وہ (لوگ) دکھا دیں پس تُو انھیں ان کی نشانیوں سے پہچان لے اور یقیناً تو انھیں (ان کے) طرز کلام سے ہی پہچان لے گا اور اللہ تعہ تمھارے عملوں کو جانتا ہے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

اور ہم تمھیں ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم تم میں سے جہاد کرنیوالوں اور صبر کرنے والوں کو ظاہر کردیں اور تمھارے حالات کو جانچ لیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

جو کافر ہیں اور اللہ تعہ کے رستے سے روکتے ہیں اور رسول ؐ کی مخالفت کرتے ہیں، اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی، وہ اللہ تعہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور وہ ان کے عملوں کو بے کار کردے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ تعہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ کرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جو کافر ہیں اور اللہ کے رستے سے روکتے ہیں پھر وہ

اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾

مرجاتے ہیں حالانکہ وہ کافر ہی ہیں، تو اللہ (تعالیٰ) انھیں ہرگز نہیں بخشے گا۔

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

سو تم سُست نہ ہو اور صلح کی طرف (دشمن کو) بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے۔ اور اللہ تعالیٰ تمھارے ساتھ ہے، وہ تمھارے لیے تمھارے عملوں کو کم نہ کرے گا

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾

دنیا کی زندگی صرف کھیل اور بے حقیقت چیز ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقوٰی اختیار کرو، تو وہ تمھارے اجر تمھیں دے گا اور تمھارے مال تم سے نہیں مانگے گا۔

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

اگر وہ اُن (اموال) کو تم سے مانگے اور تم سے الحاح کرے تو تم بخل کرو اور وہ (بخل) تمھارے کینوں کو باہر نکال دے

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ۸

دیکھو تم وہ لوگ ہو جو بُلائے جاتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو، پس تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو کوئی بخل کرتا ہے تو وہ صرف اپنی جان سے بخل کرتا ہے اور اللہ (تعالیٰ) بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو —— اور اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمھارے سوائے کسی اور قوم کو بدل کرلے آئیگا، پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے

(رکوعاتها ۴) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۴۸) (آیاتها ۲۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ (تعالیٰ) بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾

ہم نے تیرے لیے ایک کھُلی فتح (کی راہ) کھول دی ہے

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

تاکہ اللہ تعالیٰ اُن قصوروں سے تیری حفاظت کرے جو تیرے ذمّے پہلے

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲﴾

لگائے گئے اور جو پیچھے لگائے جائیں گے اور اپنی نعمت کو تجھ پر تمام کرے اور تجھے سیدھے رستے پر چلائے

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

اور اللہ تعہ تجھے زبردست نصرت سے مدد دے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل کی، تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں ترقی کریں، اور اللہ تعہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾

تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انھیں میں رہیں گے اور ان سے ان کی برائیاں دور کرے اور یہ اللہ تعہ کے نزدیک بڑی بھاری کامیابی ہے۔

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

اور منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اللہ تعہ کے حق میں برے خیال رکھنے والوں کو سزا دے، انہی پر بری گردش ہے اور اللہ تعہ کا غضب ان پر آیا، اور ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا اور وہ بری جگہ ہے۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾

اور اللہ تعہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں اور اللہ تعہ غالب حکمت والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾

ہم نے تجھے گواہ اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ

تاکہ تم اللہ تعہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس کی

وَ تُوَقِّرُوْهُ ۭ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۹

مدد کرو، اور اس کا ادب کرو اور صبح اور شام اس کی تسبیح کرو

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ ع

وہ لوگ جو تجھ سے بیعت کرتے ہیں، وہ اللہ تعہ سے ہی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ تعہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے پس جو کوئی (یہ بیعت) توڑتا ہے وہ اپنی جان کے نقصان کے لیے ہی توڑتا ہے اور جو اسے پورا کرتا ہے جس پر اس نے اللہ سے عہد کیا ہے تو وہ اسے بڑا اجر دے گا

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱

دیہاتیوں میں سے پیچھے رہے ہوئے لوگ تجھ سے کہیں گے ہمیں ہمارے مالوں اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا سو ہمارے لیے بخشش مانگ۔ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ کہہ، تو کون تمھارے لیے اللہ تعہ کے مقابل میں کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے اگر وہ تمھیں نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے یا تمھیں نفع پہنچانے کا ارادہ کرے بلکہ اللہ تعہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ۝۱۲

بلکہ تم نے خیال کیا تھا کہ رسولؐ اور مومن اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی لوٹ کر نہیں آئیں گے اور یہ تمھارے دلوں کو اچھا معلوم ہوا اور تم بُرا خیال دل میں لائے۔ اور تم ہلاک شدہ قوم تھے۔

وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝۱۳

اور جو کوئی اللہ تعہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان نہیں لاتا، تو ہم نے کافروں کے لیے بھڑکائی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ

اور اللہ تعہ کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہ

لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ
كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ
مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
ع الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ
يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا

جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے
اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے
جب تم غنیمت کے حاصل کرنے کے لیے جاؤ گے تو پیچھے رہے
ہوئے لوگ کہیں گے ہمیں اپنے ساتھ جانے دو۔ وہ چاہتے
ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں ۔ کہہ، تم ہمارے
ساتھ نہیں چلو گے ۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے پہلے
سے فرما دیا ہے ، تو کہیں گے بلکہ تم ہم پر حسد کرتے ہو
بلکہ یہ خود بہت ہی کم سمجھتے ہیں
پیچھے رہے ہوئے دیہاتیوں سے کہہ دے کہ تم ایک
سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے،
ان کے ساتھ جنگ کرو گے یہاں تک کہ وہ فرمانبردار ہو جائیں
پس اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں اچھا بدلہ دے گا،
اور اگر تم پھر جاؤ گے، جس طرح تم پہلے پھر گئے، تو تمہیں دردناک
عذاب میں مبتلا کرے گا
اندھے پر کوئی تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر
تنگی ہے اور نہ بیمار پر تنگی ہے ۔ اور جو شخص
اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتا ہے ،
اُسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ،
اور جو کوئی پھر جائے اسے دردناک عذاب میں مبتلا کرے گا۔
یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں سے راضی ہوا، جب وہ درخت کے
نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے ، سو اس نے جان لیا جو کچھ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝۱۸

ان کے دلوں میں تھا، پس ان پر تسکین نازل کی ——— اور انھیں بدلے میں ایک قریب فتح دی

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۱۹

اور بہت سے مالِ غنیمت جنھیں وہ لیں گے، اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا
فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ
النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲۰

تمھارے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جنھیں تم لوگے پھر یہ تم کو جلدی دلوادی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تاکہ مومنوں کے لیے نشان ہو اور تمھیں سیدھے رستے پر چلائے

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ
اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝۲۱

اور اَور (فتوحات) بھی ہیں جن پر تمھیں قدرت نہیں تھی اللہ تعالیٰ نے ان کا بھی احاطہ کرلیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝۲۲

اور اگر وہ جو کافر ہیں تمھارے ساتھ جنگ کرتے تو پیٹھیں پھیر دیتے، پھر وہ نہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝۲۳

اللہ تعالیٰ کا قانون ہے جو پہلے سے چلا آتا ہے، اور تُو اللہ تعالیٰ کے قانون میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ
اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ
بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝۲۴

اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمھارے ہاتھوں کو ان سے وادی مکہ میں روک رکھا بعد اس کے کہ تمھیں ان پر فتح دی اور اللہ تعالیٰ (جو تم کرتے ہو، اسے دیکھنے والا ہے

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ

وہی ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمھیں مسجد حرام سے روک دیا اور قربانی کو بھی جو روکی گئی کہ اپنے ٹھکانے پر پہنچے اور اگر مومن مرد اور مومن

مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

عورتیں نہ ہوتیں جنھیں تم نہیں جانتے ، کہ تم انھیں پامال کردو گے پھر تمھیں ان کی وجہ سے لاعلمی میں کوئی نقصان پہنچ جائے ، تاکہ اللہ (تعالیٰ) جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے ۔ اگر وہ الگ ہو جاتے تو جو ان میں سے کافر تھے ہم انھیں دردناک عذاب میں مبتلا کرتے

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی (اور) ضد بھی جاہلیت کی ، تو اللہ (تعالیٰ) نے اپنے رسولؐ پر اور مومنوں پر تسکین اتاری اور انھیں تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اسی کے زیادہ حق دار اور اسی کے اہل تھے اور اللہ (تعالیٰ) ہر چیز کو جاننے والا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو خواب سچ کر دکھایا ۔ اگر اللہ (تعالیٰ) نے چاہا تو تم ضرور مسجد حرام میں امن کے ساتھ داخل ہو گے اپنے سر منڈواتے اور بال کٹواتے ، کچھ خوف نہ کرو گے ۔ سو وہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے ، پس اس سے پہلے ایک قریب فتح عطا کی

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ، تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ تعالیٰ گواہ بس ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ
اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ښ وَمَثَلُهُمْ فِي
الْاِنْجِيْلِ ښ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي
سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹

محمد (صلعم) اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اور جو اس کے ساتھ ہیں
کافروں کے مقابلہ میں قوی آپس میں رحم کرنے والے،
تو انھیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھتا ہے وہ
اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا چاہتے ہیں ان کا نشان اُن
کے مونہوں پر سجدوں کے اثر سے (ظاہر) ہے یہ ان کی
مثال توریت میں ہے اور ان کی مثال انجیل میں، کھیتی کی
طرح، جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اُسے مضبوط
کیا، سو وہ موٹی ہوئی، پھر اپنی نالوں پر سیدھی
کھڑی ہو گئی کسانوں کو خوش کرتی ہے تا کہ
ان کی وجہ سے کافروں کو غضب میں لائے۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں
سے ان لوگوں سے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے
ہیں حفاظت اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے

اٰیاتُھا ۱۸ — (۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ — رُکُوعَاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ
يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو (کسی معاملہ میں) اللہ تعالیٰ اور
اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو
اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ
فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ
بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنی آوازوں کو نبی (ع) کی
آواز سے اونچا نہ کرو، اور نہ اس سے پکار پکار کر
بات کرو جیسا ایک دوسرے کو پکارتے ہو، ایسا نہ

تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲ — ہو کہ تمھارے عمل بے کار ہوجائیں اور تمھیں خبر بھی نہ ہو

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳ — وہ لوگ جو اپنی آوازوں کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے پست رکھتے ہیں وہی ہیں جن کے دل اللہ تعالیٰ نے تقوے کے لیے خالص کر دیئے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴ — جو لوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ — اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو اُن کی طرف نکل آتا تو ان کے لیے بہتر ہوتا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶ — اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اگر کوئی فاسق تمھارے پاس خبر لائے تو تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ کسی قوم کو نادانی سے دُکھ پہنچاؤ، پھر اس پر جو تم نے کیا پشیمان ہو

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ — اور جان لو کہ تمھارے اندر اللہ تعالیٰ کا رسول ہے اگر وہ بہت سے معاملات میں تمھاری بات مان لیا کرے تو تم مشکل میں پڑ جاؤ، لیکن اللہ تعالیٰ نے تمھارے نزدیک ایمان کو محبوب کر دیا ہے اور اسے تمھارے دلوں میں زینت دی ہے اور کفر اور فسق اور نافرمانی کو تمھارے نزدیک مکروہ کر دیا ہے، یہی بھلائی کی راہ پر چلنے والے ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۸ — اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل اور (اس کی) نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹

اور اگر مومنوں میں سے دو گروہ جنگ کریں تو اُن میں صلح کرا دو، پس اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرتا ہے تو اس سے جنگ کرو جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف رجوع کرے، پس اگر وہ رجوع کرے تو ان کے درمیان عدل سے صلح کرا دو اور انصاف کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ ع ۱۳

مومن بھائی بھائی ہی ہیں، سو اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو (ایک) قوم (دوسری) قوم پر ہنسی نہ کرے شاید وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں (دوسری) عورتوں پر (ہنسیں) شاید وہ اُن سے بہتر ہوں - اور اپنے لوگوں کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو، ایمان کے بعد بُرا نام کیا ہی بُرا ہے اور جو توبہ نہ کرے تو وہی ظالم ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو بہت گمان (بد) کرنے سے بچو، کیونکہ بعض بدگمانی گناہ ہے اور نہ ایک دوسرے کے بھید ٹٹولو اور نہ ایک دوسرے کو پیٹھ پیچھے بُرا کہو۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے تو تم اس سے کراہت کرتے ہو اور اللہ کا تقویٰ کرو اللہ تعالیٰ رجوع برحمت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾

اے لوگو! ہم نے تمھیں مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمھاری شاخیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، تم میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے شریف وہ ہے جو سب سے پرہیزگار ہے۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا خبردار ہے

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

دیہاتی کہتے ہیں ہم ایمان لائے، کہہ تم ایمان نہیں لائے، لیکن کہو ہم مسلمان ہوئے اور ایمان ابھی تمھارے دلوں میں داخل نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو تمھارے عملوں میں سے تمھیں کچھ کم کرکے نہیں دے گا اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾

مومن صرف وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں، پھر کچھ شک نہیں کرتے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ یہی سچے ہیں۔

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾

کہہ کیا تم اللہ تعالیٰ کو اپنا دین جتاتے ہو اور اللہ (تعالیٰ) جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾

تجھ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ اسلام لائے، کہہ مجھ پر اپنے اسلام کا احسان مت رکھو، بلکہ اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا کہ تمھیں ایمان کی راہ دکھائی — اگر تم سچے ہو

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع

اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا غیب جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ (۵۰)

اٰیاتہا ۴۵ — رکوعاتہا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝۱

(اللہ تعالیٰ سب باتوں پر) قادر ہے، بزرگی والا قرآن گواہ ہے

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝۲

بلکہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈرانے والا آیا، سو کافر کہتے ہیں یہ عجیب بات ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۳

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو اُٹھائے جائیں گے) یہ لوٹ کر آنا دُور (از قیاس) ہے

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۴

ہم جانتے ہیں جو زمین ان سے کم کر دیتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنے والی کتاب ہے

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۵

بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلا دیا، جب وہ ان کے پاس آیا۔ سو وہ الجھن کی حالت میں ہیں

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶

تو کیا وہ اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھتے ہم نے اُسے کس طرح بنایا اور اسے زینت دی اور اس میں کوئی خلل نہیں

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷

اور زمین کو ہمیں نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ ڈالے اور اس میں ہر قسم کی خوش نما چیزیں اگائیں۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸

ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کو سمجھانے اور یاد دلانے کو۔

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹

اور ہم نے بادل سے برکت والا پانی اتارا، پھر ہم نے اس کے ساتھ باغ اگائے اور دانہ جو کاٹا جاتا ہے۔

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہے

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪
بندوں کے لیے رزق (ہے) اور اس کے ساتھ ہم مُردہ بستی کو زندہ کرتے ہیں اسی طرح نکلنا ہوگا

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ۙ ⑫
اِن سے پہلے بھی جھٹلایا نوحؑ کی قوم نے اور کنوئیں والوں نے اور ثمود نے۔

وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ ⑬
اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔

وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ⑭
اور بن کے رہنے والوں اور تُبّع کی قوم نے، سب نے رسولوں کو جھٹلایا سو میرا (عذاب کا) وعدہ سچّا ہُوا۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮
توکیا ہم پہلی پیدائش میں تھک گئے ؟ بلکہ وہ نئی پیدائش کے متعلق شبہ میں ہیں

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ⑯
اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو اس کا نفس وسوسہ ڈالتا ہے اور ہم اس سے اس کی رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ⑰
جب دو لینے والے لیتے جاتے ہیں (وہ) دائیں اور بائیں بیٹھے ہوتے ہیں

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ⑱
وہ کوئی بات نہیں بولتا ، مگر اس کے پاس ایک نگہبان تیار ہوتا ہے

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ⑲
اور موت کی بے ہوشی سچ مچ آ کر رہے گی ، یہ وہ ہے جس سے تو کنارہ کرتا تھا

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ⑳
اور صور میں پھونکا جائے گا یہ (عذاب کے) وعدے کا دن ہے۔

وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ㉑
اور ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ (ایک) چلانے والا اور (ایک) گواہ ہوگا

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا تو ہم نے تیرا پردہ تجھ سے ہٹا

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾
دیا، پس تیری نگاہ آج تیز ہے

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾
اور اس کا ساتھی کہیگا یہ وہ ہے جو میرے پاس تھا (جہنم کے لیے تیار)

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾
ہر ناشکرے دشمن (حق) کو دوزخ میں ڈال دو

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ﴿۲۵﴾
نیکی سے روکنے والے حد سے بڑھنے والے شک کرنے والے کو۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾
جو اللہ تو کے ساتھ دوسرا معبود ٹھیراتا تھا، سو اُسے سخت عذاب میں ڈال دو۔

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾
اس کا ساتھی کہے گا اے ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ وہ خود ہی گمراہی میں دُور نکل گیا تھا

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾
کہے گا میرے سامنے مت جھگڑو اور میں نے (عذاب کا) وعدہ تمھاری طرف پہلے بھیج دیا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾
میرے حضور بات بدلی نہیں جاتی اور نہ میں بندوں پر کچھ بھی ظلم کرنے والا ہوں۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾
جس دن ہم دوزخ کو کہیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کیا کچھ اور بھی ہے

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾
اور بہشت متقیوں کے لیے قریب کر دی گئی ہے کچھ دور نہیں

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾
یہ وہ ہے جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے ہر (اللہ تعالیٰ کی طرف) رجوع کرنیوالے حفاظت کرنیوالے کے لیے

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿۳۳﴾
جو غیب میں رحمٰن سے ڈرتا ہے اور رجوع کرنے والے دِل کے ساتھ آتا ہے۔

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾
سلامتی سے اس میں داخل ہو جاؤ، یہ رہنے کا دن ہے۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾
ان کے لیے اس میں ہوگا جو وہ چاہیں اور ہمارے پاس (اس سے) بڑھ کر ہے

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اور کتنی نسلیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیں جو قوت میں

أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾

ان سے سخت تر تھیں ، سو انھوں نے شہروں کو چھان مارا کیا کوئی بھاگنے کی جگہ ہے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

اس میں اس کے لیے نصیحت ہے جس کا دل ہے ، یا وہ کان لگاتا ہے درانحالیکہ (اس کا دل) حاضر ہے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ وقتوں میں پیدا کیا - اور تکان نے ہمیں نہیں چھُوا

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں ، اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

اور رات کے حصے میں بھی اس کی تسبیح کر اور نماز کے پیچھے بھی۔

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

اور سُن ! جس دن پکارنے والا نزدیک جگہ سے پکارے۔

يَّوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾

جس دن وہ چیخ کو حق کے ساتھ سُن لیں گے یہ نکل پڑنے کا دن ہے

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی انجام کار آنا ہے.

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾

جس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی (وہ) تیزی سے نکل پڑیں گے) یہ جمع کرنا ہم پر آسان ہے

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾

ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تُو ان پر جبر کرنے والا نہیں ، سو قرآن کے ساتھ اسے نصیحت کر جو میرے وعدۂ (عذاب سے) ڈرتا ہے

(۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۶۰ — رکوعاتُھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تو بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ①
گواہ ہیں اُڑا کر پھیلا دینے والیاں۔

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ②
پھر بوجھ اٹھانے والیاں۔

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ③
پھر نرمی سے چلنے والیاں۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ④
پھر کام کو تقسیم کرنے والیاں

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ⑤
جو تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔

وَّ اِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ⑥
اور جزا وسزا ضرور آ کر رہے گی۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ⑦
رستوں والا آسمان گواہ ہے

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ⑧
تم صرف مختلف باتیں کہہ رہے ہو۔

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ⑨
اس سے وہی پھیرا جاتا ہے جو حق سے باطل کی طرف پھرتا ہے۔

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ⑩
اٹکلیں دوڑانے والے مارے گئے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ⑪
جو جہالت میں بھولے ہوئے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ⑫
پوچھتے ہیں جزا وسزا کا دن کب آئیگا

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ⑬
جس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے۔

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭
اپنے دکھ دینے کا مزہ چکھو، یہ وہ ہے جس کے لیے تم جلدی کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ⑮
متقی باغوں اور چشموں میں ہونگے۔

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ⑯
لے رہے ہوں گے جو ان کو اُن کے رب نے دیا، وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ⑰	تھوڑا سا جو وہ رات کو سوتے تھے
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑱	اور صبح کے وقتوں میں وہ استغفار کرتے تھے۔
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ⑲	اور ان کے مالوں میں سوالی اور نہ مانگنے والے محتاج کا حق تھا
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ⑳	اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لیے نشان ہیں۔
وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ㉑	اور تمھاری اپنی جانوں میں بھی تو کیا تم دیکھتے نہیں۔
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ㉒	اور تمھارا رزق آسمان میں ہے اور وہ بھی جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ㉓ ع	سو آسمان اور زمین کا رب گواہ ہے کہ یہ یقیناً سچ ہے ٹھیک اسی طرح جو تم باتیں کرتے ہو۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ㉔	کیا تیرے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر آئی ؟
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ㉕	جب اس پر داخل ہوئے ، کہا سلام۔ اُس نے (جواب میں) کہا سلام ، (یہ) اجنبی لوگ ہیں۔
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ㉖	پس وہ اپنے گھر والوں کی طرف چپکے سے گیا اور ایک موٹا بچھڑا لایا۔
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ㉗	سو اُسے ان کے نزدیک کیا، کہا کیا تم کھاتے نہیں !
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ㉘	پس دل میں اُن سے ڈرا ، انھوں نے کہا ڈرو نہیں اور اسے ایک صاحبِ علم لڑکے کی خوش خبری دی۔
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ㉙	تو اس کی عورت چیخ مار کر آگے آئی اور اپنے مُنہ پر ہاتھ مارا اور کہا بُڑھیا بانجھ (ہوں)
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ㉚	انھوں نے کہا اسی طرح تیرے رب نے کہا ہے وہ حکمت والا علم والا ہے۔

منزل ۷

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾
(ابراہیمؑ نے) کہا ، اے رسولو! تمھارا اصل کام کیا ہے؟

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾
انھوں نے کہا ، ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾
تاکہ اُن پر مٹی کے پتّھر برسائیں۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾
(جن پر) تیرے رب کے ہاں حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے نشان کیے گئے ہیں

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾
سو ہم نے ان کو جو اس میں مومن تھے نکال دیا۔

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾
پر ہم نے اس میں سوائے مسلموں کے ایک گھر کے اور کسی کو نہ پایا۔

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾
اور ہم نے اس میں ان لوگوں کے لیے نشان چھوڑا ، جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾
اور موسیٰؑ میں (نشان ہے) جب ہم نے اسے فرعون کی طرف کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾
سو اس نے اپنی قوت پر سرتابی کی اور کہا (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾
سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا ، پھر انھیں سمندر میں ڈالا اور وہ قابلِ ملامت تھا۔

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾
اور عاد میں (نشان ہے) جب ہم نے ان پر تباہ کرنے والی ہوا بھیجی۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾
وہ کسی چیز کو نہ چھوڑتی تھی جس پر آتی تھی ، مگر اُسے چُورا کر دیتی تھی۔

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾
اور ثمود میں (نشان ہے) جب انھیں کہا گیا ، ایک وقت تک فائدہ اٹھالو۔

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾
سو انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی ، تو انھیں ہولناک آواز نے آلیا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا
پس نہ وہ اُٹھنے کے قابل رہے اور نہ

كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	وہ بدلہ لے سکے۔
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾	اور (اس سے) پہلے نوحؑ کی قوم (میں نشان تھا) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْىدٍ وَّإِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾	اور آسمان کو ہم نے قوت کے ساتھ بنایا اور ہم وسیع قدرت والے ہیں۔
وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا، سو ہم کیا خوب تیار کرنے والے ہیں۔
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور ہر چیز سے ہم نے جوڑے پیدا کیے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو
فَفِرُّوْا إِلَى اللّٰهِ ۖ إِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾	سو اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑو، میں اس کی طرف سے تمھارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ ۖ إِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾	اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بناؤ، میں اس کی طرف سے تمھارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں۔
كَذٰلِكَ مَآ أَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾	اسی طرح ان لوگوں کے پاس جو ان سے پہلے تھے، کوئی رسول نہیں آیا، مگر انھوں نے کہا جادوگر ہے یا دیوانہ۔
أَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾	کیا ایک دوسرے کو وصیت کر رکھی ہے بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں۔
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ أَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾	سو ان سے منہ پھیر لے کیونکہ تجھ پر کوئی الزام نہیں
وَّذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾	اور نصیحت کرتا رہ نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں
مَآ أُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ	میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ میں چاہتا

أُرِيدُ أَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾
ہوں کہ وہ مجھے کھانا دیں۔

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾
اللہ تعالیٰ ہی رزق دینے والا قوت والا زبردست ہے۔

فَإِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ أَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾
سو اُن کے لیے جو ظلم کرتے ہیں مقرر پیمانہ ہے، جیسے ان کے ساتھیوں کا مقرر پیمانہ تھا سو وہ مجھ سے جلدی نہ کریں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾
پس افسوس اُن پر جو کافر ہیں اس دن سے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

آیاتہا ۴۹ (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾
طُور گواہ ہے۔

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾
اور لکھی ہوئی کتاب۔

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾
پھیلے ہُوئے ورقوں میں۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾
اور آباد گھر۔

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾
اور اونچی چھت۔

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾
اور بھرا ہُوا دریا

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾
تیرے رب کا عذاب آکر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾
اسے کوئی روکنے والا نہ ہوگا۔

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾
جس دن آسمان جنبش میں ہوگا

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾
اور پہاڑ اُڑ جائیں گے۔

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾
تو اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾
جو (عبث) باتوں میں لگے ہوئے کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿١٣﴾

جس دن دھکے دیکر دوزخ کی آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾

یہ وہ آگ ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَاۤ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾

تو کیا یہ جادو ہے یا کیا تم دیکھتے نہیں۔

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْۤا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

اس میں داخل ہو جاؤ، پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو تمھارے لیے برابر ہے تمھیں صرف اسی کا بدلہ دیا جاتا ہے جو تم کرتے تھے۔

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِیْمٍ ﴿١٧﴾

متقی باغوں اور نعمتوں میں ہیں۔

فٰكِهِیْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَ وَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ﴿١٨﴾

اپنے رب کے دیئے پر خوش ہوں گے اور ان کے رب نے انھیں جلتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچایا۔

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓـئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

خوشگواری سے کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿٢٠﴾

برابر بچھے ہوئے تختوں پر تکیئے لگائے ہوئے اور ہم انھیں خوبصورت حوروں کا ساتھی بنا دیں گے۔

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿٢١﴾

اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں اُن کی پیروی کی، ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ان کے عمل سے ہم کچھ کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنی کمائی میں گرو ہے

وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور ہم انھیں پھل اور گوشت جس سے وہ چاہیں، پے بہ پے دیں گے۔

یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْهَا وَ لَا تَاْثِیْمٌ ﴿٢٣﴾

وہ اس میں ایک دوسرے سے وہ پیالہ لیں گے جس میں نہ لغو ہے اور نہ گناہ

وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾

اور ان کے آس پاس ان کے غلام پھرتے ہوں گے گویا کہ وہ پردے میں رکھے ہوئے موتی ہیں

وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾
اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔

قَالُوۡۤا اِنَّا کُنَّا قَبۡلُ فِیۡۤ اَهۡلِنَا مُشۡفِقِیۡنَ ﴿۲۶﴾
کہیں گے ہم پہلے اپنے اہل میں ڈرنے والے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیۡنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوۡمِ ﴿۲۷﴾
سو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا۔

اِنَّا کُنَّا مِنۡ قَبۡلُ نَدۡعُوۡهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡبَرُّ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۸﴾ ع ۱۴
ہم پہلے سے اُسے پکارتے تھے، وہ بڑا احسان کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

فَذَکِّرۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَتِ رَبِّکَ بِکَاهِنٍ وَّ لَا مَجۡنُوۡنٍ ﴿ؕ۲۹﴾
سو نصیحت کرتا رہ کہ تُو اپنے رب کی نعمت سے کاہن نہیں اور نہ ہی دیوانہ ہے

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَیۡبَ الۡمَنُوۡنِ ﴿۳۰﴾
بلکہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے ہم اس کے لیے زمانہ کی گردش کا انتظار کرتے ہیں

قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِیۡنَ ﴿ؕ۳۱﴾
کہہ، انتظار کرو کہ میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ اَمۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿ۚ۳۲﴾
کیا اُن کی عقلیں انھیں یہ حکم دیتی ہیں، بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں۔

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلۡ لَّا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۚ۳۳﴾
کیا کہتے ہیں یہ جھوٹ بنا لیا ہے بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے

فَلۡیَاۡتُوۡا بِحَدِیۡثٍ مِّثۡلِهٖۤ اِنۡ کَانُوۡا صٰدِقِیۡنَ ﴿ؕ۳۴﴾
تو اِس جیسی کوئی بات لائیں، اگر سچے ہیں

اَمۡ خُلِقُوۡا مِنۡ غَیۡرِ شَیۡءٍ اَمۡ هُمُ الۡخٰلِقُوۡنَ ﴿ؕ۳۵﴾
کیا یہ بغیر کسی کے (پیدا کرنے کے) پیدا ہو گئے ہیں یا یہی پیدا کرنے والے ہیں

اَمۡ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ بَلۡ لَّا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿ؕ۳۶﴾
یا انھوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، بلکہ یقین نہیں کرتے۔

اَمۡ عِنۡدَهُمۡ خَزَآئِنُ رَبِّکَ اَمۡ هُمُ
کیا ان کے پاس تیرے رب کے خزانے ہیں

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ — یا یہ مسلّط ہیں

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ — کیا ان کے پاس کوئی ذریعہ ہے جس سے سُن لیتے ہیں تو چاہیئے کہ ان کا سننے والا کوئی کھلی دلیل لائے

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾ — کیا اس کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمھارے لیے بیٹے ہیں۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ — کیا تُو ان سے اجر مانگتا ہے تو یہ چٹی کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ — کیا ان کے پاس غیب ہے تو وہ لکھ لیتے ہیں

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ — کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں، تو جو کافر ہیں وہی داؤ کے نیچے آتے ہیں

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ — کیا ان کے لیے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی معبود ہے، اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ — اور اگر یہ آسمان سے (عذاب کا) کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں، کہیں گے تہ بتہ بادل ہیں

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ — سو انھیں چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ اپنے اِس دن کو ملیں، جس میں ہلاک کیے جائیں گے

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ — جس دن ان کا داؤ اُن کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انھیں مدد دی جائے گی۔

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ — اور ان کے لیے جو ظالم ہیں اس کے سوائے ایک اور عذاب ہے، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ — اور اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر، کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر جب تو اُٹھے۔

وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ — اور رات کے کسی حصّہ میں بھی اس کی تسبیح کر اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد بھی۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۵۳)

اٰیاتها ۶۲ — رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ — ستارہ گواہ ہے جب وہ ڈوبتا ہے

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ مَا غَوٰى ﴿۲﴾ — تمہارا ساتھی گمراہ نہیں ہوا اور نہ وہ بہکا ہے

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿۳﴾ — اور نہ خواہش نفس سے بولتا ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿۴﴾ — یہ صرف وحی ہے جو اس کی طرف کی جاتی ہے

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ — اسے مضبوط قوتوں والے نے سکھایا ہے

ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾ — حکمت والے نے — سو وہ اعتدال پر قائم ہوا

وَ هُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ — اور وہ بلند انتہائی مقامات پر ہے

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ — پھر قریب ہُوا اور بہت قریب ہوا

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ — سو وہ دو کمانوں کا وتر ہُوا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر قریب

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ — سو اس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی، جو وحی کی

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾ — جو اس نے دیکھا وہ دل نے جھوٹ نہیں کہا۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾ — تو کیا تم اس سے اس پر جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے۔

وَ لَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ — اور اس نے اسے ایک اور نزول کے وقت بھی دیکھا

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾ — سدرۃ المنتہٰی کے پاس

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾ — اسی کے پاس جنت ہے جو اصل ٹھکانا ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾ — جب سدرہ پر چھا رہا تھا، جو چھا رہا تھا

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ﴿۱۷﴾ — آنکھ پھری نہیں اور نہ حد سے بڑھی

لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ﴿۱۸﴾
اس نے اپنے رب کے بڑے بڑے نشانات دیکھے

اَفَرَءَیْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰی ﴿۱۹﴾
تو کیا تم نے لاتؔ اور عزیٰؔ کو دیکھا۔

وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی ﴿۲۰﴾
اور مناتؔ تیسرے اور کو

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰی ﴿۲۱﴾
کیا تمھارے لیے لڑکے ہیں اور اس کے لیے لڑکیاں۔

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِیْزٰی ﴿۲۲﴾
یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے

اِنْ هِیَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَی الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰی ﴿۲۳﴾ؕ
یہ صرف نام ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے کوئی سند نہیں اتاری، یہ لوگ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی جو ان کے نفس چاہتے ہیں اور ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ﴿۲۴﴾ۖ
کیا انسان کو وہ مل جاتا ہے جس کی وہ آرزو کرتا ہے۔

ع فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰی ﴿۲۵﴾
تو آخرت اور پہلی زندگی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَرْضٰی ﴿۲۶﴾
اور کتنے فرشتے آسمانوں میں ہیں جن کی سفارش کچھ کام نہیں دیتی، مگر اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اور پسند کرے اجازت دے

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَیُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِیَةَ الْاُنْثٰی ﴿۲۷﴾
وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے، وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے رکھتے ہیں

وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْـًٔا ﴿۲۸﴾ۚ
اور انھیں اس کا کچھ علم نہیں، وہ صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں اور ظن حق کے مقابل کچھ کام نہیں دیتا۔

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰی ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا
سو اس سے منہ پھیر لے جو ہمارے ذکر سے پھر جاتا

وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۲۹﴾	ہے اور سوائے دنیا کی زندگی کے اور کچھ نہیں چاہتا۔
ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۗ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾	ان کے علم کا منتہا یہی ہے، تیرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے گمراہ ہے اور وہ اسے خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾	اور اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ وہ اُن لوگوں کو جو بُرا کرتے ہیں ان کے عمل کا بدلہ دے اور انھیں جو نیکی کرتے ہیں اچھا بدلہ دے۔
اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۗ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾	وہ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں سوائے اس کے کہ خیال دل میں گزرے، تیرا رب وسیع مغفرت والا ہے وہ تمھیں خوب جانتا ہے جب تمھیں زمین سے پیدا کرتا ہے اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے ہوتے ہو، سو اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھیراؤ وہ اسے خوب جانتا ہے جو تقوےٰ اختیار کرتا ہے
اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾	کیا تو نے اُسے دیکھا جو پھر گیا۔
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾	اور تھوڑا سا دیا پھر رُک گیا
اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾	کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھتا ہے۔
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾	کیا اسے اس کی خبر نہیں ملی، جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں ہے۔
وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾	اور ابراہیمؑ کے جس نے وفا دکھلائی
اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾	کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔
وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾	اور کہ انسان کے لیے کچھ نہیں، مگر وہی جو وہ کوشش کرتا ہے
وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾	اور کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾	پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾	اور کہ انجام تیرے رب کی طرف ہی ہے
وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾	اور کہ وہی ہنساتا اور رُلاتا ہے۔
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾	اور کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔
وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾	اور کہ وہی دو جوڑے پیدا کرتا ہے ، نر اور مادہ۔
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾	نطفہ سے جب وہ ڈالا جاتا ہے۔
وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾	اور کہ اسی پر دوسرا اٹھانا ہے۔
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾	اور کہ وہی دولت دیتا اور وہی پونجی دیتا ہے
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾	اور کہ وہی شعریٰ کا رب ہے
وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾	اور کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کیا۔
وَثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾	اور ثمود کو، سو (انھیں) باقی نہ چھوڑا۔
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾	اور نوحؑ کی قوم کو اس سے پہلے (ہلاک کیا) کیونکہ وہ بڑے ظالم اور بڑے سرکش تھے۔
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾	اور تباہ شدہ بستیوں کو دے مارا۔
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾	سو انھیں ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾	سو تُو اپنے رب کی کن نعمتوں پر جھگڑتا ہے۔
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾	یہ اگلے ڈرانے والوں میں سے ڈرانے والا ہے۔
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾	آنے والی گھڑی آپہنچی
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾	اللہ تعالیٰ کے سوائے اسے کوئی دُور کرنے والا نہیں۔
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾	تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو۔

وَتَضۡحَكُوۡنَ وَلَا تَبۡكُوۡنَ ﴿۶۰﴾ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔
وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اور تم غافل ہو
ع فَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ وَاعۡبُدُوۡا ۩ ﴿۶۲﴾ السجدة ۱۲ سو اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرو اور (اس کی) عبادت کرو

(۵۴) سُوۡرَةُ الۡقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتھا ۵۵ — رکوعاتھا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ ﴿۱﴾ (وعدے کی) گھڑی قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا
وَاِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً يُّعۡرِضُوۡا وَيَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ﴿۲﴾ اور اگر کوئی نشان دیکھیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں زبردست جادو ہے
وَكَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَكُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ﴿۳﴾ اور انھوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر کام (اپنے وقت پر) قرار پکڑنے والا ہے
وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ۙ﴿۴﴾ اور یقیناً انھیں وہ باتیں پہنچ چکی ہیں، جن میں تنبیہ ہے۔
حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ۙ﴿۵﴾ کامل دانائی (کی باتیں)، مگر ڈرانا کسی کام نہ آیا۔
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿۶﴾ سو اُن کی پروا نہ کر، جس دن بلانے والا ایک سخت چیز کی طرف بلائے گا۔
خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہونگی قبروں سے نکل پڑیں گے، گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔
مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾ پکارنے والے کی طرف دوڑے جاتے ہونگے، کافر کہیں گے یہ تنگی کا دن ہے
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا ان سے پہلے نوحؑ کی قوم نے جھٹلایا، سو انھوں نے

عَبۡدَنَا وَ قَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّ ازۡدُجِرَ ﴿۹﴾
ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے اور (اسے) ڈانٹا گیا۔

فَدَعَا رَبَّہٗۤ اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾
سو اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو میری مدد فرما۔

فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡہَمِرٍ ﴿۱۱﴾
پس ہم نے بادل کے دروازے زور سے برستے ہوئے پانی سے کھول دیئے۔

وَّ فَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُیُوۡنًا فَالۡتَقَی الۡمَآءُ عَلٰۤی اَمۡرٍ قَدۡ قُدِرَ ﴿۱۲﴾
اور زمین میں چشمے بہا دیئے تو پانی ایک کام کے لیے جمع ہو گیا جس کا اندازہ ہو چکا تھا

وَ حَمَلۡنٰہُ عَلٰی ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾
اور ہم نے اسے تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا۔

تَجۡرِیۡ بِاَعۡیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنۡ کَانَ کُفِرَ ﴿۱۴﴾
اور وہ ہمارے سامنے چلتی تھی، یہ اس شخص کو بدلہ دیا گیا جس کا انکار کیا گیا۔

وَ لَقَدۡ تَّرَکۡنٰہَاۤ اٰیَۃً فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۵﴾
اور ہم نے اسے نشان (کے طور پر) چھوڑا تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنیوالا ہے

فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾
سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا

وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾
اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

کَذَّبَتۡ عَادٌ فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾
عاد نے جھٹلایا، تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَیۡہِمۡ رِیۡحًا صَرۡصَرًا فِیۡ یَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾
ہم نے ان پر ایک آندھی ایک سخت نحوست والے دن میں چلائی۔

تَنۡزِعُ النَّاسَ ۙ کَاَنَّہُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنۡقَعِرٍ ﴿۲۰﴾
وہ لوگوں کو یوں اکھاڑ پھینکتی تھی، گویا کہ وہ اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں

فَکَیۡفَ کَانَ عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾
سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔

وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۲۲﴾ ع
اور یقیناً ہم نے نصیحت کے لیے قرآن کو آسان کر دیا، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾
ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾
سو انھوں نے کہا کیا ہم اپنے میں سے ہی ایک انسان کی پیروی کریں تو اس صورت میں ہم گمراہی اور دکھ میں ہونگے

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾
کیا ہمارے درمیان میں سے اسی پر نصیحت اُتری ہے بلکہ وہ جھوٹا خود پسند ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾
کل کو جان لیں گے کہ کون جھوٹا خود پسند ہے

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾
ہم اونٹنی کو اُن کی آزمائش کے طور پر بھیجنے والے ہیں سو اُنھیں دیکھتا رہ اور صبر کر۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾
اور انھیں خبر دے کہ پانی اُن کے درمیان تقسیم ہُوا ہُوا ہے ہر پینے کی باری پر حاضری ہوگی

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾
پس انھوں نے اپنے ساتھی کو پکارا سو اس نے ہاتھ بڑھایا اور (اسے) مار دیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾
تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾
ہم نے ان پر ایک ہی آواز بھیجی، سو وہ باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح چورا ہو گئے

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾
اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾
لوطؑ کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾
ہم نے ان پر پتھر برسائے، سوائے لوطؑ کے لوگوں کے۔ انھیں ہم نے صبح کے وقت بچالیا۔

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾
(یہ) ہماری طرف سے نعمت (تھی) اسی طرح ہم اسے بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرتا ہے۔

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾
اور اس نے انھیں ہماری گرفت سے ڈرایا تھا، پر انھوں نے ڈرانے میں جھگڑا کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾
اور انھوں نے اس کے مہمانوں کو لے جانا چاہا، پس ہم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾
اور ایک قائم رہنے والے عذاب نے انھیں صبح کے وقت آلیا۔

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾
سو میرا عذاب اور میرا ڈرانا چکھو۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾
اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾
اور فرعون کے لوگوں کے پاس بھی ڈرانے والے آئے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾
انھوں نے ہمارے سب نشانوں کو جھٹلایا، سو ہم نے انھیں (ایسا ہی) پکڑا (جیسا) غالب قدرت والے کا پکڑنا ہوتا ہے)

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾
کیا تمھارے کافر اُن سے بہتر ہیں یا تمھارے لیے صحیفوں میں بریت (لکھی ہوئی) ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾
کیا کہتے ہیں کہ ہم ایک جمعیت ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾
(یہ) جمعیت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر دیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾
بلکہ (موعودہ) گھڑی ان کا وقتِ مقرر ہے اور وہ گھڑی بہت مصیبت والی اور بہت تلخ ہے

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾
بیشک مجرم گمراہی اور دُکھ میں ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾
جس دن آگ کے اندر اپنے مونہوں کے بل گھسیٹے جائیں گے دوزخ کا چھوجانا چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾
ہم نے ہر چیز کو ایک اندازے پر پیدا کیا ہے

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ۝٥٠
اور ہمارا حکم تو ایک ہی ہے (یوں آجائے گا) جیسے آنکھ کا جھپکنا۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٥١
اور ہم تم جیسوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔

وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ۝٥٢
اور ہر ایک بات جو انھوں نے کی ہے صحیفوں کے اندر ہے۔

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝٥٣
اور ہر ایک چھوٹی اور بڑی (بات) لکھی ہوئی ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝٥٤
متقی باغوں اور فراخی میں ہوں گے۔

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝٥٥
راستی کے مقام میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

(٥٥) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا ۷۸ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلرَّحْمٰنُ ۝١
رحمٰن نے،

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢
قرآن سکھایا۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣
انسان کو پیدا کیا،

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤
اُسے بولنا سکھایا

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥
سورج اور چاند حساب کے نیچے ہیں،

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦
اور بوٹیاں اور درخت سجدے کرتے ہیں

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧
اور آسمان کو بلند کیا اور میزان کو قائم کیا

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ ۝٨
تاکہ تم میزان میں سرکشی نہ کرو۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩
اور وزن کو انصاف سے قائم کرو اور تول میں کمی نہ کرو۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠
اور زمین کو مخلوق کے لیے رکھا

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿۱۱﴾
اس میں پھل ہے اور گابھوں والی کھجوریں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾
اور بُھس والا دانہ اور خوشبودار پھول

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۳﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾
اس نے اِنسان کو ٹھیکری جیسی سُوکھی ہُوئی مٹی سے پیدا کیا۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿۱۵﴾
اور جِنّوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۶﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾
وہ دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں مغربوں کا رب ہے

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۸﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿۱۹﴾
اسی نے دو دریا چلائے ہیں جو باہم ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿۲۰﴾
ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے آگے نہیں گزر سکتے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۱﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾
ان دونوں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۳﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۲۴﴾
اور اسی کی کشتیاں ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اٹھی ہوئی ہیں

ع فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۵﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾
سب جو اس کے اوپر ہیں فنا ہونے والے ہیں۔

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۷﴾
اور تیرے رب کی ذات باقی رہتی ہے (جو) جلال اور عزت والا (ہے)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۲۸﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿۲۹﴾
اسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ہر آن وہ ایک شان میں ہے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾
ہم تمھاری طرف جلد متوجہ ہوئے اے دونوں گروہو

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾
اے جنّوں اور اِنسانوں کے گروہ اگر تمھیں طاقت ہے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ ، تو نکل جاؤ ۔ تم نہیں نکل سکتے ، مگر غلبہ کے ساتھ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۵ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾
تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اپنے آپ کو بچا نہ سکو گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾
سو جب آسمان پھٹ جائے گا اور سُرخ ہو جائے گا جیسے سُرخ چمڑا

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔

فَیَوْمَىِٕذٍ لَّا یُسْــَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾
سو آج کے دن نہ اِنسان سے اس کے گناہ کے بارے میں سوال کیا جائے گا اور نہ جِنّ سے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾
مجرم اپنے نشانوں سے پہچانے جائیں گے ۔ پھر پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑے جائیں گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾
یہ وہ دوزخ ہے جسے مجرم جھٹلاتے تھے ۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ ﴿٤٤﴾
وہ اس کے اور کھولتے پانی کے درمیان پھریں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ ع
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ ﴿٤٦﴾
اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے کا خوف رکھتا ہے اس کے لیے دو جنّت ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ ﴿٤٨﴾
دونوں (بہشت) شاخوں والے ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ ﴿٥٠﴾
ان دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ ﴿٥٢﴾
ان دونوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ
ایسے بچھونوں پر تکیے لگائے ہوئے ہونگے، جن کے استر

اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ ﴿٥٤﴾
موٹے ریشم کے ہیں اور دونوں باغوں کے پھل قریب ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
ان میں نگاہوں کو نیچی رکھنے والی ہوں گی جنھیں ان سے پہلے

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ ﴿٥٦﴾
نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ جنّ نے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ ﴿٥٧﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ ﴿٥٨﴾
گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ ﴿٦٠﴾
نیکی کا بدلہ سوائے نیکی کے کچھ نہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾
تو تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۚ ﴿٦٢﴾
اور ان سے اُدھر دو اور باغ ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ — دونوں بہت سرسبز ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ — ان دونوں میں دو چشمے جوش مار رہے ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ — ان دونوں میں پھل ہے اور کھجور اور انار

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ — ان میں اچھی خوب صورت ہوں گی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿۷۲﴾ — حوریں جو خیموں میں ٹھیرائی ہوئی ہیں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ — انھیں ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ جِنّ نے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ — سبز قالینوں اور خوبصورت فرشوں پر تکیے لگائے ہوئے ہونگے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ — تو تم اپنے رب کی کِس کِس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾ ع ۳ / ۱۴ — تیرے رب کا نام بابرکت ہے، جو جلال اور عزّت والا ہے۔

(۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتھا ۹۶ — رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾
جب ہو جانے والی (بات) ہو جائے گی۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾
اس کے ہو جانے میں کوئی جھوٹ نہیں

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾
(وہ کسی کو) نیچا کرنے والی (کسی کو) بلند کرنے والی (ہے)

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾
جب زمین سخت حرکت سے ہلے گی

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾
اور پہاڑ ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾
پس وہ اڑتا ہوا غبار ہو جائیں گے۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾
اور تم تین قسم ہو گے

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾
سو برکت والے، برکت والوں کی کیا (اچھی) حالت ہے

وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۹﴾
اور بدبختی والے، بدبختی والوں کی کیا (بری) حالت ہے

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾
اور آگے بڑھنے والے سب سے آگے ہی ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾
وہی مقرب ہیں

فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾
نعمتوں والے باغوں میں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾
ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے۔

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾
اور تھوڑے پچھلوں میں سے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾
جڑاؤ تختوں پر

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾
ان پر تکیے لگائے ہوئے آمنے سامنے (ہوں گے)

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾
ان پر ہمیشہ ایک حالت میں رہنے والے لڑکے پھر رہے ہونگے۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾
آب خورے اور لوٹے اور خالص پینے کا پیالہ لیے ہوئے

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝۱۹
اس سے انھیں دردِ سر نہ ہوگا اور نہ وہ متوالے ہونگے۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝۲۰
اور میوہ جیسا وہ پسند کریں۔

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝۲۱
اور پرند کا گوشت جس کی انھیں خواہش ہو۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝۲۲
اور خوبصورت حوریں،

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝۲۳
محفوظ رکھے ہُوئے موتیوں کی طرح۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴
اس کا بدلہ، جو وہ عمل کرتے تھے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝۲۵
وہ اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝۲۶
مگر ایک ہی بات سلامتی سلامتی۔

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝۲۷
اور برکت والے، برکت والوں کی کیا (اچھی) حالت ہے۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝۲۸
بیریوں میں (رہیں) جن کے کانٹے نہیں

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝۲۹
اور کیلے تہ بتہ (پھل والے)

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝۳۰
اور وسیع سایہ۔

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝۳۱
اور بلندی سے گرتا ہوا پانی

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝۳۲
اور بہت پھل۔

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝۳۳
نہ ختم ہو اور نہ (اس سے) روکے۔

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝۳۴
اور بلند فرش۔

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝۳۵
ہم نے انھیں ایک نئی پیدایش میں اٹھا کھڑا کیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝۳۶
پس انھیں نوجوان بنایا ہے۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ۝۳۷
محبت والیاں ہم عمر

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۳۸
برکت والوں کے لیے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾
ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے۔

وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾
اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے۔

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾
اور بائیں ہاتھ والے ، بائیں ہاتھ والوں کی کیا (بری) حالت ہے۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾
لُو میں ، اور اُبلتے ہوئے پانی میں۔

وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾
اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں

لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾
نہ ٹھنڈا اور نہ عزّت والا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾
وہ اس سے پہلے آسودہ حال تھے۔

وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾
اور بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے۔

وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾
اور کہتے تھے کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹّی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہم اُٹھائے جائیں گے ؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾
اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی۔

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾
کہہ پہلے اور پچھلے (سب)

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾
یقیناً ایک مقرر دن کے مقرر وقت پر اکٹھے کیے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾
پھر تم اے گمراہو ! جھٹلانے والو !

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾
ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾
پھر (اپنے) پیٹوں کو اس سے بھرو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾
پھر اس کے اوپر اُبلتا ہُوا پانی پیو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾
پھر پیو گے جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾
یہ جزا کے دن اُن کی مہمانی ہے۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
ہم نے تم کو پیدا کیا پھر کیوں تم (دوسری پیدائش کو) سچ نہیں مانتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾
توکیا تم نے دیکھا جو تم نطفہ ڈالتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾
ہم نے تمھارے درمیان موت مقرر کردی ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں۔

عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾
کہ تمھاری شکل بدل کر لائیں اور تمھیں اس صورت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو تو پھر نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾
کیا تم نے دیکھا جو تم بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾
کیا تم اُسے اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾
اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کردیں ، تو تم تعجب کرنے لگو۔

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾
(کہ) ہم پر چٹی پڑ گئی۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾
بلکہ ہم محروم ہو گئے۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾
کیا تم نے وہ پانی دیکھا ، جو تم پیتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾
کیا تم اُسے بادل سے اُتارتے ہو یا ہم اُتارنے والے ہیں

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
اگر ہم چاہتے تو اُسے کھاری بنا دیتے ، تو کیوں تم شکر نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾
کیا تم نے آگ کو دیکھا ، جو تم روشن کرتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ
کیا تم اس کا درخت پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا

الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ — کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ — ہم نے اسے نصیحت اور مسافروں کے لیے سامان بنایا

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ — سو اپنے رب عظمت والے کے نام کی تسبیح کر۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ — (ایسا نہیں) میں قرآن کے حصّوں کے نزول کی قسم کھاتا ہوں

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ — اور وہ بھاری قسم ہے اگر تم جانو۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ — یقیناً یہ قرآن نفع پہنچانے والا ہے۔

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ — محفوظ کتاب میں۔

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ — سوائے پاک لوگوں کے اسے کوئی نہ چھوتا

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ — جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ — تو کیا تم اس کلام کو جھوٹا قرار دیتے ہو۔

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ — اور (اسے) اپنا حصّہ ٹھیراتے ہو کہ تم جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ — تو کیوں نہیں ہوتا کہ جب (روح) گلے میں آ پہنچتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ — اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ — اور ہم تمھاری نسبت اس سے قریب تر ہیں، لیکن تم نہیں دیکھتے۔

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ — تو کیوں اگر تم کسی کے ماتحت نہیں،

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ — اسے لوٹا نہیں دیتے اگر تم سچے ہو

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ — پھر اگر وہ مقربوں میں سے ہے۔

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ — تو راحت اور رزق اور نعمت کا باغ ہیں۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ — اور اگر وہ برکت والوں میں سے ہے

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ — تو تیرے لیے سلامتی ہے (تو) برکت والوں میں سے (ہے)

وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

اور اگر وہ جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہے۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾

تو کھولتے پانی کی مہمانی ہے۔

وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾

اور دوزخ میں جلنا۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

یہ یقینی سچ ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

سو اپنے رب عظمت والے کے نام کی تسبیح کر۔

آیاتہا ۲۹ (۵۷) سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتہا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

وہ (سب سے) پہلے اور (سب سے) پیچھے اور (سب سے) ظاہر اور (سب سے) مخفی ہے اور ہر چیز کو جاننے والا ہے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں پیدا کیا۔ پھر وہ عرش پر قائم ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو اور اللہ تعالیٰ اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہ دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس سے خرچ کرو جس میں اس نے تمھیں (اپنا) نائب بنایا ہے سو جو لوگ تم میں سے ایمان لاتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں ان کے لیے بڑا اجر ہے

وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸

اور تمھیں کیا ہوا کہ تم اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے اور رسول تمھیں بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تمھارا عہد لے چکا ہے، اگر تم مومن ہو

هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۹

وہی ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تاکہ وہ تمھیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے اور اللہ تعالیٰ تم پر مہربان رحم کرنے والا ہے۔

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۰ ع

اور تمھارا کیا عذر ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو، اور اللہ تعالیٰ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کا ورثہ ہے۔ تم میں سے وہ برابر نہیں جس نے فتح سے پہلے خرچ کیا، اور لڑائی کی (اور جس نے پیچھے کیا) یہ مرتبہ میں ان سے بڑھ کر ہیں جنھوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑائی کی اور ہر ایک کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اچھا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

کون ہے جو اللہ تعالیٰ کے لیے اچھا مال الگ کرے، تو

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪

وہ اسے اس کے لیے بڑھاتا ہے اور اس کے لیے عزت والا بدلہ ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا اُن کا نور ان کے آگے دوڑ رہا ہوگا اور ان کے دائیں، آج تمھارے لیے خوش خبری ہے، باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ انھیں میں رہو گے۔ یہی بھاری کامیابی ہے

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ⑬

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے ہمارا انتظار کرو، ہم بھی تمھارے نور سے (روشنی) لیں کہا جائے گا اپنے پیچھے کو لوٹ جاؤ، اور نور تلاش کرو۔ پس ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی اس کا ایک دروازہ ہوگا اس کے اندر کی طرف رحمت ہے اور اس کے باہر کی جہت سے عذاب ہے

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑭

انھیں پکاریں گے کیا ہم تمھارے ساتھ نہیں تھے کہیں گے ہاں لیکن تم نے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور انتظار کرتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور تمھیں آرزوؤں نے دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آگیا اور بڑے دھوکے باز نے تمھیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں رکھا

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑮

سو آج تم سے فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان سے جنھوں نے کفر کیا، تمھارا ٹھکانا آگ ہے وہی تمھاری رفیق ہے اور وہ بُری جگہ ہے

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

کیا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لیے نرم ہو جائیں اور اس کے

الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

(لیے) جو حق سے اترا ہے اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنھیں پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر لمبا زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے ۔ اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

جان لو کہ اللہ تعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرے گا ، ہم نے تمھارے لیے آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور (جو) اللہ تعہ کے لیے اچھا مال الگ کرتے ہیں، ان کے لیے بڑھایا جائے گا اور ان کے لیے عزت والا اجر ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾ ع

اور جو اللہ تعہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے یہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے ، اور جو لوگ انکار کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں، وہ دوزخ والے ہیں

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

جان لو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر کثرت چاہنا ہے ، بارش کی مثال کی طرح جس کا سبزہ کسانوں کو خوش لگتا ہے ۔ پھر وہ خشک ہو جاتا ہے تو اسے زرد دیکھتا ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتا ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ تعہ

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

کی طرف سے مغفرت اور رضا ، اور دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

اپنے رب کی مغفرت کی طرف سبقت کرو اور اس جنت کی طرف جس کی فراخی آسمان اور زمین کی فراخی کی طرح ہے وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتے ہیں - یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾

کوئی مصیبت زمین میں نہیں پہنچتی ہے اور نہ تمھاری اپنی جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہوتی ہے ، اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے

لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾

تاکہ تم اس پر غم نہ کھاؤ جو تم سے جاتا رہا اور نہ اس پر اتراؤ جو تمھیں دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی متکبر فخر کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو پھر جاتا ہے ، تو اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، تعریف کیا گیا۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

ہم نے اپنے رسولوں کو دلائل کے ساتھ بھیجا ، اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری ، تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں - اور ہم نے لوہا اتارا ، اس میں شدّت کی سختی ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور تاکہ اللہ تعالیٰ جان لے کون اس کی اور اس کے رسولوں کی

بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾

غیب میں مدد کرتا ہے اللہ (تعالیٰ) قوت والا غالب ہے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَّإِبْرٰهِيمَ وَ
جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٦﴾

اور ہم نے ہی نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی نسل میں نبوت
اور کتاب (کے سلسلہ) کو رکھا، سو ان میں سے کچھ ہدایت
پر ہیں اور بہت سے ان میں سے نافرمان ہیں۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰى آثَارِهِم بِرُسُلِنَا
وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنٰهُ
الْإِنجِيلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ
الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَّرَحْمَةً ۗ
وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا
عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ
آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾

پھر ہم نے ان کے قدموں پر ان کے پیچھے (اور) رسول
بھیجے اور (سب سے) پیچھے عیسیٰؑ بن مریم کو بھیجا اور اُسے
انجیل دی — اور ان لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے
اس کی پیروی کی مہربانی اور رحم ڈالا۔ اور رہبانیت
انھوں نے خود نکالی ہم نے اسے ان پر لازم نہیں کیا،
مگر اللہ کی رضا کو حاصل کرنے کے لیے (نکالی) پر اس کی وہ
نگہداشت نہ کر سکے جو اس کی نگہداشت کا حق تھا۔ سو
ہم نے ان میں سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے ان کا اجر دیا۔
اور بہت سے ان میں سے نافرمان ہیں

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا
بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ
وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقوےٰ کرو اور اس کے
رسول پر ایمان لاؤ تاکہ وہ تمھیں اپنی رحمت کے دو حصّے دے
اور تمھارے لیے نور پیدا کر دے جس سے تم چلو اور تمھاری
مغفرت کرے اور اللہ تعالیٰ مغفرت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتٰبِ أَلَّا
يَقْدِرُونَ عَلٰى شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللّٰهِ
وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ
مَن يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

تاکہ اہل کتاب یہ نہ سمجھیں کہ وہ (مسلمان) اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے
کسی چیز پر دسترس نہیں رکھتے۔ اور فضل اللہ تعالیٰ
کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے،
اور اللہ (تعالیٰ) بڑے فضل والا ہے

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمۂ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۲۸

(۵۸) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ

آیاتھا ۲۲ رکوعاتھا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

اللہ تعالیٰ نے اس (عورت) کی بات سُن لی، جو تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں جھگڑتی تھی، اور اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ تم دونوں کی گفتگو سُن رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

تم میں جو لوگ اپنی عورتوں کو مائیں کہہ دیتے ہیں، وہ اُن کی مائیں نہیں، ان کی مائیں صرف وہی ہیں جنھوں نے انھیں جنا، اور وہ بیہودہ بات اور جھوٹ کہتے ہیں۔ اور اللہ (تعالیٰ) یقیناً معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③

اور جو لوگ اپنی عورتوں کو مائیں کہہ دیتے ہیں پھر اس کی طرف واپس لوٹتے ہیں جو کہا تھا، تو ایک غلام کا آزاد کرنا ہے، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، اس کے ساتھ تمھیں وعظ کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④

پھر جو کوئی (غلام) نہ پائے تو دو مہینے کے پے بہ پے روزے ہیں، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں۔ پھر جسے (یہ) طاقت نہ ہو، تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ تعالیٰ کی (قائم کردہ) حدّیں ہیں۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌۚ ۵

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں ذلیل کیے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے (مخالفتِ حق کرنیوالے) ذلیل کیے گئے اور ہم نے تو کھلے حکم اتار دیئے ہیں اور کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے

یَوْمَ یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْاؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ۠ ۶

جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو اُٹھائے گا، پھر انھیں اس کی خبر دے گا جو انھوں نے کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے محفوظ رکھا ہے اور وہ اسے بھول گئے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ مَا یَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْاۚ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۷

کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے کوئی تین خفیہ مشورہ کرنے والے نہیں ہوتے مگر وہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ مگر وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم ہوتے ہیں اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں پھر انھیں قیامت کے دن اس کی خبر دے گا جو انھوں نے کیا۔ اللہ (تعالیٰ) ہر چیز کو جاننے والا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ٘ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ بِهِ اللّٰهُۙ وَ یَقُوْلُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا یُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُۚ یَصْلَوْنَهَاۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۸

کیا تو نے انھیں نہیں دیکھا، جنھیں خفیہ مشورے سے روکا گیا پھر وہ لوٹ کر اس کی طرف جاتے ہیں، جس سے روکے گئے اور گناہ اور زیادتی اور رسولؐ کی نافرمانی کا خفیہ مشورہ کرتے ہیں اور جب تیرے پاس آتے ہیں۔ تو تجھے اس (کلمہ) سے دعا دیتے ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے تجھے دعا نہیں دی اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کیوں ہمیں اس پر عذاب نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں ان کے لیے دوزخ کافی ہے وہ اس میں داخل ہونگے سو وہ بُری جگہ ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب تم الگ ہو کر بات چیت کرو تو گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی بات چیت نہ کرو، اور نیکی اور تقویٰ کی بات چیت کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کا تقوےٰ کرو جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

(یہ) خفیہ مشورہ شیطان کی طرف سے ہے تاکہ انھیں غم میں ڈالے جو ایمان لائے اور وہ (مشورہ) سوائے اللہ کے اذن کے انھیں کوئی نقصان پہنچانے والا نہیں اور اللہ تعالیٰ پر ہی چاہیئے کہ مومن بھروسا کریں۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تمھیں کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو، تو کھل جایا کرو، تاکہ اللہ تعالیٰ تمھیں فراخی دے۔ اور جب کہا جائے اُٹھ جاؤ، تو اُٹھ جایا کرو۔ تا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے درجات بلند کرے جو تم میں سے ایمان لائے اور وہ جنھیں علم دیا گیا، اور اللہ (تعالیٰ) اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم رسولؐ سے علیحدہ بات چیت کرو، تو اپنے مشورے سے پہلے صدقہ دے لیا کرو۔ یہ تمھارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ پھر اگر تم نہ پاؤ تو اللہ (تعالیٰ) مغفرت والا رحم کرنیوالا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۭ

کیا تم ڈر گئے کہ اپنے مشورہ سے پہلے صدقہ دیا کرو، تو جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے تم پر رجوع برحمت کیا ہے، تو نماز کو قائم کرو، اور زکوٰۃ دو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳

اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴

کیا تو نے انھیں نہیں دیکھا جو اُن لوگوں سے دوستی گانٹھتے ہیں جن پر اللہ تعہ ناراض ہے، نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور وہ جھوٹ پر قسمیں اُٹھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۵

ان کے لیے اللہ تعہ نے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ بُرا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۶

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے، پس اللہ کے رستہ سے روکتے ہیں سو ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۷

نہ ان کے مال اور نہ ہی ان کی اولاد اللہ تعہ کے مقابل پر ان کے کسی کام آئیں گے۔ یہ آگ والے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۸

جس دن اللہ تعہ ان سب کو اٹھائے گا، تو اس کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جس طرح تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ کسی بات پر ہیں دیکھو یہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۹

شیطان نے ان پر قابو پالیا ہے، سو انھیں اللہ کا ذکر بُھلا دیا۔ یہ شیطان کا گروہ ہیں۔ دیکھو شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ۝۲۰

جو لوگ اللہ تعہ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں، وہ سخت ذلیل لوگوں میں سے ہیں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۱

اللہ تعہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں غالب رہوں گا میں اور میرے رسول۔ اللہ تعہ طاقتور غالب ہے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

تو ان لوگوں کو جو اللہ تعہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے

الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۲۲

ہیں (ایسا) نہ پائے گا کہ وہ اس سے دوستی رکھیں جو اللہ تع اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے اور گو وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا اُن کے بھائی یا ان کے کنبے کے لوگ - انہی کے دلوں کے اندر (اللہ تع نے) ایمان لکھ دیا ہے اور اپنی روح سے ان کی تائید کی ہے اور وہ انھیں باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں - اُنھیں میں رہیں گے - اللہ تع ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں - یہ اللہ تع کا گروہ ہیں سنو! اللہ (تعالیٰ) کا گروہ ہی کامیاب ہوگا

آیاتُها ۲۴ — سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (۵۹) — رکوعاتُها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۲

اللہ تع بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اللہ (تعالیٰ) کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے -

وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے ان لوگوں کو جو کافر ہیں اپنے گھروں میں سے پہلی جلا وطنی کے لیے نکالا - تم خیال نہ کرتے تھے کہ وہ نکل جائیں اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انھیں اللہ تع (کی سزا) سے بچا لیں گے، سو اللہ تع ان پر وہاں سے آیا جہاں سے انھیں گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے ویران کرتے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں سے بھی - سو اے بصیرت والو عبرت حاصل کرو

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③	اور اگر اللہ تعالیٰ نے ان پر جلا وطنی نہ لکھ دی ہوتی تو انھیں دنیا میں عذاب دیتا اور آخرت میں ان کے لیے آگ کا عذاب ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④	یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سزا دینے میں سخت ہے۔
مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	تم نے جو کھجور کا درخت کاٹا، یا اُسے اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑا ۔ سو اللہ (تعالیٰ) کے اِذن سے تھا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے
وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥	اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ان سے جو مالِ غنیمت دلوایا تو تم نے اس پر گھوڑے نہیں دوڑائے اور نہ اونٹ ، لیکن اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلّط دے دیتا ہے ۔ اور اللہ (تعالیٰ) ہر چیز پر قادر ہے
مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۖ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦	جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو بستیوں والوں سے مال غنیمت دلایا تو وہ اللہ تعالیٰ کے لیے اور رسولؐ کے لیے اور قریبیوں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کے لیے ہے تاکہ تم میں سے دولتمندوں کے اندر نہ پھرتا رہے اور جو تمھیں رسول دیتا ہے وہ لے لو، اور جس سے وہ تمھیں روکتا ہے رُک جاؤ — اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو۔ اللہ (تعالیٰ) سزا دینے میں سخت ہے
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا	(وہ) مہاجر ناداروں کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور

مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ
اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿۸﴾
وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ
قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً
مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕۛ وَمَنْ يُّوْقَ
شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿۹﴾
وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
ع لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ
وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ
وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ
نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ

اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں، اللہ کا فضل اور
رضا چاہتے ہیں اور اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسولؐ
کی مدد کرتے ہیں، یہی سچے ہیں
اور وہ جو ان سے پہلے (ہجرت کے) گھر میں رہتے اور
ایمان رکھتے تھے وہ اس سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کرکے
ان کی طرف آتا ہے اور اپنے سینوں میں اس کی کوئی حاجت
نہیں پاتے جو انھیں دیا جاتا ہے اور وہ اپنے آپ پر انھیں
مقدم رکھتے ہیں گو انھیں تنگی ہی ہو اور جو شخص اپنے نفس کے بخل
سے بچ جائے تو وہی کامیاب ہوں گے
اور وہ جو ان کے بعد آئے کہتے ہیں ہمارے رب ہماری
مغفرت کر اور ہمارے بھائیوں کی جو ایمان میں ہم سے سبقت
لے گئے اور ہمارے دلوں میں ان کے لیے جو ایمان لائے حسد
نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے رب تو مہربان رحم کرنے والا ہے
کیا تو نے انھیں نہیں دیکھا جو منافق ہیں وہ اپنے بھائیوں
کو جو اہل کتاب میں سے کافر ہیں کہتے ہیں اگر تمھیں نکالا گیا
تو ہم تمھارے ساتھ نکلیں گے اور ہم تمھارے معاملہ میں
کبھی کسی کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے جنگ کی
گئی تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے۔ اور اللہ (تعالیٰ)
گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔
اگر انھیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان
سے جنگ ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے اور اگر یہ ان کی
مدد کریں تو پیٹھیں پھیر دیں گے۔ پھر ان کی کوئی

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

مدد نہ ہو گی

لَاَانْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

اللہ تعالیٰ کی نسبت تمھارا ڈر ان کے دلوں میں بہت زیادہ ہے یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

یہ اکٹھے (بھی) تم سے نہیں لڑیں گے، سوائے اس کے کہ قلعوں سے محفوظ کی ہوئی بستیوں میں ہوں یا دیواروں کی آڑ میں، ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے تُو انھیں اکٹھا سمجھتا ہے اور ان کے دل علیحدہ علیحدہ ہیں یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾

(ان کی حالت) ان لوگوں کی حالت کی طرح ہے جو ان سے پہلے قریب ہی اپنے کام کی سزا چکھ چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے،

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

شیطان کی حالت کی طرح، جب وہ انسان کو کہتا ہے کفر کر پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو کہتا ہے میں تجھ سے بے تعلق ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ جہانوں کے رب سے ڈرتا ہوں

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع

سو ان دونوں کا انجام یہ ہے کہ وہ دونوں آگ میں ہیں، اسی میں رہیں گے اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو اور ہر نفس غور کرے کہ اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو، اللہ تعالیٰ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا، سو اس نے انھیں اپنا آپ بھلوا دیا، یہی نافرمان ہیں۔

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾

آگ والے اور جنّت والے برابر نہیں۔ جنت والے ہی بامراد ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے تو تُو اسے اللہ کے خوف سے گرا ہوا پھٹا ہوا دیکھتا ۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

وہی اللہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بے انتہا رحم والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

وہی اللہ ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں، بادشاہ پاک سلامتی والا امن دینے والا نگہبان غالب بگڑے کو بنانے والا سب بڑائیوں کا مالک ۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شرک کرتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع

وہی اللہ ہے (مادہ کا) پیدا کرنے والا، روح کا پیدا کرنے والا۔ (مختلف) شکلیں بنانیوالا اس کے لیے سب اچھے نام ہیں ۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کی تسبیح کرتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ایاتها ۱۳ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۶۰) رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو میرے مخالفوں اور اپنے مخالفوں کو دوست نہ بناؤ کہ ان کی طرف دوستی کے پیغام دو، حالانکہ وہ اس حق کا انکار کرتے ہیں جو تمھارے پاس آیا وہ رسول کو اور تمھیں نکالتے ہیں اس لیے کہ تم اللہ اپنے رب پر ایمان لاتے ہو، اگر تم میرے رستہ میں جہاد کے لیے اور

جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ ۚ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ①

میری رضا کو ڈھونڈنے کے لیے نکلے ہو تم چھپ کر انھیں دوستی کے پیغام دیتے ہو۔ اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ۔

إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ②

اگر وہ تمھیں پالیں تو تمھارے دشمن ہوں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تم پر بدی کے ساتھ چلائیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تم کافر بن جاؤ۔

لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ③

تمھارے رشتے اور تمھاری اولاد قیامت کے دن تمھیں نفع نہ دیں گے، وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ ۖ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④

تمھارے لیے ابراہیمؑ اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے اچھا نمونہ ہے۔ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا، ہم تم سے بے تعلق ہیں اور اس سے جس کی تم اللہ تعالیٰ کے سوائے عبادت کرتے ہو، ہم تم سے بیزار ہیں اور ہمارے اور تمھارے درمیان دشمنی اور بیر ہمیشہ کے لیے ظاہر ہو گیا یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ، مگر ابراہیمؑ کا اپنے بزرگ کو یہ کہنا کہ میں تیرے لیے بخشش مانگوں گا اور میں اللہ تعالیٰ کے سامنے تیرے لیے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف انجام کار پھر کر آنا ہے

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ

اے ہمارے رب ہمیں ان لوگوں (کے ہاتھ) سے جو کافر ہیں دکھ نہ پہنچا اور اے ہمارے رب ہماری حفاظت فرما۔ تو غالب

الْحَكِيمُ ۝٥

حکمت والا ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝٦ ع

یقیناً تمھارے لیے ان میں اچھا نمونہ ہے، اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ (کے سامنے جانے) اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہے۔ اور جو کوئی منہ پھیر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہی بے نیاز تعریف کیا گیا ہے۔

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝٧

قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان جن کے ساتھ ان میں سے تمھاری دشمنی ہے محبت پیدا کردے اور اللہ تعالیٰ قادر ہے اور اللہ (تعالیٰ) بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝٨

اللہ تعالیٰ تمھیں ان سے نہیں روکتا جنھوں نے تمھارے ساتھ دین کے بارے میں لڑائی نہیں کی اور تمھیں اپنے گھروں سے نہیں نکالا کہ تم ان سے احسان کرو اور ان سے انصاف کرو۔ اللہ (تعالیٰ) انصاف کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝٩

اللہ تعالیٰ تمھیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنھوں نے دین کے بارے میں تم سے لڑائی کی اور تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں (دوسروں کی) مدد کی اور جو اُن سے دوستی کرتے ہیں تو وہی ظالم ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب مومن عورتیں تمھارے پاس ہجرت کرتی ہوئی آئیں تو اُن کا امتحان لے لیا کرو، اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ پھر اگر تم انھیں مومنہ جانو، تو انھیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ وہ عورتیں ان کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ ان عورتوں کے لیے حلال ہیں، اور جو انھوں نے خرچ کیا ہے انھیں دے دو اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے

اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾

نکاح کرو، جب تم اُنھیں اُن کے مہر دے دو۔ اور کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں نہ روک رکھو اور تم طلب کرو جو تم نے خرچ کیا ہے اور وہ طلب کریں جو انھوں نے خرچ کیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے اور اگر تمھاری عورتوں (کے مہروں) سے کچھ تم سے نکل کر کافروں کی طرف چلا گیا ہے، پھر تمھاری باری آئے تو ان لوگوں کو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں اس کی مثل دے دو جو انھوں نے خرچ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو جس پر تم ایمان لائے ہو

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اے نبی! جب تیرے پاس مومن عورتیں آئیں، تجھ سے بیعت کریں اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی، اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے کوئی بہتان باندھ لائیں گی، اور نہ کسی اچھی بات میں تیری نافرمانی کریں گی، تو ان سے بیعت لے لے اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگ، اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع ۸

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ان سے دوستی مت کرو، جن پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوا ہے۔ وہ آخرت سے ایسے ہی ناامید ہیں، جیسا کہ کافر قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے ناامید ہیں

اٰيَاتُهَا ۱۴ (۶۱) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

اللہ تعہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

اللہ تعہ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے ۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③

اللہ تعہ کے نزدیک یہ سخت بیزاری کی بات ہے کہ تم وہ کہو جو تم کرتے نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④

اللہ تعہ ان لوگوں سے محبّت رکھتا ہے جو اس کے رستے میں صف باندھ کر جنگ کرتے ہیں گویا کہ وہ مضبوط دیوار ہیں

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم تم مجھے کیوں ستاتے ہو اور تم جانتے ہو کہ میں تمھاری طرف اللہ تعہ کا رسول ہوں، سو جب وہ ٹیڑھے چلے تو اللہ تعہ نے ان کے دل ٹیڑھے ہی رہنے دیئے ۔ اور اللہ (تعالیٰ) نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥

اور جب عیسیٰؑ بن مریم نے کہا ، اے بنی اسرائیل میں تمھاری طرف اللہ تعہ کا رسول ہوں، اس کی تصدیق کرتا ہوا جو میرے سامنے توریت سے ہے ۔ اور ایک رسول کی خوش خبری دیتا ہوا جو میرے بعد آئے گا۔ اس کا نام احمد ہے سو جب وہ ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انھوں نے کہا یہ صریح جادو ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ تعہ پر جھوٹ افترا کرتا ہے اور اسے اسلام کی طرف بلایا جائے اور

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧
اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨
چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نور کو اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے بجھادیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نور کو پورا کرکے رہیگا گو کافر برا مانائیں۔

هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩
وہی ہے جس نے اپنا رسولؐ ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا، تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک برا مانائیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝١٠
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو میں تمھیں ایسی تجارت بتاتا ہوں جو تمھیں دردناک عذاب سے بچائے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١
تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اللہ تعالیٰ کے رستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢
وہ تمھارے گناہوں سے تمھاری حفاظت کرے گا اور تمھیں باغوں میں داخل کریگا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور پاکیزہ مکانوں میں جو ہمیشگی کے باغوں میں ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٣
اور ایک اور چیز جسے تم پسند کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور نزدیک فتح اور مومنوں کو خوش خبری دے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ تعالیٰ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ، جس طرح عیسیٰؑ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا، اللہ تعالیٰ (کے رستے) میں کون میرے مددگار ہیں، حواریوں نے کہا ہم اللہ تعالیٰ (کے دین) کے مددگار ہیں سو بنی اسرائیل سے ایک گروہ

بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ وَ کَفَرَتۡ طَّآئِفَۃٌ ۚ فَاَیَّدۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰی عَدُوِّہِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰہِرِیۡنَ ﴿۱۴﴾

ایمان لایا، اور ایک گروہ نے انکار کیا۔ سو ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں تائید کی سو وہ غالب ہو گئے

(۶۲) سُوۡرَۃُ الۡجُمُعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ

اٰیَاتُہَا ۱۱ — رُکُوۡعَاتُہَا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (جو) بادشاہ پاک غالب حکمت والا (ہے)

ہُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡہُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِہٖ وَ یُزَکِّیۡہِمۡ وَ یُعَلِّمُہُمُ الۡکِتٰبَ وَ الۡحِکۡمَۃَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲﴾

وہی ہے جس نے اُمّیوں کے اندر انہی میں سے ایک رسولؐ بھیجا، جو اُن پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور وہ پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے تھے۔

وَّ اٰخَرِیۡنَ مِنۡہُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾

اور ان میں سے اوروں کو بھی — جو ابھی ان کو نہیں ملے اور وہ غالب حکمت والا ہے

ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۴﴾

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ (تعالیٰ) بڑے فضل والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا التَّوۡرٰىۃَ ثُمَّ لَمۡ یَحۡمِلُوۡہَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ؕ وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵﴾

ان لوگوں کی مثال جن پر توریت کا بوجھ ڈالا گیا، پھر انھوں نے اسے نہ اٹھایا گدھے کی مثال کی طرح ہے (جو) کتابیں اٹھاتا ہے۔ کیا ہی بُری مثال اُن لوگوں کی ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور اللہ (تعالیٰ) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

قُلْ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

کہہ اے لوگو! جو یہودی ہو اگر تم سمجھتے ہو کہ اور لوگوں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ تعالیٰ کے دوست ہو تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢبِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢبِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾

اور کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے اس کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے.

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ ع

کہہ، موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تمھیں مل کر رہے گی، پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے، سو وہ تمھیں اس کی خبر دے گا جو تم کرتے تھے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب جمعہ کے دن نماز کے لیے بلایا جائے تو اللہ (تعالیٰ) کے ذکر کی طرف جلدی آجاؤ اور کاروبار کو چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾

پس جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرو اور اللہ (تعالیٰ) کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع

اور جب تجارت یا کھیل کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف بھاگ جاتے ہیں اور تجھے کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ (تعالیٰ) بہترین رزق دینے والا ہے

(۶۳) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۱ — رُکُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ①

جب منافق تیرے پاس آتے ہیں، کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو یقیناً اللہ تعالیٰ کا رسول ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تُو اس کا رسول ہے۔ اور اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ منافق یقیناً جھوٹے ہیں

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے، سو وہ اللہ تعالیٰ کے رستے سے روکتے ہیں۔ بُرا کام ہے جو یہ کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

یہ اِس لیے کہ وہ ایمان لائے پھر کافر ہوئے تو ان کے دلوں پر مُہر لگ گئی، سو وہ سمجھتے نہیں

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ④

اور جب تو انھیں دیکھتا ہے تو ان کے جسم تجھے اچھے معلوم ہوتے ہیں اور اگر وہ بات کریں تو تُو ان کی بات کو سُنے، گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جنھیں (لباس پہنایا گیا ہے۔ وہ ہر زور کی آواز کو اپنے اوپر (تباہی) خیال کرتے ہیں۔ وہ دشمن ہیں، سو اُن سے بچتا رہ۔ اللہ تعالیٰ انھیں ہلاک کرے کس طرح اُلٹے پھر جاتے ہیں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤

اور جب انھیں کہا جاتا ہے آؤ اللہ تعالیٰ کا رسول تمھارے لیے بخشش مانگے، وہ اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور تُو انھیں دیکھیگا کہ وہ (دوسروں کو بھی) روکتے ہیں اور وہ تکبّر کرنے والے ہیں

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ

ان پر برابر ہے کہ تُو ان کے لیے بخشش مانگے یا ان کے لیے

تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۝ ۶

بخشش نہ مانگے، اللہ تعا انھیں نہیں بخشے گا۔ اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

هُمُ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝ ۷

وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ ان پر خرچ نہ کرو جو اللہ تعا کے رسول کے پاس ہیں، یہاں تک کہ وہ چلے جائیں اور اللہ تعا کے لیے ہی آسمانوں اور زمین کے خزانے ہیں، لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝ ۸

کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو اس سے نکال دیں گے اور اللہ تعا کے لیے ہی عزت ہے اور اس کے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے لیکن منافق نہیں جانتے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ۝ ۹

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو نہ تمھارے مال اور نہ ہی تمھاری اولاد تمھیں اللہ تعا کے ذکر سے غافل کریں اور جو کوئی ایسا کرے تو وہ نقصان اٹھانے والے ہیں

وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝ ۱۰

اور اس سے خرچ کرو جو ہم نے تمھیں دیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو وہ کہے اے میرے رب تو نے مجھے ایک قریب وقت تک کیوں مہلت نہ دی تو میں صدقہ کرتا اور نیکوں میں سے ہوتا۔

وَلَنۡ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝ ۱۱

اور اللہ تعا کسی شخص کو مہلت نہیں دیتا جب اس کا وقت مقرر آجائے اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

اٰیاتھا ۱۸ (۶۴) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا، سو تم میں سے (کوئی) کافر ہے اور (کوئی) تم میں سے مومن ہے اور اللہ تعالیٰ اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اور تمھاری تصویریں بنائیں سو تمھاری تصویروں کو خوبصورت بنایا اور اسی کی طرف انجام کار جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور اللہ سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤

کیا تمھارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی، جنھوں نے پہلے کفر کیا، سو انھوں نے اپنے کام کی سزا چکھی اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے تو وہ کہتے، کیا انسان ہمیں راہ دکھائیں گے سو انھوں نے کفر کیا اور پھر گئے اور اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہ تھا اور اللہ بے نیاز تعریف کیا گیا ہے

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ

جو کافر ہیں وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اٹھائے نہیں جائیں گے کہہ ہاں میرے رب کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے پھر تمھیں ضرور

بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ
اَنْزَلْنَا ۚ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ
التَّغَابُنِ ۚ وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ
صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۱۰ ع ۱۵
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ
وَ مَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۚ وَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۱۱
وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ
تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۳
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ
وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ
وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ

اس کی خبر دی جائیگی جو تم نے عمل کیے اور یہ اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔
سو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور اس نور (پر) جو ہم نے اتارا اور اللہ تعالیٰ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔
جس دن کہ وہ تمھیں جمع ہونے کے دن کے لیے اکٹھا کریگا یہ کمی کے ظاہر ہو جانے کا دن ہے اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اس کی بُرائیاں اس سے دور کر دیتا ہے اور اسے باغوں میں داخل کرتا ہے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ انہی میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے
اور جو انکار کرتے ہیں اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہی آگ والے ہیں اسی میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔
اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی مصیبت نہیں پہنچتی اور جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے
اور اللہ (تعالیٰ) کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر جاؤ تو ہمارے رسول پر صرف کھول کر پہنچا دینا ہے۔
اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور اللہ پر ہی مومنوں کو چاہیئے کہ بھروسا کریں۔
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمھاری بیویوں میں سے اور تمھاری اولاد میں سے بعض تمھارے دشمن بھی ہیں، سو ان سے بچتے رہو۔
اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو، تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾
اللّٰہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾
تمھارے مال اور تمھاری اولاد صرف ایک آزمائش ہیں اور اللّٰہ تعالیٰ وہ ہے کہ اس کے پاس بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾
سو اللّٰہ تعالیٰ کا تقویٰ کرو جہاں تک ہو سکے اور سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو، تمھارے اپنے لیے بہتر ہے اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچ جائے ، تو وہی کامیاب ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾
اگر تم اللّٰہ تعالیٰ کے لیے کوئی اچھا مال الگ کرو تو وہ اسے تمھارے لیے بڑھاتا ہے اور تمھاری حفاظت کرتا ہے اور اللّٰہ تعالیٰ قدر کرنیوالا بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب حکمت والا ہے۔

اٰیاتھا ۱۲ (۶۵) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللّٰہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾
اے نبیؐ جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انھیں ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کی حفاظت کرو اور اللّٰہ تعالیٰ اپنے رب کا تقوےٰ کرو ، انھیں اپنے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں سوائے اس کے کہ کھلی بے حیائی کریں ۔ اور یہ اللّٰہ (تعالیٰ) کی حدیں ہیں ۔ اور جو شخص اللّٰہ تعالیٰ کی حدوں سے آگے بڑھتا ہے تو وہ اپنی جان پر ظلم کرتا ہے تو نہیں جانتا شاید اللّٰہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی بات پیدا کردے

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّ اَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَ اَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ۬ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ۲

پس جب وہ اپنے مقرر وقت کو پہنچنے لگیں تو انھیں پسندیدہ طریق سے روک رکھو یا پسندیدہ طریق سے انھیں جدا کردو اور اپنے میں سے دو صاحب عدل گواہ رکھ لو اور گواہی کو اللہ تعالیٰ کے لیے درست ادا کرو، اِن باتوں کا اسے وعظ کیا جاتا ہے جو اللہ (تعالیٰ) اور پچھلے دن پر ایمان لاتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرتا ہے وہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا رستہ بنا دیتا ہے

وَّ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۳

اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتا ہے تو وہ اس کے لیے بس ہے بیشک اللہ تعالیٰ اپنے کام کو پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے

وَ الّٰٓـِٔیْ یَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ۴

اور جو تمھاری عورتوں میں سے حیض سے ناامید ہو چکی ہیں اگر تمھیں شک ہو تو ان کی عدّت تین مہینے ہے اور (ان کی بھی) جنھیں حیض نہیں آتا، اور حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ بچّہ جنیں۔ اور جو اللہ (تعالیٰ) کا تقویٰ کرتا ہے وہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دیتا ہے

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَیْكُمْ ؕ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یُكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَ یُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۵

یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اس نے تمھاری طرف اتارا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ کرتا ہے وہ اس کی برائیوں کو اس سے دور کر دیتا ہے اور اس کو بہت بڑا اجر دیتا ہے۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ

انھیں اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم رہتے ہو،

وُّجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا عَلَيۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ كُنَّ اُولَاتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ

اور انھیں تنگ کرنے کے لیے انھیں تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ کرتے رہو، جہاں تک کہ بچہ جنیں۔ پھر اگر وہ تمھارے لیے دودھ پلائیں تو انھیں ان کی اجرت دو۔

وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَاِنۡ تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰى ۞٦

اور آپس میں پسندیدہ طور پر مشورہ کرلو۔ اور اگر تم ایک دوسرے سے تنگی محسوس کرو تو اس کے لیے دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔

لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنۡ قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡيُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰٮهَا ؕ سَيَجۡعَلُ اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ يُّسۡرًا ۞٧ ع

چاہیئے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اس کی روزی تنگ ہے تو چاہیئے کہ وہ اس سے خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ نے اسے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص پر کچھ لازم نہیں کرتا مگر اسی کے مطابق جو اسے دیا ہے اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد آسانی کردے گا۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّعَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ۞٨

اور کتنی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی تو ہم نے اس کا حساب سختی سے لیا، اور اسے سخت سزا سے عذاب دیا۔

فَذَاقَتۡ وَبَالَ اَمۡرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا خُسۡرًا ۞٩

تو انھوں نے اپنے کام کی سزا چکھی، اور ان کے کام کا انجام گھاٹا ہی ہوا

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۛۚ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۛۚ قَدۡ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ۞١٠ ع

اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ کا تقوےٰ کرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو، اللہ تعالیٰ نے تمھاری طرف ذکر اتارا ہے۔

رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ

(وہ) رسول وہی جو تم پر اللہ تعالیٰ کی کھلی آیتیں پڑھتا ہے۔ تاکہ انھیں جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالے اور جو اللہ (تعالیٰ) پر ایمان

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪

لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے اس کو باغوں میں داخل کرتا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ انہی میں رہیگا اللہ تعالیٰ نے اسے اچھا رزق دیا ہے

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور زمین سے انھیں کی مانند۔ان کے درمیان حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور کہ اللہ (تعالیٰ) نے ہر چیز کا (اپنے) علم سے احاطہ کر رکھا ہے

(۶۶) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ

اٰياتها ۱۲ — رکوعاتها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①

اے نبیؐ کیوں اسے حرام کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے حلال کیا، تُو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ (تعالیٰ) بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②

اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے تمھاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ تمھارا کارساز ہے اور وہ علم والا حکمت والا ہے

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ

اور جب نبیؐ نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی، سو جب اس نے وہ بات بتا دی اور اللہ تعالیٰ نے (نبی کو) اس پر آگاہ کر دیا تو اس کا کچھ حصّہ جتا دیا اور کچھ حصّہ سے اعراض کیا۔ پس جب اس کو اس کی خبر دی تو اس نے کہا آپ کو کس نے یہ بتایا۔ کہا مجھے علم والے خبردار

الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۳

نے بتایا

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَیْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ۝۴

اگر تم دونوں اللہ تعہ کی طرف جھک جاؤ تو تمھارے دل مائل ہی ہو چکے ہیں اور اگر تم اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو تو اللہ تعہ ہی اس کا دوست ہے اور جبرئیلؑ اور صالح مومن بھی۔ اور (سب) فرشتے اس کے بعد مددگار ہیں

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىِٕحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝۵

اگر وہ تمھیں طلاق دیدے تو اس کا رب ابھی اسے تم سے بہتر بیویاں تمھارے بدلے دیدے۔ مسلم، مومن، فرماں بردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزے رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓىِٕكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ ۝۶

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اس کے اوپر فرشتے (مقرر) ہیں سخت (اور) طاقتور، اللہ تعہ جو حکم انھیں دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے، اور جو کچھ حکم ملتا ہے وہی کرتے ہیں

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْیَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷ ع

اے منکرو! آج عذر مت کرو، تمھیں وہی بدلہ ملے گا جو تم عمل کرتے تھے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ تعہ کے آگے خالص توبہ کرو۔ امید ہے کہ تمھارا رب تم سے تمھاری برائیوں کو دور کردے اور تمھیں باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جس دن اللہ تعہ

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧	نبی ؐ کو اور اُن کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے رسوا نہیں کرے گا ، ان کا نور ان کے سامنے اور ان کے دائیں چلتا ہوگا کہیں گے اے ہمارے رب ہمارا نور ہمارے لیے کامل کر اور ہماری مغفرت فرما - تو ہر چیز پر قادر ہے ۳۳۸۱
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨	اے نبی ؐ کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور ان کے مقابل میں سخت رہ - اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩	اللہ (تعالٰے) ان کے لیے جو کافر ہیں ، نوحؑ کی عورت اور لوطؑ کی عورت کی مثال بیان کرتا ہے - وہ ہمارے بندوں میں سے دو صالح بندوں کے ماتحت تھیں ، پھر انھوں نے ان کی خیانت کی پس وہ اللہ تعالٰی کے مقابل میں ان دونوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور کہا گیا کہ تم دونوں آگ میں داخل ہونیوالوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪	اور اللہ تعالٰی ان کے لیے جو ایمان لائے ، فرعون کی عورت کی مثال بیان کرتا ہے - جب اس نے کہا اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫	اور مریم عمران کی بیٹی کی ، جس نے اپنی عصمت کو محفوظ کیا تو ہم نے اپنی روح اس میں پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
٢٩

آیاتہا ۳۰ (۶۷) سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللہ تعالیٰ انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡوَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۝١
وہ (ذات) بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢
جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ غالب بخشنے والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣
جس نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر پیدا کیا، تو رحمان کی پیدائش میں کوئی اختلاف نہ دیکھے گا۔ پھر نظر کو لوٹا۔ کیا تو کوئی بگاڑ دیکھتا ہے

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤
پھر نظر کو بار بار لوٹا، نظر تیری طرف حیرت سے تھک کر واپس آئے گی

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥
اور ہم نے ورلے آسمان کو ستاروں سے زینت دی اور انھیں شیطانوں کے لیے اٹکل بازی کا ذریعہ بنا دیا ہے اور اُن کے لیے جلنے کا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦
اور ان کے لیے جو اپنے رب کا انکار کرتے ہیں، دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۝٧
جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا چیخنا سُنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ
قریب ہے کہ جوش سے پھٹ پڑے، جب کبھی اس میں ایک گروہ ڈالا جائے گا اس کے چوکیدار اُن سے پوچھیں گے کیا

يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧

تمھارے پاس ڈرانے والا نہ آیا تھا۔

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨

کہیں گے، ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ مگر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ (تعالیٰ) نے کچھ نہیں اتارا۔ تم بڑی غلطی میں ہو۔

وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخ والوں میں نہ ہوتے

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪

سو اپنے گناہ کا اقرار کریں گے۔ پس دوزخ والوں کے لیے دُوری ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫

وہ لوگ جو غائبانہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬

اور اپنی بات کو چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے۔

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ⑭ ع

کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا اور وہ باریک باتوں کا جاننے والا خبردار ہے

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ⑮

وہی ہے جس نے زمین کو تمھارے ماتحت کر دیا، سو اس کی اطراف میں چلو اور اس کے دیے سے کھاؤ اور اس کی طرف (موت کے بعد) اُٹھ کر جانا ہے

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯

کیا تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمھیں زمین میں نابود کردے سو وہ ناگہاں کانپنے لگے گی

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ⑰

یا تم اس سے نڈر ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھر برسائے سو تم جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۱۸

اور انھوں نے بھی جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے۔ سو میری ناپسندیدگی کا (انجام) کیسا ہُوا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۱۹

وقف غفران وقف منزل

کیا وہ اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھتے (جو) پَر پھیلائے ہوئے (رہیں) اور سکیڑ (بھی) لیتے ہیں۔ سوائے رحمٰن کے انھیں کون روک رکھتا ہے وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۲۰

بھلا وہ کون ہے؛ جو تمھارے لیے لشکر ہو کر رحمٰن کے مقابلہ میں تمھیں مدد دے۔ کافر صرف دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۲۱

بھلا وہ کون ہے جو تمھیں رزق دے۔ اگر وہ اپنا رزق روک دے، بلکہ سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۲۲

تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلتا ہے زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھا راہِ راست پر چلتا ہے

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۲۳

کہہ وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۲۴

کہہ وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۲۵

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہے، اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۲۶

کہہ علم تو صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور مَیں صرف کھلا ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

سو جب اُسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے منہ بُرے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

ہو جائیں گے اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جو تم مانگا کرتے تھے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

کہہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ تعالیٰ مجھے ہلاک کر دے اور انھیں جو میرے ساتھ ہیں یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

کہہ وہ رحمٰن ہے جس پر ہم ایمان لائے اور اسی پر ہم بھروسا کرتے ہیں۔ سو تم جان لوگے، کون کھلی گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

کہہ دیکھو تو ۔ اگر تمھارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون تمھارے پاس جاری پانی لائے گا؟

(۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۵۲ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾

دوات (گواہ ہے) اور قلم اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾

تُو اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾

اور یقیناً تیرے لیے اجر ہے جو کبھی منقطع نہ ہوگا۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

اور تُو یقیناً بلند اخلاق رکھتا ہے

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾

سو تُو دیکھ لے گا اور یہ بھی دیکھ لیں گے۔

بِاَيِّيكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾

کہ تم میں سے کس کو جنون ہے

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾

تیرا رب اُسے خوب جانتا ہے جو اس کے رستہ سے بھٹک گیا اور وہ سیدھے رستے پر چلنے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸
سو تو جھٹلانے والوں کی بات نہ مان۔

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹
وہ چاہتے ہیں کہ تو مداہنت اختیار کرے تو وہ بھی مداہنت اختیار کریں

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰
اور تو کسی قسمیں کھانے والے ذلیل (آدمی) کی بات نہ مان۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱
(جو) عیب لگانے والا، چغلیاں لگانے والا۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲
بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا گنہگار۔

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝۱۳
سخت جھگڑالو، اس کے علاوہ شرارت میں مشہور (ہے)

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۴
اس لیے کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۵
جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶
ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ
ہم انھیں آزمائیں گے جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا۔

اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝۱۷
جب انھوں نے قسمیں کھائیں کہ وہ صبح ہوتے ہی اس کا پھل کاٹیں گے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸
اور (حق مساکین کا) استثنا نہ کرتے تھے

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹
سو اس پر تیرے رب کی طرف سے پھر جانے والی (آفت) پھر گئی اور وہ سو رہے تھے۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰
اور وہ ایسی زمین کی طرح ہو گیا جس کی کھیتی کاٹی گئی ہو۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱
ادھر صبح ہوتے ہی انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝۲۲
کہ سویرے ہی اپنی کھیتی پر چلو، اگر تم (اُسے) کاٹنے والے ہو۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝۲۳
سو وہ چلے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝۲۴
کہ آج تمھارے پاس اس میں کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے۔

وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾
اور وہ سویرے ہی جا پہنچے (اور وہ) روکنے پر قادر تھے

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾
سو جب اُسے دیکھا کہنے لگے بلاشبہ ہم راہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾
بلکہ ہم بے نصیب ہیں۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾
ان میں سے بہتر (شخص) بولا کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم کیوں تسبیح نہیں کرتے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾
کہنے لگے، ہمارا رب پاک ہے ہم ہی ظالم تھے۔

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾
پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾
کہنے لگے ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔

عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَاۤ
امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدلے میں دے۔

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾
ہاں ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع
اسی طرح عذاب آئے گا اور آخرت کا عذاب یقیناً اس سے بڑا ہے کاش یہ جانتے

وقف لازم

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾
متقیوں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
تو کیا ہم فرماں برداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں۔

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾
تمھیں کیا ہوا، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو۔

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾
کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو۔

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾
کہ تمھارے لیے اس میں وہ ہے جو تم پسند کرو

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾
یا تم نے ہم سے کوئی قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک پہنچنے والی ہیں کہ تمھارے لیے وہی ہے جو تم خود فیصلہ کرو۔

ع سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾
ان سے پوچھ، کون اُن میں سے اس کا ذمہ دار ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ
یا ان کے کوئی شریک ہیں تو اپنے شریکوں کو لائیں، اگر وہ

اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾

سچے ہیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

جس دن شدّت ظاہر ہوگی اور وہ سجدے کی طرف بلائے جائیں گے تو کر نہ سکیں گے

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلّت اُن پر چھائی ہوئی ہوگی اور کبھی ان کو سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا اور وہ صحیح و سالم تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

سو مجھے چھوڑ دے اور اسے جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم اُنھیں آہستہ آہستہ اس طریق سے پکڑیں گے جس کا انھیں علم نہ ہو۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾

اور میں اُنھیں مہلت دیتا ہوں، میری تدبیر مضبوط ہے۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

کیا تو ان سے اجر مانگتا ہے تو وہ چٹّی کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾

یا اُن کے پاس غیب ہے تو وہ لکھ لیتے ہیں۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾

سو اپنے رب کے حکم کا صبر سے انتظار کر اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جا جب اس نے پکارا اور وہ رنج سے بھرا ہوا تھا

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَاۗءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

اگر اسے اپنے رب کی نعمت نہ پالیتی، تو وہ بُرے حال میں کھلے میدان میں ڈال دیا جاتا۔

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

سو اس کے رب نے اُسے چن لیا اور اُسے نیکوکاروں سے بنایا۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

اور قریب ہے کہ کافر تجھے اپنی نظروں سے (گھور کر) پھسلا دیں۔ جب وہ نصیحت سنتے ہیں اور کہتے ہیں یقیناً یہ دیوانہ ہے۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

اور وہ جہانوں کے لیے شرف ہے

اٰیاتُھا ۵۲ — (۶۹) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

اَلْحَآقَّةُ ۝۱
حق ہو کر رہنے والی۔

مَا الْحَآقَّةُ ۝۲
حق ہو کر رہنے والی کیا (بات) ہے

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝۳
اور تجھے کیا معلوم ہے حق ہو کر رہنے والی کیسی (بات) ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝۴
ثمود اور عاد نے بڑی مصیبت کو جھٹلایا۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵
سو ثمود زور کی کڑک سے ہلاک کیے گئے

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶
اور عاد سخت آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷
اس نے اسے اُن پر سات راتیں اور آٹھ دن چلائے رکھا جڑ سے کاٹتی ہوئی، سو تُو لوگوں کو اس میں گرے پڑے دیکھتا گویا کہ وہ کھوکھلی کھجوروں کے تنے ہیں

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝۸
تو کیا تُو اُن میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝۹
اور فرعون نے اور انھوں نے جو اس سے پہلے تھے اور الٹی ہوئی بستیوں نے خطا کاریاں کیں

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝۱۰
سو اُنھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی، پس اس نے انھیں بڑا سخت پکڑا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۝۱۱
جب پانی حد سے بڑھنے لگا ہم نے تمھیں کشتی پر سوار کیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝۱۲
تاکہ اسے تمھارے لیے نصیحت بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳
پس جب صور میں ایک پھونک سے پھونکا جائے گا۔

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝۱۴
اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے جائیں گے پھر ایک ہی مرتبہ ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾	سو اس دن ہو جانے والی بات ہو جائے گی۔
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾	اور آسمان پھٹ جائے گا، سو وہ اس دن بودا ہوگا
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ	اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور تیرے رب کا عرش اُس
عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾	دن آٹھ اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے ہوں گے
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	اس دن تم پیش کئے جاؤ گے تمہاری کوئی چھپی بات چھپی نہ رہے گی
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ	سو جس کی کتاب اس کے (دائیں ہاتھ) میں ملے گی، تو وہ
هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾	کہے گا لو میری کتاب پڑھو
اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾	میں جانتا تھا میرا حساب مجھے ملے گا۔
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾	سو وہ خوشی کی زندگی میں ہوگا۔
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾	بلند باغ میں۔
قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾	جس کے میوے قریب ہیں
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ	خوش گواری سے کھاؤ اور پیو، اس کا بدلہ جو تم نے گزرے
فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾	ہوئے دنوں میں کیا۔
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ	اور جس کی کتاب اس کے بائیں (ہاتھ) میں دی جائے گی تو وہ کہیگا
يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾	اے کاش میری کتاب مجھے نہ دی جاتی۔
وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾	اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾	اے کاش! وہ (موت) کام تمام کرنے والی ہوتی
مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾	میرے مال نے مجھے کام نہ دیا۔
هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾	میرا غلبہ مجھ سے جاتا رہا۔
خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾	اسے پکڑو، پھر اسے طوق پہناؤ۔
ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾	پھر اسے دوزخ میں داخل کرو

ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝۳۲

پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی ناپ ستّر ہاتھ ہے اسے جکڑ دو۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ۝۳۳

وہ اللہ (تعالیٰ) عظمت والے پر ایمان نہ لاتا تھا۔

وَلَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝۳۴

اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دیتا تھا

فَلَیْسَ لَهُ الْیَوْمَ هٰهُنَا حَمِیْمٌ ۝۳۵

سو آج اس کے لیے یہاں کوئی دلی دوست نہیں۔

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۝۳۶

اور نہ دھوؤں کے سوائے کوئی کھانا ہے۔

ع لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ۝۳۷

سوائے خطاکاروں کے اسے کوئی نہیں کھاتا۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸

سو نہیں میں اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو۔

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹

اور جو تم نہیں دیکھتے

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۝۴۰

وہ یقیناً معزز رسول کا کلام ہے۔

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱

اور وہ شاعر کی بات نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲

اور نہ کاہن کی بات ہے تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔

تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۳

جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ۝۴۴

اور اگر وہ ہم پر بعض باتیں افترا کے طور پر بنا لیتا۔

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ۝۴۵

تو ہم ضرور اسے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ۝۴۶

پھر اس کی رگِ جان کاٹ دیتے۔

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِیْنَ ۝۴۷

پھر تم میں سے کوئی (بھی) اس سے روکنے والا نہ ہوتا

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۴۸

اور وہ یقیناً متقیوں کے لیے نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِیْنَ ۝۴۹

اور بیشک ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے جھٹلانے والے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ۝۵۰

اور یقیناً وہ کافروں کے لیے حسرت ہے۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ ۝۵۱

اور وہ یقینی حق ہے۔

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾ — سو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کر

(۷۰) سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتھا ۴۴ — رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾	ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے ، جو کافروں پر
لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾	آ کر رہے گا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں ۔
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ﴿۳﴾	اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو بلند مرتبوں والا ہے
تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ	فرشتے اور روح اس کی طرف چڑھتے ہیں ایک دن میں جس کا
يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾	اندازہ پچاس ہزار سال ہے
فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۵﴾	سو صبر کر خوبیوں سے بھرا ہوا صبر
اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ﴿۶﴾	وہ اسے دور سمجھتے ہیں ۔
وَّنَرٰٮهُ قَرِيۡبًا ﴿۷﴾	اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں
يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ﴿۸﴾	جس دن آسمان تلچھٹ کی طرح ہو جائے گا ۔
وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ﴿۹﴾	اور پہاڑ اُون کی طرح ہو جائیں گے
وَلَا يَسۡـئَلُ حَمِيۡمٌ حَمِيۡمًا ﴿۱۰﴾	اور دوست دوست کو نہ پوچھے گا ۔
يُّبَصَّرُوۡنَهُمۡ ؕ يَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ يَفۡتَدِىۡ	(گو) وہ انھیں دکھائے جائیں گے مجرم چاہیگا کہ کاش وہ اس دن کے
مِنۡ عَذَابِ يَوۡمِئِذٍۢ بِبَنِيۡهِ ﴿۱۱﴾	عذاب کا کوئی سا فدیہ دے سکتا اپنے بیٹے ۔
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيۡهِ ﴿۱۲﴾	اور اپنی جورو اور اپنا بھائی ۔
وَفَصِيۡلَتِهِ الَّتِىۡ تُـْٔوِيۡهِ ﴿۱۳﴾	اور اپنا کنبہ جو اُسے پناہ دیتا ہے
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۙ ثُمَّ يُنۡجِيۡهِ ﴿۱۴﴾	اور سب کوئی جو زمین میں ہیں پھر یہ اسے چھڑا دے ۔
كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾	ہرگز نہیں وہ شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے ۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾
ہاتھ پاؤں کو کھا جانے والی

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى ﴿۱۷﴾
اسے بلاتی ہے جو پیٹھ پھیر لیتا ہے اور پھر جاتا ہے۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾
اور جمع کرتا ہے اور بند رکھتا ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾
انسان بے صبر پیدا ہوا ہے

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾
جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے واویلا کرتا ہے۔

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾
اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے (ہاتھ) روک لیتا ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾
مگر نماز پڑھنے والے (ایسے نہیں)

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾
اور وہ جن کے مالوں میں ایک مقرر حق ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾
سوال کرنے والے اور محروم کے لیے۔

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾
اور وہ جو جزا و سزا کے دن کی سچائی کو مانتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾
اور وہ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾
بیشک ان کے رب کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے نڈر نہ ہونا چاہیئے۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾
اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾
سوائے اپنی بیویوں کے یا اُن کے جن کے اُن کے داہنے ہاتھ مالک ہیں تو ان پر ملامت نہیں۔

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾
پھر جو کوئی اس (حد) سے آگے نکلنا چاہتا ہے تو یہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾
اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
اور جو اپنی شہادتوں پر قائم ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ فِىۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾	یہی باغوں میں عزت والے ہیں
فَمَالِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِيۡنَ ﴿۳۶﴾	مگر انھیں کیا ہوا جو کافر ہیں تیری طرف دوڑے آرہے ہیں۔
عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيۡنَ ﴿۳۷﴾	دائیں (جانب) سے اور بائیں سے گروہ گروہ ہوکر
اَيَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِئٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِيۡمٍ ﴿۳۸﴾	کیا ان میں سے ہر شخص آرزو رکھتا ہے کہ نعمتوں والی جنت میں داخل ہو۔
كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّمَّا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾	ہرگز نہیں ہم نے انھیں اس غرض کے لیے پیدا کیا ہے جو وہ جانتے ہیں۔
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾	سو نہیں میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم (اس بات) پر قدرت رکھتے ہیں۔
عَلٰٓى اَنۡ نُّبَدِّلَ خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِيۡنَ ﴿۴۱﴾	کہ بدل کر اُن سے بہتر کر دیں ، اور ہم اس سے عاجز نہیں۔
فَذَرۡهُمۡ يَخُوۡضُوۡا وَيَلۡعَبُوۡا حَتّٰى يُلٰقُوۡا يَوۡمَهُمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾	سو انھیں چھوڑ دے ، بیہودہ باتوں میں لگے رہیں اور کھیلیں، یہاں تک کہ اپنے اس دن کو پالیں جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے۔
يَوۡمَ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمۡ اِلٰى نُصُبٍ يُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾	جس دن وہ قبروں سے نکل پڑیں گے دوڑتے ہوئے۔ گویا کہ وہ کسی نشان کی طرف دوڑے جارہے ہیں
خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الۡيَوۡمُ الَّذِىۡ كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی ذلّت ان پر چھائی ہوئی ہوگی ، یہ وہ دن ہے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

آیاتہا ۲۸ ۔ (۷۱) سُوۡرَةُ نُوۡحٍ مَكِّيَّةٌ ۔ رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱﴾	ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا ، اس سے پہلے کہ اُن پر دردناک عذاب آجائے۔
قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲﴾	اس نے کہا اے میری قوم میں تمھارے لیے کھلا ڈرانے والا ہوں۔
اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۳﴾	کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ کرو اور میری اطاعت کرو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤

وہ تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں ایک وقت مقرر تک مہلت دے گا۔ اللہ تعالیٰ کا وقت مقرر جب آجائے تو پیچھے نہیں ڈالا جا سکتا۔ کاش! تم جانتے۔

قَالَ رَبِّ إِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا ۝٥

اُس نے کہا، اے میرے رب مَیں نے اپنی قوم کو رات اور دن بلایا۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ إِلَّا فِرَارًا ۝٦

مگر میرے بُلانے نے ان کا بھاگنا ہی بڑھایا۔

وَإِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧

اور جب کبھی مَیں نے اُنھیں بُلایا کہ تُو انھیں بخش دے انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور (کفر پر) اَڑ گئے اور بڑا تکبّر کیا۔

ثُمَّ إِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨

پھر مَیں نے اُنھیں کُھلے طور پر بُلایا۔

ثُمَّ إِنِّيْٓ أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝٩

پھر مَیں نے اُن سے ظاہر باتیں کیں اور چُھپ کر بھی اُن سے کہا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠

مَیں نے کہا، اپنے ربّ سے بخشش مانگو، وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١

وہ تم پر زور کا مینہ برساتا ہُوا بادل بھیجے گا۔

وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ أَنْهٰرًا ۝١٢

اور تمھیں مال اور بیٹوں سے مدد دیگا اور تمھارے لیے باغ بنائے گا اور تمھارے لیے نہریں بہائے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣

تمھیں کیا ہُوا کہ تم اللہ تعالیٰ سے عزّت کی امّید نہیں رکھتے۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝١٤

اور اس نے تمھیں مختلف حالات میں سے (گزار کر) پیدا کیا ہے۔

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥

کیا تم نہیں دیکھتے کس طرح اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کو ایک دوسرے کے اوپر پیدا کیا ہے

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

اور چاند کو اُن میں نُور بنایا اور سُورج کو چراغ بنایا۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾

اور اللہ تعالیٰ نے تمھیں زمین سے سبزہ کے طور پر اُگایا۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

پھر وہ تمھیں اس میں لوٹا دیگا اور تمھیں ایک نئی پیدائش میں نکال کھڑا کرے گا۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾

اور اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے زمین کو وسیع قطعہ بنایا

ع لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾

تاکہ تم اس کے کھُلے رستوں میں چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

نوحؑ نے کہا اے میرے رب انھوں نے میری نافرمانی کی اور اس کی پیروی کی جس کے مال اور اولاد نے اس کا نقصان ہی بڑھایا۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾

اور انھوں نے بڑے بھاری حیلے کیے

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

اور کہا، اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ اور ودّ کو نہ چھوڑو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾

اور انھوں نے بہتوں کو گمراہ کیا اور تُو ظالموں کی ہلاکت ہی بڑھائیو۔

مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

اپنی خطا کاریوں سے وہ غرق کیے گئے، پھر آگ میں داخل کیے گئے، سو انھوں نے اللہ تعالیٰ کے سوائے کسی کو مددگار نہ پایا۔

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

اور نوحؑ نے کہا اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑیو

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

اگر تو انھیں چھوڑدے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور ان کی اولاد بھی سوائے بدکار ناشکروں کے نہ ہوگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝۲۸

اے میرے رب میری حفاظت فرما اور میرے ماں باپ کی اور اس کی جو ایمان لا کر میرے گھر میں داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور ظالموں کی ہلاکت ہی بڑھائیو۔

(۷۲) سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۲۸ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱

کہہ میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا ہے

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲

وہ بھلائی کی طرف ہدایت کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

اور کہ ہمارے رب کی عظمت بہت بلند ہے اس کی نہ جورو ہے اور نہ بیٹا

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

اور کہ ہم میں سے بعض بے وقوف اللہ تعالیٰ پر حق سے دُور بات کہتے تھے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵

اور کہ ہم نے خیال کیا کہ انسان اور جنّ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ نہیں بولتے۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶

اور کہ انسانوں میں سے کچھ مرد جنوں میں سے کچھ مردوں کی پناہ پکڑتے تھے، سو انھوں نے ان کی سرکشی بڑھائی

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷

اور کہ انھوں نے خیال کیا جیسے تم خیال کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کسی کو نہیں اُٹھائے گا

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ

اور کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہروں اور شعلوں

حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۝۸

سے بھرا ہُوا پایا

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

اور کہ ہم اس کے بیٹھنے کی جگہوں میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے مگر جو کوئی اب سننے کی کوشش کرتا ہے، وہ اپنے لیے شعلہ تیار پاتا ہے

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰

اور کہ ہم نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں بُرائی کا ارادہ ہُوا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱

اور (بعض) ہم میں سے صالح ہیں اور (بعض) ہم میں سے اس کے سوا ہیں ہم متفرق رستے اختیار کیے ہوئے ہیں

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝۱۲

اور کہ ہمیں یقین ہے کہ ہم زمین میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے، اور نہ بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۝۱۳

اور کہ جب ہم نے ہدایت کو سُنا، تو اس پر ایمان لائے، سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لاتا ہے اسے نقصان کا خوف نہیں نہ ظلم کا۔

وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴

اور کہ ہم میں سے (بعض) فرمانبردار ہیں اور (بعض) ہم میں سے حق سے پھرنے والے ہیں اور جو کوئی فرمانبردار ہوتا ہے تو یہی بھلائی کا قصد کرتے ہیں۔

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵

اور حق سے پھرنے والے سو وہ دوزخ کا ایندھن ہیں

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝۱۶

اور کہ اگر وہ سیدھے رستے پر قائم رہتے تو ہم انھیں بہت سا پانی پلاتے

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷

تاکہ ہم انھیں اس میں آزمائیں اور جو کوئی اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتا ہے وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرتا ہے

وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝۱۸

اور کہ مسجدیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، سو اللہ (تعالیٰ) کے ساتھ اور کسی کو نہ پکارو۔

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؁۱۹
اور کہ جب اللہ تعالیٰ کا بندہ اُسے پکارتا ہوا اُٹھا تو قریب تھا کہ اس پر ہجوم کر کے اسے مار دیں

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ؁۲۰
کہہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ؁۲۱
کہہ میں تمہارے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ بھلائی کا۔

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۥ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ؁۲۲
کہہ مجھے اللہ تعالیٰ کے مقابل پر کوئی پناہ نہیں دے سکتا، اور نہ میں اسے چھوڑ کر کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؁۲۳
ہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے (احکام کا) پہنچا دینا اور اس کے پیغام ہیں اور جو کوئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا

حَتّٰٓي اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ؁۲۴
یہاں تک کہ جب اسے دیکھیں گے جس کا انھیں وعدہ دیا جاتا ہے تو جان لیں گے کہ مددگار کس کا کمزور ہے اور گنتی میں (کون) تھوڑے ہیں

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ؁۲۵
کہہ میں نہیں جانتا کہ وہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے، قریب ہے یا میرا رب اس کی مدت لمبی کر دے گا۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ؁۲۶
غیب کا جاننے والا ہے سو وہ اپنے غیب پر کسی کو غالب نہیں کرتا۔

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ؁۲۷
ہاں جسے رسول بنانا پسند کرے سو وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے پہرہ لگا دیتا ہے۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ؁۲۸
تاکہ (انھیں) علم ہو جائے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغاموں کو پہنچا دیا ہے اور وہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے، جو اُن کے پاس ہے اور ہر چیز اُس نے گن کر محفوظ کر رکھی ہے

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۷۳)

اٰیاتُھا ۲۰ رکوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○
اللّٰہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿١﴾
اے کپڑا اوڑھنے والے

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿٢﴾
رات کو قیام کر سوائے تھوڑے (حصّے) کے۔

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿٣﴾
(یعنی) اس کا آدھا یا اس سے کچھ کم کر۔

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۗ﴿٤﴾
یا اِس پر بڑھالے ، اور قرآن کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ○﴿٥﴾
ہم تجھ پر ایک بھاری بوجھ ڈالیں گے

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۗ﴿٦﴾
بیشک رات کا اُٹھنا (نفس کو) زیادہ روندنے والا اور بات کو زیادہ درست رکھنے والا ہے

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۗ﴿٧﴾
دن کو تیرے لیے لمبا شغل ہے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۗ﴿٨﴾
اور اپنے رب کے نام کی بڑائی کر اور (سب سے) الگ ہوکر اس کی طرف متوجہ ہو جا

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾
مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں سو اُسے کارساز بنا۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾
اور اس پر صبر کر جو یہ کہتے ہیں اور خوبی سے کنارہ کشی کرتا ہوا انھیں چھوڑ دے۔

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾
اور مجھے چھوڑ دے اور صاحبِ دولت جھٹلانے والوں کو اور انھیں تھوڑی سی مہلت دے

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ﴿١٢﴾
ہمارے پاس بیڑیاں اور جلتی ہوئی آگ ہے۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿١٣﴾
اور گلا گھونٹ دینے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ
جس دن زمین اور پہاڑ کانپ اٹھیں گے اور پہاڑ پراگندہ

كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝١٤
ریت کا تودہ ہو جائیں گے

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا
ہم نے تمہاری طرف رسول بھیجا ہے (جو) تم پر گواہ ہے،

عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝١٥
جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ
تو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی، سو ہم نے اُسے

اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝١٦
سخت وبال میں پکڑا

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
سو اگر تم انکار کرو تو اس دن سے کس طرح بچو گے، جو بچّوں

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝١٧
کو بوڑھا کر دے گا۔

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ
آسمان اس سے پھٹ پڑنے والا ہے اس کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ۝١٨
پورا ہو کر رہے گا ۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ
یہ ایک نصیحت ہے، سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف

ع اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝١٩
رستہ اختیار کرے ۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى
تیرا رب جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات کے قریب

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ
قیام کرتا ہے اور (کبھی) اس کا نصف اور (کبھی) اس کی تہائی اور

وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ
ان میں سے بھی ایک گروہ جو تیرے ساتھ ہیں ۔ اور اللہ

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ
رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ تم اس کی

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا
حفاظت نہ کر سکو گے، سو وہ تم پر رجوع (برحمت) کرتا ہے

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ
سو قرآن سے جو بآسانی پڑھ سکتے ہو پڑھو، وہ جانتا ہے کہ

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ
تم میں سے بیمار ہوں گے اور اور جو زمین میں

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ
سفر کریں گے اللہ (تعالیٰ) کے فضل کو تلاش

فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
کرتے ہوں گے اور اور جو اللہ (تعالیٰ) کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ڮ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ
جنگ کریں گے ۔ سو پڑھو جو اس سے بآسانی پڑھ

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

سکو اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ اور اللہ (تعالیٰ) کے لیے اچھے عمل کرو ۔ اور جو کچھ تم اپنی جانوں کے لیے نیکی سے آگے بھیجو گے، اسے اللہ تعالیٰ کے پاس پاؤ گے بہتر اور اجر میں بڑھ کر اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت چاہو، اللہ تعالیٰ حفاظت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اٰیاتھا ۵۶ — (۷۴) سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ — اے چادر اوڑھنے والے

قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ﴿۲﴾ — اُٹھ اور ڈرا۔

وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۪ۙ﴿۳﴾ — اور اپنے رب کی بڑائی کر۔

وَ ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۪ۙ﴿۴﴾ — اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ

وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۪ۙ﴿۵﴾ — اور ناپاکی سے دُور رہ

وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۪ۙ﴿۶﴾ — اور اس لیے احسان نہ کر کہ زیادہ ملے

وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ — اور اپنے رب کے لیے صبر کر۔

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾ — پس جب بگل بجایا جائے گا

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ — تو اس دن وہ ایک مصیبت کا وقت ہوگا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ — (یعنی) کافروں پر سہل نہیں ہوگا۔

ذَرْنِيْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ — مجھے چھوڑ دے اور اسے جسے مَیں نے اکیلا پیدا کیا

وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾ — اور اُسے مال فراواں دیا۔

وَّ بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾ — اور بیٹے حاضر رہنے والے۔

وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾
اور اس کے لیے خوب سامان تیار کیا۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾
پھر وہ آرزو رکھتا ہے کہ میں بڑھاؤں۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾
ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾
میں اسے سخت مشقّت میں مبتلا کردوں گا۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ﴿۱۸﴾
اس نے فکر کیا اور اندازہ کیا۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾
پس ہلاک ہو کیسا اندازہ کیا۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾
پھر ہلاک ہو کیسا اندازہ (کیا)

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾
پھر دیکھا۔

ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾
پھر تیوری چڑھائی اور مُنہ بنایا

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾
پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾
پھر کہا، یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے جو چلا آتا ہے

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾
یہ کچھ نہیں مگر انسان کی (بنائی ہوئی) بات ہے۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾
میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾
اور تجھے کیا خبر ہے دوزخ کیا ہے۔

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾
وہ باقی نہیں رکھتی اور نہ چھوڑتی ہے۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾
چمڑے کو جُھلس دینے والی ہے

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾
اس پر انیس[۱۹] (داروغے) ہیں۔

وَ مَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً
وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا
وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور ہم نے آگ کے داروغے فرشتوں کو ہی بنایا۔ اور ہم نے اُن کی گنتی صرف اُن کی آزمائش کے لیے ٹھیرائی ہے جو کافر ہیں ۔ تاکہ وہ لوگ یقین کریں، جنھیں کتاب دی گئی ۔ اور جو ایمان لائے وہ ایمان میں بڑھیں اور وہ جنھیں کتاب دی گئی اور مومن شک میں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾

نہ پڑیں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے ۔ اور کافر کہیں ، اللہ تعالیٰ نے اس مثال کے ساتھ کیا ارادہ کیا۔ اسی طرح اللہ تم جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تیرے رب کے لشکروں کو کوئی نہیں جانتا، مگر وہی اور یہ صرف انسان کیلئے نصیحت ہے

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾

ہرگز نہیں چاند گواہ ہے۔

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾

اور رات جب جانے لگے۔

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾

اور صبح جب روشن ہو۔

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

وہ بھاری مصیبتوں میں سے ایک ہے

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾

اِنسان کے لیے ڈرانے والی۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

اس کے لیے جو تم میں سے چاہتا ہے کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے۔

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾

ہر شخص اس کے بدلے جو اس نے کمایا گرفتار (بلا) ہوگا۔

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

سوائے دائیں ہاتھ والوں کے۔

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

وہ بہشتوں میں ہوں گے ، پوچھیں گے مجرموں سے ۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

تمھیں کیا چیز دوزخ میں لائی۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾

کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾

اور نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

اور ہم بیہودہ باتیں کرنے والوں کے ساتھ مل کر بیہودہ باتیں بنایا کرتے تھے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

اور ہم جزا وسزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔

حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾	یہاں تک کہ ہمیں موت نے آلیا۔
فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾	سوانھیں سفارش کرنے والوں کی سفارش فائدہ نہ دے گی۔
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾	تو انھیں کیا ہُوا کہ وہ نصیحت سے منہ پھیرنے والے ہیں۔
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾	گویا کہ وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾	شیر سے بھاگ رہے ہیں
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾	بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے، کہ اُسے کھلے ہوئے صحیفے دیئے جائیں
كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾	ایسا نہیں ہوسکتا بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔
كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾	ایسا نہیں یہ ایک نصیحت ہے۔
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾	سو جو کوئی چاہے اسے یاد رکھے۔
وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع	اور وہ یاد نہیں رکھتے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ چاہے۔ اس کی شان ہے کہ اس کے احکام کی نگہداشت کی جائے اور اس کی شان ہے کہ وہ بخشے۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ (۷۵)

اٰیاتُہا ۴۰ — رکوعاتُہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾	نہیں، مَیں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔
وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾	اور نہیں، مَیں ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾	کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کریں گے۔
بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾	ہاں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کے (سارے) اعضا کو ٹھیک کریں
بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾	بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آگے بدکاری کرتا چلا جائے

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾
پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہے۔

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾
سو جب نظر خیرہ ہو جائے گی

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾
اور چاند تاریک ہو جائے گا۔

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾
اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾
اس دن انسان کہیگا کہاں بھاگ کر جانا ہے۔

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾
ہرگز نہیں کوئی جائے پناہ نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾
تیرے رب کی طرف اس دن ٹھکانا ہے۔

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿١٣﴾
اس دن انسان کو اس کی خبر دی جائے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾
بلکہ انسان اپنے نفس پر آپ دلیل ہے۔

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾
اور گو وہ اپنے عذر پیش کرے

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾
اس کے ساتھ اپنی زبان کو مت ہلانا تا کہ اسے جلدی لے لے

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾
ہمارے ذمّے اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھنا ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾
پس جب ہم اس کو پڑھیں تو تُو اس کے پڑھنے کی پیروی کر۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾
پھر ہمارے ذمے اس کا کھول کر بتانا ہے

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾
ہرگز نہیں بلکہ تم دنیا سے محبت کرتے ہو

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾
اور آخرت کو چھوڑتے ہو۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾
(کچھ) مُنہ اس دن تروتازہ ہوں گے

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾
اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾
اور (کچھ) مُنہ اس دن بُرے بنے ہوئے ہوں گے۔

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾
جان لیں گے کہ ان پر پیٹھ توڑنے والی مصیبت آنے والی ہے

كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾
ہرگز نہیں جب (جان) گلے تک پہنچ جائے گی

وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	اور کہا جائے گا، کون طبیب ہے۔
وَّظَنَّ اَنَّہُ الۡفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	اور یقین کرلے گا کہ یہ جدائی ہے۔
وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	اور ایک پنڈلی (دوسری) پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔
اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِۣ الۡمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع	تیرے رب کی طرف اس دن چلا جانا ہے
فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾	تو نہ وہ تصدیق کرتا ہے اور نہ نماز پڑھتا ہے۔
وَ لٰکِنۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۳۲﴾	لیکن جھٹلاتا ہے اور پھر جاتا ہے۔
ثُمَّ ذَہَبَ اِلٰۤی اَہۡلِہٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾	پھر اپنے ساتھیوں کی طرف اتراتا ہوا چلا جاتا ہے
اَوۡلٰی لَکَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۴﴾	افسوس ہے تجھ پر اور افسوس!
ثُمَّ اَوۡلٰی لَکَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۵﴾	پھر افسوس ہے تجھ پر اور افسوس!
اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَکَ سُدًی ﴿۳۶﴾	کیا اِنسان خیال کرتا ہے کہ مہمل ہی چھوڑ دیا جائے گا
اَلَمۡ یَکُ نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ یُّمۡنٰی ﴿۳۷﴾	کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہ تھا جو ڈالی جاتی ہے۔
ثُمَّ کَانَ عَلَقَۃً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾	پھر وہ ایک لوتھڑا تھا سو (اسے) پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا۔
فَجَعَلَ مِنۡہُ الزَّوۡجَیۡنِ الذَّکَرَ وَ الۡاُنۡثٰی ﴿۳۹﴾	تب اس سے دو زوج بنائے مرد اور عورت۔
اَلَیۡسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ﴿۴۰﴾ ع	کیا وہ اِس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کرے؟

آیاتہا ۳۱ (۷۶) سُوۡرَۃُ الدَّھۡرِ مَکِّیَّۃٌ رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
ہَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّہۡرِ لَمۡ یَکُنۡ شَیۡئًا مَّذۡکُوۡرًا ﴿۱﴾	یقیناً اِنسان پر زمانے کا ایک وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر شے نہ تھا۔
اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡہِ فَجَعَلۡنٰہُ سَمِیۡعًا	ہم نے اِنسان کو ملے ہوئے نطفہ سے پیدا کیا ہے اسے ہم آزماتے ہیں، سو اسے ہم نے سُننے والا

بَصِيْرًا ﴿٢﴾
دیکھنے والا بنایا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾
ہم نے اسے رستہ دکھایا ہے چاہے وہ شکرگزار رہے اور چاہے ناشکرا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿٤﴾
ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور جلتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾
نیک اس پیالے سے پیتے ہیں جس کی ملونی کافور ہے

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾
(وہ چشمہ رہے) جس سے اللہ تعہ کے بندے پیتے ہیں، وہ اسے چیر کر بہا نکالتے ہیں۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾
نذر کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت پھیل جانے والی ہے

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ﴿٨﴾
اور اس کی محبّت کی وجہ سے مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾
ہم تمھیں صرف اللہ تعہ کی رضا کے لیے کھانا کھلاتے ہیں، ہم نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾
ہم اپنے رب سے تنگی اور سختی کے دن کا خوف رکھتے ہیں

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿١١﴾
سو اللہ (تعالیٰ) نے انھیں اس دن کی مصیبت سے بچا لیا اور انھیں تازگی اور خوشی سے ملا دیا۔

وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾
اور انھیں ان کے صبر کرنے کی وجہ سے باغ اور ریشم بدلہ میں دیا۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾
اس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے نہ اس میں دھوپ کی (حدّت) دیکھیں گے اور نہ سخت سردی

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

اوراس کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہوں گے اوراس کے پھل اُن کے لیے سہولت سے میسّر آنے والے بنائے گئے ہیں۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾

اوران پر چاندی کے برتنوں کا دور چلایا جائے گا اور آب خوروں کا جو شیشہ کے ہیں۔

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

شیشے بھی چاندی کے انھوں نے اسے اندازہ سے بنایا ہے

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾

اوراس میں انھیں ایک پیالہ پلایا جائے گا، جس کی ملونی سونٹھ کی ہوگی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾

اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾

اوران پر ہمیشہ ایک حالت پر رہنے والے لڑکے گھومیں گے۔ جب تُو انھیں دیکھے گا تو انھیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا۔

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾

جب تُو ادھر دیکھے گا تو نعمتیں اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

ان کے اوپر سبز باریک ریشم اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے اوروہ چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہونگے اوران کا رب انھیں پاک کرنے والی پینے کی چیز پلائے گا

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾

یہ تمھارے لیے بدلہ ہے اور تمھاری کوشش کی قدر ہوئی۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾

ہم نے تجھ پر قرآن کو تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾

سو اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کر اوران میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کر۔

وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾	اور اپنے رب کا نام صبح اور شام یاد کر۔
وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾	اور رات کے کچھ حصّے میں اس کے آگے سجدہ کر اور لمبی رات اس کی تسبیح کر۔
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾	یہ لوگ جلد ملنے والے نفع سے محبّت رکھتے ہیں اور اپنے آگے ایک بھاری دن کو چھوڑتے ہیں۔
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾	ہم نے انھیں پیدا کیا اور ان کی بناوٹ کو مضبوط بنایا اور جب ہم چاہیں گے تو ان کی مثل بدل کر اور لے آئیں گے
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾	یہ نصیحت ہے، سو جو کوئی چاہے ــ اپنے رب کی طرف رستہ اختیار کرے۔
وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾	اور تم نہیں چاہتے سوائے اس کے کہ اللہ (تعالیٰ) چاہے۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾	وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ (۷۷)

آیاتھا ۵۰ — رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾	گواہ ہیں نیکی پھیلانے کے لیے بھیجی ہوئی۔
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾	پھر خس وخاشاک کو اُڑا دینے والی (جماعتیں)
وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾	اور دُور دُور پھیلا دینے والی۔
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾	پھر الگ کر دینے والی۔
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾	پھر نصیحت کو پیش کرنے والی (جماعتیں)

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ — عذر کے لیے یا ڈرانے کو

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ — جو تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ — پس جب تاروں کی روشنی جاتی رہے۔

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾ — اور جب آسمان پھٹ جائے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ — اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائیں

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ — اور جب رسولوں کا وقتِ مقرر آجائے

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾ — کس دن کے لیے دیر کی جاتی ہے۔

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ — فیصلے کے دن کے لیے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ — اور تجھے کیا معلوم ہے فیصلے کا دن کیسا ہے۔

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿١٥﴾ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٦﴾ — کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا۔

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ﴿١٧﴾ — پھر ہم پچھلوں کو اُن کے پیچھے بھیجیں گے

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿١٨﴾ — اسی طرح ہم مجرموں سے سلوک کرتے ہیں۔

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿١٩﴾ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿٢٠﴾ — کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا۔

فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ﴿٢١﴾ — پھر اسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ — ایک مقرر اندازے تک۔

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ — سو ہم اندازہ کرتے ہیں تو کیا ہی اچھا ہم اندازہ کرنے والے ہیں۔

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿٢٤﴾ — اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾ — کیا ہم نے زمین کو سمیٹ لینے والی نہیں بنایا

اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ — (کیا) زندوں کو اور (کیا) مُردوں کو

وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ — اور اس میں بڑے بڑے اونچے پہاڑ بنائے اور تمھیں میٹھا پانی پلایا

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۸﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾
اس کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾
تین شاخوں والے سائے کی طرف چلو

لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾
نہ سایہ دینے والا اور نہ شعلے سے بچاتا ہے۔

اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ كَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾
وہ چنگاریاں پھینکتا ہے جیسے محل۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾
گویا وہ زرد اُونٹ ہیں

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۴﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

هٰذَا يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾
یہ وہ دن ہے کہ وہ بات نہ کریں گے۔

وَلَا يُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾
اور نہ انھیں اجازت دی جائے گی کہ عذر پیش کریں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۳۷﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ جَمَعۡنٰكُمۡ وَالۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۳۸﴾
یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمھیں اور پہلوں کو اکٹھا کیا

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾
سو اگر تمھارے پاس کوئی حیلہ ہے تو میرے خلاف حیلہ کرلو۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۰﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۴۱﴾
متقی سایوں اور چشموں میں ہیں۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۴۲﴾
اور پھلوں میں جن کو وہ چاہیں۔

كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓــًٔا ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾
خوشگواری سے کھاؤ اور پیئو، اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾
اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

كُلُوۡا وَتَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾
کھاؤ اور تھوڑا فائدہ اٹھالو، کیونکہ تم مجرم ہو۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾
اور جب انھیں کہا جاتا ہے جُھک جاؤ جھکتے نہیں۔

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے افسوس ہے۔

فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾
سو اس کے بعد کس کلام پر ایمان لائیں گے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ
قرآن مجید
مترجمہ
عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب
مؤلّف
بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ
۳۰

سُورَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ (۷۸)

آیاتھا ۴۰ — رکوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ① — کس (بات) کا ایک دوسرے سے سوال کرتے ہیں۔

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ② — بڑی بھاری خبر کے متعلق۔

الَّذِیۡ هُمۡ فِیۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ③ — جس کے بارے میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ④ — یُوں نہیں، یہ جان لیں گے۔

ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ⑤ — ہاں یُوں نہیں، یہ جان لیں گے۔

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ⑥ — کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟

وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ⑦ — اور پہاڑوں کو میخیں

وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ اَزۡوَاجًا ⑧ — اور ہم نے تمھیں جوڑے جوڑے پیدا کیا۔

وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ⑨ — اور ہم نے تمھاری نیند کو آرام (کا موجب) بنایا۔

وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِبَاسًا ⑩ — اور ہم نے رات کو پردہ بنایا۔

وَّ جَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪ — اور دن کو ہم نے معاش کے لیے بنایا۔

وَّ بَنَیۡنَا فَوۡقَکُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ⑫ — اور ہم نے تمھارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔

وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬ — اور ہم نے سورج کو روشنی اور گرمی دینے والا بنایا

وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭ — اور ہم بادلوں سے زور سے برستا ہوا پانی اتارتے ہیں

لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ⑮ — تاکہ ہم اس کے ساتھ غلّہ اور سبزی نکالیں۔

وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ⑯ — اور گھنے باغ۔

اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ کَانَ مِیۡقَاتًا ⑰ — بیشک فیصلے کے دن کا وقت مقرر ہے۔

یَّوۡمَ یُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ⑱ — جس دن صُور پھونکا جائے گا تو تم فوج فوج ہو کر آؤ گے۔

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹	اور آسمان کھول دیا جائیگا سو دروازے ہو جائیں گے۔
وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰	اور پہاڑ اُڑائے جائیں گے سو وہ ریت ہو جائیں گے
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱	دوزخ گھات میں ہے۔
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲	وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳	اس میں برسوں رہیں گے
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ۝۲۴	نہ اس میں ٹھنڈک پائیں گے اور نہ پینے کی چیز۔
اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ۝۲۵	سوائے اُبلتے ہوئے اور سخت ٹھنڈے پانی کے۔
جَزَآءً وِّفَاقًا ۝۲۶	بدلہ موافق (اعمال ہے)
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝۲۷	کیونکہ وہ حساب کی اُمید نہ رکھتے تھے۔
وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸	اور ہماری آیتوں کو جھوٹ قرار دیتے ہوئے جھٹلاتے تھے
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝۲۹	اور ہر چیز کو ہم نے کتاب میں محفوظ کر لیا۔
ع فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝۳۰	سو چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝۳۱	متقیوں کے لیے کامیابی ہے۔
حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ۝۳۲	باغ اور انگور۔
وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝۳۳	اور نوجوان ہم عمر۔
وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ۝۳۴	اور پاک پیالہ
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ۝۳۵	وہ اس میں لغو نہیں سُنیں گے۔ اور نہ جھٹلانا۔
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝۳۶	تیرے رب کی طرف سے بدلہ عطائے کافی
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا	آسمانوں اور زمین کا رب اور جو اُن کے درمیان ہے۔
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷	بے انتہا رحم والا، وہ اس سے کوئی بات نہیں کر سکیں گے
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا	جس دن رُوح اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے،
لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ	وہ کوئی بات نہ کر سکیں گے، سوائے اس کے جسے رحمان

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾	اجازت دے اور وہ درست بات کہے
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾	یہ دن حق ہے ، سو جو کوئی چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنائے۔
إِنَّآ أَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُولُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع	ہم تمھیں ایک قریب عذاب سے ڈراتے ہیں، جس دن انسان دیکھ لے گا ، جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا ، کاش میں مٹی ہوتا

آیاتہا ٤٦ — (٧٩) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ — رکوعاتہا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾	گواہ ہیں ڈوب کر نکال لینے والی۔
وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾	اور خوشی سے آگے چلنے والی۔
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾	اور تیزی سے شغل میں لگ جانے والی۔
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾	پھر سبقت کرتی ہوئی آگے بڑھ جانے والی۔
فَالْمُدَبِّرٰتِ أَمْرًا ﴿٥﴾ وقف لازم	پھر معاملہ کی تدبیر کرنے والی (جماعتیں)
يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾	جس دن کانپنے والی کانپ اُٹھے گی ۔
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾	پیچھے آنے والی اس کے پیچھے آئے گی
قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾	(کچھ) دل اس دن دھڑکتے ہوں گے ۔
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ وقف لازم	اُن کی نظریں نیچی ہوں گی۔
يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾	کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں لوٹائے جائیں گے
ءَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾	کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے
قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ وقف لازم	کہتے ہیں یہ لوٹنا نقصان والا ہے۔

آیت	ترجمہ
فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾	وہ تو صرف ایک ہی ڈانٹ ہوگی۔
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾	اور وہ ایک میدان میں ہوں گے
هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰی ﴿١٥﴾	تجھے موسیٰؑ کی خبر تو پہنچ چکی ہے۔
اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًی ﴿١٦﴾	جب اس کے رب نے اُسے وادیٔ مقدس طوٰی میں پکارا۔
اِذْهَبْ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿١٧﴾	(کہ) فرعون کی طرف جا کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤی اَنْ تَزَكّٰی ﴿١٨﴾	اور کہہ کہ کیا تُو چاہتا ہے کہ تُو پاک ہو؟
وَ اَهْدِیَكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخْشٰی ﴿١٩﴾	اور مَیں تجھے تیرے رب کی طرف رستہ دکھاؤں سو تُو ڈرے۔
فَاَرٰىهُ الْاٰیَةَ الْكُبْرٰی ﴿٢٠﴾	سو اس نے اسے بڑا نشان دکھایا۔
فَكَذَّبَ وَ عَصٰی ﴿٢١﴾	مگر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔
ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی ﴿٢٢﴾	پھر وہ کوشش کرتا ہُوا پھر گیا۔
فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿٢٣﴾	پھر (لوگوں کو) جمع کیا اور پکارا۔
فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ﴿٢٤﴾	اور کہا میں تمہارا بڑا رب ہوں۔
فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی ﴿٢٥﴾	سو اللہ تعالیٰ نے اُسے آخرت اور دنیا کی عبرتناک سزا میں پکڑا۔
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ﴿٢٦﴾	اس میں اس شخص کے لیے عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾	کیا پیدائش میں تم زیادہ سخت ہو یا آسمان! اس نے اسے بنایا۔
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾	اس کی بلندی کو اونچا کیا، پھر اسے ٹھیک بنایا
وَ اَغْطَشَ لَیْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾	اور اس کی رات کو اندھیری بنایا اور اس کی روشنی نکالی
وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾	اور زمین کو اس کے بعد بچھایا
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾	اس سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا۔
وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾	اور پہاڑوں کو مضبوط بنایا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾	تمھارے لیے اور تمھارے چارپایوں کے لیے سامان۔
فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾	سو جب غالب آنے والی مصیبت آجائے گی
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾	جس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی۔
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾	اور دوزخ اس کے لیے ظاہر ہو جائے گا جو دیکھتا ہے۔
فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾	سو جس نے سرکشی کی۔
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾	اور دنیا کی زندگی کو مقدم کیا۔
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾	تو دوزخ ہی ٹھکانا ہے۔
وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾	اور جو اپنے رب کے آگے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اور نفس کو خواہش سے روکتا ہے
فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾	تو بہشت ہی ٹھکانا ہے۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾	وہ تجھ سے اس گھڑی کے متعلق سوال کرتے ہیں کب اس کا قائم ہونا ہے۔
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾	اس بارے میں کہ تُو اس کا یاد دلانے والا ہے
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾	تیرے رب کی طرف اس کا انجام ہے۔
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾	تُو صرف اسے ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرتا ہے۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع	جس دن وہ اسے دیکھ لیں گے، گویا کہ صرف ایک شام یا صبح ہی ٹھیرے تھے۔

اٰیاتھا ۴۲ (۸۰) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾	تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔
اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾	اس لیے کہ اس کے پاس اندھا آیا

وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ۝٣
اور تجھے کیا خبر ہے کہ شاید وہی پاکیزگی اختیار کرے۔

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝٤
یا نصیحت قبول کرے پس نصیحت اسے فائدہ دے۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۝٥
جو پروا نہیں کرتا۔

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝٦
تو اس کی طرف تُو متوجہ ہوتا ہے

وَ مَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۝٧
اور تجھ پر کیا (الزام) ہے اگر وہ پاکیزگی اختیار نہ کرے۔

وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝٨
اور جو تیرے پاس دوڑتا آیا۔

وَ هُوَ يَخْشٰى ۝٩
اور وہ ڈرتا ہے۔

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝١٠
تو اس سے تو بے رُخی کرتا ہے۔

كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝١١
یوں نہیں چاہیئے، یہ ایک نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢ (وقف لازم)
سو جو کوئی چاہے اسے یاد رکھے۔

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣
عزّت والے صحیفوں میں،

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤
(جو بلند اور) پاک (ہیں)

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥
لکھنے والوں کے ہاتھوں میں،

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝١٦
(جو) معزز نیک (ہیں)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ۝١٧
انسان ہلاک ہو، کیسا ناشکرا ہے۔

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨
اسے کس چیز سے پیدا کیا۔

مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩
نطفہ سے اُسے پیدا کرتا ہے پھر اسے طاقت دیتا ہے۔

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝٢٠
پھر رستہ (اس کے لیے) آسان کر دیتا ہے۔

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١
پھر اُسے مارتا ہے پھر قبر میں ڈالتا ہے

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢
پھر جب چاہے گا اُسے اٹھا کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ۝٢٣
یوں نہیں وہ پورا ہی نہیں کرتا جو اسے حکم دیتا ہے۔

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ۝٢٤	پس انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔
أَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝٢٥	(پہلے) ہم خوب پانی برساتے ہیں۔
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝٢٦	پھر ہم زمین کو شق کرتے ہوئے پھاڑتے ہیں۔
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ۝٢٧	پھر ہم اس میں غلّہ اگاتے ہیں۔
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝٢٨	اور انگور اور ترکاری۔
وَّزَيْتُونًا وَّنَخْلًا ۝٢٩	اور زیتون اور کھجور۔
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝٣٠	اور گھنے باغ۔
وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا ۝٣١	اور پھل اور چارہ
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝٣٢	تمھارے لیے اور تمھارے چارپایوں کے لیے سامان۔
فَإِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝٣٣	سو جب بہرا کر دینے والی مصیبت آئے گی
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝٣٤	جس دن انسان اپنے بھائی سے بھاگے گا۔
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ۝٣٥	اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔
وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ۝٣٦	اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝٣٧	ہر انسان کے لیے اس دن ایک کام ہوگا جو اسے کافی ہوگا۔
وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝٣٨	(کچھ) منہ اس دن چمک رہے ہوں گے۔
ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝٣٩	خوش خوش خبری کو پالینے والے۔
وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝٤٠	اور (کچھ) منہ اس دن ایسے ہوں گے کہ اُن پر غبار ہوگا۔
تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝٤١	سیاہی اُن پر چھائی ہوگی۔
أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝٤٢ ع	یہی کافر بدکار ہیں

آیاتها ۲۹　(۸۱) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ　رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١	جب سُورج لپیٹ لیا جائے گا۔
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝٢	اور جب تارے جھڑ جائیں گے۔
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝٤	اور جب اونٹنیاں بیکار کر دی جائیں گی۔
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝٥	اور جب وحشی اکٹھے کیے جائیں گے۔
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝٦	اور جب دریا خشک کر دیئے جائیں گے۔
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝٧	اور جب لوگ باہم ملا دیے جائیں گے۔
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝٨	اور جب زندہ درگور کی ہوئی سے پوچھا جائے گا۔
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝٩	کس گناہ پر وہ قتل کی گئی۔
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠	اور جب صحیفے پھیلا دیئے جائیں گے۔
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١	اور جب آسمان کی کھال اتاری جائے گی
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝١٢	اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی۔
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣	اور جب بہشت قریب لائی جائے گی
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤	ہر شخص جان لے گا کہ کیا لایا ہے۔
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥	نہیں میں پیچھے ہٹنے والوں کی قسم کھاتا ہوں۔
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦	چلنے والوں چھپنے والوں کی۔
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧	اور رات کی جب وہ جانے لگے۔
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨	اور صبح کی جب وہ طلوع کرے
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩	یہ یقیناً معزز رسولؐ پر (اُترا ہُوا) کلام ہے۔
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠	طاقت والے صاحبِ عرش کے نزدیک مرتبے والے پر۔

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ؕ﴿۲۱﴾	جس کی اطاعت کی جاتی ہے اور امین ۔
وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲۲﴾	اور تمھارا ساتھی دیوانہ نہیں۔
وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۚ﴿۲۳﴾	اور یقیناً اس نے اپنے آپ کو کھلے انتہائی مقام پر دیکھا۔
وَ مَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۚ﴿۲۴﴾	اور وہ غیب پر بخیل نہیں
وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۙ﴿۲۵﴾	اور یہ مردود شیطان کا کلام نہیں۔
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ؕ﴿۲۶﴾	سو تم کدھر جاتے ہو
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۲۷﴾	وہ سب قوموں کے لیے شرف ہے۔
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ؕ﴿۲۸﴾	اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ پر چلنا چاہے۔
وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ع ﴿۲۹﴾	اور تم نہیں چاہتے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ جہانوں کا رب چاہے۔

﴿آیاتہا ۱۹﴾ (۸۲) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ﴿رکوعہا ۱﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ﴿۱﴾	جب آسمان پھٹ جائے گا۔
وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ﴿۲﴾	اور جب ستارے پھیل جائیں گے۔
وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ﴿۳﴾	اور جب دریا بہا دیئے جائیں گے۔
وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿۴﴾	اور جب قبریں کھول دی جائیں گی
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ؕ﴿۵﴾	ہر شخص جان لیگا جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے رکھا۔
يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾	اے انسان! تجھے اپنے ربّ کریم کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا۔

الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ جس نے تجھے پیدا کیا، پھر تجھے حکمت سے بنایا پھر تجھے اعتدال پر بنایا

فِیْۤ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ۙ﴿۹﴾ یوں نہیں بلکہ تم جزا کو جھٹلاتے ہو۔

وَ اِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۙ﴿۱۰﴾ اور یقیناً تم پر حفاظت کرنے والے ہیں۔

كِرَامًا كَاتِبِیْنَ ۙ﴿۱۱﴾ معزز لکھنے والے۔

یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۚ﴿۱۳﴾ یقیناً نیک نعمتوں میں ہوں گے۔

وَ اِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۚۖ﴿۱۴﴾ اور بدکار یقیناً دوزخ میں ہوں گے۔

یَّصْلَوْنَهَا یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۱۵﴾ جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔

وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾ اور وہ اس سے غائب نہیں ہوں گے

وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۙ﴿۱۷﴾ اور تجھے کیا معلوم ہے جزا کا دن کیا ہے۔

ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ؕ﴿۱۸﴾ پھر تجھے کیا معلوم ہے جزا کا دن کیا ہے۔

یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْـًٔا ؕ جس دن کوئی شخص کسی شخص کے لیے کوئی اختیار نہ رکھے گا اور حکم اس

وَ الْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۧ﴿۱۹﴾ دن اللہ تعالیٰ ہی کا ہوگا

اٰیَاتُهَا ۳۶ (۸۳) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِیْنَ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۙ﴿۱﴾ کمی کرنے والوں کے لیے تباہی ہے

الَّذِیْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ۖ﴿۲﴾ جو جب لوگوں سے ماپ کر لیتے ہیں، تو پورا کر لیتے ہیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣
اور جب انھیں ماپ یا تول کر دیتے ہیں تو کم کر دیتے ہیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤
کیا وہ خیال نہیں کرتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥
ایک بڑے دن کے لیے۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦
جس دن لوگ جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧
ہرگز نہیں، بدکاروں کے اعمال قید خانے میں ہیں

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨
اور تو کیا جانتا ہے قید خانہ کیا ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩
وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠
اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے۔

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١
جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢
اور اسے کوئی نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے بڑھنے والا گنہگار۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣
جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں، کہتا ہے پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

كَلَّا بَلْ سکتة رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤
ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے عملوں کا زنگ بیٹھ گیا ہے

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥
ہرگز نہیں وہ اپنے رب سے اس دن اوجھل میں ہوں گے

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦
پھر وہ ضرور دوزخ میں داخل ہوں گے۔

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧
پھر کہا جائے گا یہ ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨
ہرگز نہیں، نیکوں کے اعمال بلند مقامات پر ہیں

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩
اور تجھے کیا معلوم ہے بلند مقامات کیا ہیں۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠
وہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١
جسے مقرب موجود پائیں گے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿۲۲﴾	یقیناً نیک بندے نعمتوں میں ہوں گے۔
عَلَی الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	تختوں پر دیکھ رہے ہوں گے۔
تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ﴿۲۴﴾	تو اُن کے چہروں پر نعمتوں کی تازگی معلوم کرے گا۔
یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾	انھیں ایک خالص پینے کی چیز پلائی جائے گی جس پر مہر لگی ہوئی ہے
خِتٰمُهٗ مِسْکٌ ؕ وَفِیْ ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾	اس کی مُہر مشک کی ہے اور اس میں چاہیئے کہ رغبت کرنے والے رغبت کریں۔
وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ ﴿۲۷﴾	اور اس کی ملاوٹ اس پانی سے ہے جو بلندیوں سے بہتا ہے۔
عَیْنًا یَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾	وہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب پیتے ہیں۔
اِنَّ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا کَانُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَضْحَکُوْنَ ﴿۲۹﴾	جو مجرم ہیں وہ ان پر جو ایمان لائے ہنسا کرتے تھے۔
وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ یَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾	اور جب ان پر گزرتے تو آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔
وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓی اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَکِهِیْنَ ﴿۳۱﴾	اور جب اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹ کر جاتے (تو) اتراتے ہوئے لوٹتے۔
وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾	اور جب انھیں دیکھتے کہتے، یہ یقیناً گمراہ ہیں۔
وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۳۳﴾	اور وہ ان پر محافظ بنا کر نہیں بھیجے گئے۔
فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْکُفَّارِ یَضْحَکُوْنَ ﴿۳۴﴾	سو آج جو ایمان لائے، وہ کافروں پر ہنستے ہیں
عَلَی الْاَرَآئِکِ یَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں۔
ع هَلْ ثُوِّبَ الْکُفَّارُ مَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	کافروں کو وہی بدلہ ملا جو وہ کرتے تھے۔

اٰیاتها ۲۵ (۸۴) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَکِّیَّةٌ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱
جب آسمان پھٹ جائے گا۔

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۲
اور اپنے رب کی بات سنے گا اور وہ اسی لائق ہے۔

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳
اور جب زمین پھیل جائے گی۔

وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝۴
اور جو اس کے اندر ہے وہ نکال دے گی اور خالی ہو جائے گی۔

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۵
اور اپنے رب کی بات سنے گی اور وہ اسی لائق ہے

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶
اے انسان تو سخت کوشش کر کے اپنے رب کی طرف پہنچنے والا
پھر اُسے ملنے والا ہے

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝۷
سو جس کی کتاب اس کے دائیں ہاتھ میں دی گئی،

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝۸
تو اس کا حساب بھی آسان لیا جائے گا۔

وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹
اور وہ اپنے ساتھیوں کی طرف خوش خوش لوٹ جائے گا۔

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰
اور جس کی کتاب اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دی گئی

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱
تو وہ موت مانگے گا،

وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲
اور دوزخ میں داخل ہوگا۔

اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳
وہ (پہلے) اپنے ساتھیوں میں خوش تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴
اس کا خیال تھا کہ وہ لوٹ کر نہیں آئے گا

بَلٰۤى ۚۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵
ہاں اس کا رب اسے دیکھنے والا ہے۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶
سو نہیں میں شام کی سُرخی کی قسم کھاتا ہوں۔

وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ۝۱۷
اور رات کی اور اس کی جسے وہ جمع کرتی ہے۔

وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸
اور چاند کی جب وہ کامل ہوتا ہے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹
تم ضرور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف چڑھو گے

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰
سو انھیں کیا ہُوا کہ ایمان نہیں لاتے۔

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿۲۱﴾ اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔

وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ اور اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے جو وہ دلوں میں رکھتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ سو انھیں دردناک عذاب کی خبر دے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں، اُن کے لیے اجر ہے جو ختم نہ ہوگا۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ (۸۵)

اٰیاتھا ۲۲ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ ستاروں والا آسمان گواہ ہے۔

وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ اور وعدے کا دن

وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ اور گواہ اور جس کی گواہی دی گئی۔

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ خندق والے ہلاک ہو گئے

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ آگ والے جس میں ایندھن ڈالا جاتا ہے۔

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ جب وہ اس پر بیٹھے ہوئے تھے

وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ اور وہ اس پر گواہ تھے، جو وہ مومنوں کے ساتھ کرتے تھے۔

وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ اور وہ ان سے صرف اس بات کو بُرا مناتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ غالب تعریف کیے گئے پر ایمان لائے ہیں۔

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ وہ جس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین کی ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾	وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دکھ دیتے ہیں ، پھر توبہ نہیں کرتے ، توان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اوران کے لیے جلنے کا عذاب ہے
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾	وہ لوگ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ، ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ، یہ بڑی کامیابی ہے۔
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾	یقیناً تیرے رب کی گرفت سخت ہے۔
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾	وہی پہلی بار بناتا اور بار بار بناتا ہے۔
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾	اور وہ بخشنے والا محبّت کرنے والا ہے۔
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾	عرش کا مالک بڑی شان والا۔
فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾	کرگزرنے والا جو وہ چاہتا ہے۔
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾	کیا تجھے لشکروں کی خبر پہنچی ہے۔
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾	فرعون اور ثمود کی۔
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾	بلکہ وہ جو کافر ہیں جھٹلانے میں (لگے ہوئے) ہیں۔
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾	اور اللہ تعٰ نے ان کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے۔
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾	بلکہ وہ ایک قرآن بڑی شان والا ہے۔
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾	محفوظ تختی میں

(۸۶) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۷ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○	اللہ تعٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾	آسمان گواہ ہے اور رات کو آنے والا۔

وَ مَآ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ اور تجھے کیا خبر ہے کہ رات کو آنے والا کون ہے۔

النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۝۳ چمکتا ہُوا ستارہ ہے

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ۝۴ کوئی جان نہیں مگر اس پر حفاظت کرنے والا ہے۔

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ پس انسان دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ وہ گرائے ہوئے پانی سے پیدا ہُوا ہے۔

يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ۝۷ وہ پیٹھ اور پسلیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے

اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ یقیناً وہ اس کے لوٹانے پر بھی قادر ہے۔

يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ جس دن چھپی باتیں ظاہر ہو جائیں گی

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ۝۱۰ تو اس کے لیے نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۝۱۱ آسمان گواہ ہے جو (مینہ کو) لوٹاتا ہے۔

وَ الۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۝۱۲ اور زمین جو (پودوں سے) پھٹ پڑتی ہے

اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۝۱۳ یہ یقیناً فیصلہ کی بات ہے۔

وَّ مَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ۝۱۴ اور یہ بیہودگی نہیں

اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۝۱۵ یہ بھی ایک تدبیر میں لگے ہوئے ہیں۔

وَّ اَكِيۡدُ كَيۡدًا ۝۱۶ اور مَیں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں۔

فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ۝۱۷ ع پس تُو کافروں کو مہلت دے اُنھیں تھوڑی ہی مہلت دے

اٰیاتُہا ۱۹ (۸۷) سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ رکوعُہا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ۝۱ اپنے رب بہت بلند کے نام کی تسبیح کر۔

الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ جس نے پیدا کیا، پھر ٹھیک بنایا۔

وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَهَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾	جس نے (حدکا) اندازہ لگایا پھر راہ دکھائی
وَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾	اور جس نے چارہ نکالا۔
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾	پھر اسے سیاہ کوڑا کرکٹ بنادیا
سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾	ہم تجھے پڑھائیں گے سو تو نہ بھولے گا۔
اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾	مگر جو اللہ (تعالیٰ) چاہے وہ کھلی بات کو جانتا ہے، اور (اُسے بھی) جو چھپا ہے۔
وَ نُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی ۚ﴿۸﴾	اور ہم آسان (طریق) کی طرف تجھے چلائیں گے
فَذَکِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّکۡرٰی ؕ﴿۹﴾	سو نصیحت کرتا رہ، نصیحت یقینا نفع دیتی ہے۔
سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی ﴿ۙ۱۰﴾	وہی نصیحت حاصل کرتا ہے جو ڈرتا ہے۔
وَ یَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَی ﴿ۙ۱۱﴾	اور بدبخت اس سے دُور ہوتا ہے۔
الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ﴿ۚ۱۲﴾	جو بڑی آگ میں داخل ہوگا۔
ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡهَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿ؕ۱۳﴾	پھر وہ نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ ہوگا۔
قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ﴿ۙ۱۴﴾	وہی کامیاب ہوتا ہے جو اپنے آپ کو پاک کرتا ہے۔
وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ﴿ؕ۱۵﴾	اور اپنے رب کے نام کو یاد کرتا ہے پس نماز پڑھتا ہے۔
بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۫ۖ۱۶﴾	بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔
وَ الۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ وَّ اَبۡقٰی ﴿ؕ۱۷﴾	حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔
اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰی ﴿ۙ۱۸﴾	یقیناً یہ پہلے صحیفوں میں ہے۔
صُحُفِ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ مُوۡسٰی ﴿۱۹﴾ ع	ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں (میں)

اٰیاتها ۲۶ (۸۸) سُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَۃِ مَکِّیَّۃٌ رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۟ ۝١ — کیا تیرے پاس ڈھانک لینے والی کی خبر آئی ہے؟

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ — (دیکھو) مُنہ اس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ — محنت کرنے والے تھکے ماندے

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤ — جلتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۟ ۝٥ — اُبلتے ہوئے چشمے سے انھیں پانی پلایا جائے گا۔

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ — سوائے کانٹوں کے ان کے لیے کوئی کھانا نہ ہوگا۔

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۟ ۝٧ — وہ نہ موٹا کرتا ہے اور نہ بھوک میں کام آتا ہے

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨ — اچھا مُنہ اس دن تروتازہ ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝٩ — اپنی کوشش کی وجہ سے راضی ہوں گے۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ — بلند بہشت میں۔

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۟ ۝١١ — تو اس میں کوئی لغوبات نہ سُنے گا۔

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ — اس میں بہتا ہوا چشمہ ہے۔

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣ — اُس میں اونچے تخت ہوں گے۔

وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ — اور آب خورے رکھے ہوئے۔

وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥ — اور گاؤ تکیے قطاریں لگے ہوئے۔

وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۟ ۝١٦ — اور فرش بچھائے ہوئے

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ — تو کیا بادلوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح پیدا کیے گئے ہیں۔

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ — اور آسمان کی طرف کہ وہ کیسا بلند بنایا گیا ہے۔

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩ — اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں۔

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ — اور زمین کی طرف کہ وہ کس طرح بچھائی گئی ہے

فَذَكِّرْ ۗ إِنَّمَآ أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾	سو نصیحت کر تُو صرف یاد دلانے والا ہے۔
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾	اُن پر تُو داروغہ نہیں۔
إِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾	ہاں جو منہ پھیرتا اور انکار کرتا ہے۔
فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿۲۴﴾	تو اللہ تعالیٰ اُسے بڑا عذاب دے گا۔
إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾	ہماری طرف ہی اُن کا لَوٹ کر آنا ہے۔
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾	پھر ہمارے ذمے ہی اُن کا حساب ہے۔

آیاتھا ۳۰ (۸۹) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾	فجر گواہ ہے ،
وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾	اور دس راتیں ،
وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾	اور جفت اور طاق ،
وَالَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾	اور رات جب جانے لگے
هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾	اس میں عقل والوں کے نزدیک قسم ہے۔
أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾	کیا تو نے غور نہیں کیا کہ تیرے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔
إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾	(عاد) ارم بلند عمارتوں والے (کے ساتھ)
الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾	جن کی مثل شہروں میں پیدا نہ ہوئے تھے
وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾	اور ثمود کے ساتھ جنھوں نے وادی میں چٹان تراشے۔
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿۱۰﴾	اور لشکروں والے فرعون کے ساتھ ،
الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾	جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی۔
فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾	سو اُن میں بہت فساد کیا۔

فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾	سو تیرے رب نے اُن پر عذاب کا کوڑا چلایا
إِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ﴿۱۴﴾	بیشک تیرا رب گھات میں ہے ۔
فَأَمَّا ٱلۡإِنسَٰنُ إِذَا مَا ٱبۡتَلَىٰهُ رَبُّهُۥ	تو انسان کی حالت یہ ہے کہ جب اسے اس کا رب آزماتا ہے پھر اسے
فَأَكۡرَمَهُۥ وَنَعَّمَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَكۡرَمَنِ ﴿۱۵﴾	عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے معزز کیا ہے ۔
وَأَمَّآ إِذَا مَا ٱبۡتَلَىٰهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ	اور جب اسے آزماتا ہے پھر اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ
رِزۡقَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّيٓ أَهَٰنَنِ ﴿۱۶﴾	کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا
كَلَّاۖ بَل لَّا تُكۡرِمُونَ ٱلۡيَتِيمَ ﴿۱۷﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے ۔
وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلۡمِسۡكِينِ ﴿۱۸﴾	اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے
وَتَأۡكُلُونَ ٱلتُّرَاثَ أَكۡلٗا لَّمّٗا ﴿۱۹﴾	اور میراث سب کچھ سمیٹ کر کھا جاتے ہو ۔
وَتُحِبُّونَ ٱلۡمَالَ حُبّٗا جَمّٗا ﴿۲۰﴾	اور مال سے بیحد پیار کرتے ہو
كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ ٱلۡأَرۡضُ دَكّٗا دَكّٗا ﴿۲۱﴾	ہرگز نہیں جب زمین ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ دی جائے گی ۔
وَجَآءَ رَبُّكَ وَٱلۡمَلَكُ صَفّٗا صَفّٗا ﴿۲۲﴾	اور تیرا رب آئے گا اور فرشتے قطاروں کی قطاریں
وَجِاْيٓءَ يَوۡمَئِذِۭ بِجَهَنَّمَۚ يَوۡمَئِذٖ	اور اس دن دوزخ لائی جائے گی ۔ اس دن انسان یاد
يَتَذَكَّرُ ٱلۡإِنسَٰنُ وَأَنَّىٰ لَهُ ٱلذِّكۡرَىٰ ﴿۲۳﴾	کرے گا اور اس یاد سے اُسے کیا فائدہ ہوگا
يَقُولُ يَٰلَيۡتَنِي قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِي ﴿۲۴﴾	کہے گا اے کاش میں نے اپنی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا ۔
فَيَوۡمَئِذٖ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٞ ﴿۲۵﴾	سو اس دن ایسی سزا دے گا جو کسی نے نہ دی ہوگی ۔
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٞ ﴿۲۶﴾	اور ایسا جکڑے گا کہ کسی نے نہ جکڑا ہو ۔
يَٰٓأَيَّتُهَا ٱلنَّفۡسُ ٱلۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾	اے اطمینان پانے والی جان !
ٱرۡجِعِيٓ إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةٗ مَّرۡضِيَّةٗ ﴿۲۸﴾	اپنے رب کی طرف لوٹ آ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی
فَٱدۡخُلِي فِي عِبَٰدِي ﴿۲۹﴾	سو میرے بندوں میں داخل ہو جا ۔
وَٱدۡخُلِي جَنَّتِي ﴿۳۰﴾ ع	اور میری جنت میں داخل ہو جا

آیاتها ۲۰ (۹۰) سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ۱

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اللہ تعالیٰ انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ① نہیں میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔

وَ اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ② اور تُو اِس شہر میں حرمت سے آزاد کیا گیا ہے۔

وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ③ اور باپ کی اور جو اس سے پیدا ہُوا۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ④ یقیناً ہم نے انسان کو مشقت کے لیے پیدا کیا ہے

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ⑤ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کو قدرت حاصل نہیں ہو گی۔

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ⑥ کہے گا، مَیں نے بہت سا مال برباد کر دیا

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ⑦ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ⑧ کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟

وَلِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ⑨ اور زبان اور دو ہونٹ۔

وَ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ⑩ اور ہم نے اسے دونوں اونچے رستے دکھا دیئے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ⑪ سو وہ اونچی گھاٹی پر چڑھنے کی ہمّت نہیں کرتا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ⑫ اور تجھے کیا خبر کہ اونچی گھاٹی کیا ہے

فَكُّ رَقَبَةٍ ⑬ کسی گردن کا آزاد کرنا،

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ يَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ⑭ یا بھوک کے دن میں کھانا کھلانا۔

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ⑮ قریبی یتیم کو۔

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯ یا مٹی سے ملے ہوئے مسکین کو

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ⑰ پھر ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لاتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو رحم کی نصیحت کرتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑱ یہ خوش نصیب ہیں۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾
اور جو ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں ، وہ بد نصیب ہیں۔

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾
آگ میں (ڈال کر) ان پر دروازے بند کر دیئے جائیں گے

(۹۱) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾
سورج اور اس کی روشنی گواہ ہیں۔

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾
اور چاند جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾
اور دن جب وہ اسے روشن کرتا ہے۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾
اور رات جب وہ اسے ڈھانک لیتی ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾
اور آسمان اور اس کا بنانا۔

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾
اور زمین اور اس کا بچھانا۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾
اور نفس اور اس کی تکمیل

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾
پھر الہام سے اسے اس کی بدکاری اور اس کے تقویٰ (کے رستے بتا دیئے)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾
وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾
اور وہ نامراد رہا جس نے اسے دفن کیا

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ﴿۱۱﴾
ثمود نے اپنی سرکشی سے (حق کو) جھٹلایا۔

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾
جب ان کا ایک بڑا بدبخت اُٹھا۔

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾
تو اللہ تعالیٰ کے رسول نے انھیں کہا ، اللہ تعالیٰ کی اونٹنی اور اس کے پانی (سے اسے نہ روکو)

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
مگر انھوں نے اسے جھٹلایا پھر اس (اونٹنی) کو مار ڈالا تو اللہ تعالیٰ

فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰٮهَا ۙ﴿۱۴﴾ نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر عذاب بھیجا پھر اسے برابر کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ اور وہ اس کے انجام سے نہیں ڈرتا

(۹۲) سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۲۱ — رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۙ﴿۱﴾ رات گواہ ہے جب وہ پردہ ڈالتی ہے

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ﴿۲﴾ اور دن جب وہ روشن ہوتا ہے۔

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۙ﴿۳﴾ اور نر اور مادہ کا پیدا کرنا۔

اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ؕ﴿۴﴾ بیشک تمھاری کوشش الگ الگ ہے

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۙ﴿۵﴾ سو جو دیتا ہے اور تقوےٰ کرتا ہے۔

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۶﴾ اور اچھی بات کی تصدیق کرتا ہے۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ؕ﴿۷﴾ تو ہم اسے آسانی کی طرف چلائیں گے۔

وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ۙ﴿۸﴾ اور جو بخل کرتا ہے اور پروا نہیں کرتا۔

وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۹﴾ اور اچھی بات کو جھٹلاتا ہے۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ﴿۱۰﴾ تو ہم اُسے تنگی کی طرف چلائیں گے۔

وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾ اور اس کا مال اس کے کام نہ آئیگا جب وہ ہلاک ہوگا۔

اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۖ﴿۱۲﴾ یقیناً رستہ دکھا دینا ہمارا کام ہے۔

وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰى ﴿۱۳﴾ اور بلا شبہ آخرت اور پہلی زندگی ہمارے لیے ہی ہے

فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ سو میں تمھیں اس آگ سے ڈراتا ہوں جو شعلے مارتی ہے۔

لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَى ۙ﴿۱۵﴾ اس میں کوئی داخل نہیں ہوتا مگر بڑا بدبخت۔

الَّذِىۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾ جو جھٹلاتا ہے اور پیٹھ پھر لیتا ہے۔

وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ — اور بڑا تقویٰ کرنے والا اس سے بچایا جاتا ہے۔

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ — جو تزکیہ کے لیے اپنا مال دیتا ہے

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ — اور اس کے ذمے کسی کا احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے۔

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ — مگر اسے صرف اپنے رب بلند تر کی رضا منظور ہے

وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ ع — اور وہ جلد خوش ہو جائے گا۔

(۹۳) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُھَا ۱۱ — رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَ الضُّحٰى ﴿۱﴾ — دن کی روشنی گواہ ہے۔

وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿۲﴾ — اور رات جب ساکن ہو۔

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ﴿۳﴾ — تیرے رب نے تجھے چھوڑا نہیں اور نہ وہ ناراض ہوا

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿۴﴾ — اور پچھلی حالت یقیناً تیرے لیے پہلی حالت سے بہتر ہے۔

وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿۵﴾ — اور تیرا رب تجھے جلد دے گا سو تو خوش ہو جائے گا

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿۶﴾ — کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا سو پناہ دی۔

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿۷﴾ — اور تجھے طالب پایا تو راستہ بتایا

وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾ — اور تجھے تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ — سو یتیم پر سختی نہ کر۔

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾ — اور سوالی کو نہ ڈانٹ۔

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع — اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرتا رہ

آیاتہا ۸ (۹۴) سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾	کیا ہم نے تیرے لیے تیرا سینہ نہیں کھولا۔
وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾	اور تجھ سے تیرا بوجھ اتار دیا۔
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾	جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ﴿۴﴾	اور ہم نے تیرے ذکر کو تیرے لیے بلند کیا۔
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ﴿۵﴾	تو تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔
اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ﴿۶﴾	ہاں تنگی کے ساتھ آسانی ہے
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾	سو جب تُو فارغ ہو تو کام میں لگ جا۔
ع وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾	اور اپنے رب کی طرف دل لگا

آیاتہا ۸ (۹۵) سُوْرَۃُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾	انجیر اور زیتون گواہ ہیں۔
وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾	اور سینا پہاڑ۔
وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾	اور یہ امن والا شہر
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ	یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت پر
تَقْوِيْمٍ ۡ﴿۴﴾	پیدا کیا ہے۔
ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾	پھر ہم اسے ذلیل سے ذلیل حالت کی طرف بھی لوٹا دیتے ہیں
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے ہیں تو اُن کے لیے

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ ﴿٦﴾	ایسا اجر ہے جو ختم نہیں ہوتا۔
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ ﴿٧﴾	تو کیا چیز تجھے اس کے بعد جزا کے معاملہ میں جھٹلا سکتی ہے
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾	کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر نہیں ؟

اٰيَاتُهَا ۱۹ (۹۶) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ ﴿١﴾	اپنے رب کے نام سے پڑھ ، جس نے پیدا کیا۔
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ﴿٢﴾	انسان کو ایک لوتھڑے سے پیدا کیا۔
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ﴿٣﴾	پڑھ اور تیرا رب سب سے بڑھ کر بزرگی والا ہے۔
الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ﴿٤﴾	جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا۔
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ ﴿٥﴾	انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا
كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ۙ ﴿٦﴾	نہیں انسان سرکشی اختیار کرتا ہے۔
اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ ﴿٧﴾	اس لیے کہ وہ اپنے تئیں بے نیاز سمجھتا ہے
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ ﴿٨﴾	تیرے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ ﴿٩﴾	کیا تو نے اسے دیکھا جو بندے کو روکتا ہے۔
عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ ﴿١٠﴾	جب وہ نماز پڑھتا ہے
اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ ﴿١١﴾	کیا تو نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر ہوتا۔
اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ ﴿١٢﴾	یا تقوے کا حکم دیتا۔
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ ﴿١٣﴾	کیا تو نے دیکھا اگر اس نے جھٹلایا اور پیٹھ پھیر لی۔
اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ؕ ﴿١٤﴾	کیا وہ جانتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے۔
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ۬ لَنَسْفَعًا	نہیں اگر وہ نہ رکے گا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ

بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾	گھسیٹیں گے
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾	جھوٹی خطا کار پیشانی (سے)
فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿۱۷﴾	سو وہ اپنے اہل مجلس کو بلالے۔
سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾	ہم بھی بہادروں کو بلالیں گے
كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾	نہیں اس کی بات نہ مان اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر۔

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (۹۷)

آیاتها ۵ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالےٰ انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾	ہم نے اسے لیلۃ القدر میں اتارا۔
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾	اور تجھے کیا خبر ہے کہ لیلۃ القدر کیا ہے
لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾	لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا	اس میں فرشتے اور رُوح اپنے رب کے اذن سے ہر امر (خیر)
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾	کو لیے ہوئے اترتے ہیں
سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾	سلامتی یہ فجر کے طلوع تک ہے

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (۹۸)

آیاتها ۸ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالےٰ انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ	وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے
الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى	اور مشرک (گناہ سے) باز آنے والے نہ تھے، یہاں
تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾	تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل آئے

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾	اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول جو پاک صحیفے پڑھتا ہے۔
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾	جن میں قائم رہنے والی کتابیں ہیں
وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا	اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انھوں نے تفرقہ نہیں کیا مگر اس
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾	کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیل آگئی
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	اور انھیں یہی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ (تعالیٰ) کی عبادت کریں
لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اس کے لیے فرمانبرداری کو خالص کرتے ہوئے راست رو ہوں
وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾	اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی ٹھیک دین ہے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وہ لوگ جنھوں نے اہل کتاب میں سے انکار کیا اور مشرک بھی
وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ	دوزخ کی آگ میں ہوں گے ، اسی میں رہیں گے۔ وہ
فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾	بدترین مخلوق ہیں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں،
اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾	وہ بہترین مخلوق ہیں
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشگی کے باغ ہیں۔
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ، ہمیشہ انہی میں رہیں
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا	گے ۔ اللہ (تعالیٰ) ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے
عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ع	راضی ہوئے یہ اس کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

آیاتھا ۸ (۹۹) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾	جب زمین اپنے بھونچال سے ہلائی جائے گی۔
وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿٢﴾	اور زمین اپنے بوجھ نکال دے گی۔

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾
اور انسان کہے گا اسے کیا ہُوا۔

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿۴﴾
اس دن وہ اپنی سب خبریں بیان کردے گی۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۗ﴿۵﴾
کیونکہ تیرے رب نے اس کے لیے وحی کی

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۵ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۗ﴿۶﴾
اس دن لوگ الگ الگ ہو کر نکل پڑیں گے کہ انھیں ان کے عمل دکھائے جائیں

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۗ﴿۷﴾
تو جو کوئی ایک ذرّہ کے وزن کے برابر بھلائی کرتا ہے اسے دیکھ لے گا۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۧ﴿۸﴾
اور جوکوئی ایک ذرّہ کے وزن کے برابر بدی کرے گا اسے دیکھ لے گا

آیاتها ۱۱ (۱۰۰) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾
گواہ ہیں دوڑنے والے ہانپتے ہوئے۔

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾
پھر مار کر آگ نکالنے والے۔

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾
پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والے۔

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾
پھر اس کے ساتھ وہ گرد اُٹھاتے ہیں۔

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾
پھر وہ اس کے ساتھ (دشمن کی) جماعت میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾
یقیناً انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿۷﴾
اور وہ یقیناً اس بات پر خود گواہ ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۗ﴿۸﴾
اور وہ یقیناً مال کی محبت میں بڑا سخت ہے

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿۹﴾
تو کیا وہ جانتا نہیں جب وہ جو قبروں میں ہیں باہر نکالے جائیں گے۔

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿۱۰﴾ — اور جو سینوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ — یقیناً ان کا رب اس دن ان سے باخبر ہو گا ۔

آیاتها ۱۱ (۱۰۱) سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ — سخت مصیبت ،

مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ — کیا ہی بڑی مصیبت ہے ۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾ — اور تجھے کیا خبر ہے کیسی بڑی سخت مصیبت ہے

يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿۴﴾ — جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے ۔

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ﴿۵﴾ — اور پہاڑ دُھنی ہوئی اُون کی طرح ہوں گے

فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿۶﴾ — سو جس کی نیکیاں بھاری ہوں گی ۔

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾ — وہ خوشی کی زندگی میں ہو گا ۔

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿۸﴾ — اور جس کی نیکیاں ہلکی ہوں گی ،

فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿۹﴾ — تو اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے

وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿۱۰﴾ — اور تجھے کیا خبر ہے وہ کیا ہے ؛

نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿۱۱﴾ — وہ جلتی ہوئی آگ ہے ۔

آیاتها ۸ (۱۰۲) سُورَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ رکوعها ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ — کثرت مال کی خواہش نے تمہیں غافل کر رکھا ہے ۔

حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾	یہاں تک کہ تم قبروں کو دیکھتے ہو
كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾	نہیں، تم جان لو گے۔
ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾	نہیں نہیں تم جان لو گے۔
كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾	نہیں اگر تم علم یقین کے ساتھ جانتے،
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۶﴾	تو تم ضرور دوزخ کو دیکھ لیتے ۔
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾	پھر تم اُسے ضرور یقین کی آنکھ کے ساتھ دیکھ لو گے۔
ع ۲۷ ثُمَّ لَتُسۡـئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾	پھر تم سے ضرور اس دن نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔

اٰیاتھا ۳ (۱۰۳) سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾	زمانہ گواہ ہے،
اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾	کہ انسان نقصان میں ہے۔
اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	سوائے اُن لوگوں کے جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں
ع ۲۸ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ۵ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾	اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کرتے ہیں

اٰیاتھا ۹ (۱۰۴) سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
وَيۡلٌ لِّـكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾	تباہی ہے ہر عیب لگانے والے طعن کرنے والے کے لیے جو
الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾	مال کو جمع کرتا ہے اور اُسے شمار میں لاتا ہے۔
يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾	وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ رکھے گا

كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۞٤ — ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۞٥ — اور تجھے کیا خبر ہے حطمہ کیا ہے ؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۞٦ — اللہ تعالیٰ کی جلائی ہوئی آگ ،

الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۞٧ — جو دلوں پر چڑھتی ہے۔

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۞٨ — وہ اُن پر بند کر دی جائیگی ۔

فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۞٩ — لمبے لمبے ستونوں میں بند کر دی جائے گی

آیاتہا ۵ (۱۰۵) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۞١ — کیا تو نے غور نہیں کیا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا،

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ ۞٢ — کیا ان کی تدبیر کو برباد نہیں کیا ؟

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۞٣ — اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرند بھیجے۔

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۞٤ — جو ان پر سخت پتھر مارتے تھے۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۞٥ — سو اُنھیں کھائے ہوئے بھس کی طرح کر دیا۔

آیاتہا ۴ (۱۰۶) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ رکوعہا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۞١ — قریش کی حفاظت کی وجہ سے۔

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۞٢ — ان کے جاڑے اور گرمی کے سفروں میں حفاظت کی وجہ سے

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۞٣ — پس چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں۔

الَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ — جس نے انھیں بھوک میں کھانا دیا۔

اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾ ع	اور خوف سے امن دیا

(۱۰۷) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۷ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾	کیا تو نے اس شخص کی حالت پر غور کیا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔
فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾	یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾	اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا
فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾	پس ان نمازیوں کے لیے تباہی ہے۔
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾	جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾	جو دکھاوا کرتے ہیں۔
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾ ع	اور خیرات کو روکتے ہیں

(۱۰۸) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۳ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾	ہم نے تجھے کوثر دی ہے
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾	سو تو اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿٣﴾ ع	جو تیرا دشمن ہے اس کا نام لیوا کوئی نہ رہے گا

(۱۰۹) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتھا ۶ — رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾	کہہ دے اے کافرو!

لَآ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۲
میں اس کی عبادت نہیں کرونگا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۝۳
اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝۴
اور نہ میں کبھی اس کی عبادت کرنے والا ہوا جس کی تم عبادت کرتے تھے۔

وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ۝۵
اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝۶
تمہارے لیے تمہارا بدلہ ہے اور میرے لیے میرا بدلہ ہے

اٰیاتُھا ۳ (۱۱۰) سُوۡرَةُ النَّصۡرِ مَدَنِيَّةٌ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۝۱
جب اللہ (تعالیٰ) کی مدد اور فتح آگئی۔

وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝۲
اور تو نے لوگوں کو اللہ (تعالیٰ) کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتے دیکھ لیا۔

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳
تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور اس کی حفاظت مانگ ــــ وہ رجوع برحمت کرنے والا ہے

اٰیاتُھا ۵ (۱۱۱) سُوۡرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ رکوعھا ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝
اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱
ابولہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہوئے اور وہ بھی ہلاک ہوا

مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲
اس کا مال اور جو اس نے کمایا تھا اس کے کسی کام نہ آیا۔

سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳
وہ جلد شعلوں والی آگ میں داخل ہوگا۔

وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝۴
اور اس کی عورت چغل خور۔

فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝۵
اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسہ ہے

اٰیاتُھَا ۴ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ (۱۱۲) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ①	کہہ اللہ (تعالیٰ) ایک ہے۔
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ②	اللہ (تعالیٰ) بے نیاز ہے۔
لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ ③	نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔ اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠ ④	اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

اٰیاتُھَا ۵ سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (۱۱۳) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ①	کہہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ②	ہر چیز کے شر سے، جو اس نے پیدا کی۔
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ③	اور تاریک رات کے شر سے۔ جب تاریکی چھا جائے۔
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ ④	اور عزیمتوں میں پھونکنے والی کی شر سے۔
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠ ⑤	اور حسد کرنے والے کی شر سے جب وہ حسد کرے

اٰیاتُھَا ۶ سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ (۱۱۴) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○	اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ①	کہہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
مَلِكِ النَّاسِ ۙ ②	لوگوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳	لوگوں کے معبود کی۔
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥۙ الْخَنَّاسِ ۝۴	پیچھے ہٹ جانے والے کے وسوسہ کی شر سے۔
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵	جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔
مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶ ع	جنوں اور انسانوں میں سے

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ. اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ الَّیْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ.

سنہ ۱۳۸۴ھ ★ سنہ ۱۹۶۴ء